

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَوْتٌ

## مرثیہ میرزا دبیر جلد دوم

لئے الحمد والمنة کہ ان ایام فرخندہ فرجام نصارت انعام ندرت التیام میں گنجینہ حزن و بکا خزینہ دلسوز  
و جانقرسا ذخیرہ ہوش ربا دما تم افزا ذریعہ وصول برکات دنیوی و سیلہ حصول نجات اخروی مشتمل  
حالات پر صویبات حضرات شہدائے کربلا علیہم التحیۃ و الثناء مصداق ہما بنیای و ہمار یحیانتاے  
و الحسن و حسین سید اشباب اہل بحبہ سراپا نظم بے نظیر اعمی جلد دوم مرثیہ ہای مرزا دبیر تصنیف لطیف  
نخلبد گلستان سخنوری گل سرسب بوستان برتری شہیرہ امصار و دیار و حیدلہ صرکی تائی روزگار فخر  
ہندوستان مستغنی عن الوصف البیان موجد مضامین روشن ضمیر میرزا سلامت علی صاحب مغفور  
المخلص بہ دبیر جنکا کلام جملہ عیوب سے پاک و صاف اور جنکی بلاغت کا شہرہ قاف سے قاف ہے  
اور تمام زمانہ جن کا و صاف بخوشحظی و صحت تمام بمساعی جمیلہ سنجیدہ کارپردازان

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مطبع نشی نوک شہر واقع لکھنؤ چھپکرائے ہوا

۱۹۲۶ء

## اطلاع

اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لئے موجود ہے جس کی فہرست مطول ہر ایک شائق کتاب کو بچا یہ خانہ سے مل سکتی ہے جس کے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین صلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزانی اس کتاب کے ٹیبل پیج کے تین صفحہ جو سادہ ہیں ان میں بعض کتب علم فقہ وغیرہ عربی و فارسی مذاہب امامیہ کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر و انون کو آگاہی ہو۔

قیمت	نام کتاب
	<h3>فقہ عربی اہل تشیع</h3>
<p>۶</p> <p>۷</p> <p>۸</p> <p>۹</p>	<p>مختصر النافع۔ اس میں فقہ مذہب امامیہ کے تمام ضروری مسائل کا بیان ہے از علامہ ابو القاسم جعفر ابن اکسن جن کی دیگر علوم و فنون میں بھی بہت سی کتابیں یادگار ہیں۔</p> <p>تراوالمعاد مترجم۔ معہ فتاویٰ حجت الاسلام۔ اس کے حاشیہ پر دعائے جوشنیں اور بین السطور میں فارسی ترجمہ درج ہے۔ از علامہ محمد باقر مجلسی اس کی تمام عبارات معرب ہے۔</p> <p>زین المتقین۔ اوراد و ارذکار و احکام و شرع مذہب اثنا عشری میں نہایت معتبر اس میں بہت سے مسائل بطور سوال جواب درج ہیں تمام مسائل فقہیہ آداب نماز و حج وغیرہ کا بیان نہایت واضح طور پر کیا گیا ہے۔</p> <p>مجموعہ دعائے جوشن صغیر و کبیر مع درود طوسی مترجم از خواجہ نصیر الدین طوسی۔</p>
<p>۱۰</p> <p>۱۱</p> <p>۱۲</p> <p>۱۳</p>	<h3>فقہ فارسی اہل تشیع</h3> <p>ترجمہ شرائع الاسلام موسوم بہ جامع الرضوی فقہ اثنا عشری میں یہ کتاب مشہور اور داخل درس ہے جملہ حلال و حرام کے مسائل کا بیان ہے اصل کتاب شیخ ابوقاسم جعفر بن اکسن کی تصنیف سے عربی میں تھی مگر چونکہ ہر کوئی اس سے مستفید نہیں ہو سکتا تھا لہذا مولانا عبدالغنی صاحب کشمیری نے اس کو فارسی میں ترجمہ کیا۔</p> <p>جامع عباسی بسبب بابی تمام مسائل فقہ امامیہ کی جامع کتاب ہو۔ حاشیہ پر ترجمہ صلوٰۃ وغیرہ چڑھے ہوئے ہیں صنفہ خاتم المجتہدین شیخ الاسلام مولانا بہار الدین۔</p>



بِعَوْنِ اَبْنِ اَبْنِ وَجْهِ فَضْلِ خَلْقِ زِيَادِ

مُحَرَّرٌ فَوْضَلُ شَيْخِ شَيْخِ دُشَيْنِ جَامِعِ مَسْأَلَتِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمِيدِ تَبُولِ هَرِ صَغِيرِ وَكَبِيرِ

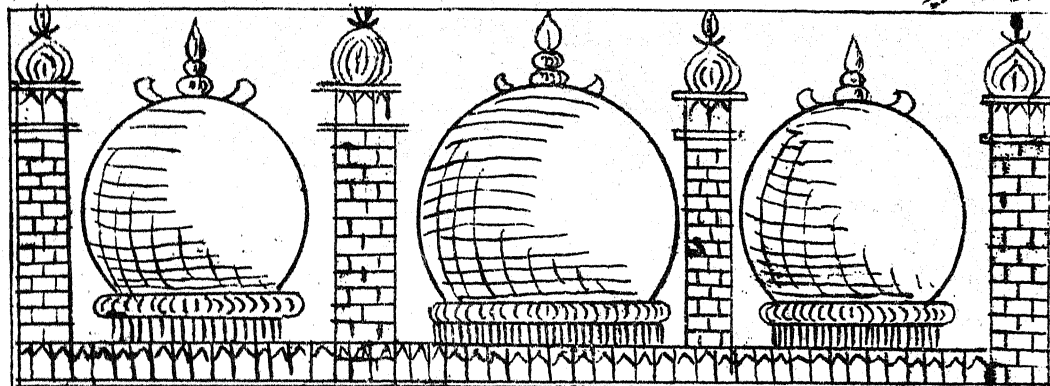


مِثْقَالِ مِثْقَالِ



اَزْ كَلَامِ بَلَاءِ سُلْطَانِ الدِّينِ اَكْرَمِ دَهْ اَشَاعِ مَقُولِ اَبْنِ كَاهِ قَبِيْرِ اِسْلَامِ عَلِيٍّ مَنُفُوْرِ خَلْقِ وَكَبِيْرِ اَبْنِ جَابِرِ

مِثْقَالِ مِثْقَالِ مِثْقَالِ مِثْقَالِ مِثْقَالِ مِثْقَالِ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

<p>۴۴ کیناں بے شکستہ پر تو کونسی بیگم حقین علی اکبر کے کیا کیا ایشاد بن بایا کا کھلا دنگا دین کی نیشاد</p>	<p>۴۵ مشرقی کا اس پادشہ کی طرح کہ تیرے تیرے کی طرح کہ تیرے تیرے کی طرح کہ تیرے تیرے کی طرح</p>	<p>۴۶ جس روز ختم ہو گا وہ عدا لائی تیرے عاشق بھی پیغام کا نہ نہ تیرے سبب سے اہل جفا مگر نام کے مانتے اہل عدا</p>
<p>کیا قید رس بندہ کے بھی واسطی آئے ہمشکل پیو کا ہون میں جائے اوئے</p>	<p>۴۷ کہ کہتے تھے ہاتھ اسکو وہ مل کدوہن سے ایہا ت بندھینکے یہ ترے ہاتھ رسن سے</p>	<p>۴۸ ہر ایک طرف مشغلہ نوحہ گری تھا فرزندِ ایدہ المرحوم سحری تھا</p>
<p>۴۹ وہ دے تو ابد کا اپنا بندھا یا صدیق نبی کے تو یہ تو بندھینا یا نہ تو بے زور نہ مری جا بے زور یا مگر دین شہادت کیلئے تھے تو بے زور یا</p>	<p>۵۰ وہ دے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو بن بایا کی طرح تو تو تو تو تو تو تو تو نہ تو بے زور نہ مری جا بے زور یا مگر دین شہادت کیلئے تھے تو بے زور یا</p>	<p>۵۱ یوں حال تیرے قتل کا اونچی ہو گا خانہ جو فریقہ سے عنان کے ہو گا نہ تو بے زور نہ مری جا بے زور یا مگر دین شہادت کیلئے تھے تو بے زور یا</p>
<p>گردن ہو مری خنجر نولاد کے خاطر سب ظلم اسیری کے نہیں سجاو کے خاطر</p>	<p>۵۲ بہلا تارقیہ کو میں تھا نوحہ گری میں کھا لگی طمانچہ تو مگر بے پردی میں</p>	<p>۵۳ آغوش سیدین میں تو دختر کی جگہ تھی اور بہنوؤں میں فاسم واکبر کی جگہ تھی</p>

<p>۴۰ مملکتوں میں ہونے والی فتنوں کو تجزیہ کر دینے کے لیے کچھ دینے میں دوبارہ کجا جال سناؤں جسے صنعتگر کو بھی چھوٹے لالہ لالہ</p>	<p>۴۱ توید حشمت کے بارے میں اب باختر بن بنو حشمت کی زینب کی اکبر کا تو بندہ سے سوائے نہی بھی ہے میں فلاں کو بھی</p>	<p>۴۲ میں چاکر کھڑی تھی تم نور کی فاقہ وہ بولی کہ اور تو کو کشتہ نہ بنی اگرچہ وہ کجا جال سناؤں جسے نہی کو غلام اور نہ کچھ دینے</p>
<p>رو کر کہا یہ پیاس کے ہیں رنج و قلق میں ارشاد کر کیا تیسرے فرزند کے حق میں</p>	<p>اب مرتبہ وہ ان درویش کا شاہ مدنی ہے اکبر جو حشمتی ہے تو قاسم حسنی ہے</p>	<p>غلہ جو مرے خیمہ میں ہے آہ جلے گا قائد شکنی کے لیے وہ تم کو ملے گا</p>
<p>۴۳ میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں کیا نہیں ہوں بن کے گردن کیلئے میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں</p>	<p>۴۴ میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں کیا نہیں ہوں بن کے گردن کیلئے میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں</p>	<p>۴۵ میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں کیا نہیں ہوں بن کے گردن کیلئے میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں</p>
<p>اولاد یہ اپنی تو یہ اکرام و عطا ہے بن باپ کے بیٹے کے لیے دینے کو کیا ہے</p>	<p>یہ مال بدن ایسا ترا ہو گا ستم سے مکڑے ترے لاشے کہ نہیں اٹھنے گم سے</p>	<p>لو ملک مامت کی امیری بھی مبارک زندہ ان بھی پتی بھی امیری بھی مبارک</p>
<p>۴۶ میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں کیا نہیں ہوں بن کے گردن کیلئے میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں</p>	<p>۴۷ میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں کیا نہیں ہوں بن کے گردن کیلئے میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں</p>	<p>۴۸ میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں کیا نہیں ہوں بن کے گردن کیلئے میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ میں</p>
<p>اب خلد کی جاگیر مجھے دیتے ہو عمو یا زور زنجیر مجھے دیتے ہو عمو</p>	<p>زندہ ان کی آفات ہو اور زہ گری ہے بے پردگی و بیسی دور بدری ہے</p>	<p>عہدہ جو مرے واسطے تجویز کیا ہے کچھ آپ نے بیمار سے بھی پوچھ لیا ہے</p>

<p>۱۰۸          ادا کردین غدا میں جس کی طرف سے          باقیوں میں مبارک شریعت کی          اور بارگاہ مست حق کو ہم</p>	<p>۱۰۹          افسوس سے غائب ہو کر          کیا کرتا ہے جو عباس میں          عباس کے غم میں بیٹھ کر</p>	<p>۱۱۰          افسانہ یہ کہہ کے تار و تار          مرغان و خیز کا خون پر چلنا          اور بنو خود کا وہ مرگمت لکنا          افسانہ کا خیمہ میں بیٹھ کر</p>
<p>۱۱۱          حال اپنا یہی کہ نہ بہت اچھے          بوجھ اسے بھلا رکھتا ہے</p>	<p>۱۱۲          نے پیار ہی فرزند کا نہ تو بہت          سر نہ کھڑے رو بہکاتے ہیں عباس</p>	<p>۱۱۳          کھا آب روان بند جو اس فرج خدا پر          لوگوں نے تیم کیا بس خاک شفا پر</p>
<p>۱۱۴          شہنشاہ کا لکھنؤ میں          قیام شہادت میں          اور تیر و شان کی شہادت میں</p>	<p>۱۱۵          جو حق سے وصال میں          آئین سر لا شہادت میں          اور تیر و شان کی شہادت میں</p>	<p>۱۱۶          اکبر نے اذان کی شہادت میں          اور تیر و شان کی شہادت میں          اور تیر و شان کی شہادت میں</p>
<p>۱۱۷          جو نیزہ میں آہن ہی تیر میں آہن          جو تیغ میں آہن ہی زنجیر میں آہن</p>	<p>۱۱۸          شہ نے کہا فتنہ کہ کیا کرتے ہیں عباس          وہ بولی کہ مرگتی دعا کرتے ہیں عباس</p>	<p>۱۱۹          آقا زہوی آخر سے اور صفر علیہ ہوا          آقا زہوی آخر سے اور صفر علیہ ہوا</p>
<p>۱۲۰          کہ جس کو کہانت سے کیا          کہ جس کو کہانت سے کیا          کہ جس کو کہانت سے کیا</p>	<p>۱۲۱          کہ جس کو کہانت سے کیا          کہ جس کو کہانت سے کیا          کہ جس کو کہانت سے کیا</p>	<p>۱۲۲          کہ جس کو کہانت سے کیا          کہ جس کو کہانت سے کیا          کہ جس کو کہانت سے کیا</p>
<p>۱۲۳          کہ جس کو کہانت سے کیا          کہ جس کو کہانت سے کیا          کہ جس کو کہانت سے کیا</p>	<p>۱۲۴          کہ جس کو کہانت سے کیا          کہ جس کو کہانت سے کیا          کہ جس کو کہانت سے کیا</p>	<p>۱۲۵          کہ جس کو کہانت سے کیا          کہ جس کو کہانت سے کیا          کہ جس کو کہانت سے کیا</p>

<p>۴۵ دن خلتا تھا اور عین کچھ نہ تھا پیارے لے اوروں کے دھڑکے لشکر کو جو کچھ تو ہر اک سر کا خرید لاٹون پہ نظر کی تو جگہ کیا یا لکھ</p>	<p>۴۶ فرمان کے منہ سے نہ دلا فرمان کے منہ سے مرغی تو کی کیا پہنچیں تو نہیں زور کی دھڑکے کیا اس کو ہزار کچھ اس وقت تو لکھا</p>	<p>۴۷ مرحمت میں تھا کہ خدائی زینب کو صلہ رحمی کی یہ آئی زینب سے کہنے سے لڑائی تو تھی ابھی کی بالکل مرئی تو تھی</p>
<p>۴۸ ستہ پونچتے تھے خون ہر اک زخم بدن سے گہ غش میں لہو لاتے تھے اپنے دہن سے</p>	<p>۴۹ شمشیر کی عرض جو حکم شدہ دین ہو اک ضرب میں یہ فوج نہ گردون نہ زمین ہو</p>	<p>۵۰ بس اڑ چکا اب میرے نواسے کو بلالے مظلوم کو مجروح کو پیاسے کو بلالے</p>
<p>۵۱ زینب کی تہ تیغی زینب بن اٹھ گویاں تھا گر خیمہ چکر پر گزرتے تھے قفسا بناتے ماصبر بیان کچھ پیارا</p>	<p>۵۲ قفسہ پر چڑھے شاہ گھوڑے تھا تھا نظر الہام کا وہ عاشق باری ناگاہ صدارتی ہوئی جس میں ناگاہ صدارت کی سب سے بڑی</p>	<p>۵۳ جلالیت وہ تہ تیغی بے نانی کی منت پر دم کھجائی بین کچھ بیکسی کی رازی توچ زب زور کی سب سے بڑی</p>
<p>۵۴ وہ کہتی تھی اللہ نہ لیجائے وطن میں ہمشیر کو پہلو ہو نصیب آپکارن میں</p>	<p>۵۵ کہا زور پر شہر کا دکھلاوے گھس کو لو کھنچ لو شمشیر کو منظور ہو رب کو</p>	<p>۵۶ ہر چند بہادر مرے بابا بھی بڑے تھے پیاسے کبھی چو بیٹی بہرے نہ لڑتے تھے</p>
<p>۵۷ ارہ یہ منصوم کا آتا تو کیجا ہو نہ توں یہ زبان خشک پتھر کیجا اکبر کے لیے اٹک بے باز تو کیجا</p>	<p>۵۸ کی بچھڑا شاہ نے تیغ شہر افشان وہ تیغ کی انصیب و بق درخشان یوں آج بھی پیا بیان میں تیغ شہر افشان خود جو ہر شہر سے دیدہ جوان</p>	<p>۵۹ شکر صدارت کی شہر افشان لشکر سے کہ قتل کی ہر اک کو کیجا نہ نہ توں یہ منصوم کا آتا تو کیجا نہ نہ توں یہ زبان خشک پتھر کیجا</p>
<p>۶۰ اک جنگ شہر کر بے ہلائی زمین دیکھی مظلومی تری دیکھی لڑائی زمین دیکھی</p>	<p>۶۱ گو تیغ بھی شعلہ تھی مگر آب بھی کیا تھی کیا معجزہ تھا آتش و آب ایک ہی تھی</p>	<p>۶۲ لڑنے سے قہا ہٹ ہوئی فی الفور زیادہ زخمی جو ہوئے پیاس ہوئی اور زیادہ</p>

<p>۴۳ چون موندی میاں تیں تیں تیں بہودہ کا فقر و صیقل تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں ہر لگے لگے تالو سے زبان تیں تیں تیں</p>	<p>۴۴ کھاجی کہد قاناہ پش سنگھ لکھی اگر نہ تیں تیں تیں تیں تیں تیں ظاہر کریم تیں تیں تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں</p>	<p>۴۵ ہر تیں تیں تیں تیں تیں تیں اگر تیں تیں تیں تیں تیں تیں اب اور تیں تیں تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں</p>
<p>جہنشی ہی نہ تیں تیں تیں تیں طاقت یہ کہان پھیرین جو تیں تیں کھاجی کہد قاناہ پش سنگھ لکھی اگر نہ تیں تیں تیں تیں تیں</p>	<p>خالق سے خدا یہ تھانہ حق اس کہد پر فرق ہی تھا کہ یہ بندہ وہ خدا ظاہر کریم تیں تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں</p>	<p>کیا رتبہ ہے یہ بخشش تیں تیں جو کچھ مری قدرت میں ہر مالک اب اور تیں تیں تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں</p>
<p>۴۶ تالو سے زبان تیں تیں تیں توں تیں تیں تیں تیں تیں تیں اور تیں تیں تیں تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں</p>	<p>۴۷ اس تیں تیں تیں تیں تیں تیں نہ تیں تیں تیں تیں تیں تیں نہ تیں تیں تیں تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں</p>	<p>۴۸ مناں تیں تیں تیں تیں تیں تیں وہ تیں تیں تیں تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں</p>
<p>۴۹ غل تھا کہ بڑی پیاس ہو شاہ شہزاد کو شیر زبان سوکھی دکھا تیں تیں خالق کے سوا دھیان کسی کا نہ رہا تھا فرزند پیر ہر تیں تیں تیں تیں</p>	<p>۵۰ خالق کے سوا دھیان کسی کا نہ رہا تھا فرزند پیر ہر تیں تیں تیں تیں نہ تیں تیں تیں تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں</p>	<p>۵۱ پکانے لگے قطرے پر وبال سورن میں شاید کہ کوئی بوند گرستہ کہد میں اب اور تیں تیں تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں</p>
<p>۵۲ ہر تیں تیں تیں تیں تیں تیں کیا تیں تیں تیں تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں</p>	<p>۵۳ کستا تھا بیانات تیں تیں تیں نہ تیں تیں تیں تیں تیں تیں نہ تیں تیں تیں تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں</p>	<p>۵۴ ہر تیں تیں تیں تیں تیں تیں اب اور تیں تیں تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں</p>
<p>۵۵ کچھ اور جو ہر تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں</p>	<p>۵۶ بیو اسطہ قربان خدا ہوتا ہے شہزاد اور تیں تیں تیں تیں تیں تیں نہ تیں تیں تیں تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں</p>	<p>۵۷ جز زخم غدا اب مری دنیا میں نہیں ہی پانی مری خاطر کسی دریا میں نہیں ہی اب اور تیں تیں تیں تیں تیں بہویشک ہوا ایساں سے تیں تیں تیں</p>

<p>۴۴۴ اور خاک پر گریں گندہ حلالہ کسے جلائی زین کے بیدار کسے یہی ہے شہزادے کی بیوی</p>	<p>۴۴۵ مظلوم نے آہستہ غلام کیا داغ و زخم نیند نہ کر کا یہ جلا آخر خیر تم کو گونج اسد جلا ناامرا بابا مراد شہزادے</p>	<p>۴۴۶ مولائے دو عالم کا تختی نعلین وان فاطمہ کا آنا اور عمر کا آنا زہرا کا قہقہہ کہ کچھ سے گلانا اور عمر کا وہ خلق جو بچہ کو بھانا</p>
<p>۴۴۷ اس طرح تر پتا وہ محمد کا خلف تھا کہ وہی جانب تھا کبھی بائیں طرف تھا</p>	<p>۴۴۸ غش داہنی جانب کے پہلو میں بنی ہین اور بائیں طرف خاک پر بیہوش علی ہین</p>	<p>۴۴۹ اسوقت دو عاشق ملے مولا کی گلے سے خیر بھی ملا مان بھی ملی آگے گلے سے</p>
<p>۴۴۸ شکستہ غریب گھوڑی آتھا مولائے شہزادے پر سنا اور یہ لگا متم صابر نہ کر تھے بہنے کے شہزادے بچہ کو تاب کیا تو بیاہ کیا</p>	<p>۴۴۹ انا سر سے جو وقت کچھ پیش کیا ملنے کو لڑائے ہی وہ ہاتھ جلا بابا بھی سر سے غش کی افادہ جو بیاہ مظلوم حسین آدم کی کھڑک میں ملا</p>	<p>۴۵۰ روم پر انہی سے کہا افریت کیا گودی میں تو میری محبت کی جلا کھٹکے دل نہ لگے لیکن میں بن گیا کجا حکم دیا آریا ب کیسے لیا</p>
<p>۴۵۱ زینے پر میں ہوں نہ تہ تیغ کلا ہے بتیا ابھی سے پسر شہزادے</p>	<p>۴۵۲ اس سمت پلٹا ہوں پیر کے گلے سے جانا ہوں آدھرنے کو حیدر کے گلے سے</p>	<p>۴۵۳ ماٹھی پہلوں خون حسین ابن علی کا اب عرض ہلا دون میں جناب احمدی</p>
<p>۴۵۳ میری ہمت کا جلا ہے بارگاہِ شہزادے کی سیل ہے بارگاہِ شہزادے کی سیل ہے میرزا و دودن کی سیل ہے</p>	<p>۴۵۴ یہ بچہ جانے تو زخمی ہو گیا دین کے لیے جو شہزادے کی سیل ہے ان جی مری آئی ابن حور کو کیسی</p>	<p>۴۵۵ میری ہمت کا جلا ہے لکھنے کے لیے درد سیدہ مری و خیر لکھنے کے لیے درد سیدہ مری و خیر</p>
<p>۴۵۶ الزام شہزادے کا ہے اسدم شہزادے پر حیدر کے پسر ہو کر تھے ہوز میں پر</p>	<p>۴۵۷ ہٹ جائے تھیر نہ بڑی نی کی تھم انا کہ دیدن میں تھم روح علی کی</p>	<p>۴۵۸ زہرا نے ملا خون پسر کا جو جین پر بس ماتم شیر ہو عرض برین پر</p>



یہ

آقا کو دیر ایسے عداوت سے بدستور  
اور اس لشکرِ غم شاہ سے پھر رنج کی دھو گند  
کیا تیرا عجز نامانی میں اسے تو فہم نہ  
ہاں خیشیں عالم تو نامی دربان اہم دور  
اب واسطہ خاک شقائق سے دعا کہ  
جو بس شفا سارے مرثیہ کو عطا کہ

یہ

جب فضل اب تو اب اب ہو جاتا ہے  
زادہ لگے شاد اب اب ہو جاتا ہے  
جلتا اب جو شب کو خبر حیدر یہ پورا ہے  
وہ صبح کو آفتاب اب ہو جاتا ہے

یہ

میران میں یہ بھاری وہ کبوتر ٹھہرا  
اس پید میں تھا نجف ادراس پید میں  
بلو خواہ وہ فلک پید میں زمین پید میں  
میران میں یہ بھاری وہ کبوتر ٹھہرا

<p>۴۳          کھنڈے سے کھنڈے میں          کھنڈے سے کھنڈے میں          کھنڈے سے کھنڈے میں          کھنڈے سے کھنڈے میں</p>	<p>۴۴          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر</p>	<p>۴۵          کھنڈے سے کھنڈے میں          کھنڈے سے کھنڈے میں          کھنڈے سے کھنڈے میں          کھنڈے سے کھنڈے میں</p>
<p>رخسے مسافروں کے عیان حق کا نور تھا          نزدیک تھا بہشت وطن آن سو دور تھا</p>	<p>بانو پکاری خیمہ سے مولایہ کیسا ہوا          شہ برے حق کی راہ میں اکبر فدا ہوا</p>	<p>بھر سنگ صبر رکھ کر دل پاش پاش ہوا          اکبر کا ہاتھ رکھتے تھے اصفہر کی لاش ہوا</p>
<p>۴۶          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر</p>	<p>۴۷          وہ ایک تفتہ اور وہ حرارت پختاب          وہ نصف روز اور وہ گرتی ہے حساب</p>	<p>۴۸          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر</p>
<p>مازون سے پرورش جو کیا تھا الم نے          عباس بھی سپہر کی طرح شہ کے سامنے</p>	<p>کیا درو تھا جگر میں شہ نشہ کام کے          کرتے تھے آہ بھی تو کلیجہ کو حقام کے</p>	<p>سبقت جو آپ کر گئے مر نہیں بھائی سے          کیا بھائی ہم جینے تھاری جدائی سے</p>
<p>۴۹          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر</p>	<p>۵۰          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر</p>	<p>۵۱          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر          کیا عیاشی باہر</p>
<p>آئی تھی آفرین کی صدا کا سناسے          زہرا بلا میں لے رہی تھی دنوں ہاسے</p>	<p>آئے تھی اس سفر میں ہمیں اغ و پے کو          جاتے نہیں ہو فاطمہ صغیر کو لینے کو</p>	<p>اب کر بلا ہماں سے آہی قریب ہو          فرزند فاطمہ کی زیارت نصیب ہو</p>

<p>۱۰۴ چون کہ خندون بود و ششیا بولا جاسے سانسے اینا یو کل نام شادی و خنیا یو کر تا جو یہ کلام لے بچا جس یہ یو فون اوں نام</p>	<p>۱۰۳ یار و نضار فی ستم ہے چکر بوسے عدو و خنیا یو کیسی یو کر مردار ان کو خنیا یو کیسی یو کر</p>	<p>۱۰۲ ہم کہ کوئی نہ پتہ ہے بجھاوہ دینے یو خنیا یو کیسی آپ بھائی ان کے بلات ہوئے بھیا کونہ کی فون اوں کی بھیا یو بھیا</p>
<p>اور سر بلند نہ رہے جو یہ خنام بہن انہیں یزید کے مثنیٰ تمام بہن</p>	<p>پہلے یہ کہہ مراد ہے کیا اس کلام سے زمان کچھ یزید کا لایا ہے شام سے</p>	<p>اقبال ہو زیادہ شہر مشرقین کا لشکر و فضل حق سے بڑا حسین کا</p>
<p>۱۰۵ رہا ہے کمان خنیا یو کیسی رہا ہے وہ خنیا یو کیسی بھیا اکبر کا باریک تو کیسی بھیا مست ہوئی تو کیسی بھیا</p>	<p>۱۰۶ کیا ہوئی یزید کی ستم خنیا بجھاوہ ان سدا کر کیا غلطی دشمن آسب یزید کے ار پتے ابنی کر ایک سوا سب بھیا</p>	<p>۱۰۷ چون کہ کوئی نہ پتہ ہے بجھاوہ دینے یو خنیا یو کیسی آپ بھائی ان کے بلات ہوئے بھیا کونہ کی فون اوں کی بھیا یو بھیا</p>
<p>عباس نامور کی جو تھک کو تلاش ہے بے گور وہ پڑی ہوئی دریا پالاش ہے</p>	<p>بکیس ہے وہ غریبے اور تشنہ کام ہے ہو جاوے وہ بھی قتل و ققتہ تام ہے</p>	<p>ہو چکا میں کب ہوں ان کے راہ فراد پر جب یاں چہرے میں سبط پیمبر ہوا پر</p>
<p>۱۰۸ شکر کمان خنیا یو کیسی سردار تو کیسی بھیا سادات یون تو کیسی بھیا سادات یون تو کیسی بھیا</p>	<p>۱۰۹ چون کہ کوئی نہ پتہ ہے بجھاوہ دینے یو خنیا یو کیسی آپ بھائی ان کے بلات ہوئے بھیا کونہ کی فون اوں کی بھیا یو بھیا</p>	<p>۱۱۰ شکر کمان خنیا یو کیسی سردار تو کیسی بھیا سادات یون تو کیسی بھیا سادات یون تو کیسی بھیا</p>
<p>جھوڑا نہ ہے کوئی شہر مشرقین کا دارا چھ مینے کا بچہ حسین کا</p>	<p>کیس جا جلوس سید عایمقام ہے اور کس طرف کو خیمہ دربار عام ہے</p>	<p>دو چار روز گریبان میل مقام ہو اغلب ہے دان مدینہ من صغراتام</p>



<p>میں نے صغیر کو صغیر کا حکم پل صغیر کو دیا آگے از دام نیز صغیر کی عیون کی شاہ شاکم خط کو صغیر کی عیون کی شاہ شاکم</p>	<p>عاجز کو صغیر کی عیون کی شاہ شاکم پل صغیر کو دیا آگے از دام نیز صغیر کی عیون کی شاہ شاکم خط کو صغیر کی عیون کی شاہ شاکم</p>	<p>صغیر کی عیون کی شاہ شاکم پل صغیر کو دیا آگے از دام نیز صغیر کی عیون کی شاہ شاکم خط کو صغیر کی عیون کی شاہ شاکم</p>
<p>کیا جائے فلک بہن اب کیا دکھا رنگ صغیر سے ہم ملین گدھ جب ملا رنگ</p>	<p>بابا سے مٹی یہ عرض بہن کب بلاؤ گے اکبر کو تھا پیام کہ لینے کب آؤ گے</p>	<p>قاسم کو بے کفن سیڑا قتل گاہ میں بھیجی اور نہ بھیجی تم کس کے بیاد میں</p>
<p>صغیر کا نام صغیر کی عیون کی شاہ شاکم خط کو صغیر کی عیون کی شاہ شاکم</p>	<p>صغیر کا نام صغیر کی عیون کی شاہ شاکم خط کو صغیر کی عیون کی شاہ شاکم</p>	<p>صغیر کا نام صغیر کی عیون کی شاہ شاکم خط کو صغیر کی عیون کی شاہ شاکم</p>
<p>بینا کی خط کے پڑھنے کی اب مطلقاً نہیں اکبر کے غم سے نور بصارت رہا نہیں</p>	<p>مشکل کشائی کرتے تھے عیون جہان کی جان بخشی آپ کچھ اس ناتوان کی</p>	<p>لو اوداع بھر کے نہ اب نہ آؤ لگا اکبر کی لاش کو خط صغیر سناؤ لگا</p>
<p>صغیر کی عیون کی شاہ شاکم خط کو صغیر کی عیون کی شاہ شاکم</p>	<p>صغیر کی عیون کی شاہ شاکم خط کو صغیر کی عیون کی شاہ شاکم</p>	<p>صغیر کی عیون کی شاہ شاکم خط کو صغیر کی عیون کی شاہ شاکم</p>
<p>اکبر کمان جو خواہر شہید کا خط پڑھے عاجز کو لاؤ وہیری صغیر کا خط پڑھے</p>	<p>ڈالو لگی آجیل اور نہ مٹھدی لگاؤ لگی بھینا مختار سے بیاہ بن میں بھی آدمی</p>	<p>صغیر کو نامہ لکھتے تھے اس اوداع سے گر گر پڑا قلم شہ بیکس کے ہات سے</p>

<p>۴۱۴</p> <p>اقلب خورشیکجا بادل و شمع اینا اثری وصل پر خاطرہ شمع کیا تجھ کو دنیا حال کھوئی حال نہ صبر تجھ کو بے پیر یوں مرا</p>	<p>۴۱۵</p> <p>ارٹا رشتہ شاہ سگے کو ترو دان ہوا پودار زمین مٹی ماتم شمع کی صلہ صغیر اکا نامہ بخت و جہیمہ نظر اس مخبر کیچھو کیچھو کیچھو</p>	<p>۴۱۶</p> <p>قاصد نہ افس کی اکل تھانہ بعد از آمد آگاہا ہوا بھینا ترانہ کی بے زیادہ بیان جو کھیلے آتی بن لہر</p>
<p>دوسرے تین رہیں یہ شد کم سہاہ کی اک تیرے دیکھو کی اک اکبر کی بیاہ کی</p>	<p>سب دواع بچر وہ شیر و وہان ہوا ہو کر دواع قاصد صغیر ار دان ہوا</p>	<p>واللہ کھیل میں نہیں مشغول مٹی ہوں تیرے بیان کرتی ہوں میں ادھرتی ہوں</p>
<p>۴۱۷</p> <p>اگرچہ کیجیاں تھیں پانچاں ادائیگی کیجیاں نہیں کرتے تھیں اس طرح پر نام کیا ہیں لختہ دقت و جھجکیاں</p>	<p>۴۱۸</p> <p>اسکندریہ کی شہ نالہ لوٹری کیجیاں لوٹری کر قاصد سے چلے چلے چلے انجانی کے ذرا قیاس</p>	<p>۴۱۹</p> <p>قاصد نہ پھر شمع کی کھانہ مولا اب ایک بات کا ہوں جاؤنگا بیاہ وہ دین میں میں تیرے کیجیاں</p>
<p>پانی کو منع میں نہیں کرتا ہوں پیو جب پیو تو پیاس مری یاد کیجیو</p>	<p>لشکین دل نہوگی کسی کے بیان سے جب تک نہ پوچھو تو مٹی میں اپنی زبان سے</p>	<p>اعدا بنی کی آل کو دور در پھر نہیں گے کم عمر سے یہ ظلم اٹھائے نہ جانیں گے</p>
<p>۴۲۰</p> <p>مگر نامہ چھوٹیں تیرا پچھو باز صاف نامہ بال کی تیرے تو کیجیو کی نامہ بوری کو</p>	<p>۴۲۱</p> <p>اگرچہ تیرے کیجیاں شہ نالہ اور سر سے ایک اپنی شہ نالہ قاصد کے پاس لاکر یہ بے تجربہ کیجیاں کو بھائی</p>	<p>۴۲۲</p> <p>شہ نالہ کیجیاں کو دوا پیر جو غرض خدائے تیرے میں باندھے رہیں تیرے اسکا رجائے میرے اسکا</p>
<p>بہو بچا یحفظ مدینہ میں کار تو اب ہے صغیر کے نامہ بر سے تو بھر کو جاب ہے</p>	<p>یہ لاٹلی سکینہ مری اشک بار ہے صغیر کا نام لیتی ہے اور بقرار ہے</p>	<p>قاصد دھن میں تو جو اسے لیکے جا رہا یاں شمع کے تھانے بھلاؤں کھا رہا</p>

<p>۴۴۴ اور اس کے بعد یہ مدعی شیون کی طرح خاک سوئیایا کے فقہ کو با جان و دناک قاصد کو کیجے لاشون یہ آئے الامریک</p>	
<p>۴۴۵ وکر کہا کہ گھر میں تو وہ شور و شین ہے قاصد بیان یہ حال سپاہ حسین ہے</p>	
<p>۴۴۶ پس اس کے رکتھڑانے گئے شاہ مجرب خط کو قریب زعم رکھا انکی لاش یہ ہم نکھون پہ پوسدے کے کمالے جوان سپر</p>	
<p>۴۴۷ کیا سو رہے ہو خواب جوانی کو کم کرو اٹھو جواب عرضی صفی رشدا تم کرو</p>	
<p>۴۴۸ خاف مری مدد سے ہے کیوں خاطر شریف کے نہ سے غدر دیکھے یہ مطبوعہ لطیف بے ناتوان غلام ترا او فلک مرغیب</p>	
<p>۴۴۹ فردا دیا حسین بن کہ اب اضطرار ہے امداد یا حسین کہ غم بیشمار ہے</p>	



<p>۴۰</p> <p>میرزا کا ہوا عقد سلطان احمد بجراہ کثیرین کی آئی تختین غم ہے ایک ایک کا آزاد کیا فرما کریم ہے میرزا کی خدمت کو لایا اور بھی ہے</p>	<p>۴۱</p> <p>شیرین کو تمام دل کی خیال اور غم کی طرح جو کچھ بھی حفظ صحت میں نظر ہو غایت میں پھر کس کو ایسا نہ ہو اور پھر کس کو ایسا نہ ہو</p>	<p>۴۲</p> <p>کیا باؤ و شیریں کی شیرین کو دلا بھی دل نہ تصدق تھا تو جان پہنچا بھی آراستہ بونے کیا اسکو بعد جاہ اور عرف کی لاریت خوشی پر کیا</p>
<p>۴۳</p> <p>بھجو اوں جو سوغات نہ رہ کچھو میری مشکل میں پکاروں تو دھوکھو میری</p>	<p>۴۴</p> <p>واللہ بدینہ بھی مجھے نیک نظر ہے دو آنکھیں ہیں پر سب پر میری ایک نظر ہے</p>	<p>۴۵</p> <p>شیرین کی شہناز اور لیلیٰ کی شہناز کچھ بولے تم آزاد اس کے تیرے چاچا کچھ بولے وہ اسکو کہ راہ میں غاف شاگ بھی پہنچا کہ حق نہیں ہے اس کا</p>
<p>۴۶</p> <p>عابد کی عجب طرح جدا ہوئی مٹی شیرین یان روئے تھی سجاد وہاں مٹی تھی شیرین</p>	<p>۴۷</p> <p>شیرین کوئی چیز آنگے اب میرے نہ لگی اک روز وہ ہو گا کہ یہ چادر نکھیں لگی</p>	<p>۴۸</p> <p>سجاک بین تم فاطمہ کی زور میر ہو ہے عین خوشی میری جو منظور نظر ہو</p>
<p>۴۹</p> <p>گوارا ہے شیریں نے آنگے نہ لگایا آنکھوں کی بستی تھی تو نہ لگایا</p>	<p>۵۰</p> <p>کچھ دیکھ کر بولے اسکو لگایا شیریں کی ہونوئی بیاں اسکو لگایا</p>	<p>۵۱</p> <p>میرزا کو کچھ بولے شیریں نے میرزا کو کچھ بولے شیریں نے</p>
<p>۵۲</p> <p>دنیا کا مجھے سب قسم و جاہ ہوا کبر اور سوئے سہریے لڑا بیاہ ہوا کبر</p>	<p>۵۳</p> <p>فطرس کا شرف آج مجھے حق دیا ہے شہزادہ جبریل نے آزاد کیا ہے</p>	<p>۵۴</p> <p>مطلب تو کی شوذوی شاہ و جہاں ہے بخشاؤں و جاں اسو بخشاؤں جہاں ہے</p>

<p>۴۰ ایسا غم نہ ہو کہ میں نے دیکھا نہ کہ میں نے سنا کہ میں نے دیکھا نہ کہ میں نے سنا کہ میں نے دیکھا نہ کہ میں نے سنا کہ میں نے دیکھا</p>	<p>۴۱ ایسا غم نہ ہو کہ میں نے دیکھا نہ کہ میں نے سنا کہ میں نے دیکھا نہ کہ میں نے سنا کہ میں نے دیکھا نہ کہ میں نے سنا کہ میں نے دیکھا</p>	<p>۴۲ ایسا غم نہ ہو کہ میں نے دیکھا نہ کہ میں نے سنا کہ میں نے دیکھا نہ کہ میں نے سنا کہ میں نے دیکھا نہ کہ میں نے سنا کہ میں نے دیکھا</p>
<p>دو ذون سے عیان قدرت ربانی ہے بس نام خدا ایک نبی ایک علی ہے</p>	<p>پیا سائی دیکھا ترے گھر آدیکھا پتھر پیا سائی ترے گھر سے چلا آدیکھا پتھر</p>	<p>باقی کی ہوا آئی یہ مظلوم ازل ہے تقدیر میں اکبر کی فقط چھٹی اہل ہے</p>
<p>۴۳ مولا مرزا کا بیان تو کتنی عاشقانہ مولا مرزا کا بیان تو کتنی عاشقانہ</p>	<p>۴۴ مولا مرزا کا بیان تو کتنی عاشقانہ مولا مرزا کا بیان تو کتنی عاشقانہ</p>	<p>۴۵ مولا مرزا کا بیان تو کتنی عاشقانہ مولا مرزا کا بیان تو کتنی عاشقانہ</p>
<p>وہ کہتا تھا تو انکی بین ان کا یہ گھر انکا تقدیر یہ کہتی تھی کہ آدیکھا گھر انکا</p>	<p>کچھ یہ دعا چین طعم سے ہمیں بھی آزاد خدا کرے جہنم سے ہمیں بھی</p>	<p>یا شاہ میں صدقے میں خدا پھر ملو گے اس طرح جو رہے ہو تو کیا پھر ملو گے</p>
<p>۴۶ مولا مرزا کا بیان تو کتنی عاشقانہ مولا مرزا کا بیان تو کتنی عاشقانہ</p>	<p>۴۷ مولا مرزا کا بیان تو کتنی عاشقانہ مولا مرزا کا بیان تو کتنی عاشقانہ</p>	<p>۴۸ مولا مرزا کا بیان تو کتنی عاشقانہ مولا مرزا کا بیان تو کتنی عاشقانہ</p>
<p>کستاری پیر الہی مولا مرزا گھر میں یا ماہ صفر میں دیا ماہ صفر میں</p>	<p>وہ کہتا تھا تو انکی بین ان کا یہ گھر انکا تقدیر یہ کہتی تھی کہ آدیکھا گھر انکا</p>	<p>میراث نبی پالی ہو فرزند علی ہے فضیلت ضیانت تو نہ رو کی تھی نبی ہے</p>

<p>۴۱          شہرین کو عجب گفت سلطان بھی          نہ تھا کہی کو صورت بادو بھی          نہ تھا کہی کو صورت بادو بھی</p>	<p>۴۲          تقدیر بان و دبیر آقا کو بھی          نہ تھا کہی کو صورت بادو بھی          نہ تھا کہی کو صورت بادو بھی</p>	<p>۴۳          اگر نہ خبر نہ تھی تفصیل بیانی          نہ تھا کہی کو صورت بادو بھی          نہ تھا کہی کو صورت بادو بھی</p>
<p>۴۴          غش کرتی تھی اقرار امام و جہان پر          اسکی نہ خبر تھی کہ سر آبیگا سنان پر</p>	<p>۴۵          دنیا میں میں ہوں اور نہیں دنیا کی خبر          لوگوں کو نہیں کچھ دلبر زہرا کی خبر ہے</p>	<p>۴۶          کی آب دم تیغ نے نہانی مسلم          غرہ کو ہوئی کوئی مین قربانی مسلم</p>
<p>۴۷          اور بھی پسند اور کڑی کر کے آنا          اور شام کو دروازہ پر دست چکنا          گھر سے صبح کو لایا کیلے شیش چکنا          اور شام کے نزدیک بیدیاں چکنا</p>	<p>۴۸          کیا کی جو نہ اس نے خبر سب سے          نہ تھا کہی کو صورت بادو بھی          نہ تھا کہی کو صورت بادو بھی</p>	<p>۴۹          گداز نہ تھی یہ حکم کا کلب          نہ تھا کہی کو صورت بادو بھی          نہ تھا کہی کو صورت بادو بھی</p>
<p>۵۰          شہ کیلیے تیار کبھی کرتی غذا کو          مولا جو نہ آئے تو کھلا دیتی گدا کو</p>	<p>۵۱          اندیشوں نے یہ حال کو تبدیل کیا تھا          پوشاک بدن ابھی عرض چھوڑ دیا تھا</p>	<p>۵۲          شہروں سے مسلح باندھ ہو آتی ہن فوجیں          کوئی کو شہن روز صلی جاتی ہن فوجیں</p>
<p>۵۳          مگر وہ شاہ سے برگشتہ نہ آنا          جاکر کیا فرزند شہساز کا ستا          مسلم کا مذہب سے ہوا کہ نہ مین آنا          مگر وہ شاہ سے برگشتہ نہ آنا</p>	<p>۵۴          سہا سہا کی تھی تعین بنایا کی حال          نہ تھا کہی کو صورت بادو بھی          نہ تھا کہی کو صورت بادو بھی</p>	<p>۵۵          سب لشکر کی تھی تعین بنایا کی حال          نہ تھا کہی کو صورت بادو بھی          نہ تھا کہی کو صورت بادو بھی</p>
<p>۵۶          وان نیکی بنی قبر سے اور شاہ وطن سے          یان روضہ کلنو لکی شیرین کے بدن سے</p>	<p>۵۷          پوشاک کی کچھ خبر کو خبر ہی نہ روا کی          اندر بس اب خبر کرے آل عبا کی</p>	<p>۵۸          لے لشکر کو کہد کہ دل میرا حزن ہی          یہ جنگ حسین ابن علی سے تو نہیں ہی</p>



<p>۴۳ زیر کی صدا آئی کہ شیر کی جانی عبد یقین بن دو دروغ نری بیاد آواز جانی تائی تائی غدا ہے بین خوش عبادت ہوں خدا فرما دی</p>	<p>۴۴ مستو ہر سے دو صبح دو اکلک مگر گلیا سے زبانی وعدہ ہے صاف مر انا اغلے سے جا آؤ وہ شب کو بین کجا کلج کجی تو جی جی جو میری توبہ تھا</p>	<p>۴۵ بان سے تو روانہ ہو جاؤ مانتی منور منزل سے طے صبح اور عصر آل تعمیر انکلام زوال ایک ملک ہو چو پنجاب لکھن میں جھوٹا طرف اگر دہشت</p>
<p>۴۶ نیکن مراد عدہ بھی وفا چو شیر آمت کو قیامت میں بجا جو شیر ۴۷</p>	<p>۴۸ دیکھا ہر اکھی معن بد شیر طرس ہے پریم بھی بہت تھو اٹھیں صدمے ہی بڑی ۴۹</p>	<p>۵۰ دیکھا تو نہ اکبر نہ حسین ابن علی ہے اک نیز ہے یہ کین سر ہشتاں ہی ہے ۵۱</p>
<p>۵۲ انظم لیم عرب کو ہے چہ چہ مقل سے کو تمام جلا شکر و غلام کیا سبط ہو کی صداقت میں کون کہ ایک عجز سے کتا تھا سر شاہ</p>	<p>۵۳ ار شہر کا تیرہ دیکھے ہیں شاہ خوش رفا ابن آویان کرتی ہوں ان شہر تو شہر کو جا بلکہ تصدق شہر چات کنا میری کجی ہر کلام ملاقات</p>	<p>۵۴ لکھن میں چلے گئے بہت ہی عجل چلنے میں نہیں کو کتب عیال و خدار نہیں چلے اور نہ پیر و زین میں چلے کہ میری جی بابی کے بدن پر نہ نہ</p>
<p>۵۵ مشتاق مری شام و سحر رہی شیرین پوچھو کوئی رستے میں کہ میری ہی شیرین ۵۶</p>	<p>۵۷ آقا جو مراد مجھے کہہ کر فی ہے شیرین کیسوی کہ شباب آؤ دعا کرتی ہے شیرین ۵۸</p>	<p>۵۹ گردن نہ ادھاتی ہن ادھر کو نہ ادھر کو بچے لیے گدہ میں جھکا ڈرو سے سر کو ۶۰</p>
<p>۶۱ اگر دوسرے رہی شیرین کا لکھ خواب نہ ہو تو کجا کجا شیرین اور نہ نہیں دوسری شیرین کھڑی کوتی میں کل دیکھا تھے کھڑی</p>	<p>۶۲ اور کا زہری تو چلے علم شیرین جانبش وہ جو ہے کجا لکھ شیرین میرے صوفیہ صوفیہ کجا لکھ شیرین تیرے کجی کون جی شیرین کجا لکھ</p>	<p>۶۳ جباری کہ طوف و سلاسل شیرین غشہ جو تاج اور شیرین کجا لکھ جانبش کجا لکھ کجا لکھ شیرین کیا شیرین اس قلع خا کے دار شیرین</p>
<p>۶۴ وعدہ تر لایا ہے ہمیں دشت ہلا سے پسکو بھی بن پیاسے ہی جانی کجی پیا ۶۵</p>	<p>۶۶ جب ننھے سے تھو اب تو بڑی ہو گیا اکبر شیر کے پیلو میں کھڑے ہو گیا اکبر ۶۷</p>	<p>۶۸ وہ بوسے میں بن باپ کا کہلاتا ہو لکھائی دارت تو نہ کہہ لکھائے میں شرما ہوں لکھائی ۶۹</p>

کجباری انی ہوئی جو تین تاج  
مان شیعی مسویہ بین کہ جو تین تاج  
ایک کا کماؤ جو تین کا مری غلام  
انڈو کا تودہ حال جو تین کا چور

بن ایک کسطن نیندی کو کسٹ  
از سر کی زبان کی ہوئی کو کسٹ  
آپسین پانی میں وہ جلاؤ کسٹ  
نیکبازی قلکے کے تے انڈو کسٹ

کجبار کا بابو سر قاسم کا کلم  
منجھدی کوئی باغ نیند اور کسٹ  
نیزیب کسٹ کہ تے کی تھی قاسم  
انصاف کا کسٹ جو کسٹ

آگے تھین یہ سب پردہ نشین بلوچین  
دارت بڈھنا کر گئے بے داری سب بین

بندی یہ یہ سب پردہ نشینان عرب کی  
توان سے خبر لہو چھو سلطان عرب کی

ہر و آکھتا ہی رہ رہ کے مرے ولین بلوچ  
نیز یہ سے جو آترو تو کھچے سے لگا لون

کسٹ وہ دیا سب اور کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ

کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ

کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ

مظلوم اسے کہتی ہیں جبکہ یہ سر ہے  
اور فوج جو یہ گرد ہے سب فوج عمر ہے

پوچھا یہ سکینے کے کہ لوگو کہہ آئے  
بولاسر شیر کہ شیرین کہ گھر آئے

ان دودھ بھری باجھونہ پانی نہ اہو  
ملے ہیں دودھ اور دھم ان کی چارہ

کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ

کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ

کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ  
کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ

نسبت نہیں اس فوج کو فوج شیرین  
یہ فوج تو بندہ کی آئی ہے کہیں سے

زلف سر شہ بھری ہوئی منجھو پڑی مٹی  
نیزون کے تے فاطمہ سر شہ گھر کی مٹی

نوحہ سر عباس کا تھا مے سکینہ  
نہی سر کسٹ کسٹ کسٹ کسٹ

<p>۴۵۴ تعلیق خیر شہزادہ شیرین کو بنایا دل سے کما دے غافل و غافل اوی جو تے قلعه کو ملتا ہو پایا قیدی ہیں سر خان کے چوڑی من سما</p>	<p>۴۵۵ دور کما باؤ نے کہ یہ شہزادہ کو تین پوہ کہان اور کمان باؤ کو تو باؤ کو تو سر خان کے چوڑی من سما سر پادشاه ملک روزی سر پادشاه</p>	<p>۴۵۶ بابی علی اکبر کا ناچو چوڑی من سما خط نکلا سب کے کین پر چوڑی من سما پینا مسکاتیں سال گئی تری چوڑی من سما اس سال سے اٹھارہ برس چوڑی من سما</p>
<p>نیز و نیم شہید ن کے کئے سر نظر آئے شب کو کئی حور شہید برابر نظر آئے</p>	<p>و مہمند مہنگی تو ایسے کہین ناشاد ہو گئے ہم ایسے تھے کہ ہر آباد ہو گئے</p>	<p>مان باب کو اکبر کا خدا بیاہ دیکھائے شہزادی کی فحشک و طہن افسر کھائے</p>
<p>۴۵۷ پان باؤ نے شہزادہ کو کچکا بازا باؤ نے شہزادہ کو کچکا گھر کے سکینہ سے کئی کئے وہ کچکا بہا بہا کے بن و بان مزار شہزادہ</p>	<p>۴۵۸ بابو تو بندہ جی پان باؤ نے کچکا نہ گئے گا کو کون شہزادہ کو کچکا نہ گئے گا کو کون شہزادہ کو کچکا نہ گئے گا کو کون شہزادہ کو کچکا</p>	<p>۴۵۹ بہو جی شہزادہ کو کچکا پچان لیا اور کما دے پچان لیا اور کما دے پچان لیا اور کما دے</p>
<p>بہو جان لے شیرین کین اساء غضب موقوف صد ہا کی حسینائی بسا بوج</p>	<p>سیدانو کی چین سے چین اپنا فقط ہے مسلم کا ہوا خون یہ سچ ہو کھٹا ہے</p>	<p>اب لاکھ تم انکار کرد کسک لہقین ہے کیون قید یہ باؤ تو شیرین ہے</p>
<p>۴۶۰ بابو تو شہزادہ کو کچکا بابو تو شہزادہ کو کچکا بابو تو شہزادہ کو کچکا بابو تو شہزادہ کو کچکا</p>	<p>۴۶۱ بابو تو شہزادہ کو کچکا بابو تو شہزادہ کو کچکا بابو تو شہزادہ کو کچکا بابو تو شہزادہ کو کچکا</p>	<p>۴۶۲ بابو تو شہزادہ کو کچکا بابو تو شہزادہ کو کچکا بابو تو شہزادہ کو کچکا بابو تو شہزادہ کو کچکا</p>
<p>گو خاک بہ تم حال غریب سے ہو بی بی پر کیسی مستاہ مری بی بی سے ہو بی بی</p>	<p>آباد تو بی بی مری شہزادہ کا گھر ہے اب گود میں پوتا ہو دیا کوئی لہر ہے</p>	<p>باؤ نہ ہی باؤ کو کی مشکل تو تو سے زہر کی صدا آئی ہی میری بہو ہے</p>



<p>۴۳۴ دہ بولی در داوود غنی با زور و طمانی دہ بولی در داوود غنی با زور و طمانی دہ بولی در داوود غنی با زور و طمانی</p>	<p>۴۳۵ کھانا تو کھا لیکھ لیکھ لیکھ لیکھ لیکھ کھانا تو کھا لیکھ لیکھ لیکھ لیکھ لیکھ کھانا تو کھا لیکھ لیکھ لیکھ لیکھ لیکھ</p>	<p>۴۳۶ اور لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ اور لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ اور لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>زیریں سے کہا گو تو رو لایکھی شیریں شیریں کو کس طرح سے کھنا لکھی شیریں شیریں کو کس طرح سے کھنا لکھی شیریں</p>	<p>اب حامری آقا میں تے مرنے کی لاؤ دو تین دہی تیرے پیچوں کو کھلاؤ دو تین دہی تیرے پیچوں کو کھلاؤ</p>	<p>دہ بولی تو جل آگے تراو مہیاں کدھر شیریں تے ہاتھ دینے زادیکا سرے شیریں تے ہاتھ دینے زادیکا سرے</p>
<p>۴۳۷ دارت میں کھانا کھانا کھانا کھانا دارت میں کھانا کھانا کھانا کھانا دارت میں کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۴۳۸ جلائی پے اغلا پے اغلا پے اغلا پے اغلا جلائی پے اغلا پے اغلا پے اغلا پے اغلا جلائی پے اغلا پے اغلا پے اغلا پے اغلا</p>	<p>۴۳۹ گھوڑا تے کھانا کھانا کھانا کھانا گھوڑا تے کھانا کھانا کھانا کھانا گھوڑا تے کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۴۴۰ ہماں ہوں میں مجھ کو بھی کھانا کھانا یا اپنی ہی بی بی کی مدارات کرے گی یا اپنی ہی بی بی کی مدارات کرے گی</p>	<p>اب گو دین میری مرا سوار ہے لوگو ہماں مرا صادق الاقرار ہے لوگو ہماں مرا صادق الاقرار ہے لوگو</p>	<p>زہرا کی صدا ڈی لگی آل بنی کو لو بیڈیو اب رو حسین ابن علی کو لو بیڈیو اب رو حسین ابن علی کو</p>
<p>۴۴۱ مختصر ہے یہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ مختصر ہے یہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ مختصر ہے یہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۴۴۲ ناموس بد افتد یہ جو صدر ہے جاکھ ناموس بد افتد یہ جو صدر ہے جاکھ ناموس بد افتد یہ جو صدر ہے جاکھ</p>	<p>۴۴۳ نام لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ نام لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ نام لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>لکنت جو زبان کرتی ہو کیا تہ وہاں ہو مولا مرا مجرا مری تسلیم کہاں ہو مولا مرا مجرا مری تسلیم کہاں ہو</p>	<p>کیا لکے یہ سر قبر بنا لیکو علی ہوں بچھری ہوئی ہو کوئی ملا لیکو علی ہوں بچھری ہوئی ہو کوئی ملا لیکو علی ہوں</p>	<p>شیریں کبھی مدقہ تھی سر شاہ مہم پر کہا کہ تھکا چھرتی تھی گلاب اہل حرم پر کہا کہ تھکا چھرتی تھی گلاب اہل حرم پر</p>



۱۱۱

شیرین نے دیکھ کر دھڑکنے لگا۔  
اور دونوں سے مائیک کی سفارش کی گئی۔  
بے وارث و بچا ہے اور سبکیں دنا چاہے۔  
ٹھٹھلا کو کسی ادب سے اسکو یہ ہے جیب۔

یہ بیڑی مجھے یا مرے شوہر کو پھندا دو

بن باب کے بچے کی مگر جان بچا دو

۱۱۲

شیرین تو سمجھتا ہے بھی کرتی تھی گفتار۔  
اور گھبرے خاص سیدان کو کوشش کرتا تھا۔  
غش کھا کے گریہ کا قدم پہ شیرین جا بجا آگیا۔  
پیش من بھی آسمان میں گھٹن کر کے سر پہ کیا۔

یاں روتی تھی شیرین وہاں بیوہ نکال کھاتا

تا عرش برین ماتم شاہ شہد اٹھتا

۱۱۳

نالوں و نظم اب تو دیر آہ و فغان ہے۔  
شیرین جیسے کہتے ہیں یہ وہ نظم بیان ہے۔  
صراحت ہر اک مرتبہ کا نغیر روان ہے۔  
اس نظم کی تعریف کا مقدور کسان ہے۔

منصف ہو تو دعویٰ کرے لاف زنی کا

سکتے ہمارے نام پہ شیرین سخنی کا

<p>۱۰ کتاب کی آمد خیر خداوند ز سر کی خود بخیر خدایا بخیر خدایا خود بخیر خدایا بخیر خدایا</p>	<p>۱۱ دل خور زین نفع جہان بخواہ دل خور زین نفع جہان بخواہ دل خور زین نفع جہان بخواہ</p>	<p>۱۲ باران بحر زین نفع جہان بخواہ باران بحر زین نفع جہان بخواہ باران بحر زین نفع جہان بخواہ</p>
<p>مانند براق بنوی رخش ہے روین روح القدس آئے ہیں خورادیکے جلومین</p>	<p>عالم ہے ستاروں کا جو کاشی چمکے ہستی ہر زمین درویش دانتوں کی فلک</p>	<p>الیا میں فخر کو ہوں سپر نہیں ہے ستاروں کو ثابت ہو کر اب نہیں نہیں ہے</p>
<p>۱۳ کین ہوا میں موی علم کی بزم جنت پر ختم ہیں قیل و قال کی بزم</p>	<p>۱۴ کیا میں تجلی در در شرمین ہے روشن ہو جاؤں گے زین عرشین ہے</p>	<p>۱۵ کیا میں تجلی در در شرمین ہے روشن ہو جاؤں گے زین عرشین ہے</p>
<p>پرو نکو ہے قافین بیہوش ہر مین پر خوں ہر بال بلال گھرے ہیں</p>	<p>اس سرے ذوق کی جھلک میرا ہے دن کو رخ خورشید پہنچاؤں اس پری ہے</p>	<p>اکدم قدم کا وزین جہم نہیں سکتے گردش میں ہیں خطبہ میں فلک جہم نہیں سکتے</p>
<p>۱۶ رخسار غنیمت کی بزم رخسار غنیمت کی بزم</p>	<p>۱۷ رخسار غنیمت کی بزم رخسار غنیمت کی بزم</p>	<p>۱۸ رخسار غنیمت کی بزم رخسار غنیمت کی بزم</p>
<p>بالائے زمین کرد سواری کی نہیں ہے پردے میں بلا گرد زمین چرخ برین ہے</p>	<p>یہ صوفی رخ بلبولان کے پیش نظر ہے ہر باغ میں سپارہ گل زبرد زربہ ہے</p>	<p>اللہ سے اثر عدالت شاہ زبان کا دل سوز شریعت کا ہی ماہ تان کا</p>



<p>۱۲۱ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک لڑکی کو دیکھا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو</p>	<p>۱۲۲ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک لڑکی کو دیکھا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو</p>	<p>۱۲۳ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک لڑکی کو دیکھا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو</p>
<p>۱۲۴ تاشام نہ لکھیں سپہ سالار کو ہوگی چیتوٹی بھی نہ اب موجود نہیں نام کو ہوگی</p>	<p>۱۲۵ زخمی کیا بھی سے جگر نور نظر کا حضرت کے چکر کو دیا داغ پسر کا</p>	<p>۱۲۶ فرزند ہی ارخت کمن مانگ رہا ہے روٹی ہے بن بھائی گفن مانگ رہا ہے</p>
<p>۱۲۷ ماتین جان مال کی بہت سی باتیں کہیں کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو</p>	<p>۱۲۸ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک لڑکی کو دیکھا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو</p>	<p>۱۲۹ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک لڑکی کو دیکھا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو</p>
<p>۱۳۰ اس طرح سا فر کوئی لٹے نہیں دیکھا سوار کو یوں فوج پر چھٹے نہیں دیکھا</p>	<p>۱۳۱ زمریٹ کے وہ روئی صد آتی ہو یاد تامہ میں جگر گوشوں کے چلاتی ہو یاد</p>	<p>۱۳۲ یہ حکم سلاطین سے بھی مل نہیں سکتا چلنے کے سوا عذر کوئی چل نہیں سکتا</p>
<p>۱۳۳ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک لڑکی کو دیکھا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو</p>	<p>۱۳۴ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک لڑکی کو دیکھا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو</p>	<p>۱۳۵ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک لڑکی کو دیکھا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو کہا اور اس کی بہت سی باتیں کہیں لڑکی کو</p>
<p>۱۳۶ سیلانوی کی آہ کو دوسواں نہیں ہے مہمان بلانے کا بھی کچھ پاس نہیں ہے</p>	<p>۱۳۷ رغین نہ تہیہ وہ لڑائی کا کرے پاسی میں بہت قصہ لڑائی کا کرے</p>	<p>۱۳۸ سچو ہی شہوہ و جوان گدازان کا دیکھنا کہ کدہ شکر دیکھا ہے مان کا</p>

<p>مثنوی چو بخت بستاند کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را</p>	<p>مثنوی چو بخت بستاند کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را</p>	<p>مثنوی چو بخت بستاند کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را</p>
<p>بچہ کی رفاقت بھی نہ کی ہاے لحدین سنا علی اصغر کو سلا آئے لحدین</p>	<p>بی بی کو تو بہلاتے ہیں سب سبج و محن میں صغیر آپ کو وغور کہ تنہا ہو وطن میں</p>	<p>ناکہ نہ کسی کو سہلک فوج یعین ہے بہر وقت کہیں تہا سبکی اب راہ نہیں ہے</p>
<p>مثنوی چو بخت بستاند کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را</p>	<p>مثنوی چو بخت بستاند کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را</p>	<p>مثنوی چو بخت بستاند کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را</p>
<p>جب شہر میں فوج کرے بن نہ کرنا خبر کے تلے بھائی کو بھیجیں نہ کرنا</p>	<p>اب حال نہ اپنوں کے لئے غیر ہو میرا مانگو یہ دعا خاتمہ یا خیر ہو میرا</p>	<p>ایسے نہیں بچھڑے کہ ملین قبر ہی آسے ماخرا نہ اب ہوگی ملاقات کسی سے</p>
<p>مثنوی چو بخت بستاند کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را</p>	<p>مثنوی چو بخت بستاند کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را</p>	<p>مثنوی چو بخت بستاند کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را بیاورد تو را در کمر تو را</p>
<p>عصر شہ مردان کا بھلا دیکھو ریشیت امان کے نکل پہ نظر کیجیو ریشیت</p>	<p>ناقدہ نہ محل دو نہ پانی نہ غذا دو لیجا کے ہمیں نانا کے روضہ پہ بٹھا دو</p>	<p>رونا تھا تو تباہت حرم زار و حرم کا اس وقت غزا نہ تھا خیمہ شہ دین کا</p>



<p>۱۰۰ بولام و سحر کبیر بول تو ملی کل ناطق کا یہ دو سواں غل جو جو بول جی تجو بول کے غل کے ان غل غل انرا جو حسین تے میں قصہ بول</p>	<p>۱۰۱ عکس رخ پور نور ان گلیا این فالوس کا جو ہے بول کا این کاٹے غل غل غل غل غل غل بدھو بول کی غل کہ بول غل غل</p>	<p>۱۰۲ دو بولے غل غل غل غل غل غل غل غل غل غل غل غل غل ایا بول غل غل غل غل غل غل</p>
<p>۱۰۳ ایسا کوئی حیدر کے گھر نہیں حضرت سادو العزم راہین نہیں</p>	<p>۱۰۴ یہ دھوپ پہ عکس رخ گل رنگ پڑا ہے یا تختہ الماس پہ یا قوت جڑا ہے</p>	<p>۱۰۵ روضہ کو چمکے عز خانہ کرونگا رد و کے دین تاجم اکبر میں مردنگا</p>
<p>۱۰۶ نہ کر دکھا جو نور کا جیغ نظر آیا جو غل غل غل کا مفتح نظر آیا بیت و مسخر غل کا مفتح نظر آیا نور غل غل غل غل غل غل</p>	<p>۱۰۷ ادو غل غل غل غل غل غل ادو غل غل غل غل غل غل ادو غل غل غل غل غل غل</p>	<p>۱۰۸ دو بول لاکہ سیات غل غل غل غل غل غل غل غل غل غل غل غل غل غل غل غل غل غل</p>
<p>۱۰۹ بولوں کے لہا باد بہاری نظر آئی سزناج سیلمان کی سواری نظر آئی</p>	<p>۱۱۰ استادہ ہر اخس و جمہور کے آگے تاری نے قیام کے کیا نور کے آگے</p>	<p>۱۱۱ اللہ پہ روشن ہر میسر کا میں جہون بھونہ لاس با بانی قاطرہ جہون</p>
<p>۱۱۲ کاٹے ہوئے گل باد بہاری نظر آئی نہین کے سلطان کی سواری نظر آئی اعلانے کو موت ہمارے نظر آئی</p>	<p>۱۱۳ گل غل غل غل غل غل غل گل غل غل غل غل غل غل گل غل غل غل غل غل غل</p>	<p>۱۱۴ گل غل غل غل غل غل غل گل غل غل غل غل غل غل گل غل غل غل غل غل غل</p>
<p>۱۱۵ یا شاہ نجف کہ کے جو لشکر پہ چھلکے ہم کیا میں دشتوں ہماری نہ گھسکے</p>	<p>۱۱۶ یہ لکے ہر اپ بند کردنگا میں دہان کو امت کیلے شرع کو دنگا زبان کو</p>	<p>۱۱۷ ہے بہرمان نہر کا تالاب کا پانی حضرت کے کوٹھے بے آب کا پانی</p>

<p>۴۰ چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے</p>	<p>۴۱ چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے</p>	<p>۴۲ چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے</p>
<p>یا نیکی حقیقت نہیں ہے نہ کوئی دیکھ وہ کھلا کے بہاؤ ہے مگر نہ کوئی دیکھ</p>	<p>تنبہ یہ نہ سب لوٹ پڑیں جا طرف کی ایک ایک لکے حسیہ نہ صفہ کو ظن کی</p>	<p>تھا وہ دو ہفتہ کہ گن سے نکل آیا ٹاؤس خیابان چین سے نکل آیا</p>
<p>۴۳ چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے</p>	<p>۴۴ چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے</p>	<p>۴۵ چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے</p>
<p>۴۶ چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے</p>	<p>۴۷ چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے</p>	<p>۴۸ چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے</p>
<p>۴۹ چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے</p>	<p>۵۰ چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے</p>	<p>۵۱ چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے چو بخت تو نہ آئے تو نہ آئے</p>
<p>چاہوں ابھی غرق بحرین جہان ہو نوارہ مرے خون کو کوثر کاروان ہو</p>	<p>تھا مگر کہ جو خلق خیر کے سپر سے نہ تھے شجاعوں کے ہرن جان کوڑ سے</p>	<p>باہر چو ہوئی میان نخل تو یہ اصل کے مردانہ دلہن تھی ہی حیات سے گل کے</p>

[illegible]

<p>۱۰۱ ان نامہ نوری شمع کرم کرم مگر کرم کرم کرم کرم کرم بن کرم کرم کرم کرم کرم</p>	<p>۱۰۲ گرم کرم کرم کرم کرم کرم گرم کرم کرم کرم کرم کرم گرم کرم کرم کرم کرم کرم</p>	<p>۱۰۳ گرم کرم کرم کرم کرم کرم گرم کرم کرم کرم کرم کرم گرم کرم کرم کرم کرم کرم</p>
<p>دستہ ہونے لگ جاتی ہر اک لگ بدین شعلہ غضب حق کا ہر فرد کے دہن میں</p>	<p>کرنے کا کمون دھنگ یا چال کا عالم تھا ابرو و شیر میں بھوکال کا عالم</p>	<p>سن او سکا گھڑا تھا جو دلیرانہ طبع تھا منہ کی دی کھا ماتھا جو تھا اس کے چٹھا تھا</p>
<p>۱۰۴ عالم تھا عالم کا صفہ تہذیب بہن کی قابل ہوتی تھی شہر کی پلو نہی کر کے کلانی تھی جہان نشانی</p>	<p>۱۰۵ عالم تھا عالم کا صفہ تہذیب بہن کی قابل ہوتی تھی شہر کی پلو نہی کر کے کلانی تھی جہان نشانی</p>	<p>۱۰۶ عالم تھا عالم کا صفہ تہذیب بہن کی قابل ہوتی تھی شہر کی پلو نہی کر کے کلانی تھی جہان نشانی</p>
<p>پے ضرب عیان فصل تھا اصل تن پیر دھڑ لڑتا تھا خاک پہ ستر ستر</p>	<p>وہ تودہ ہی تیر و لکادہ چلے کمانکا کاٹا ہوا جنگل ہے وہ لشکر کے نشانکا</p>	<p>سرعت میں جو یہ نعل وراثت نظر آیا خوشید بھی سیلاب بر آتش نظر آیا</p>
<p>۱۰۷ عالم تھا عالم کا صفہ تہذیب بہن کی قابل ہوتی تھی شہر کی پلو نہی کر کے کلانی تھی جہان نشانی</p>	<p>۱۰۸ عالم تھا عالم کا صفہ تہذیب بہن کی قابل ہوتی تھی شہر کی پلو نہی کر کے کلانی تھی جہان نشانی</p>	<p>۱۰۹ عالم تھا عالم کا صفہ تہذیب بہن کی قابل ہوتی تھی شہر کی پلو نہی کر کے کلانی تھی جہان نشانی</p>
<p>اس شمع کا سایہ کا زمین میں ہو گزرتھا قبور میں کسی مڑو کی گردن پہ نہ سرتھا</p>	<p>کب کھینے میں صورت سیف دو سر کرے ہاں ہوت نظر کرے تو یہ بھی نظر کرے</p>	<p>جادو تھا کہ اعجاز و کرامات تھا گھوڑا پھل میں تھا چھداوا تھا ہلستا تھا گھوڑا</p>

[illegible]

<p>مرثیہ          ہر گز نہ کہیں کہ میں نے کیا کیا          نہ کہیں کہ میں نے کیا کیا          نہ کہیں کہ میں نے کیا کیا          نہ کہیں کہ میں نے کیا کیا</p>	<p>مرثیہ          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا</p>	<p>مرثیہ          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا</p>
<p>یہ سب کچھ کہیں کہ میں نے کیا کیا          یہ سب کچھ کہیں کہ میں نے کیا کیا          یہ سب کچھ کہیں کہ میں نے کیا کیا          یہ سب کچھ کہیں کہ میں نے کیا کیا</p>	<p>وہ رحم کے قابل ہے ستائے گا اسے کیا          جلتا ہو بدن تپ میں جلائیگا اسی کیا          جلتا ہو بدن تپ میں جلائیگا اسی کیا          جلتا ہو بدن تپ میں جلائیگا اسی کیا</p>	<p>جسکو کہیں کہ میں نے کیا کیا          جسکو کہیں کہ میں نے کیا کیا          جسکو کہیں کہ میں نے کیا کیا          جسکو کہیں کہ میں نے کیا کیا</p>
<p>مرثیہ          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا</p>	<p>مرثیہ          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا</p>	<p>مرثیہ          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا</p>
<p>کس کو تو جلائیگا یہ کیا بے ادبی ہے          اس گھر میں کوئی اور نہیں آئی ہے          اس گھر میں کوئی اور نہیں آئی ہے          اس گھر میں کوئی اور نہیں آئی ہے</p>	<p>نانا کے حضور اسے جو نہ ہوڑے جاؤں          پرومیں تو سیدانیوں کو چھوڑے جاؤں          پرومیں تو سیدانیوں کو چھوڑے جاؤں          پرومیں تو سیدانیوں کو چھوڑے جاؤں</p>	<p>شہید کی اک جان کو گاہے نہ اڑوں          اک شہید تھا اور ظلم کے ناک تھے ہزاروں          اک شہید تھا اور ظلم کے ناک تھے ہزاروں          اک شہید تھا اور ظلم کے ناک تھے ہزاروں</p>
<p>مرثیہ          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا</p>	<p>مرثیہ          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا</p>	<p>مرثیہ          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا          کہیں کہ میں نے کیا کیا</p>
<p>جسکے لئے مخلوق فقط رحمت رہے          منگو آ رہے آگ اس کے لئے کیا عجب ہے          منگو آ رہے آگ اس کے لئے کیا عجب ہے          منگو آ رہے آگ اس کے لئے کیا عجب ہے</p>	<p>جب تک سپر قاطرے کا منہ آتا رہے          ناموس یہ اللہ کی چادر نہ آتا رہے          ناموس یہ اللہ کی چادر نہ آتا رہے          ناموس یہ اللہ کی چادر نہ آتا رہے</p>	<p>سیدانیوں میں غل ہوا فریاد و فغان کا          زینت کے کماواری ارادہ کی کہان کا          زینت کے کماواری ارادہ کی کہان کا          زینت کے کماواری ارادہ کی کہان کا</p>

<p>۱۰۰ تنگ کو جانین کی قدر تری ہو تیرا روان غیب پر لشکری نہم از تیرے قابل نہیں کیا تو تھجاری تاقم کی جوانی پہ بھی تیری بوجھ</p>	<p>۱۰۱ بہیمان بھی تھی ہم کو یہ گفتار جو حوصلہ دیا وہاں تو سے بھگوار اور غصہ سے چاہا کہ شہر کی مزار بلا تھوں کہ کب کر دیارِ معلوم نہ آکے</p>	<p>۱۰۲ کھلا کر اچھو اس سانس کی چین کا بھجلی سانس تیرے جفا فزند حسن کا اور سر دھوا اس آگِ غضب و عداوت کا اور دیکھ کیسے چھپا لکھ گیا</p>
<p>دیکھو تو وہاں بانی بیلاد کھڑی ہیں تیغ و نگوں کالے ہوئے جلا د کھڑی ہیں</p>	<p>۱۰۳ بولا کہ چچا جان یہ میرے نہ سہ کر حاضر ہے ہر اس مری گردن کو قلم کر</p>	<p>۱۰۴ دم نکلا گئے سی کہ لہو بہہ گیا ہی منہ دیکھ کے سکتے ہیں چارہ گیا ہی</p>
<p>۱۰۵ وہ ابلا کہے کہ نہیں تھی چچا جان تو کھڑے کھڑے میں سے چھپ گیا جان تیرا کھڑے کھڑے میں سے چھپ گیا جان تیرا کھڑے کھڑے میں سے چھپ گیا جان</p>	<p>۱۰۶ عادل پر خدا بھول نہ تو صلی خدا کو کیا تیرے گناہ سے مظلوم چچا کو اور یہ میری کیا کیا شاہ شہداء کو اور یہ میری کیا کیا شاہ شہداء کو</p>	<p>۱۰۷ آیا کیا یہ تھی تیرے کھڑے کھڑے آیا کیا یہ تھی تیرے کھڑے کھڑے آیا کیا یہ تھی تیرے کھڑے کھڑے آیا کیا یہ تھی تیرے کھڑے کھڑے</p>
<p>رکنے کا نہیں سینہ میں جبکہ مراد ہے اسوقت چچا پاس جاؤں تو ستم ہے</p>	<p>۱۰۸ فرمایا جو گزری وہ گزر جائے دوپٹا آتی ہی بلا صبر کر دآنے دو بیٹا</p>	<p>۱۰۹ ملنے کو شہید و شہر مری جان سدھا کر لیکن غیض ہے کہ پر ارمان سدھا کر</p>
<p>۱۱۰ کیسی لڑائی طوفانِ شبنم آہ کیسی لڑائی طوفانِ شبنم آہ کیسی لڑائی طوفانِ شبنم آہ کیسی لڑائی طوفانِ شبنم آہ</p>	<p>۱۱۱ میں نے کہا کہ تیرے کھڑے کھڑے میں نے کہا کہ تیرے کھڑے کھڑے میں نے کہا کہ تیرے کھڑے کھڑے میں نے کہا کہ تیرے کھڑے کھڑے</p>	<p>۱۱۲ ایک شہر میں کہیں کی طوفانِ شبنم ایک شہر میں کہیں کی طوفانِ شبنم ایک شہر میں کہیں کی طوفانِ شبنم ایک شہر میں کہیں کی طوفانِ شبنم</p>
<p>سینہ سولہ پٹ کر کہا کیا حال ہے حضرت منہ زد ہوا زخون بدن لال ہے حضرت</p>	<p>۱۱۳ گردنہ گئی آہ شہر تشنہ دہن کی تھرانے لگی قبر میں میں حسن علی کی</p>	<p>۱۱۴ بڑھ کر قد راندا زون نے دکھلایا ہنر کو غزال کیا سینے کو پہلو کو جگر کو</p>





<p>حالا خون نہ کما دیں مگر مرگے روز انسان نظر آئے ہیں ملک کی حکومت قطع نظر اس کے جو احسان نہیں سب کچھ اس کے ہاتھ میں ہے</p>	<p>حالا بہوشان جسے عید کے دن سے عطا کی جو بزرگ سے تیار ہوئے اس نے شاہ کی جو کچھ تھا چاہا تھی یہ جو غلام کی آج اس کا کچھ بھوکا ہے</p>	<p>حالا افسوس فرشتوں کو بھی صحت اعلیٰ اسے زمین جہنم کی تھی یہ صحت اعلیٰ دار و دیوار تین تو نظر آتی یہ صحت اعلیٰ مگر کھٹ کر سید کا یہ جو جاب ہے</p>
<p>مکس نہیں شکر تمہیں حک و عاف پوچھا مجھے ان تلمذ میں خدام کو جزا ہے</p>	<p>ایسی کسی سہل کو اذیت نہیں دیتے جلا دے تڑپنے کی بھی ہمت نہیں دیتے</p>	<p>زیر او میسرے کفن خون میں بھر دین منہ پنا علیٰ خلق پریدہ پہ دھریا دین</p>
<p>حالا خیر و خیر و خیر کیا شاہی دار پاک و پاک و پاک زلفی ہوا زیندار انکار و خیر و خیر کیا شاہی دار کی عمر کر خیر و خیر کیا شاہی دار</p>	<p>حالا خیر و خیر و خیر کیا شاہی دار پاک و پاک و پاک زلفی ہوا زیندار انکار و خیر و خیر کیا شاہی دار کی عمر کر خیر و خیر کیا شاہی دار</p>	<p>حالا خیر و خیر و خیر کیا شاہی دار پاک و پاک و پاک زلفی ہوا زیندار انکار و خیر و خیر کیا شاہی دار کی عمر کر خیر و خیر کیا شاہی دار</p>
<p>خیر آئے جانیکو کہا جاتے ہیں حضرت پر حکم خدا کے ابھی آتے ہیں حضرت</p>	<p>پھر جانب مقل ابھی پرواز کرین ہم جا کر مدد شاہ سراز کرین ہم</p>	<p>کیون بھائی سفر میں یہی عہد تھا ہن لاشے پہ رلاؤ گا مجھے لاکے وطن سے</p>
<p>حالا آؤ شکر تاج نصیب کو کیا ہے کہ غم غم غم غم غم غم غم غم غم مشتاق ہیں امداد و شرفین کے</p>	<p>حالا آؤ شکر تاج نصیب کو کیا ہے کہ غم غم غم غم غم غم غم غم غم مشتاق ہیں امداد و شرفین کے</p>	<p>حالا آؤ شکر تاج نصیب کو کیا ہے کہ غم غم غم غم غم غم غم غم غم مشتاق ہیں امداد و شرفین کے</p>
<p>نواکھی تغین ہیں اور اک اس کا گلا ہے پیارا ترے پیار لگا کر قرق رہا ہے</p>	<p>یہ شوق مدد گاری شاہ دہان تھا رستے میں آغوش سانس کا لہنا بھی لگا تھا</p>	<p>وارث ہی مید افین زنجیر پہ گھڑین کیا ہو گیا یہی یہ غضب تین پہرین</p>

۱۱۱  
 آئے تھے مدد کو وہ فرشتے جو زمین پر  
 صفت باندھ کے روئیکے لاشِ شہیدِ دین پر  
 چھوٹے تھے کیا شہرہ کا اصول کے صہین پر  
 یاری کی نہ صدقے ہو اس غشِ بین پر

ہمچشمون کو تھاب تو دکھایا نہیں جاتا | کیا حکم ہے گردون پہ تو آیا نہیں جاتا

۱۱۲  
 بیابانی آواز کا بقی کا ہر فلک  
 مازن رہا لاشِ شہیدِ دین کے گسبان  
 بیابانی آواز کا بقی کا ہر فلک  
 مازن رہا لاشِ شہیدِ دین کے گسبان

احسان خدا کا یہی حکم خدا کا | دوا کے مجبوں کو ثواب اپنی بکا کا

۱۱۳  
 کیا کمور و نصیبین تب تین  
 اند کے ہم بھی اب اس روضہ پہ جا تین  
 کیا کمور و نصیبین تب تین  
 اند کے ہم بھی اب اس روضہ پہ جا تین

دنیا میں اگر دولتِ عقباری تو یہ ہے | باقی مے دل میں جو تئاری تو یہ ہے

[illegible]





۵۲۷

مکھو وقفہ عیدیا ہے اخی ہا ہے اخی  
جلد سر کاٹ لیا ہے اخی ہا ہے اخی  
تھے پانی نہ پیا ہے اخی ہا ہے اخی  
فرق پیا سا ہی کیا ہے اخی ہا ہے اخی  
اس طرح نہ نہیں چھوڑے کی بھائی ہے  
کہ کھو و شیت بھی نہ کی آپے مان جائی ہے

۵۲۸

نہی تم سے وقت جو موتی بین ان فلک اربین  
بھی تم سے سکینہ سے غم دار اربین  
بن کر آپ بچوں کی ہے غم دار اربین  
لیکن اب غم سے اعدا کے اور اجا اربین  
فوجن جاتی ہے سو سے آن پیر بھائی  
وارثی آئی تھی کی اور ا غم کہ بھائی

۵۲۹

اٹھو بھائی کہ عزیز نہ اٹھو ہوا  
اٹھو بھائی کہ گنج خیمین فوج کھلا  
اٹھو بھائی کہ تنہا ہے بیٹا پیا  
یون بھائی کہ ہے وقت میں اچھو پین  
بھائی صاحب اٹھو عزیز نہ اٹھو ہوا  
یون بھائی کہ ہے وقت میں اچھو پین

۵۳۰

اٹھو بھائی کہ شا بھائی کا یو ہوا  
اٹھو بھائی کہ کیسے طایفہ مارا  
شہر زور میں اٹھو ہوا دل پارا  
بہر دیو اربین غم کہ یو ہوا دل پارا  
اٹھو بھائی کہ ہے وقت میں اچھو پین  
اٹھو بھائی کہ ہے وقت میں اچھو پین



<p>۱۰ اویہ وقت کہ مرزا دیر نہ کھلوتا تاوی نہ پشیم کھلوتا کھلوتا بھی کیا کیسے فنا سورت نہین ہوتا اویہ وہ ترقی تو نہ</p>	<p>۱۱ اویہ وقت کہ مرزا دیر نہ کھلوتا تاوی نہ پشیم کھلوتا کھلوتا بھی کیا کیسے فنا سورت نہین ہوتا اویہ وہ ترقی تو نہ</p>	<p>۱۲ اویہ وقت کہ مرزا دیر نہ کھلوتا تاوی نہ پشیم کھلوتا کھلوتا بھی کیا کیسے فنا سورت نہین ہوتا اویہ وہ ترقی تو نہ</p>
<p>اویہ وقت بہت اشتکاتی ہو چلا لاشہ حر کو روا اپنی ڈھائی ہو چلا</p>	<p>شور دریا میں ہو خورشید سیاہی میں ہو کشتی آگ بنی آج تباہی میں ہو</p>	<p>کھتا فسوس علیٰ خلد میں ملتا ہوگا خجر اب حلق پہ پشیم کے چلتا ہوگا</p>
<p>۱۳ اویہ وقت کہ مرزا دیر نہ کھلوتا تاوی نہ پشیم کھلوتا کھلوتا بھی کیا کیسے فنا سورت نہین ہوتا اویہ وہ ترقی تو نہ</p>	<p>۱۴ اویہ وقت کہ مرزا دیر نہ کھلوتا تاوی نہ پشیم کھلوتا کھلوتا بھی کیا کیسے فنا سورت نہین ہوتا اویہ وہ ترقی تو نہ</p>	<p>۱۵ اویہ وقت کہ مرزا دیر نہ کھلوتا تاوی نہ پشیم کھلوتا کھلوتا بھی کیا کیسے فنا سورت نہین ہوتا اویہ وہ ترقی تو نہ</p>
<p>لٹ رہا احمد مختار کا گلزار ہے آج دودا غرض میں پڑا عابد بیار ہے آج</p>	<p>آب تو غرق مصیبت ہو جاتی ہیں حسین کشتی است کی مگر بار لگا کر ہیں حسین</p>	<p>اویہ وہ وقت کہ محبوب خداروتے ہیں ننگے اونٹوں پہ سوار اہل حرم ہوتے ہیں</p>
<p>۱۶ اویہ وقت کہ مرزا دیر نہ کھلوتا تاوی نہ پشیم کھلوتا کھلوتا بھی کیا کیسے فنا سورت نہین ہوتا اویہ وہ ترقی تو نہ</p>	<p>۱۷ اویہ وقت کہ مرزا دیر نہ کھلوتا تاوی نہ پشیم کھلوتا کھلوتا بھی کیا کیسے فنا سورت نہین ہوتا اویہ وہ ترقی تو نہ</p>	<p>۱۸ اویہ وقت کہ مرزا دیر نہ کھلوتا تاوی نہ پشیم کھلوتا کھلوتا بھی کیا کیسے فنا سورت نہین ہوتا اویہ وہ ترقی تو نہ</p>
<p>خاک پر عرض منظم بھی گر چاہتا ہے شمر مظلوم کے سینہ پہ چڑھا چاہتا ہے</p>	<p>پسر فاطمہ پر جبکہ بڑی آفت بھی یہی دن تھا میں تیار ہی ساعت بھی</p>	<p>روتے ہیں جور و ملک فاطمہ کی جانی کو شیراب تباہی لاشوں کی نگہبانی کو</p>





<p>۴۱ موت کا نہیں لگا کر بیکار طوق تیار کر کے بیکار اسکا بیٹا ہی بیکار اگر بیکار ہو جائے</p>	<p>۴۲ بائی درو کو تیرے بیکار تھا جو پہلے بھی بیکار بیکار ہو کر بیکار طوق موجود ہو کر بیکار</p>	<p>۴۳ لیجان طوق میں گرا کر بیکار نہیں سمجھتا کہ بیکار بیکار ہو کر بیکار طوق بیکار ہو کر بیکار</p>
<p>قتل فرزند کو یہ ہوئے نہیں دیوگا طوق عابد بھی خوش ہو پس لیوگا</p>	<p>پیریاں مجھ کو بھیا تو قدم حاضر ہیں عذر کس بات کا ہر طرح سے ہم حاضر ہیں</p>	<p>دکھ سو قید رہو نالہ و فریاد کرو کلمہ گو یوں کو جہنم سے برا زاد کرو</p>
<p>۴۴ اگر بیکار ہو کر بیکار اگر بیکار ہو کر بیکار اگر بیکار ہو کر بیکار اگر بیکار ہو کر بیکار</p>	<p>۴۵ اگر بیکار ہو کر بیکار اگر بیکار ہو کر بیکار اگر بیکار ہو کر بیکار اگر بیکار ہو کر بیکار</p>	<p>۴۶ اگر بیکار ہو کر بیکار اگر بیکار ہو کر بیکار اگر بیکار ہو کر بیکار اگر بیکار ہو کر بیکار</p>
<p>باپ کے سامنے بیٹے پر ستم ہونے لگا وہ ادھر روئے لگا باپ ادھر روئے لگا</p>	<p>ہاتھ کیوں دینے بندھا نہیں است کیلئے ہتھکڑی آئی ہو بیٹا تری بیعت کیلئے</p>	<p>قید سے اتنا سہمہ نہیں ہوتا ہوں غلام کیلئے مان بہنوں کو میں دیتا ہوں</p>
<p>۴۷ بیکار ہو کر بیکار بیکار ہو کر بیکار بیکار ہو کر بیکار بیکار ہو کر بیکار</p>	<p>۴۸ بیکار ہو کر بیکار بیکار ہو کر بیکار بیکار ہو کر بیکار بیکار ہو کر بیکار</p>	<p>۴۹ بیکار ہو کر بیکار بیکار ہو کر بیکار بیکار ہو کر بیکار بیکار ہو کر بیکار</p>
<p>عذاب کوئی بھی درپیش جو تو لاوگا قتل یہ نازوں کا بالا بھی ہو جاوگا</p>	<p>کیون مہیبت میں سہمہ ہو ہو تو بیٹا تم بھی آخر ہو اسی شیر کے بوتے بیٹا</p>	<p>تنگے سہمہ نہ تم با تو گوارہ نہیں کو میں چھپائے ہوئی ہوں اپنی دامن میں کو</p>

<p>۴۳          علم کی جاوگی سب کو جانے لگا          اور یہ بانیوں سے نہیں بچا          موت کو جو ہو کر ہو کر دلا</p>	<p>۴۴          جلیب رو دار توں کا حکم          قافلہ دیا ہو توں سے باہر          لا کر تنقل میں بی بی زاد کو لے گیا          اسی فریاد سے میدان تنہا کا</p>	<p>۴۵          بی بی جانس کا تھا وہ بھی بیجا          داری سے سبکدہ کی نہ سی آگزا          موتی بھی بی بی کا ہی تھی جو          بلبلہ دیکھ کر آواز نہ لگا</p>
<p>حل مشکل کو یہ اللہ ہیں آئے بیٹا          طوق ہا توہینہ چلتے وہ اٹھائے بیٹا</p>	<p>۴۶          لر زمین لاش شہنشاہ مدینہ آئی          خون بھرا کرتا دکھائے جو سگینہ آئی</p>	<p>۴۷          کم محبت کوئی اس درجہ بھلا کرتا ہے          آگے آنا بھی بولے کہ یہ کیا کرتا ہے</p>
<p>۴۸          شہر نادر کو تیری جگہ لگایا ہے          کی فتویٰ نقل توں میں توں سے بچا ہے          گریہ کے تقاریر لکھے دکھائے          دہلی بیاغ پر جو لکھے دکھائے</p>	<p>۴۹          لاش کو سینہ پر رکھ کر سگینہ لکھا          اور دھپائی کہ فریاد تھا رو کر          نہ لکھ کر نہ بھی بی بی خان کو کھرا          رنج کیا کیا یہ بھلا جان کا</p>	<p>۵۰          بی بی جانس کو کھتی تھی بی بی جان          ماز بانیوں کی سمیت کو جو کھو گیا          لاش بی بی کی سگینہ چھوڑ دیا          آگے بھرتے جو ملا لگا خدا</p>
<p>ایک مظلوم نظر بند تھا بے پیر و زمین          شیر شہر کا جگر اگیا زنجیر و زمین</p>	<p>۵۱          آپ کے سینہ پہ ظالم جو چڑھا ہی با با          اسنے زخمی مرے کا نوٹو کیا ہی با با</p>	<p>۵۲          اپنے دل سے نہ سگینہ کو بھلانا با با          قید میں روز مرے خواب میں آنا با با</p>
<p>۵۳          عید مجاہد کو جب شہر شقاوت کیا          بے کرم عدل نہ اسوار ہوا آج          اچھی اور بھونہ نہ اسوار ہوا آج          اپنے تاشقل میں چھوڑ دیا</p>	<p>۵۴          جب کہ چھینٹا تھا شہر و جہاں          بین یہ کہتی تھی کہ چھینٹا توں سے میرا          کیا بین داری توں کیا بین با با          کیا بین داری توں کیا بین با با</p>	<p>۵۵          بی بی جانس کو کھتی تھی بی بی جان          ماز بانیوں کی سمیت کو جو کھو گیا          لاش بی بی کی سگینہ چھوڑ دیا          آگے بھرتے جو ملا لگا خدا</p>
<p>لاٹنے اچھا توں کو جا کے دکھاؤ انکو          نیو میں دے ہیں نہیں بھی رلاؤ انکو</p>	<p>۵۶          سہل مت جان سگینہ کا رونا ظالم          بھول جائیگا غریبوں کا ستا ظالم</p>	<p>۵۷          عرض کر شہر سے کہ اب مقصد لڑاؤں میں          یا علی چھوڑ کے دتیرا کمان جاؤں میں</p>

رباعی  
حاصل چھ اچا کی حضوری ابو جاب  
عصیان کی تیرگی ہو دوری ابو جاب  
اسے صلے چلیس برہنہ حسین  
ناری بھی بیان آئے تو فوری ابو جاب

رباعی  
احسان نین گندم عزائیں آئے  
آئے تو بیاہ مصطفائیں آئے  
گر می ہی کے دن کو تھاری خاطر  
شیر و ملن کو کہ بلالین آئے

رباعی  
جو عجیب تم بین بیان روتا ہو  
ہر فرد گنہ مسکی خدا دھوتا ہو  
ثابت ہو حلیوں کو کہ یہ قطرہ اشک  
ہر دم حسین کی دوا ہوتا ہو

رباعی  
افسوس کہ جو مالک کو نہ ملوئے  
بائی نہ دم زنجیر شکر ملوئے  
مان جاوے تیرگی کی اوردی فتنہ  
درد اسکر زینب نہ تیر جاوے ملوئے

<p>مرثیہ میں نے جو زبانیں سیکھیں تو ان میں سے کوئی ایک بھی میرے لیے نہیں تھی میرے لیے تو وہ زبان تھی جو میرے دل سے نکلتی تھی</p>	<p>مرثیہ میں نے جو زبانیں سیکھیں تو ان میں سے کوئی ایک بھی میرے لیے نہیں تھی میرے لیے تو وہ زبان تھی جو میرے دل سے نکلتی تھی</p>	<p>مرثیہ میں نے جو زبانیں سیکھیں تو ان میں سے کوئی ایک بھی میرے لیے نہیں تھی میرے لیے تو وہ زبان تھی جو میرے دل سے نکلتی تھی</p>
<p>ذکر اسے سخن کا ہی جو فخر قصدا ہے خود آئی رحمت ہر سخن وحی خدا ہے</p>	<p>الہام کا رتبہ سخن پاک سے جاتا قرآن کو قرآن دہن پاک سے جاتا</p>	<p>یا ہوس ہو آ کے رسول عربی کا سننے ہی کلام اسنے پڑھا کلمہ نبی کا</p>
<p>مرثیہ وہ کہ کوئی کلام نہ کہے تو اس کا کلام نہ کہے تو اس کا کلام نہ کہے تو اس کا کلام نہ کہے</p>	<p>مرثیہ وہ کہ کوئی کلام نہ کہے تو اس کا کلام نہ کہے تو اس کا کلام نہ کہے تو اس کا کلام نہ کہے</p>	<p>مرثیہ وہ کہ کوئی کلام نہ کہے تو اس کا کلام نہ کہے تو اس کا کلام نہ کہے تو اس کا کلام نہ کہے</p>
<p>جانے دو شرف انکا جو قرآن کو جانے قرآن سے اول انھیں بھیجا ہے خدا نے</p>	<p>یہی فخر رسولان سلف ذات انھیں کی رکھتی ہو دو عالم یہ شرف بات انھیں کی</p>	<p>امید زبان قطع ہی خوبی بیان سے دندان زمین دانستوں کجا تیغ زبان سے</p>
<p>مرثیہ میں نے جو زبانیں سیکھیں تو ان میں سے کوئی ایک بھی میرے لیے نہیں تھی میرے لیے تو وہ زبان تھی جو میرے دل سے نکلتی تھی</p>	<p>مرثیہ میں نے جو زبانیں سیکھیں تو ان میں سے کوئی ایک بھی میرے لیے نہیں تھی میرے لیے تو وہ زبان تھی جو میرے دل سے نکلتی تھی</p>	<p>مرثیہ میں نے جو زبانیں سیکھیں تو ان میں سے کوئی ایک بھی میرے لیے نہیں تھی میرے لیے تو وہ زبان تھی جو میرے دل سے نکلتی تھی</p>
<p>سہل ہوا مینہ دل خیرا تم پر وولفظوں کے مانند دو عالم میں قائم پر</p>	<p>قلب کی خبر بھی نہ کہے عیش و طرب میں پر اپنی جماعت کا وہ قبلہ تھا عرب میں</p>	<p>پیر میں پڑھوں تھا سبق علم و ہنر کا طالب ہوں میں عینک کے حق کو نظر کا</p>

<p>۱۲۸ نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا</p>	<p>۱۲۹ نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا</p>	<p>۱۳۰ نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا</p>
<p>جب شیخ خاں پر گئے ہم اپنے مکان سے کین حق مذہبی باتیں اُسی بید کی زبان سے</p>	<p>اب یہ گدازش نہ اگر ترک ادب ہو تو خادمہ خیر نسّا اس کا لقب ہو</p>	<p>فرماؤ تو مادرِ نسا سب شیر پلائے بندہ ابھی آبِ دمِ شمشیر پلائے</p>
<p>۱۳۱ نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا</p>	<p>۱۳۲ نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا</p>	<p>۱۳۳ نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا</p>
<p>ہاتھ آئی زبان بھی دستِ خدا سے اور نورِ نظر پیا پیمبر کی دعا سے</p>	<p>مولا کو مگر شاہِ ولایت نے سنبھالا ہاتھوں پہ نبوت کو امامت نے سنبھالا</p>	<p>اک عہد وہ ہو گا کہ مرانا نام نہ لینگے شیخ پیر کا سرِ پیرین بے پیر کو دینگے</p>
<p>۱۳۴ نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا</p>	<p>۱۳۵ نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا</p>	<p>۱۳۶ نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا نماز کیا کرنا صلات کے لئے دعا</p>
<p>یہ شاہِ شہیدان کی غزاشام سن لگی اُن دن میردِ ازینیب دکھنوم کو لگی</p>	<p>گر خادمہِ عترتِ اطہا مینن ہے اس طرح کی مٹی بھیجہ درکار نہیں ہے</p>	<p>کیا کیا مے کنبہ کی ملاقات کرتی لگی زندلان میں یہ نرسب کی ملاقات کرتی لگی</p>



<p>مثنوی          مان کنایه کنان الکتب تنجاری          رغبت کیا بایک شکر و عجب          بنیاد یار خلدست و زواری          نیرنگی و جلیب و زواری</p>	<p>مثنوی          از غم زانے طاعت و سحر          غمت اس تجارده کجایین طاعت          اگر غم و غم و غم و غم          غم و غم و غم و غم</p>	<p>مثنوی          جانا تا خدا و خدا و خدا          غم و غم و غم و غم          اگر غم و غم و غم و غم          غم و غم و غم و غم</p>
<p>دار و دیوئی غم و غم و غم          گم و غم و غم و غم</p>	<p>شغل علی نیک و سحر و سحر          سویه اثر تربیت حیرت و سحر</p>	<p>تجارت تو تھا صاحب طہر کی طہر          آنکھوں کو کچھاتی تھی شہید کی طہر</p>
<p>مثنوی          غم و غم و غم و غم          غم و غم و غم و غم</p>	<p>مثنوی          غم و غم و غم و غم          غم و غم و غم و غم</p>	<p>مثنوی          غم و غم و غم و غم          غم و غم و غم و غم</p>
<p>معصوم و گھم و غم و غم          اس کعبہ کے ہمراہ گئی ہندو حرم میں</p>	<p>رہبر نگہ پاک ہوئی حشمت ادب کی          دکھائی تجلی شہر مظلوم نقب کی</p>	<p>میں باپ کی امت و طلبگار و فانیوں          جوڑے بچوں کا محباسبہ فدیہ ہوں</p>
<p>مثنوی          غم و غم و غم و غم          غم و غم و غم و غم</p>	<p>مثنوی          غم و غم و غم و غم          غم و غم و غم و غم</p>	<p>مثنوی          غم و غم و غم و غم          غم و غم و غم و غم</p>
<p>سب بوندیوں پر تیری عنایات ہر سہرا          ہر ہندوئی حسن سادات ہے ہر سہرا</p>	<p>آنکھیں رخ شہید پر دل پر قدم تھا          سہند کا اخلاص کی تحراب میں تھا</p>	<p>بھائی کی طرف ہندو جوانی تھی تربیت          ہر بات پہلےت اور ہندو تھی تربیت</p>



<p>حکم جو وقت تھا خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار</p>	<p>حکم خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار</p>	<p>حکم خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار</p>
<p>سیرت سے کو سبیل وطن کے بن پائے کو فر سے حسین حسن آئے</p>	<p>یہ رخ گوار کیا معصوم کی خاطر یہ ظلم تھا پہلا شہِ مظلوم کی خاطر</p>	<p>اللہ نے وارث ہمیں جیگر کا کیا ہے دنیا کو طلاق نہ بزرگوں نے دیا ہے</p>
<p>حکم خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار</p>	<p>حکم خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار</p>	<p>حکم خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار</p>
<p>ہند کی جویاں عقد شہِ جن و بشر میں بچھی صفِ ماتم پس ہند کے گھر میں</p>	<p>یہ عقد نہ باعث ہو کسی بے ادبی کا کینہ نہ کہیں دل میں بھر آلِ نبی کا</p>	<p>سایہ بھی ریا کا نہیں اس اور خدا میں سردیگا فقط حق کیلئے راہِ رضائیں</p>
<p>حکم خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار</p>	<p>حکم خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار</p>	<p>حکم خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار خاک و غبار کی خاک و غبار</p>
<p>اسکے دل تاریک میں اس جانبدار کا گھر تھا یہ عقد ہو جس کہ غرق میں مگر تھا</p>	<p>شہید کو ہر نامہ دکھا دیتے تھے مولا اور نہ مرنے گردن کو جھکا لیتے تھے مولا</p>	<p>بیٹا ترابیں دشمن اولاد علیؑ کے بے قاتل شہید یہ ارشاد علیؑ ہے</p>

[illegible]



<p>ظہر آخرا کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز</p>	<p>ظہر آخرا کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز</p>	<p>ظہر آخرا کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز</p>
<p>اسد مدد پر خف پاک کو دیکھا نیرب کی طرف دیکھ کے افلاک کو دیکھا</p>	<p>سید انیوں کے مشوق زیارت میں مردگی بھر مشرک قبر میں تڑپائی کرونگی</p>	<p>یہ ہم نہ تھا اسکو کہ لٹا سگی زینت بھائی کا ہونہ یہ ہے آئینگی زینت</p>
<p>ظہر آخرا کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز</p>	<p>ظہر آخرا کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز</p>	<p>ظہر آخرا کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز</p>
<p>کنا جگر اس ظلم پہ یوں شاہ ہڈ کا جو ساتھ کیجے کہ بلا عرش خدا کا</p>	<p>وان کیجہ تو آل سیمیل کے خشم کو اس شان تو دیکھا ہونہ زینت کو کہلو</p>	<p>ایا نہ کسی طرف دھیان لعین کا پہلے جو دیا حکم تو قتل شہرہ دین کا</p>
<p>ظہر آخرا کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز</p>	<p>ظہر آخرا کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز</p>	<p>ظہر آخرا کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز و کی گریز کی گریز کی گریز</p>
<p>تھا ہند کا احوال مگر سوگ نشین کا کہہ تھا اسے نام خواب شہرہ دین کا</p>	<p>لکھا ہے کہ آؤ لگانے شوکت شان سے یہ دھیان تھا زلت بندھی ہوئی شان</p>	<p>لشکر تو بیاں شام سے شہرہ دین سے عاشور تو قتل میں چھٹا بھائی ہن سے</p>

<p>۴۴ تارون کج چھید پیر چھین اگرست جو بر سارم شاف زین بین نقد شیر سید پوش نظر یا کمن بین اگرست جو بر سارم شاف زین بین</p>	<p>۴۵ کوٹھ کے تارون کج چھین اگرست جو بر سارم شاف زین بین نقد شیر سید پوش نظر یا کمن بین اگرست جو بر سارم شاف زین بین</p>	<p>۴۶ اگرست جو بر سارم شاف زین بین نقد شیر سید پوش نظر یا کمن بین اگرست جو بر سارم شاف زین بین نقد شیر سید پوش نظر یا کمن بین</p>
<p>گل تازہ کھلا قتل شبہ تشنہ گلو سے سبز ہوا لالے کی طرح لال ہو سے</p>	<p>محشر ہے بیامالہ برجنات سلاک سے دنیا میں برستا ہو آج فلاک سے</p>	<p>کیون قتل وہ ہو زنگیا اسو خطا کی کچھ کہہ کوئی تفسیر امام دوسری</p>
<p>۴۷ گلگون نام ہو اور مرگ نام کھا کر اسوقت بیان نہ خونچام بجائے شغل عبادت بھی بیام</p>	<p>۴۸ کوٹھ کے تارون کج چھین اگرست جو بر سارم شاف زین بین نقد شیر سید پوش نظر یا کمن بین اگرست جو بر سارم شاف زین بین</p>	<p>۴۹ سو یاد کیا میں نے تو تو خفا کیا شہزادہ آفاق کا آداب کیا کیا</p>
<p>ناگاہ مصلحت سے گلگون نظر آیا ملبوس جو پہنے تھی وہ پر خون نظر آیا</p>	<p>اس سر کر میں تیرا خزانہ ہوا خالی ہلتی ہے زمین کس سے زمانہ ہوا خالی</p>	<p>اس کہن سے تیرے مراد کا کیا ہے کچھ اصل ہو اس کی کہ مر مر کا ہے</p>
<p>۵۰ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۵۱ مرگ جو ہو تو اس آقا غم مراد مرگ جو ہو تو اس آقا غم مراد</p>	<p>۵۲ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>سجھی کہ باجرخ سیہ فام سے اتڑی بڑھتی ہوئی وہ نادر علی نام سے اتڑی</p>	<p>تاریک کہیں نام نہیں چرخ کمن میں اگر وزنہ نمس و قمر کے تھو کمن میں</p>	<p>اس درجہ جو تو انہ تصدق ہو فدائے بتلا تو کہ نہ ہر اسے قرابت چھو کیا ہے</p>

<p>۴۴ وہ بولی بھلا تو کیسی کھا کا بوسہ لگا دے وہ بوسہ کیسی بید میں نے کبھی تو نہ دیکھا تھا وہ بوسہ کیسی خوشبو کا</p>	<p>۴۵ اس دن کو میں نے دیکھا تھا اس دن کو میں نے دیکھا تھا اس دن کو میں نے دیکھا تھا اس دن کو میں نے دیکھا تھا</p>	<p>۴۶ یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا</p>
<p>یو جھلکے یہ جن بند ملکوں پر خوف خدا کا رشتہ ہوا طاعت کا عقیدہ ہوا لا کا</p>	<p>گھبرا کے خواہوں نے کہا خیر ہی بی بی حال بکا اس وقت بہت خیر ہی بی بی</p>	<p>دل لگے جنبش میں میں فلک کے سرنگے بنی فاطمہؑ کے تاک کے</p>
<p>۴۷ جھلکے انہی نے دیکھا تھا جھلکے انہی نے دیکھا تھا جھلکے انہی نے دیکھا تھا جھلکے انہی نے دیکھا تھا</p>	<p>۴۸ یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا</p>	<p>۴۹ یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا</p>
<p>بیکا ہوا بال نکا تو میں بھی نہ جیونگی یاں ٹھیکنا کیسا نہ کھڑے بالی بیونگی</p>	<p>اسنورہ ترے مجھ میں پرہے ہیں اس قافلے کے آگے میں پیٹا ہی ہیں</p>	<p>ان بھلیوں نے باغ میں خشک کیا ہوا شیر نکا انھیں بھلیوں نے خون پیایا</p>
<p>۵۰ یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا</p>	<p>۵۱ یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا</p>	<p>۵۲ یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا تھا</p>
<p>دنیا کیلئے آل عبا کو بھی تو بھولا بند و نکو تو بھولا تھا خدا کو بھی تو بھولا</p>	<p>اک بی بی کے سر کھلے سو چال کھلو ہیں گو یا کہ مرنے فاطمہؑ کے بال کھلو ہیں</p>	<p>غل غلا وہ اتنا نہ ہی حسینؑ ابن علیؑ کا پرسیدہ دن سرہن یہ کنبہ ہی شیؑ کا</p>

<p>۴۹۱ اول جہان آج یہ نیکو گشت ناموس میں ہے دودبار روان ہو انبوہ ہوا در خفا تو غفلت چلائی آ کر موت کو سونپ دیا</p>	<p>۴۹۲ کوٹھی پر تودہ چھوڑ دی گئی شمشیر آہستہ چلی جا بے دوزخ وہ مفسد ساتھ لے کر بھائی کی طرح پہنچے دوزخ بھائی کی طرح</p>	<p>۴۹۳ نہیدہ ہو کر نہ تھیں چنگا چنگا بیات نہیں کر کرنا کیچے قابل زینیب ای بھلا کھائے شائستہ قابل ری جا کا طعمہ نہ شائستہ قابل</p>
<p>۴۹۴ تشیہ ہوئی کوچہ بازار میں زینیب بازار سے اب جاتی ہو دیر میں زینیب</p>	<p>۴۹۵ عقا مقلد زرخوار ہے پیر کے سر پر پیرانہ تھا شیخ کی ہمیشہ کے سر پر</p>	<p>۴۹۶ سرنگے یہ ہمیشہ امام بدنی ہے ای ای نہ کہو بے ادبی بدشگنی ہے</p>
<p>۴۹۷ تو شہر میں شرم و عیاں ہو کر رہی زار دیار مختلف عیاں ہو کر کلیم کو بے زار نہ تھا عیاں گو کہ یہ عفت نہیں محبوب عیاں</p>	<p>۴۹۸ دو سیران لڑکھینچ رہے تھے ادب پر وہ دیا بندہ دیا چھوڑ کر دیا کا سب کچھ لے کر نکلتا اک جابی بھائی کی طرح</p>	<p>۴۹۹ تو سن گھلاخت پیڑاں شستہ اسو ہو کر نہ تھیں چنگا چنگا بان ہند نہ تھیں چنگا چنگا بھرا ہوا نہ تھیں چنگا چنگا</p>
<p>۴۹۹ نوحلم و مروت نہ جیا ہے نہ ادب ہو بہ پردہ کیا پردہ نشینوں کو غصہ ہے</p>	<p>۵۰۰ چلائی کہ فریاد رسول عربی کی یہ تو مری سیدانی نواسی ہوئی کی</p>	<p>۵۰۱ کہہ سی ہو گری ہند زمین جتھ کو بھرا کے سر پستی یا ہر گئی چادر کو گرا کے</p>
<p>۵۰۲ نور یک دیا جبکہ در حاکم گمراہ باندھنے کی میں غزالان حرام راہ استاد تھی اک عادی نہ ہند سراہ دوری ہ خیر کی کیا ہند سراہ</p>	<p>۵۰۳ حاکم کی بیوی گئی اس کے سخت باغداد آیا دھارندہ شہر کے حاکم بھائی بھائی کی طرح وہ حاکم کی طرح</p>	<p>۵۰۴ نور سے ام کا نپ گیا حاکم آفہ وہ بے پردہ کی طرح دیا بھائی کی طرح بھائی بھائی کی طرح</p>
<p>۵۰۴ بھیر چکے اب کو چہ بوزار میں قیدی کوٹھ پر چلو جاتے ہیں دربار میں قیدی</p>	<p>۵۰۵ شک ہے یہ تھیں خواہر شیخ نہوگی ایسی تو مے بھائی سے قصیر نہوگی</p>	<p>۵۰۶ رسوا ہوا اقلیم میں اب نام ہمارا حاموس نکل آیا سر عام ہمارا</p>

[illegible]



<p>۱۱۱</p> <p>زینب نظر فخر کی نظر بھول گئی خود ہندی وند و سحر آواز دکھائے محتاج کو بین کی سادہ دانتے</p>	<p>۱۱۲</p> <p>عید لگا دانا بچھو کیا بھول گیا ہو نہ ہر اک گل انا بچھو کیا بھول گیا ہو نہ لپٹن نا بچھو کیا بھول گیا ہو نہ لپٹن کو جا بچھو کیا بھول گیا ہو</p>	<p>۱۱۳</p> <p>ایک دم سر خم کر پڑا بلندہ بلواری دیکھوئے اونٹن سے یہ کلمہ بلواری ایک دم ہی خواہر کی یکسخت بلواری دیکھوئے کجاری میں جگمگ کر واری</p>
<p>۱۱۴</p> <p>کنبہ یہ بلا میں ہو شہ کرب و بلا کا اور قافلہ لوطا ہوا شاہ شہزاد کا</p>	<p>۱۱۵</p> <p>زہرا کی طرح خاص قدر اندلی ہو سورین اکون لاکھوں میں تم نسبت علی ہو</p>	<p>۱۱۶</p> <p>ای ہوی مرے مولیہ ترا میرا لگن میں ای ہوی مرے مرزا دی یہ زینب رن میں</p>
<p>۱۱۷</p> <p>چراغ ابلی بند کر شاہ شہزاد اکون یہ نام شمع شکر و شہزاد اکون چراغ بھلا خیر ہے قیامت کا اکون چراغ کی گئی ابلی بن شکر اکون</p>	<p>۱۱۸</p> <p>زینب شہزاد کی کہہ پر غصہ ہو اس وقت غوار کی سحر اور وہ ہو جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>	<p>۱۱۹</p> <p>چراغ ابلی بن کن شکر کرب بلا ہو اب جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی ای ہوی مرے مولیہ ترا شاہ شہزاد ہو یہی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>۱۲۰</p> <p>بہی کوئی نہ ہر کی ہوی اس میں کہ ہو ہے بالکل کسی بی بی میں بی بی کی ہوا</p>	<p>۱۲۱</p> <p>انکی یہ لیاقت ہو کہ دربار میں آئین مرکھو دی ہوے شام کے بازار میں آئین</p>	<p>۱۲۲</p> <p>آداب ہمیں نہ کیا ہاے شقی نے ہر طشت کی خاطر تھیں بالا تھا می نے</p>
<p>۱۲۳</p> <p>صاحب جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی بھول اکون زینب کی نورین جی جی جی جی چراغ جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی چراغ جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>	<p>۱۲۴</p> <p>زینب جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی دشمن جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی خالون جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی کنبہ جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>	<p>۱۲۵</p> <p>زینب جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی کعبہ جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی ای جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی ای جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>۱۲۶</p> <p>لوٹے دی ہوا لش خوار کھوار تھیں کی صورت یہ تھیں کی ہوی ہفتار تھیں کی</p>	<p>۱۲۷</p> <p>میں پیار کو موئی کا سیکو ہو نیکی زینب یہ کہتی ہوی تھ پھر کے رو نیکی زینب</p>	<p>۱۲۸</p> <p>نیرب میں جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی اب شہر کچھو جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>



<p>۴۸ ترانہ سب سے پہلے کہیں اور عزت میں ہم نہ پائے کو کس کا تو شیریں چو پو ساید ساید کو کس کا نیشن ان لکھ گر لکھ پو کس کا</p>	<p>۴۹ کون کون کا کون کون کا کون کون کا وہ کون کون کا کون کون کا کون کون کا فانوس کون کون کا کون کون کا کون کون کا</p>	<p>۵۰ کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا</p>
<p>وہ کون سا بندہ ہو جو ہمنام خدا ہے ممکن ہو مگر عالم امکان سے جدا ہے</p>	<p>ہر خالص تہی یہ کرم عام ہے کس کا کونین نوالہ خور انعام ہے کس کا</p>	<p>ہو کون کہ جز نور خدا غیر نہ دیکھا موجود کوئی اس کے سوا غیر نہ دیکھا</p>
<p>۵۱ وہ کون ہے کہ کون کون کا کون کون کا یہ کون ہے کہ کون کون کا کون کون کا یہ کون ہے کہ کون کون کا کون کون کا</p>	<p>۵۲ وہ کون ہے کہ کون کون کا کون کون کا یہ کون ہے کہ کون کون کا کون کون کا یہ کون ہے کہ کون کون کا کون کون کا</p>	<p>۵۳ وہ کون ہے کہ کون کون کا کون کون کا یہ کون ہے کہ کون کون کا کون کون کا یہ کون ہے کہ کون کون کا کون کون کا</p>
<p>وہ کون ہے جو فخر ہوا حکمت رب کا یسے بھی ہو اگر فخر ہو اس کے مطب کا</p>	<p>وہ کون ہے جو زبردستی کل مصحف رب ہی بچیں ہیں لبت کی طرح در دین سب</p>	<p>رتے میں تو برتر تھا یہ ہم پر کے برابر کھاتا تھا غذا یہ ہم کے قبر کے برابر</p>
<p>۵۴ کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا</p>	<p>۵۵ کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا</p>	<p>۵۶ کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا کون کون کا</p>
<p>اگر خاک ہو تو کھل جواہر کی خوشی ہے اگر خار ہو تو میل بے سرمہ کشی ہے</p>	<p>کس نور سے آدم کا شرف خاک نے پایا کس طور سے اوج ابد افلاک نے پایا</p>	<p>دشمن نہ کچھ گرم ہوا جلنے سے مگر کے وہ کیا تھا مگر رہ گیا اندر سے ڈر کے</p>

<p>۱۱۱ کیا تیرے تقدیر سے میری حالت بد ہو تکلیف کے خوف سے تیرا مضبوط چہرہ میرے نور و نور و نور کا علم ہو</p>	<p>۱۱۲ کیونکہ نصرت و عزت و شرف خدا ہے میرے کوئی کوئی کہ میری عزت و شرف ایسا کوئی کہ میری عزت و شرف</p>	<p>۱۱۳ میرے کوئی کوئی کہ میری عزت و شرف میرے کوئی کوئی کہ میری عزت و شرف میرے کوئی کوئی کہ میری عزت و شرف</p>
<p>تجسین جو غلامان علی کرتے ہیں کیا ہو بس یہ میرے نقارہ شاہی کی صدا ہو</p>	<p>کا ندھی پس اک تار کفن لیکے گوہین گردن پہ فقط داغ رس سے گوہین</p>	<p>بوجھو جو کوئی کون وہ خالق کا ولی ہو قرآن بھی حدیثیں بھی پکاریں علی ہو</p>
<p>۱۱۴ وہاں شاہ قمر و گز و زکریا و عیسیٰ ہاں شاہ قمر و گز و زکریا و عیسیٰ</p>	<p>۱۱۵ ہاں شاہ قمر و گز و زکریا و عیسیٰ ہاں شاہ قمر و گز و زکریا و عیسیٰ</p>	<p>۱۱۶ سلطان بدر شاہ اندل و عروہ و شفا خویش نصیب بدر صرم و رونق دنیا</p>
<p>۱۱۷ نہ ہر بین سمر کبر خفی کبر جلی ہے والہند کہ یہ دلولہ حقیقت علی ہے</p>	<p>۱۱۸ خامہ ہو شکریہ زید و یحییٰ شہر دین ہو یوسف کی طرح مصر میں زینب گن ہو</p>	<p>۱۱۹ بیت اشرف مہر و خشان امامت دار الکتب آیہ قرآن امامت</p>
<p>۱۲۰ یہی کہ سنو جو وحی شہید لولاک ناخن ہونے لگا ہوا کہ لولاک</p>	<p>۱۲۱ ہاں شاہ قمر و گز و زکریا و عیسیٰ ہاں شاہ قمر و گز و زکریا و عیسیٰ</p>	<p>۱۲۲ کیا باب ابی والدہ ابی کبیر جبار عزیز بن ہاشم دیندار سار جبار</p>
<p>اس طرح کا شمع نہ ادا ہو دوسرے آغاز نبی سے ہو تو انجام خدا سے</p>	<p>آقا کی بدولت ہو زرافشان ہوں بنا شہر رخ و رشید ہو رانج سخن اپنا</p>	<p>وہ احمد بریم ہو یہ دست احد ہے مولا اسد اللہ کی مان نہایت اسد ہے</p>

<p>۴۱۸          کجائی کی خبر کو اگر ایک بان بولن          اوصاف کو خوشی جیسے نہ عیان آن          غلبے کو نہ زندان کو نہ چر دبان بولن</p>	<p>۴۱۹          کیا تو بین بیا کام کرین غور فرماد          کھوئی بولن مانی نے بدلتی ہے اگر پوچھو          نیشہ کی حکمت کو نہ کشادہ کیا بہ بند          ان کو نہ دیکھو تفصیل و عالم کو نہ چھو</p>	<p>۴۲۰          عبادت کو دنیا کی بین نہ خلیج جان          اور غفلت کی بے شکایت بہر عقیدہ جان          کا فر سے سو کوئی نہیں بے وسال          جہنم جہاد کے نکلے عین جہنم جان</p>
<p>ہر گوش صدق کو گھر آقا کی دے ہیں          زیب صدق گوش کو دشمن رد عطا کیے ہیں</p>	<p>باقی نہ رہی عالم امکان کو ہوس بھی          ٹھہرایا ہفتہ بھی مہینہ بھی برس بھی</p>	<p>سب عقدے کھلے عہد شدہ عقدہ کشا میں          باقی ہے گرہ مصلحتہ بستہ قیام میں</p>
<p>۴۲۱          تقویٰ کو ہم کلام میں حکم انکا ہو دکار          یون شہید علی اپنے سطا کی ہو دکار          جہاد سے حقیقت کو پیار          کلمے کی گئی آقا جی پیار</p>	<p>۴۲۲          کمال خفا کش در شاہ نخت ہو          اس زرش کو بکھا جواک کو نہ چھو          دربان علی روح رسولان صلوات          موتی بدیعیا و دان شمع کعبہ ہو</p>	<p>۴۲۳          وحی حق زبان فرشتہ دان کی نہ تھکت          لے لگی زبان جو ہو کو نہ تھکت          گردن بلند ہی کی زبان نہ تھکت          بوسطت کر لیا حسن بیان نہ تھکت</p>
<p>فرمانی جو خدمت میں فی القود او کی          حیدر کی اطاعت قضا کی بھی قضا کی</p>	<p>قندیل در قصر علی خوش برین ہے          سنگ در حیدر سر جبریل زمین ہے</p>	<p>پرائی قناعت و فزون حد بیان سے          جز نام خلاق کچھ نہ بیا اپنی زبان سے</p>
<p>۴۲۴          کیا حاج بلند سیل سلام کو نہ تھا          کیا حاج کو نہ رفتنی اور خوش نام          کیا حاج شفا کو نہ خوش اور بد نام          کیا حاج شربت سے بد اور قضا کو نہ تھا</p>	<p>۴۲۵          بوجہ کثرت انگشت خباب شریفہ          ہو خاتمہ تقدیر فقط ناکب ہے پر          بے عین علی نہ تھکتا جواک کو نہ چھو          بجزوات علی نہ تھکتا جواک کو نہ چھو</p>	<p>۴۲۶          اور سپید اللہ و قرآن میں اجماع          ہوتی ہو سخا ہفتہ کی سب کو نہ چھو          اس لفظ بد اللہ کے معنی کو نہ چھو</p>
<p>بیعت کو شرف ہاتھ مو قرآن کو قلم سے          خطبہ کو شرف نام سے ہمبر کو قدم سے</p>	<p>فخرائے قدم سے ہوا اللہ کے گھر کا          جیسے پسر نیک سے ہونا نام پدر کا</p>	<p>جو کچھ دیار بندوں کو خداے ازلی نے          تیار وہ کئے دیا اللہ و علی نے</p>

<p>۲۲ یہ جگہ زمین ملک ملک کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف</p>	<p>۲۳ اسی صفت کی ایک طرف اسی صفت کی ایک طرف اسی صفت کی ایک طرف</p>	<p>۲۴ یہ زمین زمین کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف</p>
<p>پیشانی پر خاک زمین ہاتھ سوک ہو نہ در علم افلاک یہاں ایک وجہ ہو</p>	<p>چاہیں تو فلک بیضہ ہوا اور بیضہ فلک ہو جوان ہوا انسان اور انسان ملک ہو</p>	<p>اگاہی ہو پوشیدہ ہو بھی نہیں خدا کو دانستہ بھلا تو ہیں یہ امت کی خطا کو</p>
<p>۲۵ یہ زمین زمین کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف</p>	<p>۲۶ یہ زمین زمین کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف</p>	<p>۲۷ یہ زمین زمین کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف</p>
<p>لاکھوں ہی سیلمان ہیں دربار علی بن خیاط اک اور یس ہے سرکار علی بن</p>	<p>گر دھیان گران گوش کرو شاہ دل کا ناگفتہ سخن کان موسیٰ نے ابھی سب کا</p>	<p>اعجاز میں تمکین امامت کی بنا ہے اور خاتمہ میں خاتمہ شیعہ خدا ہے</p>
<p>۲۸ یہ زمین زمین کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف</p>	<p>۲۹ یہ زمین زمین کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف</p>	<p>۳۰ یہ زمین زمین کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف یہ زمین زمین کی ایک طرف</p>
<p>برصفت سو بکتانہ فرشتوں میں کسی کا ہوتا جو رقم نام پر دن پر نہ علی کا</p>	<p>ہو عہد میں اس کے یہاں شیخ بنی کا سوروزوں میں ظالم نے کیا خون علی کا</p>	<p>پرستے ہیں نبی خطہ امت میں علی کی خود رفتہ تو ہو جاؤ نجست میں علی کی</p>

ترجمہ مرزا دہیر

<p>۴۳ بحال غم یافتہ کورسے جھلاؤ بہن جو توجہ کیوں کو دیکھیں نہن کو دیکھ کر دقت کو مخالفت کو رلاؤ بیست کیلی باہر تصویر میں اٹھاؤ</p>	<p>۴۴ بجلیاں خنک ہو کر کین جھلاؤ سوار مع سوار صوبہ کا کھلاؤ نیل دیکھ کر سوار صوبہ کا کھلاؤ نیل دیکھ کر سوار صوبہ کا کھلاؤ</p>	<p>۴۵ میرزا کی لکھنؤ میں رہیں اب ایک عجبیہ جہان کو دیکھیں اب ایک عجبیہ جہان کو دیکھیں اب ایک عجبیہ جہان کو دیکھیں</p>
<p>۴۶ کہنویں نہی مجھ میں احسان تمھارے تعریف علیٰ ہنسنے ہو قربان تمھارے</p>	<p>۴۷ عالم تھا یہ کچھ فوج شہنشاہ دہلی پر خورشید تماشے کو چڑھا بام فلک پر</p>	<p>۴۸ زہرا سے خبر دار نہی اسے خدا ہے انت سے نگہبان کہ زہرا سے سولہ ہے</p>
<p>۴۹ یوں بزرگم سر دیار کجیاں بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں</p>	<p>۵۰ وہ صبح وہ شہنشاہی جہان کو دیکھیں وہ صبح وہ شہنشاہی جہان کو دیکھیں وہ صبح وہ شہنشاہی جہان کو دیکھیں وہ صبح وہ شہنشاہی جہان کو دیکھیں</p>	<p>۵۱ بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں</p>
<p>۵۲ خالق نے وہی روز ازل جب کو کیا ہے اب تم بھی وہی اسکو کر و حکم خدا ہے</p>	<p>۵۳ چندر رشتہ اقلیم رسالت کی جلو میں گویا کہ امامت بھی نبوت کی جلو میں</p>	<p>۵۴ لذا فشان جو سرگشت امام دوسر تھا فوارہ خورشید میں اب سکا بھرا تھا</p>
<p>۵۵ بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں</p>	<p>۵۶ بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں</p>	<p>۵۷ بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں بجلیاں شہنشاہی جہان کو دیکھیں</p>
<p>۵۸ کافر نہ سنا میں کہ میں پیغمبر دین کو پھر سنگ توڑیں وہ زمانہ وہین کو</p>	<p>۵۹ نہر سے جو تہ گرد عیان سکھ فزون ہیں وہ کج تازہ تھا باندہ سین مقول ہیں</p>	<p>۶۰ بیعت بسر دست امیر آج سے ہوگی شیمن میں باعید غدیر آج سے ہوگی</p>





<p>۴۴          طوں قدرت کو کھلا کھٹک          سب غصہ کیا اول پیرین          تھا تو غیہ رسولان کف کو درین          ہر ذرہ میں بھی طلعت صبریٰ آئین</p>	<p>۴۵          چہرہ ستید اللہ نور لوگ کشت          غل تھا کرچی رست اگر قدر کو خفا          مہر پر کھٹکے تھارے کھے سینہ پیر آقا          وہ مہر نورش کو تھارے تبین بالا</p>	<p>۴۶          ابواب جان کھٹکے سناور          انور کی گھنٹے جو دین بوجھ          باہر کیا کھٹکے دین بھی غور          گئے گھر صدور کی کھٹکے بوجھ</p>
<p>ہر غل جو صاف آئینہ طلعت کی اثر سے          آسان ہو ترشے کوئی عیناک جو نظر سے</p>	<p>چیدر کے قدم سے شہ لولاک کی پاس سے          دو درجہ بلند اور ہو عرش عکاس سے</p>	<p>ہر ذرہ ترقی سے گیا چرخ برین پر          ذری تو فلک پر قوس ستاری تھے زمین پر</p>
<p>۴۷          فتح دوزبان تھی کرک پیرین کیا          ہو کر تھے برابر دو الف جگہ پیرین کیا          کیا دوا الف نہ سیکر یاہ کا ہویا          بہر بندہ کھلا کر وہ شمشیر تھی گویا</p>	<p>۴۸          بولا کاشت کہ دوزخ کو بھجاو          بان ملد نوزج زشتوں کو بھجاو          بان جو یو یو بھجاو جال اینا دھجاو          بان قہر یو یو بھجاو پیرین بھجاو</p>	<p>۴۹          کچھ چھپے زبان کی اگر نشان          کہ خطیب بھجاو شعل قدرت بیدار          جیسے کہ او اللہ جیم رحم در جان          دارندہ دیندہ ہر غنی و فغان</p>
<p>افسانہ تعریف مخالف سے کہو تگی          ہاں گیارہ اماموں کے مین قصہ مین ہو تگی</p>	<p>ہم دیکھتے اب عالم ہستی کو طبق کو          کر تو ہین بنی آج وحی نائب حق کو</p>	<p>جبار ہو قہار ہے قادر ہو احد ہے          تو اب ہے وہاں ہے عادل ہو صمد ہے</p>
<p>۵۰          نشان کو نکل بچاؤ از بندہ          نیکو بچاؤ کیں اچھا جو خوش          دل شیعہ کیں شادی کی خوشی ہو گلا          پیو شہ دل حال سب بیکار ہو گلا</p>	<p>۵۱          ان جودہ طبق مین جو خزانے ہوں          اسلم وہ خارا کھانچا کھانچا ہوں          گنجینہ مین صمد کو کسے شکر ہوں          دوزخ کو محبوب مین دوزخ ہوں</p>	<p>۵۲          کہہ دے بہت پائیں جو اگر خوش          وہ نوز کو غفلت کہے غفلت کو          نظر کو گور نہ کرے کر تار و شمشیر          دیا ہو زور و شک کو حکمت کو</p>
<p>واں صاعقہ گرتا دل دشمن پر تو کم تھا          پر خیر ہوئی بیج مین مولا کا قدم تھا</p>	<p>عاشق ہین مہی اور علی کرب ہر ایک سے          سب پرانہ دروہ کے ہر حسین تھے خدا سے</p>	<p>اسکے یہ قدرت کے گھر حمد و فزون مین          ہم سب گھر یک صمد کن نیکون مین</p>

<p>۴۴۴ خداوند کی سبوت اور خالق اور مخلوق خلاق تین روح اور ازق اور ازبر جبرائیل بلایت سے بیان کی خبر واقف انداز سے داگاہ دیدار</p>	<p>۴۴۵ پھر باریک دیکھو غلام کی کھانیا بشارت علی نواز سے احمد علیا اور باریک سنا جو باریک آریا</p>	<p>۴۴۶ پھر نیند اور غمی اس کی کھانیا آفتاب شمعیت کا ازل سے کھانیا چند کھانیاں کھانیاں کھانیاں</p>
<p>۴۴۷ اقلیم ابد کشور یا بندہ ہے اسکا جوانے سوا ہی بخدا بندہ ہے اسکا</p>	<p>۴۴۸ ہر غائب ظاہر پر مجھ اور عرب پر حیدر کو امیر آج خدا کی کیا سب پر</p>	<p>۴۴۹ اسکا جو عدو ہو گیا اس راہ سے پھر کر وہ بہت کا ہوا مقتدا اللہ سے پھر کر</p>
<p>۴۴۸ اب نظر میں چاہے کوئی غور نہ دیکھے ہر روز کوئی غور نہ دیکھے ہر روز کوئی غور نہ دیکھے</p>	<p>۴۴۹ مولانا کی جگہ علی کا ہو مولا میں کیا ہوں کہ خود حق کی جگہ جو اس کی ہوں اعدا وہ مجھے پریشان</p>	<p>۴۵۰ یہ قلم دین اور پھر اس کی کھانیا با علی کی عبادت کہ نیند کی کھانیا بہرے شفا شامل روزہ کی کھانیا</p>
<p>۴۵۱ ہر وجہ سے خالق کی طرف روئے جہان ہے اور وہ خدا چار طرف سوئے جہان ہے</p>	<p>۴۵۲ ہم باریک مونس ہے محب اسکی نظریں ہم سایہ فرعون ہو عدو اسکا سقرین</p>	<p>۴۵۳ جو اس سے پھر آج نہیں عیساں کہم اسکو اللہ سے پھرنا ہی طوالت مہم اسکو</p>
<p>۴۵۴ جسکی ہر قدرت مجھ کو ان کی کھانیا جو باریک علی اسکا ہوں اسکا کھانیا</p>	<p>۴۵۵ ہر جگہ نبوت تو نہیں بعد ہر جگہ باقی فضائل میں چند ہیں اسکا کھانیا</p>	<p>۴۵۶ جسکی ہر قدرت مجھ کو ان کی کھانیا جو باریک علی اسکا ہوں اسکا کھانیا</p>
<p>۴۵۷ نرا تہ کوئی من تو نبوت کا خطر ہے اب حق ہی نگہبان تو کیا بندہ کا ڈر ہے</p>	<p>۴۵۸ باقہ انکی ہن تو یزید میر کے گلے میں دیکھو نہ انھیں ناز عینو خیر کے گلے میں</p>	<p>۴۵۹ سورہ ہر قرآن جو ہمیں پڑھے لے لے وہ چند روز دیت چند روز کے لے لے</p>

<p>۱۰۴ اگر اسکا عدد ہو گیا دے کر کسی خائن خائن کی عورتیں کی عجیب خائن جو غرور کا طالب ہو اور اسکا خائن وہ تنہا مخالفت ہو باطل و باطل</p>	<p>۱۰۵ ہم در خون کشید کیا کیوں غفلت دی مجھ کو نبوت کی جھانک انکار راست کا اور انکار نبوت منکر نبوت کا اور وہ نبوت</p>	<p>۱۰۶ جیت کر لا کر لایا کیوں غفلت جیت کر لایا کیوں غفلت جیت کر لایا کیوں غفلت جیت کر لایا کیوں غفلت</p>
<p>اگر آن محب اسکے تمام اہل زمین ہوں دو رخ نہ رہے ایک بھی سب خلدیرین ہوں</p>	<p>جو وحدت اللہ کا منکر ہو یا مار و کافر ہو یا کافر ہو یا کافر ہو یا کافر</p>	<p>دشمن کھو دشمن کو ملک ہو کہ بشر ہو زوج ہو کہ مادر ہو پدہ ہو کہ پسر ہو</p>
<p>۱۰۷ ہر اول غفلت اور سابق الاسلام کلمے میں و نام کے بعد اسکا بھی نام بلکہ کو خلفت باز دہائی کی حق و نام غمار میں رخ کو اور ملک کے اعلام</p>	<p>۱۰۸ یہ نطق غدار اسے دیکھو نہ زانا یہ سرور و شمع نہ مجھ میں گانا یہ دربار اس پر نہ دروازہ آنا</p>	<p>۱۰۹ یہ وہ کہ جسے شیبہ میں غفلت حق کو کہ میں بلکہ کا ہوں ان کی غفلت و جی جی اسے پیر کی غفلت جس کے مان بایں کی غفلت</p>
<p>ذریعہ کو تو بڑھی شیت بنی سے اور نسل مری ہوگی حسین ابن علی سے</p>	<p>یہ کشور ایمان ہے ویران نہ کرنا یہ جامع قرآن ہے پریشان نہ کرنا</p>	<p>جو پشت پر ہی ہو قاسم سے کر گیا مادر بختا ہی جو خطا اس سے کر گیا</p>
<p>۱۱۰ قرآن مجید کو حق کو کمال ہے قرآن مجید کو حق کو کمال ہے قرآن مجید کو حق کو کمال ہے قرآن مجید کو حق کو کمال ہے</p>	<p>۱۱۱ خدا کی حمد کی صفائی علی خدا کی حمد کی صفائی علی خدا کی حمد کی صفائی علی خدا کی حمد کی صفائی علی</p>	<p>۱۱۲ خدا کی حمد کی صفائی علی خدا کی حمد کی صفائی علی خدا کی حمد کی صفائی علی خدا کی حمد کی صفائی علی</p>
<p>اگر کیا گردل حیدر کو شکستہ سوا کیا کعبہ دار کو شکستہ</p>	<p>اگر یہ شرف عطاء نبی اور ولی میں ہیں سارے رسولوں کو کمال ایک علی میں</p>	<p>اگر حسین شہید کو وہ عصیان کی سزا اگر علی شہید کو وہ عصیان کی سزا</p>

<p>مرثیہ یہ جان بوجھ کر نہیں کیا بجا تہا بقیں رواس اور خالق جاد ناہ اور سو دکان و شرف و کمال</p>	<p>مرثیہ جو از خود نہ بخیل نہ از بیک بھر کہ بیک کو بیک بن کہ بیک بیک و بیک بیک</p>	<p>مرثیہ ان بیک بیک علی بی بی نہ از بیک بیک علی بی بی نہ از بیک بیک علی بی بی</p>
<p>کچھ سنتے ہو کیا حق علی جانب حق نہین صفت علی کرتا ہوں حق کتا حق</p>	<p>حق کا ہو شیر اور یہ مولا ہو بھارا میر ہے وزیر اور یہ آقا ہو بھارا</p>	<p>آئی یہ ندا عرش معظم سے نبی کو اللہ کی جانب سو کر و پیار علی کو</p>
<p>مرثیہ سحران بن علی غلام علی تہا بقیں رواس اور خالق جاد ناہ اور سو دکان و شرف و کمال</p>	<p>مرثیہ جو از خود نہ بخیل نہ از بیک بھر کہ بیک کو بیک بن کہ بیک بیک و بیک بیک</p>	<p>مرثیہ ان بیک بیک علی بی بی نہ از بیک بیک علی بی بی نہ از بیک بیک علی بی بی</p>
<p>جو مرثیہ علی شغل نہ تھا حور و ملاک بے نام علی نہ ور نہ کھلا ایک فلک</p>	<p>حجت جو مرثیہ بھٹی میں نے وہ ادا کی یہ وقفہ خدا نے کہا رحمت ہے خدا کی</p>	<p>ور واک زمانہ شہ مردان سے بھر ہے اور فاطمہ پر حل میں دروازہ گرا ہے</p>
<p>مرثیہ یہ جان بوجھ کر نہیں کیا بجا تہا بقیں رواس اور خالق جاد ناہ اور سو دکان و شرف و کمال</p>	<p>مرثیہ جو از خود نہ بخیل نہ از بیک بھر کہ بیک کو بیک بن کہ بیک بیک و بیک بیک</p>	<p>مرثیہ ان بیک بیک علی بی بی نہ از بیک بیک علی بی بی نہ از بیک بیک علی بی بی</p>
<p>اگرچہ ہو کہ وہ کم نہیں گنتوں سے کسی کے میں کہا کیا بولاکہ اوصاف علی کے</p>	<p>باقی کوئی بندہ نہ رہا ارض و سما کو نہیں کی بیعت ہوئی اک سرست خاں</p>	<p>نے یاد وہ بیعت ہو نہ وہ حکم نمی ہے دشمن کو فقط مشورہ قتل علی ہے</p>

<p>۱۴۴          یہ زور علی اور خلاق سے جدا ہے          کیون سب سے سوا زور نمودست خدا کا</p>	<p>۱۴۵          یہ زور علی اور خلاق سے جدا ہے          کیون سب سے سوا زور نمودست خدا کا</p>	<p>۱۴۶          یہ زور علی اور خلاق سے جدا ہے          کیون سب سے سوا زور نمودست خدا کا</p>
<p>۱۴۷          یہ زور علی اور خلاق سے جدا ہے          کیون سب سے سوا زور نمودست خدا کا</p>	<p>۱۴۸          یہ زور علی اور خلاق سے جدا ہے          کیون سب سے سوا زور نمودست خدا کا</p>	<p>۱۴۹          یہ زور علی اور خلاق سے جدا ہے          کیون سب سے سوا زور نمودست خدا کا</p>
<p>۱۵۰          یہ زور علی اور خلاق سے جدا ہے          کیون سب سے سوا زور نمودست خدا کا</p>	<p>۱۵۱          یہ زور علی اور خلاق سے جدا ہے          کیون سب سے سوا زور نمودست خدا کا</p>	<p>۱۵۲          یہ زور علی اور خلاق سے جدا ہے          کیون سب سے سوا زور نمودست خدا کا</p>
<p>۱۵۳          یہ زور علی اور خلاق سے جدا ہے          کیون سب سے سوا زور نمودست خدا کا</p>	<p>۱۵۴          یہ زور علی اور خلاق سے جدا ہے          کیون سب سے سوا زور نمودست خدا کا</p>	<p>۱۵۵          یہ زور علی اور خلاق سے جدا ہے          کیون سب سے سوا زور نمودست خدا کا</p>

<p>مثنوی وہ کہ جو کچھ ارادہ خوش طوار کے سر قوس میں چاہت ہے کہ کرے بہ کفن میان کرے جو بویں اہل</p>	<p>مثنوی شہرہ نگار با بخت و سرور کہا کہ جو کچھ کہے کہے کہے بہ کفن میان کرے جو بویں اہل</p>	<p>مثنوی بہ کفن میان کرے جو بویں اہل کہا کہ جو کچھ کہے کہے کہے بہ کفن میان کرے جو بویں اہل</p>
<p>حق تو شرف نادر علی کس کو دیا ہے کہد و حق و باطل کو جدا کئے کیا ہے</p>	<p>مارا سی چائے وہ سرور ابرہہ ہے سب نے کہا یہ آپ بتائے تو مر ہے</p>	<p>ذروں کی زیادہ دیار اہل زمین کو گوہر نیے تار و نسیر سو اچرخ برہن کو</p>
<p>مثنوی یہ کچھ خالق تعالیٰ غور و فکر تہ بندھے کہ جو کچھ کہے کہے بہ کفن میان کرے جو بویں اہل</p>	<p>مثنوی کہا کہ جو کچھ کہے کہے کہے بہ کفن میان کرے جو بویں اہل کہا کہ جو کچھ کہے کہے کہے</p>	<p>مثنوی کہا کہ جو کچھ کہے کہے کہے بہ کفن میان کرے جو بویں اہل کہا کہ جو کچھ کہے کہے کہے</p>
<p>مردہ وہ لوگ سب مسجد پہ کھڑے ہیں قاتل نہیں ملتا ہر دو میں پے ہیں</p>	<p>مگر یہ لوگ کہے کہا شیر خدا نے کسے کہے مارا ہے وہ بولا کہ چپانے</p>	<p>چونکہ یہ حال نہ کھڑے ہیں نہ گئے قاوٹسے بگتے ہیں چھٹے گرتوں کو پینے</p>
<p>مثنوی کہا کہ جو کچھ کہے کہے کہے بہ کفن میان کرے جو بویں اہل کہا کہ جو کچھ کہے کہے کہے</p>	<p>مثنوی کہا کہ جو کچھ کہے کہے کہے بہ کفن میان کرے جو بویں اہل کہا کہ جو کچھ کہے کہے کہے</p>	<p>مثنوی کہا کہ جو کچھ کہے کہے کہے بہ کفن میان کرے جو بویں اہل کہا کہ جو کچھ کہے کہے کہے</p>
<p>راہی بخت پاک کو سب پیر و جوان بابوت کی ساتھ ہزار کے رواں تھے</p>	<p>فیوٹ کے لیے بخشش پوشاک سدا ہتی ثابت نہ نہ فاطمہ نہ نہراپہ رواں تھی</p>	<p>نزد وہ جس حال میں ہیں کہنی سے کیا تکلیف و اظہار میں خالق کا گلہ ہی</p>

<p>فصل ۱۰ لکھا کر کرکے غصہ نہ کرنا آتش میں پڑنے سے غصہ نہ کرنا جس وقت کہ ازاد میں ہوا اس سے پیرا غلو کی اگر کبھی غلطی ہو گئی</p>	<p>فصل ۱۱ چشمہ زکریا کا غصہ نہ کرنا اس میں غصہ نہ کرنا اس میں غصہ نہ کرنا اس میں غصہ نہ کرنا</p>	<p>فصل ۱۲ غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا</p>
<p>اللہ نے پشما تھا جو فتنہ لقب اسکو فتنہ نے طلا کر دیا اکسیر سے مس کو</p>	<p>امت کو ہوا راضی میں دیکھ ہو تو کیا ہے دہ سیر ہوں ہم فاقہ گرین بس یہ مرزا ہے</p>	<p>ہاتھ نے کہا ایسے توکل جو کیا ہے مالک نے ایسے قہر زدو سیم دیا ہے</p>
<p>فصل ۱۳ غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا</p>	<p>فصل ۱۴ غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا</p>	<p>فصل ۱۵ غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا</p>
<p>دینداروں کی اگر دل پاک ہے فتنہ اہم خاک بن تو خاک ہے ز خاک ہے فتنہ</p>	<p>شہید کو امت نے پھایا نہ کفن بھی کیا قیے کفن چھین لیا امت نہ بھی</p>	<p>مسموں بحق ذات شہنشاہ اُمم ہے خالق سے سوا ہونہ محمد سے وہ کم ہے</p>
<p>فصل ۱۶ غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا</p>	<p>فصل ۱۷ غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا</p>	<p>فصل ۱۸ غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا غصہ نہ کرنا</p>
<p>یہ حال یہی ہیں خاتونِ عرت کا پیوند بھی کپڑے کا نہیں برکھ کا</p>	<p>حسب گئے کہا فتنہ سے نہ یاد خلائین سفر طلال سے توحف طلائین</p>	<p>اک ذرہ درگاہ شہر جن و ملک ہوں اللہ کا خلق میں خورشیدِ فلک ہوں</p>

<p>مرثیہ بہارِ جنتِ شہید کو لاہور کی کے دربارِ شہید کو لاہور کی میں کوئی نہ ہی اسے صدمہ لگا</p>	<p>مرثیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے ائمہ کی یاد میں اور دوسرے ائمہ کی یاد میں</p>	<p>مرثیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے ائمہ کی یاد میں اور دوسرے ائمہ کی یاد میں</p>
<p>جو کچھ ہے مخالفین وہ بیشک سقرین تو اور کسے شیعہ جہنم سے بری میں</p>	<p>ہے جانِ علیؑ بیچ میں اللہ وہی ہے اللہ وہیؑ دونوں نگہبان ہیں علیؑ کے</p>	<p>سر سیدِ خدا کیلئے اب وہ بیان کا ہے یتیم ہر اور حیدر کے گرا کا سر ہے</p>
<p>مرثیہ بہارِ جنتِ شہید کو لاہور کی کے دربارِ شہید کو لاہور کی میں کوئی نہ ہی اسے صدمہ لگا</p>	<p>مرثیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے ائمہ کی یاد میں اور دوسرے ائمہ کی یاد میں</p>	<p>مرثیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے ائمہ کی یاد میں اور دوسرے ائمہ کی یاد میں</p>
<p>مسجدِ عیان دے علیؑ کی مدد ہے ممبر کو جو دیکھا تو وہ دربارِ پڑ ہے</p>	<p>کہتے ہیں جسے شانِ کریمي سود کھادی کافر نے تو دشنام دی حیدرؑ نے دعا کی</p>	<p>اب بچوں کو شیعہوں کے کیا ترس ہو دنیا سے تنگ آیا ہوں تو مجھ کو اٹھالے</p>
<p>مرثیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے ائمہ کی یاد میں اور دوسرے ائمہ کی یاد میں</p>	<p>مرثیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے ائمہ کی یاد میں اور دوسرے ائمہ کی یاد میں</p>	<p>مرثیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے ائمہ کی یاد میں اور دوسرے ائمہ کی یاد میں</p>
<p>ہر باہر مقام ایک ہی ایک ہی کا باطل ہر اذان میں نہیں نام علیؑ کا</p>	<p>دھونڈھو تو نشان بھی نہیں حیدرؑ کا باقی فقط ائمہ مبارک سے اذان میں</p>	<p>تم عید کے دن دوڑ کے شیعہ سے لپٹ کر رویکھا حسنؑ باجک نمبر سے لپٹ کر</p>



<p>۱۳۱۱ کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں</p>	<p>۱۳۱۲ آیا تھا نہ جی کو لب لعلی لالہ بہر جو صفا لکھا تھا جانا کھلے نہ خند نہ طافش نہ صفا کھلے</p>	<p>۱۳۱۳ نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں</p>
<p>۱۳۱۴ جس کی سواری سو فروس چلی ہے جاگو یہ شہر قد شہر قتل علی ہے</p>	<p>۱۳۱۵ مرد کے تصور میں مے نوش گئے ہیں مسکن ہے نیا لوم صاحب بھی سنے ہیں</p>	<p>۱۳۱۶ ٹکڑے جو گرے چاروں طرف کو تو وہ کیا ہیں ہر شیعہ حیران رہ گئے ہے سب غزین</p>
<p>۱۳۱۷ نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں</p>	<p>۱۳۱۸ کیا شہر کی رو کو بار صفت و در کسی شہر کی رو کو بار صفت و در کسی شہر کی رو کو بار صفت و در</p>	<p>۱۳۱۹ نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں</p>
<p>۱۳۲۰ عرشہ مے اعضا میں ہے اور دل بھی حزن ہے تھکے کوئی خالق کیلئے پاس نہیں ہے</p>	<p>۱۳۲۱ دور و زہے دنیا میں بس اب قوت ہمارا اکیسویں کو اٹھیکا تا بوٹ ہمارا</p>	<p>۱۳۲۲ کل شیعہ بھی سر کھولیں گے اور اٹھیں بھی نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں</p>
<p>۱۳۲۳ نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں</p>	<p>۱۳۲۴ نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں</p>	<p>۱۳۲۵ نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں نہیں کھانہ کی آواز شہر خیر نہیں</p>
<p>۱۳۲۶ دین بھی ہر جہت بھی ہو درگاہ خدا میں دیکھو ان جگہ کیا ملتا ہے طاعت کی جزا میں</p>	<p>۱۳۲۷ ٹکڑے بہت آئے جو کھجور کی نظر میں کے میں مدینے میں کے رہے وہ گھر میں</p>	<p>۱۳۲۸ گھر رہتے ہو جی گھر سے سراسر از ہمت یار رب ہے دنیا میں یہ آواز ہمیشہ</p>

<p>مرثیہ ایک شہر کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا</p>	<p>مرثیہ ایک شہر کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا</p>	<p>مرثیہ ایک شہر کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا</p>
<p>سبیلین بی گھر سے چلے خانہ حق میں اور تھکے پہاڑی وہ گاتے تھے قلعہ میں</p>	<p>سبیلین کا یہ حکم جو سن پاتے تھے حیدر تھے عالم غم میں یہ تڑپ جاتے تھے حیدر</p>	<p>اور بولی کہ یار میں دلی کو شفا دے حیدر میں پسند دیتی ہوں ارث کو بچا دے</p>
<p>مرثیہ ایک شہر کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا</p>	<p>مرثیہ ایک شہر کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا</p>	<p>مرثیہ ایک شہر کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا</p>
<p>روایہ یہی جلتی تو کٹوا کر گیا کوئی نہ تری لاش اٹھا کر گیا</p>	<p>سرسبز چہرہ کا بھی یہی ہو گیا روتے ہیں سرفراز بھی جبریل دین بھی</p>	<p>بی بی کہیں رہا اکا عتاب سے نہ بچھڑ شہید کے خدیہ کو خدا کرتی ہے بچھڑ</p>
<p>مرثیہ ایک شہر کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا</p>	<p>مرثیہ ایک شہر کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا</p>	<p>مرثیہ ایک شہر کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا اس کا نام تھا جس کا نام تھا</p>
<p>ابنودہ فرشتوں کا ادھر اور ادھر کو اور شیعوں کا غول گئے برہنہ کئے سکو</p>	<p>لو خاک کو تھک پیر دا پھینکا دے سرگی لے آئے امان چلو لینی کو لاش آئی پدر کی</p>	<p>زلف مشرعیہ ہے اور چوب سنان ہے بھائی کے برابر مشرعیہ اس روان ہے</p>

<p>۵۱۱۱          شکیلین بندھا قاتل مجبی کو بوا افتوز          ناگاہ کہنے کہاے عاشق مبعود          شکنجہ بیان یادین تیدی ہو مودود</p>	<p>۵۱۱۲          پھر پڑے کہ پردہ کو قاتل کو بلاؤ          بان کھول کے شکنجے سے آگے آئے لاؤ          شکر کیجی بھی اور دودھ کے بھی کوزے بناؤ          جو بوسے کا تحفہ ہے ہون تحفہ وہ منگاؤ</p>	<p>۵۱۱۳          کیا تیرے جلاؤ کو شربت جویا ہے          مظلوم ہر اسکا کہین پانی نہ پیا ہے          بچو کو تو با حقو پیرا کاردہ کہہا ہے          اہ حیلہ پانی کے عوض تیر گائے</p>
<p>فریاد کا ظالم کو جواب آئیگا مجھ سے          لاؤ نہ مرے سامنے شرمائیگا مجھ سے</p>	<p>اسدم کوئی سمجھے نہ حقیر اسکو نظریں          قاتل کی ضیافت، دیدالہ کے گھر میں</p>	<p>قاتل کی تو شکنجے کھلین سرکار علی میں          سادات بندھے ہاتھ گئے بزم شفی میں</p>
<p>۵۱۱۴          اور شام کو افطار کونے آگے مولا          اک ساغر شیراز پانے قاتل کو بھی بھیجا          تیرے بھر پور تیغ کا گویا کہ عوض تھا          آئے نہ پیا پھر دیا بوسے یہ آقا</p>	<p>۵۱۱۵          پردہ ہوا اور آیا وہ جلاؤ بھی ناگاہ          اور کہ بیون کو تکیے کے بستر سے اٹھنے شاہ          ہنترائے ہوئے ہاتھوں سے دو جام لے آہ          تاج سے تہمت کہ پانی لے لے لے لے لے</p>	<p>۵۱۱۶          ہر شے کہ باقی ہے ابھی لڑنے کا مضمون          اور تازہ مضامین ہیں بہت حد تک بھی افتوز          ہے شعبہ پرواز اگر سفر گزردن          مختصر افضال علی سے ہو انور دن</p>
<p>کہہ دو کہ خوشی ہو تیرا زخمی نہ جیسے گا          بوجھ تو میرے ہاتھ تو شربت تو پیے گا</p>	<p>افسوس تو فاتے سے رہے گھر میں علی کے          وہ رونے لگا خلق پہ احمد کے دھی کے</p>	<p>ہر عرف و پیراب یہ محمد کے دھی سے          ایسا بچے تم دو کہ نہ حاجت ہو کسی سے</p>

رباعی

ہر خیز ہزار سال آدم روئے  
تقیوٹ بھی فرزند کو پیغم روئے  
جس دم کیا کلبان قدر خج حساب  
بجائے روئے بہت کم روئے

رباعی

سے منو اس بزم کی تو تیر ٹری ہے  
سم کھوئے ہوئے فائز بیان پیٹ ہی ہے  
بجائے کہ بیان آئی بن جبرائی بن شے کے  
جس نین دربار حسین ابن علی ہے

رباعی

یا شیر خدا کی کوثر تم ہو  
و علم کی کہ جو علم تم ہو  
بجائے نین کہتا ہے جو کرا آقا  
اترے جب بندہ بار ورم ہو

رباعی

عابد کو دوا اور نہ غذا دیتے ہیں  
نوتابہ تو تیر بلادیتے ہیں  
سلوات کو تیر اس جہنم میں کیا  
قیدی کو تیر عزم میں جلا دیتے ہیں

<p>۱۰          جو تو خدائے تعالیٰ کا بندہ ہے          تو تو خدائے تعالیٰ کا بندہ ہے          تو تو خدائے تعالیٰ کا بندہ ہے</p>	<p>۱۱          وہ کہو کہ تو خدائے تعالیٰ کا بندہ ہے          وہ کہو کہ تو خدائے تعالیٰ کا بندہ ہے          وہ کہو کہ تو خدائے تعالیٰ کا بندہ ہے</p>	<p>۱۲          اسے کہو کہ تو خدائے تعالیٰ کا بندہ ہے          اسے کہو کہ تو خدائے تعالیٰ کا بندہ ہے          اسے کہو کہ تو خدائے تعالیٰ کا بندہ ہے</p>
<p>۱۳          گھر صبح شہادت ہے ویران تھا          لے موٹو کیا ہو گیا جہان تھا</p>	<p>۱۴          اس صبح کفن پوش عمارت رہا ہے          ٹھنڈا علم احمد مختار رہا ہے</p>	<p>۱۵          مرد مرنے میں شاکو کی آنکھوں میں ہر جی ہے          ساغر قمر میں سب شکر چہ چشموں میں تر ہے</p>
<p>۱۶          نکل کر کربان ہے          نکل کر کربان ہے          نکل کر کربان ہے</p>	<p>۱۷          نکل کر کربان ہے          نکل کر کربان ہے          نکل کر کربان ہے</p>	<p>۱۸          نکل کر کربان ہے          نکل کر کربان ہے          نکل کر کربان ہے</p>
<p>۱۹          گلزار میں پنجران آگئی ہے          غم گھیر گیا کیا رونق دینا آگئی ہے</p>	<p>۲۰          یہ کہنے میں تعزیر خانے سے سدا ہے          لوگوں میں پیر زمانے سے سدا ہے</p>	<p>۲۱          ہستی وہ ہے وصف و صفات کی صفات          خالق کی رضا ہی غم شہدائین</p>
<p>۲۲          اس شکر میں پائی نماندہاں          انہیں تو باری پر جانیں تباہی</p>	<p>۲۳          دروازہ خالق کو یہ نور میں آگئی          نور میں آگئی یہ نور میں آگئی</p>	<p>۲۴          نور میں آگئی یہ نور میں آگئی          نور میں آگئی یہ نور میں آگئی</p>
<p>۲۵          جو تو خدائے تعالیٰ کا بندہ ہے          تو تو خدائے تعالیٰ کا بندہ ہے</p>	<p>۲۶          شمعوں کی باری باری نور میں آگئی          علم میں دل شمعوں کی باری باری</p>	<p>۲۷          یوں باتوں کے عصا تھے جہاں تک کرم سے          ہر ایک قدم نقش قدم جیسے قدم سے</p>



<p>۲۱۴          اس اشک عزا سے پہلا آنکھ کے تل میں          سیارہ بین یہ چشم میں ثابت میں بدل میں          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم</p>	<p>۲۱۵          کیا خوبیت خلعت تھا کہ سب سے پہلے تھے          آنسو کفن پاک میں موتی سے لٹکے تھے          ہنسا دیا غم و غم و غم و غم          ہنسا دیا غم و غم و غم و غم</p>	<p>۲۱۶          کہہ دینے سے پہلے جوں جوں طالع بد میں          اشک غم میں ہوا تو کھری ہو گئی تھیں          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم</p>
<p>۲۱۷          کہہ دینے سے پہلے جوں جوں طالع بد میں          اشک غم میں ہوا تو کھری ہو گئی تھیں          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم</p>	<p>۲۱۸          وہ خوار ہو کر بے اختیار ادا کر دیا          دیکھا کہ شاہ درخشاں گئی کیا          ترے ہیں ملا کہ تبت و تبت کی جویا          ترے ہیں ملا کہ تبت و تبت کی جویا</p>	<p>۲۱۹          کہہ دینے سے پہلے جوں جوں طالع بد میں          اشک غم میں ہوا تو کھری ہو گئی تھیں          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم</p>
<p>۲۲۰          کہہ دینے سے پہلے جوں جوں طالع بد میں          اشک غم میں ہوا تو کھری ہو گئی تھیں          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم</p>	<p>۲۲۱          کہہ دینے سے پہلے جوں جوں طالع بد میں          اشک غم میں ہوا تو کھری ہو گئی تھیں          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم</p>	<p>۲۲۲          کہہ دینے سے پہلے جوں جوں طالع بد میں          اشک غم میں ہوا تو کھری ہو گئی تھیں          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم</p>
<p>۲۲۳          کہہ دینے سے پہلے جوں جوں طالع بد میں          اشک غم میں ہوا تو کھری ہو گئی تھیں          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم</p>	<p>۲۲۴          کہہ دینے سے پہلے جوں جوں طالع بد میں          اشک غم میں ہوا تو کھری ہو گئی تھیں          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم</p>	<p>۲۲۵          کہہ دینے سے پہلے جوں جوں طالع بد میں          اشک غم میں ہوا تو کھری ہو گئی تھیں          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم          ہوا تو کھری ہو گئی تھیں غم و غم</p>

<p>۴۴ و ان کو جو کہ در کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب</p>	<p>۴۴ ابا کو در کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب</p>	<p>۴۴ کتاب کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب</p>
<p>۴۴ آکھ اسکی دیکھ کے الطاف خدا کو واجب کیا اپنے لیے ہر وقت بکا کو</p>	<p>۴۴ یاں رونق عاشق سے یہ راز عیان ہی تپ تپ برہان مرقد شہید دہان ہی</p>	<p>۴۴ روشن یہ ہر ایک دفعہ سے ہنگام نظر تھا ان برجین آگے بھی خورشید کا گھر تھا</p>
<p>۴۴ و ان کو جو کہ در کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب</p>	<p>۴۴ ابا کو در کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب</p>	<p>۴۴ کتاب کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب</p>
<p>۴۴ دینا کو کجا ہوتے ہرگز نہ خزا سنے ز سر اگر پسند آئے تو ان شکوہ دانے</p>	<p>۴۴ تہذیب عزت و انوین سلطان زمین ہیں ز سر این پیہر میں ید الشاہین ہیں</p>	<p>۴۴ و ان کو جو کہ در کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب</p>
<p>۴۴ و ان کو جو کہ در کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب</p>	<p>۴۴ ابا کو در کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب</p>	<p>۴۴ کتاب کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب مستند کتب کتب کتب کتب</p>
<p>۴۴ یاں اہ محرم کا نکاح پر نظر آیا اور چاہا چاہے کا میں گھر گھر نظر آیا</p>	<p>۴۴ کچھین ہوا فرس کے میں جا چین کا قبر میں و صیدار و زہرا حسین کا</p>	<p>۴۴ در بند ہی اور سب جلتے ہوئے دیکھا مہر کے پیہر کو ملاتے ہوئے دیکھا</p>



<p>۴۱          کج خلقی سے بے سزا خدا ہیں          شکر جو جان مجھ سے پہلے عباس ہیں          بندہ کو نہیں علم خدا کا کہ کیا ہیں          سالانہ کا کہ یہ ایام کیا ہیں</p>	<p>۴۲          کج خیالی سے بے سزا خدا ہیں          اذیل میں وہاں خدا کا کہ کیا ہیں          اس غفلت میں ہیں خدا کا کہ کیا ہیں          ہوا کا لگا شکر کیا ہے تیرا خدا ہیں</p>	<p>۴۳          عجب ترین کج خلقی سے بے سزا خدا ہیں          غلو و خالی سے بے سزا خدا ہیں          عوام سے اسرار سے بے سزا خدا ہیں          دکان کے لئے اسرار سے بے سزا خدا ہیں</p>
<p>جب خواب میں پوچھا اعلیٰ کیسے ہے          شہید کے ماتم کا دیا حکم ہی نے</p>	<p>نابینا نہیں پوشاک ٹپنے سے کسی کی          سرنگے میں مان نہیں حسین ابن علی کی</p>	<p>اگر الفت اخلاص میں دق ہیں تو وہ ہیں          دنیا میں جو شہید کے عاشق ہیں تو وہ ہیں</p>
<p>۴۴          راز سے ماتم کی بنا نام رکھ کر          نگاہ شہید سے بے سزا خدا ہیں          اور انکھلی روئے میں اس کی کیا ہیں          مولا علی انصر طالع کو تو کیا ہیں</p>	<p>۴۵          راز سے ماتم کو کیا راز میں کیا ہیں          کیا ہے بارے میں حسین بن علی کی          شہید کے ماتم میں تھا شہید کا جہان          کلمہ خدا کا راز کی کیا ہیں کیا ہیں</p>	<p>۴۶          راز سے ماتم کو کیا راز میں کیا ہیں          راز سے ماتم کو کیا راز میں کیا ہیں          راز سے ماتم کو کیا راز میں کیا ہیں          راز سے ماتم کو کیا راز میں کیا ہیں</p>
<p>پوچھتے ہیں شہید سے آواز کسی کی          تم قم کہ سواری ادھر آتی ہے نبی کی</p>	<p>تھا ہوش شہید کو نہ زہر و تی کو          ہم ہند میں روئے تھے حسین ابن علی کو</p>	<p>ہشیار کہ یاں ایک بیکہ مدہو اجل کی          کل تھا نہ خبر آج کی نے آج ہے کل کی</p>
<p>۴۷          کیا دیکھا ہو غریب میں اتنا سدا          کیا دیکھا ہو غریب میں اتنا سدا          کیا دیکھا ہو غریب میں اتنا سدا          کیا دیکھا ہو غریب میں اتنا سدا</p>	<p>۴۸          عجب ترین کج خیالی سے بے سزا خدا ہیں          غلو و خالی سے بے سزا خدا ہیں          عوام سے اسرار سے بے سزا خدا ہیں          دکان کے لئے اسرار سے بے سزا خدا ہیں</p>	<p>۴۹          عجب ترین کج خیالی سے بے سزا خدا ہیں          غلو و خالی سے بے سزا خدا ہیں          عوام سے اسرار سے بے سزا خدا ہیں          دکان کے لئے اسرار سے بے سزا خدا ہیں</p>
<p>پہلو میں علی مردے ہیں مظلوم خلف کو          وہ آئے ہیں شہید کو یہ جاتے ہیں خوف کو</p>	<p>پیارا حسین کا کوہ بیابان میں ہی کے          وہ چاند خدا کا یہ ستارے میں ہی کے</p>	<p>شہید وید اللہ وہی حسن آئے          یاں چیتنی روئے ادھر چیتنی آئے</p>

<p>۴۴ بہارِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن بہارِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن بہارِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن بہارِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن</p>	<p>۴۵ دورِ باغِ عالم کا جو عارضِ نین دورِ باغِ عالم کا جو عارضِ نین دورِ باغِ عالم کا جو عارضِ نین دورِ باغِ عالم کا جو عارضِ نین</p>	<p>۴۶ مہرِ قلم کی پیا پیا گلشن مہرِ قلم کی پیا پیا گلشن مہرِ قلم کی پیا پیا گلشن مہرِ قلم کی پیا پیا گلشن</p>
<p>بھائی کاٹے حلق نہ ہمشیر کے آگے بھائی کاٹے حلق نہ ہمشیر کے آگے بھائی کاٹے حلق نہ ہمشیر کے آگے بھائی کاٹے حلق نہ ہمشیر کے آگے</p>	<p>منظور یہ یطوق تو گردن میں پیر ہوں منظور یہ یطوق تو گردن میں پیر ہوں منظور یہ یطوق تو گردن میں پیر ہوں منظور یہ یطوق تو گردن میں پیر ہوں</p>	<p>جلالتی بن خاتون جنان ہا تھو کو ملکر جلالتی بن خاتون جنان ہا تھو کو ملکر جلالتی بن خاتون جنان ہا تھو کو ملکر جلالتی بن خاتون جنان ہا تھو کو ملکر</p>
<p>۴۷ شہرِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن شہرِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن شہرِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن شہرِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن</p>	<p>۴۸ نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن</p>	<p>۴۹ دورِ باغِ عالم کا جو عارضِ نین دورِ باغِ عالم کا جو عارضِ نین دورِ باغِ عالم کا جو عارضِ نین دورِ باغِ عالم کا جو عارضِ نین</p>
<p>جائزہ ہرم مجلسِ منجوار میں جائیں جائزہ ہرم مجلسِ منجوار میں جائیں جائزہ ہرم مجلسِ منجوار میں جائیں جائزہ ہرم مجلسِ منجوار میں جائیں</p>	<p>لاریب یہ عقرب میں پیش اور یہ قمر میں لاریب یہ عقرب میں پیش اور یہ قمر میں لاریب یہ عقرب میں پیش اور یہ قمر میں لاریب یہ عقرب میں پیش اور یہ قمر میں</p>	<p>بندی میں خلیفہ کے نہیں خوف کسی سے بندی میں خلیفہ کے نہیں خوف کسی سے بندی میں خلیفہ کے نہیں خوف کسی سے بندی میں خلیفہ کے نہیں خوف کسی سے</p>
<p>۵۰ نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن</p>	<p>۵۱ نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن</p>	<p>۵۲ نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن نورِ گلشنِ ابرو کی پیا پیا گلشن</p>
<p>لے مانگتے بانی ہیں آب دے ہیں نیچے لے مانگتے بانی ہیں آب دے ہیں نیچے لے مانگتے بانی ہیں آب دے ہیں نیچے لے مانگتے بانی ہیں آب دے ہیں نیچے</p>	<p>العید کا ہے شہواؤ الفح کا غسل ہے العید کا ہے شہواؤ الفح کا غسل ہے العید کا ہے شہواؤ الفح کا غسل ہے العید کا ہے شہواؤ الفح کا غسل ہے</p>	<p>لے خون کیا پہننے کسی کا نہ خطا کی لے خون کیا پہننے کسی کا نہ خطا کی لے خون کیا پہننے کسی کا نہ خطا کی لے خون کیا پہننے کسی کا نہ خطا کی</p>

[illegible]

<p>۲۱۷ دل نہ لگا اس کے لئے شمع نہ بجایا تو نہ ہوئی بے تاب نہ ہوئی بے خبر کھانا دوا نہ دیا نہ دیا نہ دیا</p>	<p>۲۱۸ نہ ہوئی بے تاب نہ ہوئی بے خبر نہ ہوئی بے تاب نہ ہوئی بے خبر نہ ہوئی بے تاب نہ ہوئی بے خبر</p>	<p>۲۱۹ نہ ہوئی بے تاب نہ ہوئی بے خبر نہ ہوئی بے تاب نہ ہوئی بے خبر نہ ہوئی بے تاب نہ ہوئی بے خبر</p>
<p>منہ میٹ کے نہ تھک کر تپ کے خاطر مسند پہ کھڑی ہو گئی نظم کے خاطر</p>	<p>چھڑا دوا نہ دیا نہ دیا نہ دیا آئینی نہ چھڑا کوئی بلاس جی بے خبر</p>	<p>ہری ہری ہری ہری ہری ہری ہری دہل ہری ہری کا وہ کیلہ ہری ہری کا</p>
<p>۲۲۰ چلائی تپ کے نہ تھک کر تپ کے خاطر مسند پہ کھڑی ہو گئی نظم کے خاطر</p>	<p>۲۲۱ چلائی تپ کے نہ تھک کر تپ کے خاطر مسند پہ کھڑی ہو گئی نظم کے خاطر</p>	<p>۲۲۲ چلائی تپ کے نہ تھک کر تپ کے خاطر مسند پہ کھڑی ہو گئی نظم کے خاطر</p>
<p>ہوتی یہ نہیں صاحبِ تقصیر کی صورت بالکل ہے میرے حضرتِ پیغمبر کی صورت</p>	<p>والہنگی چوٹ مری قلبِ حزین پر یہ نوحہ و شیون ہر فلک پر کہ زمین پر</p>	<p>چلائی اجل پر زری ہوئے تن کے زمین پر خط کچ گیا خیر کا گلوے شہِ دین پر</p>
<p>۲۲۳ چلائی تپ کے نہ تھک کر تپ کے خاطر مسند پہ کھڑی ہو گئی نظم کے خاطر</p>	<p>۲۲۴ چلائی تپ کے نہ تھک کر تپ کے خاطر مسند پہ کھڑی ہو گئی نظم کے خاطر</p>	<p>۲۲۵ چلائی تپ کے نہ تھک کر تپ کے خاطر مسند پہ کھڑی ہو گئی نظم کے خاطر</p>
<p>عالم سے آقا کے کمالوں کا مقدر ہے یوسف کی ہوا زلفینِ صفیہ نہیں دفسر ہے</p>	<p>عربانِ مدینِ فاطمہ شہِ جگر میں کچھ یہ بیان کچھ کچھ یہ بیان کچھ</p>	<p>امت کا نہ ہاتھ اچھا سید بہ بلالوں اس بات پہ کہ تو میں قرآن اٹھالوں</p>

<p>۱۷۷          لیتے تھے اور سنیہ میں لٹا کر لکھتے          داناں کی بی بی خیر بی بی داناں          اللہ سے جلالِ رحم سید عادل          خود بندہ اور غلام و جلال</p>	<p>۱۷۸          کیا تو غلامِ بکر یا نیک حیا          مری نیا سلیمان تو شکر میں درو          شکر خج میں تو درست دین راہ          اور کھتا جو قریب عین خطا ہو</p>	<p>۱۷۹          نام دار و درود دل عین کی دعا          کلام چاہی تو شکر کیلئے اور قیام          ہر وقت شکر میں اگر کہ دے دے          آزاد میں اب کچھ نیوید نہ تھا</p>
<p>۱۸۰          مطرب ہو تسبیح بکف بھینک کے دنگ          رقاس کھڑے ہو گئے قبلہ کی طر کو</p>	<p>۱۸۱          اللہ دینی نے یہ کہاں حکم دیا ہے          قرآن سے حدیث سے حرام انکو کیا ہے</p>	<p>۱۸۲          کوئین کے حاکم میں یہ محکوم خدا میں          مظلوم میں محتاج میں مسکین میں گدا میں</p>
<p>۱۸۳          شکر شکر شکر شکر شکر شکر          شکر شکر شکر شکر شکر شکر          شکر شکر شکر شکر شکر شکر          شکر شکر شکر شکر شکر شکر</p>	<p>۱۸۴          بوجہ ارشادِ مجاز رسول و پیغمبر          میں نہیں نمازِ خلعت میں شکر خراج          ہے آئینِ اخلاک کے عینِ فرائض          اور یہ بات بھی ہے تو جو عینِ فرائض</p>	<p>۱۸۵          جلک کرنا دے کہ عبادتِ کد صاحب          لایق شکر میں شکر میں شکر میں          شکر شکر شکر شکر شکر شکر          شکر شکر شکر شکر شکر شکر</p>
<p>۱۸۶          نے قہقہے قلقل سنیا کی صد لہجی          مجلس میں فقط ہاں حسنیٰ کی صد لہجی</p>	<p>۱۸۷          زندان میں نے آؤ نہ جاتے نظر آئے          اور لاشہ شہید کو ہم دفن کر آئے</p>	<p>۱۸۸          جسوت یہ سب گردنیں ڈالی ہو کر آئے          ہاتھو نہ پئی طوق سنبھالی ہو کر آئے</p>
<p>۱۸۹          عابدی خاطر اہو حاکم فرزند          کیون تہیں ہی شکر شکر شکر شکر          شکر شکر شکر شکر شکر شکر          شکر شکر شکر شکر شکر شکر</p>	<p>۱۹۰          علمت میں تانا آؤ میں ہم ہاں خط          آفت کی چاؤ میں ہم حزن و غم          شکر شکر شکر شکر شکر شکر          شکر شکر شکر شکر شکر شکر</p>	<p>۱۹۱          شکر شکر شکر شکر شکر شکر          شکر شکر شکر شکر شکر شکر          شکر شکر شکر شکر شکر شکر          شکر شکر شکر شکر شکر شکر</p>
<p>۱۹۲          ہم زور خدا لطف خدا قہر خدا میں          سحر اور کھلتے ہیں ہم اعجازِ نمائین</p>	<p>۱۹۳          کھول آتے ہیں ہم جاکھان عقدی پری میں          پری میں بندھے اب تو تھے آؤ کھڑی میں</p>	<p>۱۹۴          سٹ دین ہوں اور سادات کھلا ہو          رہے ہوا جوی کھول سے بلل پڑ تو کیا ہو</p>

<p>دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی</p>	<p>دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی</p>	<p>دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی</p>
<p>خیرات اور دھڑی اور دھڑی خیرات اور دھڑی اور دھڑی خیرات اور دھڑی اور دھڑی خیرات اور دھڑی اور دھڑی</p>	<p>دیکھیں ضرور ان کہ ہند آں ہی کو دیکھیں ضرور ان کہ ہند آں ہی کو دیکھیں ضرور ان کہ ہند آں ہی کو دیکھیں ضرور ان کہ ہند آں ہی کو</p>	<p>سچا دیکھتے تو رشید و زندان کہیں تھا سچا دیکھتے تو رشید و زندان کہیں تھا سچا دیکھتے تو رشید و زندان کہیں تھا سچا دیکھتے تو رشید و زندان کہیں تھا</p>
<p>دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی</p>	<p>دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی</p>	<p>دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی</p>
<p>سنتے ہی یہ آواز سنوٹس ہوئی زمین سنتے ہی یہ آواز سنوٹس ہوئی زمین سنتے ہی یہ آواز سنوٹس ہوئی زمین سنتے ہی یہ آواز سنوٹس ہوئی زمین</p>	<p>بروی کیلے ہائے شہسپر کو چھوڑا بروی کیلے ہائے شہسپر کو چھوڑا بروی کیلے ہائے شہسپر کو چھوڑا بروی کیلے ہائے شہسپر کو چھوڑا</p>	<p>سونیا ٹھکانا تھانہ سامان خورش تھا سونیا ٹھکانا تھانہ سامان خورش تھا سونیا ٹھکانا تھانہ سامان خورش تھا سونیا ٹھکانا تھانہ سامان خورش تھا</p>
<p>دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی</p>	<p>دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی</p>	<p>دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی دل غمناک نہ ہوئی تھی</p>
<p>لے سکتا ہر کوٹ نہ اٹھا سکتا ہر کو لے سکتا ہر کوٹ نہ اٹھا سکتا ہر کو لے سکتا ہر کوٹ نہ اٹھا سکتا ہر کو لے سکتا ہر کوٹ نہ اٹھا سکتا ہر کو</p>	<p>تب ہندلی آہ غمی آزاد لیے چھٹ کر تب ہندلی آہ غمی آزاد لیے چھٹ کر تب ہندلی آہ غمی آزاد لیے چھٹ کر تب ہندلی آہ غمی آزاد لیے چھٹ کر</p>	<p>ہم نہیں کہیں کہ خاموش رہو تم ہم نہیں کہیں کہ خاموش رہو تم ہم نہیں کہیں کہ خاموش رہو تم ہم نہیں کہیں کہ خاموش رہو تم</p>

<p>۴۴ میرزا یوسف حسین بن میرزا یوسف جباری شاہان کی زبان میں گویا کہ میرزا یوسف جباری بازگاہ کربلا کی قریب ایک جباری یوسف حسین جباری کی قریب ایک جباری</p>	<p>۴۵ میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات فرمانیہ میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات گجرات کی یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات</p>	<p>۴۶ میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات فرمانیہ میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات گجرات کی یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات</p>
<p>۴۷ اس میں حضرت شہید کو پوچھو اور شوق سے پھر خواب کی تعبیر کو پوچھو</p>	<p>۴۸ یوسف نے زما نین یہ خوش نہیں دیکھا مان بہنوں کو بلو میں کھلے سر نہیں دیکھا</p>	<p>۴۹ بالکل سپر فاطمہ کا طرز بیان ہے گویا تیرے بھائی شہر مردان کی زبان ہے</p>
<p>۵۰ میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات فرمانیہ میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات گجرات کی یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات</p>	<p>۵۱ یوسف کا نقطہ باری فرشتہ جباری اور جباری کے میرزا یوسف حسین جباری میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات</p>	<p>۵۲ میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات فرمانیہ میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات گجرات کی یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات</p>
<p>۵۳ آداب مرا کیا کہ حقیر اور عزیز ہوں ہوں گل نشین کہنہ کا اور خاک نشین ہوں</p>	<p>۵۴ ہم گھر میں رہے اور سفر کر گئے بابا ملنے کی بھی امید نہیں مر گئے بابا</p>	<p>۵۵ آنکھوں کے گھر میں رہے اور سفر کر گئے بابا ملنے کی بھی امید نہیں مر گئے بابا</p>
<p>۵۶ وہ میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات فرمانیہ میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات گجرات کی یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات</p>	<p>۵۷ یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات فرمانیہ میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات گجرات کی یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات</p>	<p>۵۸ میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات فرمانیہ میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات گجرات کی یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات میرزا یوسف حسین جباری کا تعلق گجرات</p>
<p>۵۹ شوکت میں جلالت میں اسیر میں بلال میں اس عہد کے یوسف ہو تھیں نعل خفا میں</p>	<p>۶۰ یوسف پر پری تھی نہ کبھی تھے خفا کے یہ تو کھلا اور رونے لگے بشت دکھا کے</p>	<p>۶۱ یوں تو مجھے کیا کیا نہیں سامان نظر آیا اک خواب مگر سخت پریشان نظر آیا</p>

<p>مرثیہ بازارین اور عورتیں سیدنیان باغ پونہ میں جی کوئی عورت نہیں</p>	<p>مرثیہ وہی تو تھی کہ لالی کمان نہیں تھی کہ لالی کمان نہیں تھی کہ لالی کمان</p>	<p>مرثیہ بہارہ مخم جو شکستہ عاشقوں سے موقوف ہوئی مین پونہ کو غنا سونی</p>
<p>کس شرع میں زنجیر اماموں کے لٹی ہو واللہ یہ تنگ اس کے غلاموں کے لئے ہو</p>	<p>مقتضی کمان تم سب کے اتار گئے لوگو شعبہ سلامتین کہ مار گئے لوگو</p>	<p>رویا بین ناظم گذرتے ہوئے دیکھا برقع سر زہرا سے اترتے ہوئے دیکھا</p>
<p>مرثیہ خاک کو مین کہ عیال ان کی کین نہیں تھی کہ عیال ان کی کین</p>	<p>مرثیہ جہاں کی غفلت ہو گئی جہاں کی غفلت ہو گئی</p>	<p>مرثیہ ناظرین کو کس کی غفلت ناظرین کو کس کی غفلت</p>
<p>جی چاہتا ہی دوڑ کے قدموں گروں میں یا حضرت زینب کہوں اور گرد و پیش</p>	<p>نہ گھر ہے نہ وارث ہے نہ کبریاں روا ہے رہ کیوں کچھ تقدیر نے دنیا پر رکھا ہے</p>	<p>فرمایا کہ صدمہ انھیں آنت نے دیا ہو سرنگے کسی ہمسر زہرا کو کیا ہو</p>
<p>مرثیہ سب کی باتوں سے بولی در اٹھیں اندھیرے میں لٹی ہوئی</p>	<p>مرثیہ خاک کو مین کہ عیال ان کی کین نہیں تھی کہ عیال ان کی کین</p>	<p>مرثیہ ناظرین کو کس کی غفلت ناظرین کو کس کی غفلت</p>
<p>روشن ہوئے دل پہ کہ تم نور خدا ہو اغلب ہے کہ شمع کی زنجیر لٹا ہو</p>	<p>چاندن میں سر پڑو پیر شرم سے خم ہیں یاد رہے آیا کہ سچی زادیان ہم ہیں</p>	<p>خاطر کو یہ جان کو مجھ خستہ جگر کی مین بھی تھی کبھی خادہ زہرا کے پسر کی</p>



<p>عالم مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر ان کا طبع کی نوڈی کہ طبع کی نوڈی نزلان بین دیدار طبع کی نوڈی خالق کر کر مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>عالم طبع کی نوڈی کہ طبع کی نوڈی پیشی حق میں حیدرہ علم طبع کی نوڈی بان نفا ساسا شکوہ طبع کی نوڈی ان فیدین کو طبع کی نوڈی</p>	<p>عالم مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر تس کو دیر مرثیہ مرزا دیر عجایب طبع کی نوڈی پیشی حق میں حیدرہ علم طبع کی نوڈی</p>
<p>کس طرح جسم کی تری اُتید بر آئے کیا تجکو تمنا ہے کہ وہ تنگے سر آئے</p>	<p>پھر تو مے کنو کا یہ سب پاس کرنگے اب میری مدد حضرت عباس کی گنگے</p>	<p>افشان تھا چہرہ را جو ہشتی کے اموتے سب پر علم گر پڑے اس خون کی اوتے</p>
<p>عالم مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر غارت جو جو ہر طرفہ تو کجا طبع کی نوڈی تکینم از اندیشہ طبع کی نوڈی قربان کی طبع کی نوڈی</p>	<p>عالم مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر بہلا کر سگندیدہ طبع کی نوڈی سہمی لٹنی طبع کی نوڈی بول کہ طبع کی نوڈی</p>	<p>عالم مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر دوری در زندان طبع کی نوڈی تس کو دیر مرثیہ مرزا دیر فما و تو طبع کی نوڈی</p>
<p>در بارے تو بندی یہاں تنگے سر آئی اور لوٹ تمام آپ کی نوڈی کو گھر آئی</p>	<p>سوئی کو کوگی تو قیامت میں کرونگی آتا ہے علم کسا زیارت میں کرونگی</p>	<p>کھاؤ تو قسم یہ سر پریم نہیں ہے زہرا کے مرغ کی یہ تصویر نہیں ہے</p>
<p>عالم مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر اسلام طبع کی نوڈی تس کو دیر مرثیہ مرزا دیر کھا کر کہ طبع کی نوڈی</p>	<p>عالم مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر نارنگہ طبع کی نوڈی تس کو دیر مرثیہ مرزا دیر بانی طبع کی نوڈی</p>	<p>عالم مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر مدق طبع کی نوڈی تس کو دیر مرثیہ مرزا دیر کھا کر کہ طبع کی نوڈی</p>
<p>جب پڑھتی ہے وہ نقش تو ہر آتی ہوئی حضرت بھی زیارت کرین شگوائی ہوئی</p>	<p>سنگ علم کے تے ہر ایک بتی تھا اور نفوس حضرت عباس علی تھا</p>	<p>زینب کو کیا قید میں کرتی ہر سکینہ چلائی کہ ڈاکے مرقی ہے سکینہ</p>



سلام

خاموش و بیرونین کہنے کا ہے مقدر  
 زن بین بین نہ شکر داشت کہ گور  
 بجز یہ علم کہ دیا شکر کا سر پر  
 باندھی صفت ماتم حرم شہ نے بیست

ہاتھ نے کہا پشت پہ زہرا بھی کھڑی ہے | سردار و علمدار کے پُرس کی گھڑی ہے

سلام  
 نجین کا خاتمہ تو کیا کیا ہے  
 جبرتی گنتی تھی رہا یا خدا فریاد ہے

جبرتی ہزار بانی سے دل سچا ہے  
 پیاسا بن ساقی کوثر کی ہر دم یاد ہے

کتنی عابدی جاگیر زندان کی ہیں  
 نالہ پیر آواز سارک باد ہے

قطعہ  
 روزِ عاشق گدگی ہنسی تو میرے  
 فعل کی ہر جا پوری کیا رودا ہے

کوہ سے آئی صدا صد مری میری راج بہ  
 دیکھ پیا سارک ہا شہ پیر کو جلا ہے

ہم کہنا تھا سکینے کو کہ کونسا وہی نہیں  
 تو وہ کہتی تھی مجھ پر طمانچہ یاد ہے

میں میری مصیبت کا سنو اور غم کرو  
 منو منو کو بھی شہ پیر کا ارشاد ہے

کتنی شہ پیر کی کبر اس سر میرا ڈھانچ  
 بے کفن زن بین ہر شہ پیر کا داماد ہے

ساربان کو لاشہ شہ پیر تیا تھا صدا  
 شہ تو تھا سنگدل پر تو پڑا جلا ہے

<p>تضمین محبوبوں ہو کر آئے حرم حبیب قتل گاہ زربیب بیکاری بھائی کو لائے پیر گاہ زربیب بیکاری بھائی کو لائے پیر گاہ</p>	<p>قطع قتل قیاسم ہوا شہید کہا ادا آسمان ہنگام حق چو گذر اسو جگہ یاد ہو</p>	<p>شاہ کہتے تھے نہ جو بیگیا کجی کی بکارت اسکو بھگتو گا وہی جو صاحب دلاور</p>
<p>وہ قیدی ہو کر آئی ہے با حالت تنہا متم حبس کے حق میں بات کہتی تھی بھیک آہ سہل است گرد و سرمن بر سرین زربیب اگر اسیر شود وہ بر حسین</p>	<p>رات کو دھانا بنا اور اس گھڑی مار گیا میر قاسم بیوی بیو جی کی بیو بچا</p>	<p>ساقی کو تو سرور کو شہید کیا شہید کرنے کیا مزا تھا آبِ فخرین کہ اتنا کٹ ہو</p>
<p>تضمین جب فاطمہ صغریٰ کا دل بھریا گھبرا اور فطالم سے دم ہوا ٹوٹوں کو آریا زربیب کے کوئی بہم ہوا دم جو نہیں پایا نہا چاہی ہو غمی میں یا با کو کی گھبرا ای باد شہر و نشان دلاو از غم تنہا دل بڑ تو بجان آمد و قہریت کہ باز آئی</p>	<p>جب ملنا شہر نے مارا سکینے کہا کسٹن بیچے ہو ڈروا دی چا فریا ہے سید ظہیر کے نام کے صدقہ دی دیکھ قیامند وہ عالم دل مرزا زاد ہے</p>	<p>شاہ کہتے تھے دکھا قاصد کو لاش کی کڑی یہ بھتیجا اور بیٹیا اور بداماری بوسے علی کیا بھقو قاتل اگر گلاؤ زربیب میر اور حضرت جبریل کا استاد ہے</p>

<p>۴۱          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے</p>	<p>۴۲          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے</p>	<p>۴۳          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے</p>
<p>تسلیم فتح کرنی ہو چمک چمک کے راہین          آدم نام دین کی پر نادر دگاہ میں</p>	<p>حلمت ہر سرخ تیرولے تن ہو چھپنا ہوا          اسوت میرالال ہو دو لٹا بنا ہوا</p>	<p>اللہ سے چمک رخ پرورش کے نور کی          پر تو سے چمکے خار بنی سمیع طور کی</p>
<p>۴۴          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے</p>	<p>۴۵          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے</p>	<p>۴۶          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے</p>
<p>اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے</p>	<p>اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے</p>	<p>اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے</p>
<p>۴۷          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے</p>	<p>۴۸          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے</p>	<p>۴۹          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے          اے کرم خیز خدایا تو نے</p>
<p>بچیں یہ مشق کرتے تھے دوش سول ہوا          بس ختم شہساری ہو تجھ دل لہول پر</p>	<p>بنیاد اب سبکی نہ فوج غرور کی          سر نذر دودہ آئی سواری حضور کی</p>	<p>کیا قہر ہے یہ چین ستر کے واسطے          ادھ لون پیاس مالک کو فز کیواسطے</p>



<p>علم آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے</p>	<p>علم آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے</p>	<p>علم آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے</p>
<p>تھوڑا بوجھ کیا تو فرشتہ ہے موت کا کی عرض مان یہ دقت ہے حضرت کی فوج</p>	<p>اسنے تو صاف پیش ہو چکا رکھ رکھ کر اور تو نے مات بنوئے ترشہ رکھ رکھ کر</p>	<p>نا ملق ہو نقطہ نقطہ کہ حق کی زبان میں ہم گویا ہر حرف حرف کہ قرآن کی جان میں ہم</p>
<p>علم آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے</p>	<p>علم آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے</p>	<p>علم آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے</p>
<p>نتیجہ نے عصا مسلمان رہ گیا بڑھری جہان کا پار ملن رہ گیا</p>	<p>خدمت ہمارے شیعوں کی دوزخات کر دیں اپنے فرشتے فخر و مہابت کرتے دیں</p>	<p>میدان تیغ و نیزہ و غیرہ تبرہ ہے ہنگام آزمائش تیغ دوسرہ ہے</p>
<p>علم آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے</p>	<p>علم آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے</p>	<p>علم آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے آپ کی ہر بات میں ہے</p>
<p>خون حسین خون ہی سے جلا ہیں سید کے قتل کرنے میں ظالم جلا نہیں</p>	<p>دافع بلا کے شافع رند جزا ہی ہیں ایمان کی ابتدا ہی میں اور انتہا ہی میں</p>	<p>شہ بولے ہم خزانہ رموز خدا کے ہیں عجا ازاک حسین میں سب انبیا کے ہیں</p>

<p>مرثیہ خدا کے لئے میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا</p>	<p>مرثیہ خدا کے لئے میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا</p>	<p>مرثیہ خدا کے لئے میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا</p>
<p>جاری زمین پرین زدہ آسمان پر گویا قرار لگا ہے شہ کی زبان پر</p>	<p>ماہر غزال شیر سب اس آن ہو گئے شیر خدا کے لال پہ قربان ہو گئے</p>	<p>رہنے دو اب خدا پہ جو جا ہے خدا کر جس کا کہ ایسا شیر مے جی کی کیا کرے</p>
<p>مرثیہ خدا کے لئے میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا</p>	<p>مرثیہ خدا کے لئے میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا</p>	<p>مرثیہ خدا کے لئے میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا</p>
<p>ارشاد ہر ادھر یہ شہ حق شناس کا جادو مجھے قلع ہے بہتر کی پیاس کا</p>	<p>افسوس تم میں ایک کو میرا ادب نہیں اس زور پر قصاص کی مجھ کو طلب نہیں</p>	<p>تانا نے میرے گھٹنے پہ آنسو بہائے مگر مجھ کو خدا نے بچا تھا جبریل لائے مگر</p>
<p>مرثیہ خدا کے لئے میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا</p>	<p>مرثیہ خدا کے لئے میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا</p>	<p>مرثیہ خدا کے لئے میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا میں نے اپنے سب کچھ قربان کر دیا</p>
<p>دل بند کر یہ فاتح پد رخصتین کا مسی سوتا باہر سکہ حسنین کا</p>	<p>چو انوکھ بھی مرتبہ معلوم میں مے قائل امین جو خدا کے دہ حکوم میں مے</p>	<p>آہوے کو بے صید میں دنیا میں کم ہوے یاں فرج بے گناہ غزال حرم ہوے</p>



<p>مرثیہ خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>	<p>مرثیہ خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>	<p>مرثیہ خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>
<p>جس وقت جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>	<p>قہر خدا پر تیغ یہ لے تہذو نہیں چاہوں جو میں تو فوج نہیں خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>	<p>رن چار سمت پھیل کر جنگل میں آگیا خسک سمٹ کر دے میں بالکل سا گیا خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>
<p>مرثیہ خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>	<p>مرثیہ خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>	<p>مرثیہ خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>
<p>مجھ کو عزیز نا کی است سر نہیں آہو خلی اہل خطا پر نظر نہیں خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>	<p>بہہ کی سینیہ ماتھر کا یاد دلاؤ ظالم وہاں یہ چتر کہاں ہو تو لاہنگا خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>	<p>قارہ کی شکل دلو بخیلوں کے لہجہ تھا قبضہ پر اسکی ہستی اعدا کا کج تھا خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>
<p>مرثیہ خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>	<p>مرثیہ خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>	<p>مرثیہ خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>
<p>ازین کے ساتھ آٹھ برس کے لڑکے اکبر بھی مر گئے علی صغریٰ مر گئے خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>	<p>کھینچی جو ذوالفقار علی کے باعلی اگر تیار ہونے لگے مر تھا علی خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>	<p>اب تھر خس بے نہ عمر ہے ۲۵ مہر ہو ہستی کے ماہ و سال کا پہلے ہی غرہ ہو خداوند عالم کو یاد دلاؤ کہ جس نے دنیا کو پیدا کیا وہی تم کو بھی پیدا کرے گا</p>

<p>مرثیہ          گھر گھر سے سواری کے گھوڑے          تھکتے تھکتے پہاڑ پہاڑ          دیکھو دیکھو میں نے کتنے          دیکھ دیے ہیں</p>	<p>مرثیہ          پہاڑ پہاڑ سے سواری کے گھوڑے          تھکتے تھکتے پہاڑ پہاڑ          دیکھو دیکھو میں نے کتنے          دیکھ دیے ہیں</p>	<p>مرثیہ          پہاڑ پہاڑ سے سواری کے گھوڑے          تھکتے تھکتے پہاڑ پہاڑ          دیکھو دیکھو میں نے کتنے          دیکھ دیے ہیں</p>
<p>عالم میان عالم امید و بیم تھا          ہوا سال تنہا دو پیکر ددیم تھا</p>	<p>اسکو جو کتنی نہ کسی کی خوش آتی تھی          سرگراں کے خاک میں بن کو ملاتی تھی</p>	<p>مولانا میر جو تیغ دو پیکر کو نزل کر          روح الامین سپر ہونے شہر کو کھول کر</p>
<p>مرثیہ          گھر گھر سے سواری کے گھوڑے          تھکتے تھکتے پہاڑ پہاڑ          دیکھو دیکھو میں نے کتنے          دیکھ دیے ہیں</p>	<p>مرثیہ          پہاڑ پہاڑ سے سواری کے گھوڑے          تھکتے تھکتے پہاڑ پہاڑ          دیکھو دیکھو میں نے کتنے          دیکھ دیے ہیں</p>	<p>مرثیہ          پہاڑ پہاڑ سے سواری کے گھوڑے          تھکتے تھکتے پہاڑ پہاڑ          دیکھو دیکھو میں نے کتنے          دیکھ دیے ہیں</p>
<p>جانی تھی دھوپ نسل پرندہ اڑی ہوئی          پر سو تیغ خوف ہو گردن مٹری ہوئی</p>	<p>سورج کی شکل خوف سے بدب ہو گئی          روپوش اس کے پر تو سے دھوپ ہو گئی</p>	<p>بھاگے نیام قبضہ نمبر چھوڑ کر          رن ہو جی کیاں کو کمان تیر چھوڑ کر</p>
<p>مرثیہ          گھر گھر سے سواری کے گھوڑے          تھکتے تھکتے پہاڑ پہاڑ          دیکھو دیکھو میں نے کتنے          دیکھ دیے ہیں</p>	<p>مرثیہ          پہاڑ پہاڑ سے سواری کے گھوڑے          تھکتے تھکتے پہاڑ پہاڑ          دیکھو دیکھو میں نے کتنے          دیکھ دیے ہیں</p>	<p>مرثیہ          پہاڑ پہاڑ سے سواری کے گھوڑے          تھکتے تھکتے پہاڑ پہاڑ          دیکھو دیکھو میں نے کتنے          دیکھ دیے ہیں</p>
<p>کہتی تھی حکم شرع کے حسب حال ہے          بان اہل بیتہ تیسرے فائے حلال ہے</p>	<p>اونچی ہوئی تو فرق عدو کو فرد کیا          گھر تراخی تو راکب مرکب کو دو کیا</p>	<p>قارون کو دہ پیر خیر خوف اجل لگا          گدا زمین کی شاخ میں سویا پھل لگا</p>



<p>۴۴۴          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا</p>	<p>۴۴۴          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا</p>	<p>۴۴۴          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا</p>
<p>شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا</p>	<p>شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا</p>	<p>شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا</p>
<p>۴۴۴          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا</p>	<p>۴۴۴          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا</p>	<p>۴۴۴          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا</p>
<p>دریا کو قطرہ قطرے کو دریا بنائے وہ          پیشے کو فیصل فیصل کو پیشا بنائے وہ</p>	<p>دھوڑ دھوڑ جو آسمان مرثانی نہ مل سکے          تھاموں جو زلزلہ زمین کو نہ ہل سکے</p>	<p>سما ہوا تھا نیزہ نشی بے حواس تھا          پھل سقد رو با تھا کہ بوڑھے پاس تھا</p>
<p>۴۴۴          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا</p>	<p>۴۴۴          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا</p>	<p>۴۴۴          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا          شہر و شہر کا ملک سا رہا</p>
<p>معدو لاپی زور پہ تو اور تو آپ ہے          بان سز زمین عجز یہ تیکہ خدا پہ ہے</p>	<p>نایاب تھا یہ نیزہ تو وہ انتخاب تھا          وہ تھا زبان درازی حاضر جواب تھا</p>	<p>آہن ہو یا کہ سنگ ہو مخدوڑ تا نہیں          یہ طائر خیال کو بھی چھوڑ تا نہیں</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۱۰۱ چرخ زمانہ کو نہیں بانی آباد کیا برہنہ تیرے کھڑے پرچہ آد کیا زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے</p>	<p>۱۰۲ میں نے سب کو اپنے ہاتھ میں لے لیا آج تو کرم کرتا میں نے جی لایا زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے</p>	<p>۱۰۳ میں نے ان کی تین غلطیوں سے پہلے ہی وہ تیرے اور میرے جہاں جہاں تیرے دھندلے زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے</p>
<p>جو چاہے وہ کیسے میں کچھ جانتا ہوں غیر از عمر سیکا کہا مانتا نہیں</p>	<p>تھانا گوار خطا گریبان قبول کو اس وقت کی خبر نہ تھی نیت رسول کو</p>	<p>خیر ملا گلے سے مگر خطر اگیا مرقد میں فاطمہ کو علی کو غش اگیا</p>
<p>۱۰۴ میں نے کہا کہ تیرا حق میرا تھا دعا کر کے جان سے بانی کا نام زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے</p>	<p>۱۰۵ دعا کر کے کہا کہ تیرا حق میرا تھا دعا کر کے کہا کہ تیرا حق میرا تھا زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے</p>	<p>۱۰۶ میں نے کہا کہ تیرا حق میرا تھا دعا کر کے کہا کہ تیرا حق میرا تھا زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے</p>
<p>ستے کی تشنگی کو نہ دل سے بھانوں گا تو پانی پی میں نہر سے پیسا ہی جاؤں گا</p>	<p>میں پیسے ہیں قدسیوں میں شور نہیں ہے زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے</p>	<p>یوہ زلزلہ یہ نہیں شریقیں کو جلاد دج کرتا ہے زمین حسین کو</p>
<p>۱۰۷ میں نے کہا کہ تیرا حق میرا تھا دعا کر کے کہا کہ تیرا حق میرا تھا زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے</p>	<p>۱۰۸ میں نے کہا کہ تیرا حق میرا تھا دعا کر کے کہا کہ تیرا حق میرا تھا زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے</p>	<p>۱۰۹ میں نے کہا کہ تیرا حق میرا تھا دعا کر کے کہا کہ تیرا حق میرا تھا زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے زیرِ آسمان جہاں تیرے دھندلے</p>
<p>کس لے کو بے برادری یہ قبول کی ہر جہاں ہوسہ گاہ میری رسول کی</p>	<p>جادو و سحر اطاعت حق سے نکل گئی تو بے قصور میرے کیلئے پہ چل گئی</p>	<p>پہلے تو بھال جان کو اپنے جاؤنگی پھر اٹنے ساتھ پہلے گئے کو کٹاؤنگی</p>

[illegible]



<p>اب دلیوں وقت فاکہ کو کون چارگا اب کون شمع قبر بنی پر جیسا لایگا</p>	<p>ایسا قصور کیا ہوا تھ تشنہ کام سے ہاں سر پر نہ آئی ہوں دن میں خیام سے</p>	<p>آقا سے عرض کو مری امداد کیجئے ناشاد ہوں خدا کے لئے شاد کیجئے</p>
<p>لاکھ کفن پختائی میں مظلوم بھائی کو ہوتا اگر دامن تو لفظی گدائی کو</p>	<p>انہی کٹے گلے سے مذاہم خفا نہیں تقدیر میں یوہن تھا تمہاری خطائیں</p>	<p>ادھر تو شاہ پانصا سب قرار ہوئے ادھر پشت میں خورج سے مکتا رہوئے</p>
<p>خدمت کو اگر غر اور حمایت کو بھائی ہو تکلیف اور کیا ہے جو مال یا دانی ہو</p>	<p>دست جفلتہ بنو نہ ظالم اٹھاتے ہیں ہر غضب سکینہ کو سیل لگاتے ہیں</p>	<p>غیر شاہ لوگ کہ جو کہ بلا کے کو چون بین نن کے خاک ہے ہو خاک سے غبار ہوئے</p>

اے زین العابدینؑ کی شہرہ کی جس طرح  
 یہ دونوں ماجرے دنیا میں یادگار ہو گئے  
 ہر دم میں آتی جو زیب تو ہے عبد اللہؑ  
 کہ عجم و بنیاب محبت سے سراسر ہوئے  
 یہاں جواب یہ ہے کہ شہرہ کی شہرہ  
 تھا کہ سب سے پہلے تو شہرہ کی شہرہ  
 ہوئے جو زندگیاں عین غم و غم  
 خزان کے جود وہ گل غم کی بہار ہوئے  
 نہ کہے خاندان زندان میں شہرہ کی شہرہ  
 کہ کہیں کی کہیں کی شہرہ کی شہرہ

حسینؑ عالم کے تن پر لگے تھے قہر  
 وہ سراسر تیرتی کے جگر کی کپڑے  
 جاوین کیسی و غم کا بٹھا ہے آجکل  
 عجیب جلوں سے مرکب پر ہے سوار ہوئے  
 یہاں جواب یہ ہے کہ شہرہ کی شہرہ  
 شہرہ کی شہرہ کی شہرہ کی شہرہ  
 ہو گیا بھائی سے بھائی کو جود مرگے  
 بنے جو نہر میں لائے تو کجبار ہوئے  
 یہاں میں ہے کوئی دوجا نا بجز قاسمؑ  
 کہ جس نے نہ پوچھا ہے گلے کے ہار ہوئے

مع و میر کا کر بلا میں یا مولا  
 تھے غلام بہت صرف انتظار ہوئے  
 یہاں جواب یہ ہے کہ شہرہ کی شہرہ  
 اس نے کہ کو عیسے پہ کویت میں ہوئے  
 مہر میں یہاں کہ کجبار مرگے  
 کہتا ہے یہاں سے درم دم داغ حسینؑ  
 کہ شہرہ کی شہرہ کی شہرہ کی شہرہ  
 یہاں بھائی سے بھائی تو ہے  
 یہاں بھائی سے بھائی تو ہے  
 بن شدہ تان و تخت شہرہ کی شہرہ  
 بہشت کی شہرہ کی شہرہ کی شہرہ  
 دنیا ہے جو سب کو یاد آئی تو ہے

<p>۴۱ جبروتش کی نیریز شمع جلائی فوق دنیا پر سر کش کر بلا کوئی مست سلسلہ بند کر عطا ہوئی مرا تبار کی زمین عجب تباہ ہوئی</p>	<p>۴۲ کجا جہان پر نور شمع جلائی کجا خاک کے گلے آگ کی خانجائی نکر نکر فانی دل و دودھ کی خجوبہ کا قافلہ جان جلائی</p>	<p>۴۳ روشن چراغ الفت خالص یہ کر گئے پیامی کے ساتھ سیات لڑے پیاسو مگر گئے سجائے ہیں قبرین ہوتی ہر وفا طرے اے بندوں کی خاک پہ لونی ہر وفا طرے</p>
<p>۴۴ اگر تیرے شمع جلائی کر قریب خانجائی یاراہ حق میں سر پہ رمان خجوبہ ارادہ شمع جلائی</p>	<p>۴۵ گو مصلحت تیرے میں شمع جلائی منزل ملک دار میں تیرے کیا تیرے میں ملک دار میں تیرے کیا</p>	<p>۴۶ اگر تیرے شمع جلائی شمع جلائی خطیب تیرے شمع جلائی اگر تیرے شمع جلائی</p>
<p>۴۷ اگر تیرے شمع جلائی اگر تیرے شمع جلائی اگر تیرے شمع جلائی اگر تیرے شمع جلائی</p>	<p>۴۸ کیا کیا شہید غزوہ یدر جنین ہیں افضل سمجھتے یہ رفقاء حسین ہیں</p>	<p>۴۹ اس فوج کے پیادوں کی کیا کوشش ہے اک اک سوار زادہ نور بہشت ہے</p>
<p>۵۰ کیا کیا شہید غزوہ یدر جنین ہیں افضل سمجھتے یہ رفقاء حسین ہیں</p>	<p>۵۱ کیا کیا شہید غزوہ یدر جنین ہیں افضل سمجھتے یہ رفقاء حسین ہیں</p>	<p>۵۲ کیا کیا شہید غزوہ یدر جنین ہیں افضل سمجھتے یہ رفقاء حسین ہیں</p>
<p>۵۳ کیا کیا شہید غزوہ یدر جنین ہیں افضل سمجھتے یہ رفقاء حسین ہیں</p>	<p>۵۴ کیا کیا شہید غزوہ یدر جنین ہیں افضل سمجھتے یہ رفقاء حسین ہیں</p>	<p>۵۵ کیا کیا شہید غزوہ یدر جنین ہیں افضل سمجھتے یہ رفقاء حسین ہیں</p>
<p>۵۶ کیا کیا شہید غزوہ یدر جنین ہیں افضل سمجھتے یہ رفقاء حسین ہیں</p>	<p>۵۷ کیا کیا شہید غزوہ یدر جنین ہیں افضل سمجھتے یہ رفقاء حسین ہیں</p>	<p>۵۸ کیا کیا شہید غزوہ یدر جنین ہیں افضل سمجھتے یہ رفقاء حسین ہیں</p>
<p>۵۹ کیا کیا شہید غزوہ یدر جنین ہیں افضل سمجھتے یہ رفقاء حسین ہیں</p>	<p>۶۰ کیا کیا شہید غزوہ یدر جنین ہیں افضل سمجھتے یہ رفقاء حسین ہیں</p>	<p>۶۱ کیا کیا شہید غزوہ یدر جنین ہیں افضل سمجھتے یہ رفقاء حسین ہیں</p>



<p>علم کرتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا کرتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا کرتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا کرتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا</p>	<p>علم نارنگہ نام سے علم کی شہرت نارنگہ نام سے علم کی شہرت نارنگہ نام سے علم کی شہرت نارنگہ نام سے علم کی شہرت</p>	<p>علم پہنچتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا پہنچتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا پہنچتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا پہنچتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا</p>
<p>کیا مٹت خاک عرض کریں ہر شکوہ نوری پاس ادبی ہی کے گھر ہو دور سی</p>	<p>جاؤ سلام شوق ہمارا اسناد تم اکبر ہمارے دوست کو ہم سے ملاؤ تم</p>	<p>حق بین تو بہ خبر یہ زبانی تھاری ہی اکھار دان برس علی اکبر یہ بجاری ہی</p>
<p>علم کرتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا کرتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا کرتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا کرتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا</p>	<p>علم نارنگہ نام سے علم کی شہرت نارنگہ نام سے علم کی شہرت نارنگہ نام سے علم کی شہرت نارنگہ نام سے علم کی شہرت</p>	<p>علم پہنچتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا پہنچتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا پہنچتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا پہنچتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا</p>
<p>اب جیسا ساتھ ہی یونین عقیقہ میں ساتھ ہو تسلی پیر کی رکاب ہو اور میرا ساتھ ہو</p>	<p>آتا نہیں تو بہر مدد گاری حسین لے دے دایہ مرغی دہری باری حسین</p>	<p>زینت مائیں ضادی اگر کی کرتی ہی ہر ساعت انی خیر نائے گدگرتی ہی</p>
<p>علم کرتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا کرتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا کرتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا کرتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا</p>	<p>علم نارنگہ نام سے علم کی شہرت نارنگہ نام سے علم کی شہرت نارنگہ نام سے علم کی شہرت نارنگہ نام سے علم کی شہرت</p>	<p>علم پہنچتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا پہنچتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا پہنچتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا پہنچتا تھا جہاں تک پہنچتا تھا</p>
<p>تبدیل کا ہی دخل تھیں ہر نوشتہ میں دور ہی جسکو چاہو بلا نوشتہ میں</p>	<p>خانی مرے جہوں کے بازو مانے کو اصغر چلے ہن ساتھ مرے تیرے گاہ کو</p>	<p>دشمن کو اور دوست کو بھان جیسے اکبر کو جان آل عبا جان جیسے</p>

<p>۱۲۴ سندیدہ غیبی جو گلاب ہر دین تخلیج کیلئے تھی بابت اسی میں جان زمین میں جہنم میں اور جہنم میں کے دروازے کا دروازہ</p>	<p>۱۲۵ آج کی طرح جس نے نیکوئی کی ناگاہ اب غلام کا ریا دیو بد جل جلالہ کی آج کی طرح</p>	<p>۱۲۶ تھوڑی سی بات اور کچھ کچھ کسی کی بات میں سے کسی کی بات مستحق ہیں میں اور کچھ کچھ تھوڑی سی بات اور کچھ کچھ</p>
<p>۱۲۷ اگر قلمبند الیہ کا بریا خروش تھا اگر دوزخ کا دروازہ کے غریب کا جوش تھا</p>	<p>۱۲۸ کیسویں دن کا نذر ہو اور برتری ہو دروازہ پر رسول خدا میں کھڑے ہوئے</p>	<p>۱۲۹ اندیشہ جان کا نہیں اگر کو راہ میں دوسویں کو قتل ہو کر محرم کے گاہ میں</p>
<p>۱۳۰ تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی</p>	<p>۱۳۱ تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی</p>	<p>۱۳۲ تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی</p>
<p>۱۳۳ فہرست خط و خال رسول اہل ایمان ہوئیں فرد جمال خاتم پیغمبران ہوئیں</p>	<p>۱۳۴ قدرت کا ہی جمال خدا کا جلال ہی کونین میں شال پچی بے مثال ہی</p>	<p>۱۳۵ اور زو جہ زہیر جو عفت شہوار تھی خالوس خمیر میں وہ نہان شمع داغی</p>
<p>۱۳۶ تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی</p>	<p>۱۳۷ تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی</p>	<p>۱۳۸ تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی</p>
<p>۱۳۹ یہ اس سفر میں جو کبھی ہو گیا ہے صدمہ کی یاد میں دل الیہ اور اس ہے</p>	<p>۱۴۰ داخل جو وہ جوان ہوا چہ گاہ میں نقش قدم کیلئے نہیں آگاہ میں</p>	<p>۱۴۱ محفل شمیم عطر عرق سے مہک گئی خمیر میں ایک لڑکی کی چمک گئی</p>



مرثیہ  
بیکہ بند بندین کی عشق تھیں مقلد ترا  
از قاف طعنه کی خاطر منہ خفا میں کیا  
مین کو دو عین تر تھا اس سرور کی

مرثیہ  
کو کمر بزم عشق میں شریک کیا  
ملا لڑکھائی بزم شریک کیا  
بزم جہان بزم شریک کیا

مرثیہ  
بیکہ بند بندین کی عشق تھیں مقلد ترا  
از قاف طعنه کی خاطر منہ خفا میں کیا  
مین کو دو عین تر تھا اس سرور کی

چھوڑ دن اگر رکاب نہ مشرقین کی  
چھوڑ قسم مصحف رو تھیں مین کی

کیا تھے عشق ہے بی کائنات کو  
سرنگے میں خواب میں دیکھا تھارت

تو جانی حلقہ تھام کے آقا کے ہاتھ کو  
بھر جاؤ نہیں ہی چھوڑ کر تین بے ساتھ

مرثیہ  
آئی نہ زلف کی سر سے دو عین کیا  
رشتہ جو کون کی کر حسن جو سرا  
بائے بجا دیکھو زلف انبیا

مرثیہ  
آج کل کے سحر کجا کر میں کیا  
آج کل کے سحر کجا کر میں کیا  
آج کل کے سحر کجا کر میں کیا

مرثیہ  
آج کل کے سحر کجا کر میں کیا  
آج کل کے سحر کجا کر میں کیا  
آج کل کے سحر کجا کر میں کیا

بیشکل مصطفیٰ تو ترا تھامی ہاتھ ہی  
لینک بقی ہو جی تیرے ساتھ ہی

محشر کے روز سب کی نجات کو ہاتھ ہی  
جو جو اس کے ساتھ خدا کے ساتھ ہی

میں نو نڈی ہوں جس میں کی گرو غلام  
تیرا امام ہے تو میرا بھی امام ہے

مرثیہ  
آج کل کے سحر کجا کر میں کیا  
آج کل کے سحر کجا کر میں کیا  
آج کل کے سحر کجا کر میں کیا

مرثیہ  
آج کل کے سحر کجا کر میں کیا  
آج کل کے سحر کجا کر میں کیا  
آج کل کے سحر کجا کر میں کیا

مرثیہ  
آج کل کے سحر کجا کر میں کیا  
آج کل کے سحر کجا کر میں کیا  
آج کل کے سحر کجا کر میں کیا

چھوڑ تو بھی اس بے ایمان نے بھائی کو  
جب پاس آیا آپ چھوڑ پیشوا کی کو

تو جادو کو چھوڑ کو تو کو شرکی چاہ ہے  
بی بی تری وہ راہ ہی یہ میری راہ ہے

فردوس کا زمیر کو رستہ تبا دیا  
کیا میں نہ بھی تیرے جود ہی بھلا دیا



<p>۱۱۵          ہر کسے کو دل کا راز کھلے گا          ہر کسے کو دل کا راز کھلے گا          ہر کسے کو دل کا راز کھلے گا          ہر کسے کو دل کا راز کھلے گا</p>	<p>۱۱۶          وہ بولا کہ تیرے دل میں          وہ بولا کہ تیرے دل میں          وہ بولا کہ تیرے دل میں          وہ بولا کہ تیرے دل میں</p>	<p>۱۱۷          نیرنگی کی طرح ہر کسے کو          نیرنگی کی طرح ہر کسے کو          نیرنگی کی طرح ہر کسے کو          نیرنگی کی طرح ہر کسے کو</p>
<p>۱۱۸          سنتی ہوں میں سکینہ بہت تلواری          کہہ دو اسی سے چلے یہ نوئی تھاری</p>	<p>۱۱۹          وہ بولی خیرت ہیں بہتر بھی شاد ہوں          کیا قاطعہ کی بیٹیوں میں زیاد ہوں</p>	<p>۱۲۰          پڑھ کر ناز رشتے کہا کچھ سوال کر          وہ بولا جیسے سایہ طوبے نہال کر</p>
<p>۱۲۱          ہر کسے کو دل کا راز کھلے گا          ہر کسے کو دل کا راز کھلے گا          ہر کسے کو دل کا راز کھلے گا          ہر کسے کو دل کا راز کھلے گا</p>	<p>۱۲۲          اوں میں کھلے دل میں کھلے دل          اوں میں کھلے دل میں کھلے دل</p>	<p>۱۲۳          سر ز قتل سے لے کر گناہ          آزاد ہو کر جو دی اضا تو چلا کھلے گناہ</p>
<p>۱۲۴          رونق زیادہ آئیے ماتم کی ہوئی          یہ میرے ساتھ آکر لائے یہ روئی</p>	<p>۱۲۵          بے پردگی سے اپنی چوچ کھلا نہیں          عزت مری کچھ آل بچی سے سوا نہیں</p>	<p>۱۲۶          سمنزدینے جاتا ہوں زمرہ اگلاں کو          جبرامراؤ کندی نیم پیر کی آل کو</p>
<p>۱۲۷          ہر کسے کو دل کا راز کھلے گا          ہر کسے کو دل کا راز کھلے گا          ہر کسے کو دل کا راز کھلے گا          ہر کسے کو دل کا راز کھلے گا</p>	<p>۱۲۸          اوں میں کھلے دل میں کھلے دل          اوں میں کھلے دل میں کھلے دل</p>	<p>۱۲۹          نیرنگی کی طرح ہر کسے کو          نیرنگی کی طرح ہر کسے کو</p>
<p>۱۳۰          کھو کر میں میرے ہوش تری شوخوین          مقبول کی نہ میری کٹیری حسین</p>	<p>۱۳۱          وقت نماز حکم جو بخشا امام نے          یہ رکن حفظ نگیا قبلہ کے سلانے</p>	<p>۱۳۲          نعرہ جو الوداع کے ہرست ہوئے          اصغر بھی اس کے واسطے جھوڑے ہوئے</p>

<p>مرثیہ دراز ادبیر روشنی کی لہریں تیرا جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا</p>	<p>مرثیہ دراز ادبیر کیا ہے اس کی زندگی جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا</p>	<p>مرثیہ دراز ادبیر کیا ہے اس کی زندگی جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا</p>
<p>مرثیہ دراز ادبیر یادوں کے ساتھ سیر والاکو روئیو مجھ کو نہ روئیو مے آقا کو روئیو</p>	<p>مرثیہ دراز ادبیر شہ روتے گرد چہر کی دامن سے بھاڑ کر زخون کو باز بھاڑ کر لہریں بھاڑ کر</p>	<p>مرثیہ دراز ادبیر جب یا علی مدد میں قلم سے رقم کروں مضمون غیب میں الف کے رقم کروں</p>
<p>مرثیہ دراز ادبیر جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا</p>	<p>مرثیہ دراز ادبیر کیا ہے اس کی زندگی جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا</p>	<p>مرثیہ دراز ادبیر کیا ہے اس کی زندگی جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا</p>
<p>مرثیہ دراز ادبیر روئے ہیں تیرے جانے سے بجا و حسین خالی پڑا ہے مینہ شکر حسین</p>	<p>مرثیہ دراز ادبیر طلح یہ رشک مہر ہوا جبکہ زمین پر سایہ کہین نہ دھوپ دیکھا زمین پر</p>	<p>مرثیہ دراز ادبیر دیکھو تو کیا جمال زہیر ابن قین ہی یہ ابن قین خاص شہ مشرقین ہی</p>
<p>مرثیہ دراز ادبیر کیا ہے اس کی زندگی جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا</p>	<p>مرثیہ دراز ادبیر کیا ہے اس کی زندگی جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا</p>	<p>مرثیہ دراز ادبیر کیا ہے اس کی زندگی جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا جس کی ہر طرف سے آواز آئے گی تیرا</p>
<p>مرثیہ دراز ادبیر ہم دم سے رفیق سے آشنا مے حسن سے شفیق سے با وفا مے</p>	<p>مرثیہ دراز ادبیر یا لوس ہر طرف سے گردہ عدد ہوا اسقاط حمل مادر ہر آرزو ہوا</p>	<p>مرثیہ دراز ادبیر صادق شمال شمس قمر کی نہ آئی نہ کیا تاب مجھ تو دیکھو جو پر ہو آئینہ</p>

<p>وصف و شمع پاک نہان نہیں غیبی کیوں اک جلیبی کی اور غیبی کی دیکھو دیکھو</p>	<p>گو یابین یہ کہ طالع قدرت کی کوئی قدر جو رہ بریں جود یہ اسکا کھا</p>	<p>اور سنیہ آفتاب میں شمع گر دیا بخت کج کے اسکو زور میں دیکھو جود یہ قدرت خدا کی دامن میں</p>
<p>کب مثل چشم پاک ہے مہر نہ چرخ یہ چشم ہے جو ان کی تو وہ چشم ہے چرخ</p>	<p>ابر و تین ہر سایہ پرورگار ہے سایہ کا سایہ لب پہ یہ صاف آشکار ہے</p>	<p>چار آئینہ سو ہوتے کبھی چار آفتاب وہ ایک آفتاب ہو یہ چار آفتاب</p>
<p>تو کتنی زلف و شادمانی سب اسکا کمر کمر کمر لائی اسکا کمر کمر کمر کمر کمر کمر کمر کمر</p>	<p>وہ ان کی سب کی شادمانی پہ چرخ اس صبا کی دور و قریب میں اس کا میر و تین لب لب لب لب</p>	<p>تیر دعا کی اسے عدو جادو فادو کمر کمر کمر کمر خوش خدا کی شادمانی انکے کمر کمر کمر کمر</p>
<p>خوبی میں شاہ حسن یہ اختر نہاد ہے پوچھو نسب تو زلف کا یہ خانہ زاد ہے</p>	<p>دندان کو اس عدو شرف آشکار تے گہرا منت پروردگار</p>	<p>تیر و کمان رکوع و دعا سے ثبوت ہو انکی سپر بھی دست دعا سے ثبوت ہو</p>
<p>وصف خط کا تھل سلا و بانی وہ خود کا آغا خانہ عالم ابن خلیفہ کی کما حقہ سیاحت حریف میں ہوا</p>	<p>اور انکے کجاوے کی برون بیان گشت ہوا تو ہو سلا و بانی وہ انداز کا پتہ خود شیدا ترا خود نمونہ قدرت ہو</p>	<p>ابن خلیفہ کجاوے کی طبع لا جواب یہ قلم کی ہے محراب جس میں شادمانی کا ابن خلیفہ کی کما حقہ</p>
<p>خط کے تیر بھی رخ کی عجب بات ہے تو زیر مشق خط و ورق آفتاب ہے</p>	<p>تو عیسیٰ یا میں غنیمت احوال اس ایک باؤن کرتے آٹھون</p>	<p>رو کر سپر یہ مہر جو ضرب اسکی مانند ماہ گھرے ہوں میں ایک ضرب</p>

<p>مرثیہ اور دور دوری کی غمناک خبریں سن کر کیا کیا خاری ہو کر جا کر رہے اگر کسی بیضفات اور تیغ کی سیابم کو قتل کر دینا چاہتا تھا</p>	<p>مرثیہ اور کچھ کچھ نہیں دیکھتا ہوں تو یہ کہہ کر دیکھتا ہوں کہ کیا کیا موت دینا نہیں دیکھتا ہوں کہ کیا کیا موت دینا نہیں دیکھتا ہوں کہ کیا کیا</p>	<p>مرثیہ وہ کہہ کر دیکھتا ہوں کہ کیا کیا موت دینا نہیں دیکھتا ہوں کہ کیا کیا موت دینا نہیں دیکھتا ہوں کہ کیا کیا موت دینا نہیں دیکھتا ہوں کہ کیا کیا</p>
<p>پھر لاکھ کیا نہ تیغ سے اکھڑ چکا تھا نکس کی سکاہت عینک کے دھڑکے پر تھا</p>	<p>خاک پر شہ دنیا وین کرے اور تاہون میں کہ تم پہ نہ بجلی امین کرے</p>	<p>دانہ تو ہون میں یہ دام آسماں پر صیاد ساتھ ساتھ آگے ہر کل پتھر</p>
<p>مرثیہ مخوفان چارو جو جب دریا میں تھا نہل جابا پیا کاب میں تیغ کیا انہی میں تیغ کیا</p>	<p>مرثیہ پانی قتل کیا اسے شہید کو دیکھا پانی قتل کیا اسے شہید کو دیکھا پانی قتل کیا اسے شہید کو دیکھا</p>	<p>مرثیہ اور کچھ کچھ نہیں دیکھتا ہوں تو یہ کہہ کر دیکھتا ہوں کہ کیا کیا موت دینا نہیں دیکھتا ہوں کہ کیا کیا</p>
<p>جز تیغ آشنا نہ کوئی زہیہ سار تھا جس کے وار لگتا تھا بس وہ ہی پار تھا</p>	<p>بہر نرید لعنت ارض و سماں لو بانی دور و صفا طمہ کی بدو عائد لو</p>	<p>احمد کے دونوں سونے جو اس میں تھے خانی کا پیارا فاطمہ کا نور عین تھے</p>
<p>مرثیہ اور کچھ کچھ نہیں دیکھتا ہوں تو یہ کہہ کر دیکھتا ہوں کہ کیا کیا موت دینا نہیں دیکھتا ہوں کہ کیا کیا</p>	<p>مرثیہ اور کچھ کچھ نہیں دیکھتا ہوں تو یہ کہہ کر دیکھتا ہوں کہ کیا کیا موت دینا نہیں دیکھتا ہوں کہ کیا کیا</p>	<p>مرثیہ اور کچھ کچھ نہیں دیکھتا ہوں تو یہ کہہ کر دیکھتا ہوں کہ کیا کیا موت دینا نہیں دیکھتا ہوں کہ کیا کیا</p>
<p>تہمت پر یہ غذا جس کی کھاتی تھی کھاتی نہ تھی انہیں کو جو راست کھلاتی تھی</p>	<p>بھوسے میں ایسا بخش علی صغر کو آیا اب قہر و حسین نے اس کو لٹایا ہو</p>	<p>پر اب یقین ہی فاطمہ کے شو وین ہے مخبر عذاب آگ کا قتل حسین ہے</p>

<p>۱۲۰          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو</p>	<p>۱۲۱          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو</p>	<p>۱۲۲          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو</p>
<p>تیغوں کی زانا آہن تیغ زہیر کو          جو ہر ہزار چشم سے نکلا تھا سیر کو</p>	<p>رستہ نہ غیر کو چہ سو فارا تو تھے          پیکان صفت شکار سر تیرا تو تھے</p>	<p>آہستہ بابا کتنی بہن اس نیک نام کو          جھکتا ہے یہ عالم کی صدا پر سلام کو</p>
<p>۱۲۳          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو</p>	<p>۱۲۴          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو</p>	<p>۱۲۵          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو</p>
<p>و ندانہ تیغ لے کیا پیدا تو کیا کیا          زور عدو پہ خندہ و ندان نہ کیا</p>	<p>سایہ کمین رہا تن اعدا کمین رہا          بس جو جہان گرا وہ وہا نکاہ میں رہا</p>	<p>شہ کو ندادی آؤ عدو قتل کر گئے          مولا پکارتے ہم سے مرنے مر گئے</p>
<p>۱۲۶          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو</p>	<p>۱۲۷          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو</p>	<p>۱۲۸          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو          کی تھی تو کی تھی تو کی تھی تو</p>
<p>دست تھی نہاد یا ہرک نیام کو          نیزہ کی بھی گرہ میں نہ تھا مال نام کو</p>	<p>تقریب یان زہیر کی جہانہ کرتی تھی          زینب عاین دیتی تھی یہ لاکر کرتی تھی</p>	<p>شہر چلکا ہے حیدر کو آرتی تھی          حیدر زہیر سیدہ لاشہ چھپاتی تھی</p>



<p>عجلہ کمدار آجائیں لاشیں آجائیں مردم و عوام آجائیں آجائیں مردم و عوام آجائیں آجائیں مردم و عوام آجائیں آجائیں مردم و عوام آجائیں آجائیں</p>	<p>عجلہ بھائی کی کھجور پڑی گئی سن لاش آجائیں لاشیں آجائیں بھائی کی کھجور پڑی گئی سن لاش آجائیں لاشیں آجائیں بھائی کی کھجور پڑی گئی سن</p>	<p>عجلہ غش میں</p>
<p>بدخواہ ہوں تو ماتم شوہر میں بدوین اگر کو گونا طائر کے بھرے گھر میں بدوین</p>	<p>اصغر نے کھاکے تیر بھاسکر اویا شیر خدا کے چون نے جنگل بسا دیا</p>	<p>بدرشتی تم میرے کھسکے گئے بدرشتی تم میرے کھسکے گئے</p>
<p>عجلہ آجائیں</p>	<p>عجلہ یار وین کے لئے کھجور پڑی تہائی میں حسین کا وہ ظالم نہ رہا مظہر ایک اور وہ بڑی بدن و انجمن</p>	<p>عجلہ زینب پکارنی ہو کر غش یا بھائی کو ہاں بوٹد علی نبی کی کمانی کو</p>
<p>پیر سامرے غلام لے نیک ذات سے اپنی رسول زادیکا ماتم سیات کا</p>	<p>غش میں غش میں غش میں غش میں اور دیکھنا حسین کا وہ کھینچول کر</p>	<p>عجلہ غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں</p>
<p>عجلہ بھائی کی کھجور پڑی گئی سن لاش آجائیں لاشیں آجائیں بھائی کی کھجور پڑی گئی سن لاش آجائیں لاشیں آجائیں بھائی کی کھجور پڑی گئی سن</p>	<p>عجلہ بھائی کی کھجور پڑی گئی سن لاش آجائیں لاشیں آجائیں بھائی کی کھجور پڑی گئی سن لاش آجائیں لاشیں آجائیں بھائی کی کھجور پڑی گئی سن</p>	<p>عجلہ غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں غش میں</p>
<p>ماتم میں میرے مال و زاری نہ کیجیو ہر نصف شب دعا مرے شیخ کو دیکھو</p>	<p>کندی نے تازہ ظلم کیا نیزہ مار کر سید کا تاج بیگیا سر سے اتار کر</p>	<p>سرکٹ چکا تو ظلم کے زعفران اچھایا اور لاش فاطمہ نے گل سے لگا لیا</p>

<p>ملاح بہار و دیو گریز کی قیامت کا وقت ہو اولاد و فلاح کے پیر مصیبت کا وقت ہو نیریش اسیر مہر کی آفت کا وقت ہو مولا کے کردار عاید اجابت کا وقت ہو</p>	<p>اب ہند سے غلام کو آقا بلائیے</p>	<p>یابی نیرنگی ولایت بہار صادق جلی کیا محقق بہار نیر صادق جلی نیرنگی ولایت بہار نیر صادق جلی کاذب کے محل سے صحیح صادق جلی</p>
<p>یابی نیرنگی ولایت بہار نیر صادق جلی نیرنگی ولایت بہار نیر صادق جلی نیرنگی ولایت بہار نیر صادق جلی نیرنگی ولایت بہار نیر صادق جلی</p>		



<p>۴۱          از کون و کونان کونان کونان          ز غصت و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم</p>	<p>۴۲          از کون و کونان کونان کونان          ز غصت و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم</p>	<p>۴۳          از کون و کونان کونان کونان          ز غصت و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم</p>
<p>سہرا بھی سر پہ باندھیں بھی کٹاڑ میں          دو لھا بھی بنے ہیں بھی مرنے جاتے ہیں</p>	<p>میں یہ مانا پاس نہیں میرے رہتے ہو          کیا حق میں ایک سات کی بیاہی کو کہتے ہو</p>	<p>اللہ حافظ اہل حرم منہ سے بول کے          کبریا کے گرد رونے آگے ہال کھول کے</p>
<p>۴۴          از کون و کونان کونان کونان          ز غصت و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم</p>	<p>۴۵          از کون و کونان کونان کونان          ز غصت و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم</p>	<p>۴۶          از کون و کونان کونان کونان          ز غصت و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم</p>
<p>کوئی رمانہ لشکر شاہ شہید میں          تا طریقہ رستم ہوا عصرینہ ید میں</p>	<p>مڑے کی شکل ہو گئی یہ سیاہ ہوئے          رو دو گے تم بھی فاطمہ کبر اور پور</p>	<p>اب کہکے نامراد ہمیں خلق روئیگی          شادی ہماری روز قیامت میں ہوگی</p>
<p>۴۷          از کون و کونان کونان کونان          ز غصت و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم</p>	<p>۴۸          از کون و کونان کونان کونان          ز غصت و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم</p>	<p>۴۹          از کون و کونان کونان کونان          ز غصت و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم          ز غم و غم و غم و غم و غم</p>
<p>اسوقت سب ہلینگے طبق آسمان کے          کبراج و جبرجانی لاشے پر آن کے</p>	<p>اندوہنے رنڈاپے کی حالت یہ کی          روکو کہا پناہ رسالت پناہ کی</p>	<p>بلویمیں بہتین نفق اپنی کچھو          محشر میں اس نشانے میں ڈھونڈ لکھو</p>

<p>۱۰۰          چشم من از غبار غبار غبار غبار          چشم من از غبار غبار غبار غبار          چشم من از غبار غبار غبار غبار          چشم من از غبار غبار غبار غبار</p>	<p>۱۰۱          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار</p>	<p>۱۰۲          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار</p>
<p>دیدار آخری بھی نہ اب یہ وکھائے          جیتے تو کیا یہ مسکے بھی رن نہ آئیں گے</p>	<p>غل تھا کہ اس غبار میں نہ سر کا لالہ          اور بھائی بھائی کہہ مارا کہ خرد سال ہے</p>	<p>یو جھین اگر حسن کہاں عرصہ لگایا تھا          کہ نہ بچو کہ میرے چچا کو غش آیا تھا</p>
<p>۱۰۳          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار</p>	<p>۱۰۴          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار</p>	<p>۱۰۵          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار</p>
<p>وہ بونی خیر لاشہ نہ رن سی منگاؤ          لیکر ہو کو ساتھ میں ہی ملنے آؤنگی</p>	<p>فراتے میں حسین نہیں تو غش آتے ہیں          بیٹا بیکار کے وہ ہے بھائی جاتے ہیں</p>	<p>الفت کا اتھان یہ لے نور میں ہے          بیکار اور حسن لے ہیں دھڑکھڑ میں ہے</p>
<p>۱۰۶          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار</p>	<p>۱۰۷          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار</p>	<p>۱۰۸          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار          غبار غبار غبار غبار غبار غبار</p>
<p>میدان میں کھڑے کون سے جنبش میں آگے          میدان تو اُن طرف شہداتہ ہفت آگے</p>	<p>ہم مرگ و جوانی قاسم پہ روئے تین          یار و جدا حسین و حسن ہوا آج ہو تین</p>	<p>قاسم و دواع کرے شہد کر بلائی کو          روتا نہ چھوڑا رومرے مظلوم بھائی کو</p>

<p>۱۱۱          بابا اور اکبر کی ایک غزیرہ          دو تونار کے سر کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          دان آریا ہر عین بیان قہر</p>	<p>۱۱۲          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا</p>	<p>۱۱۳          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا</p>
<p>آزاد مر کے بھی نہیں ہم تو غلام ہیں          ہم ہیں شہید شاہ شہیدان امام ہیں</p>	<p>آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا</p>	<p>بیدل فقط رن میں کردہ قہقہ ہوا          نقارہ دہل کا بھی قالب تو ہوا</p>
<p>۱۱۴          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا</p>	<p>۱۱۵          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا</p>	<p>۱۱۶          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا</p>
<p>صدقے سے تیرے سہر جوئی کا بلغ ہے          شہ نے کہا پھر اس کا صدا بیدار ہے</p>	<p>۱۱۷          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا</p>	<p>۱۱۸          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا</p>
<p>۱۱۹          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا</p>	<p>۱۲۰          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا</p>	<p>۱۲۱          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا</p>
<p>دل تھکے برابر سچا و چاہتا          بابا تھکے ہوئے تو میں دا چاہتا</p>	<p>۱۲۲          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا</p>	<p>۱۲۳          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا          آج بونہین بیڑی کا بیڑی کا</p>

<p>۱۲۷          ازل کا یہ عقلمانی ہم نے نہیں          کیا کیوں کہ عقل و ذہن کی کیا          اور کامی تو جابہ کے جھلکے کو ملے</p>	<p>۱۲۸          یان ہی اندر جھلکے کی کیا          آج وہ نہ سو سوار کی کیا          تو نہ جہر بلال اب نہیں</p>	<p>۱۲۹          چاروں پسیر بھی میں تیری تیغ آزمائی کو          پہنچ اس جوان پختی کی لڑائی کو</p>
<p>۱۳۰          بارہو اس کی تیغ پہ خال نیام کو          تیغ لگی کی طرح سے توڑ احسام کو</p>	<p>۱۳۱          کروار تیغ میان ہو کا ندھوڑ و حال          لے پھرا اپنے دل کی تو حشر نکال لے</p>	<p>۱۳۲          اعلیٰ مضمین کی کیا          کہتے ہیں سب کہ ملے کی کیا          اور تو کہہ دے کہ شہنشاہ</p>
<p>۱۳۳          چاہا یہ دعائی نہ کر دیا کیا          چاہا یہ دعائی نہ کر دیا کیا</p>	<p>۱۳۴          یہ تو کہہ دے کہ شہنشاہ          یہ تو کہہ دے کہ شہنشاہ</p>	<p>۱۳۵          قاتل کا ہاتھ اٹھ کر کا اٹھا ہل اٹھ رہا          اک ہاتھ میں نہ ہاتھ رہا او نہ سر رہا</p>
<p>۱۳۶          اس تیغ سو دو چار چار آئینہ ہوا          اس چار آئینہ کا ہزار آئینہ ہوا</p>	<p>۱۳۷          قاتل کا ہاتھ اٹھ کر کا اٹھا ہل اٹھ رہا          اک ہاتھ میں نہ ہاتھ رہا او نہ سر رہا</p>	<p>۱۳۸          نگاہ بن سکھار ازل کی کیا          کیا کیوں کہ عقل و ذہن کی کیا</p>
<p>۱۳۹          کھنچا ہوا سکو زور سے بھال کر دیا          جب آ کر دیا تو گھوڑے پا مال کر دیا</p>	<p>۱۴۰          دل طنطنہ سے غصہ سے سینہ بھرا ہوا          ہمراہ سو سواروں کا اسکے پرا ہوا</p>	<p>۱۴۱          پیدا ہوئی تو آبرو اہل جدال سے          سوز کے گھوڑوں اک نہ بڑھ لال سے</p>



<p>مرثیہ قاسم کی جان کو مارا کیونکہ یہی تھا وہی تو میرا سہرا تھا</p>	<p>مرثیہ اب سب کی بے خبری تھی وہی تو میرا سہرا تھا</p>	<p>مرثیہ قاسم کی جان کو مارا کیونکہ یہی تھا وہی تو میرا سہرا تھا</p>
<p>اس دم بچ کے آئینی تکلیف کیجئے حیدر سے میری دودھ کی طرف کیجئے</p>	<p>ہتھیار باندھیں غم حسن کے نشان پر قابو چلو تو وار چلو اس جوان پر</p>	<p>ہم تو چلے اجل سے ہر کیا چارہ مارا اگر دغا سے بھی مارا یا حسین</p>
<p>مرثیہ اکی نڈی کا فاطمہ نے لیا میں ہوئی ہوں نہیں لالہ بنیاد</p>	<p>مرثیہ اب سب کی بے خبری تھی وہی تو میرا سہرا تھا</p>	<p>مرثیہ قاسم کی جان کو مارا کیونکہ یہی تھا وہی تو میرا سہرا تھا</p>
<p>نوٹدی کو بھی مگر نہ فراموش کیجیو بی بی بلائیں میری طرف سے بھی کیجیو</p>	<p>سنگ چاکارو ناچھو یہ جو زمین پر نیزہ لگا کے ڈال دو اس کو زمین پر</p>	<p>میں ہاتھ باندھتی ہوں مقلد کو جائیو فرزند کہہ گیا ہر نہ لاشا منگائیو</p>
<p>مرثیہ قاسم کی جان کو مارا کیونکہ یہی تھا وہی تو میرا سہرا تھا</p>	<p>مرثیہ اب سب کی بے خبری تھی وہی تو میرا سہرا تھا</p>	<p>مرثیہ قاسم کی جان کو مارا کیونکہ یہی تھا وہی تو میرا سہرا تھا</p>
<p>یوں ہست پا رہیدہ رسا لو کر ہوتے تھے گم ہاتھ پاؤں دیکھنے والو کر ہوتے تھے</p>	<p>آپ انکی لاش پر نہیں لب جا کر رو رہی ہیں قاسم زمین پر گر چکے پال ہوتے ہیں</p>	<p>قاسم نے یہ کیا یہ غیر نکلا شے اٹھا تا ہوں تم تو نہیں شکایتی تہو میں لینے جا تا ہوں</p>

<p>۱۰۴ وہ لکھن جو بادشاہ کی تخت نشین ہو گیا میرے مال کی قیمت بے بین لاشے پڑنے سے نہ جانا مہر دین خفتہ دیکھ کر ملک جابر کین</p>	<p>۱۰۵ قادر و خدایا کس سے ہوا کس سے ہوا کس سے ہوا اور یہاں سے عیاں ہوا نہیں جو عین حق و کرم ہوا</p>	<p>۱۰۶ تو میرے کس سے ہوا کس سے ہوا کس سے ہوا کس سے ہوا میں نے کس سے ہوا کس سے ہوا میں نے کس سے ہوا کس سے ہوا</p>
<p>۱۰۷ یاشاہ جان سپاسوں کی کہوں لکھتی ہے روح جوان سنا ہر طرف کر لکھتی ہے</p>	<p>۱۰۸ جو پوچھا ہے آرزو اس نور عین کی کتاب ہے سب شکل کھا دو حسین کی</p>	<p>۱۰۹ یہی انوکھیں کھلو ذرا دیکھو غور سے یہ نگہ کون روٹا ہی بابا کے طور سے</p>
<p>۱۱۰ میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی</p>	<p>۱۱۱ میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی</p>	<p>۱۱۲ میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی</p>
<p>۱۱۳ یوں نامراد کوئی نہ دنیا میں فوت ہو خاک شفا کھلا ناک آسان موت ہو</p>	<p>۱۱۴ سر رکھ دیرے ہاتھوں یہ تم کا کدرا آئین چچی تو نذر کرے لاشہ سر مرا</p>	<p>۱۱۵ دامن اٹھا کر سنہ دکھا دیجے مجھے اور پھر کے پانے لگا لیجے مجھے</p>
<p>۱۱۶ میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی</p>	<p>۱۱۷ میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی</p>	<p>۱۱۸ میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی میرے جی کو جی تیرے جی</p>
<p>۱۱۹ دیکھا وہ جا ند سا ہر زمین پر پڑا ہوا سر کاٹے تو سر پہ پڑا قاتل کھڑا ہوا</p>	<p>۱۲۰ بولا تیرے بخت میں کیا ناسا مے کتاب سونھی اور نہ آئے چپا مے</p>	<p>۱۲۱ غل تھا کہ قتل شاہ کا داماد ہو گیا لو کہ حسین حسین کا برباد ہو گیا</p>

<p>مثنوی مراد میر افشان کو کون سے آئے حسین چہ لاش نکھ پو کسی نہ خاک نہ آ کو لکھ دیا</p>	<p>مثنوی مراد میر اس پیر کی دین میں چہ لکھ لکھ عجابی چو تو اس کو لکھ لکھ</p>	<p>مثنوی مراد میر یو کھیا نہ لکھ لکھ لکھ یو کھیا اور لکھ لکھ لکھ</p>
<p>اگر کسی نے بال پریشان کر دیے موجود سب زہد اپنی کے سالن کر دیے</p>	<p>واری دھن کو مہوہ بنائے کو دیئے بیٹا کوئی مجھ کو کھلائے کو دیئے</p>	<p>بر بھی کا زخم سینہ میں ناسور لائی ہو وہ توڑے کو امان کے پلو میں آئی ہو</p>
<p>مثنوی مراد میر نہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ نہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>مثنوی مراد میر نہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ نہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>مثنوی مراد میر نہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ نہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>اگر ایسی چپ بیگی تو بچان ہو دیگی جب تک تم کو کے سپر کو نہ رو دیگی</p>	<p>کیونکر سون کر کر مری دل کے ہونے لکھ لکھ نامرگ تھیں لوگ دے ہن</p>	<p>ہشیار حسین سواری سنگاتی ہن نور نیکو تھاری چچا جان جاتے ہن</p>
<p>مثنوی مراد میر نہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ نہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>مثنوی مراد میر نہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ نہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>مثنوی مراد میر نہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ نہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>کتنی تھی آنکھیں کو میں لاش تاش ہے لوگو کہاں کہہ رہے تھی لاش ہے</p>	<p>ہو دنیا تاش دھن میں نہاتی ہوں اپنی ہو کے ہاتھ میں تھدی لگاتی ہوں</p>	<p>رو کو چا کو فاطمہ کا حق ادا کرو لے امان چھوڑ بیٹے کو اپنے زہد کرو</p>



<p>چلتا کہ روئے دامن سے پیشم نہ کی          اہم این اسے روئے تھیں برکت خدا          افت میں تھا کہ اب علی اکبر یہ لالہ لا          شے میں بے یختیاریات میں مجتبیٰ</p>	
<p>پرسا جڑ راجہ رادوشہ کر بلانی کو</p>	<p>کیسا اجل نے لوٹا حسن کی کمائی کو</p>
<p>لشکے اگر دو گین سرنگہ بیلیان          اگر حق تو پائی تھی بھی سرنگہ نان          جس میں ہر گز کو قیامت ہوئی عیان          جس میں ہر گز کو قیامت ہوئی عیان</p>	
<p>کہہ حق سے سب ملا کہ مدح حسن کریں</p>	<p>یہ ہر صلہ قبول اسے بچتیں کریں</p>
<p>تبدان میں جب آئے شہ پور شاہ          بولابن سعد کے بیٹے پاشا          تھیں پیر کے تھریہ پور شاہ          لاہور والے قوہ والا بادشاہ</p>	

از بانی

دو قیاس به هم کلام حسین ابن علی  
 یحییٰ بن عزادار حسین ابن علی  
 کشتن لک شمشیر را که گوشتش  
 دینار به دینار جمع شد این علاج

از بانی

یا علی ای کلام کلام به دهم  
 یحییٰ شربت بر آفتاب تو  
 ای عزیز یحییٰ یوگیا موسوم  
 دوستان را کجا کنی محروم  
 تو که باد شمنان نظر داری

از بانی

تا آخر به شمشیر کلام بانی  
 بزار است کلام همی بهت کلامی  
 بنفشه گوشت ماه بهر که اپنے  
 دودن در ماه اور حشرم باقی  
 چشم که بھی ایا میست کم باقی  
 چشم سپید کلام بانی

از بانی

احقر کی شغل غافل گشتی  
 مقربین سے شاہ زمان گشتی  
 جلالی بہت باوقار و متواضعی  
 حشرم سپید کلام بانی

<p>میں نے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے</p>
<p>نیزہ کاری ہیں لگو زخم پشیمشہ دے نیزہ کاری ہیں لگو زخم پشیمشہ دے</p>	<p>نیزہ کاری ہیں لگو زخم پشیمشہ دے نیزہ کاری ہیں لگو زخم پشیمشہ دے</p>	<p>نیزہ کاری ہیں لگو زخم پشیمشہ دے نیزہ کاری ہیں لگو زخم پشیمشہ دے</p>
<p>میں نے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے</p>
<p>ایک پیکان جو سینے سے گزر جاتا ہے خون کے روئے کو دوسرا تیر آتا ہے</p>	<p>ایک پیکان جو سینے سے گزر جاتا ہے خون کے روئے کو دوسرا تیر آتا ہے</p>	<p>ایک پیکان جو سینے سے گزر جاتا ہے خون کے روئے کو دوسرا تیر آتا ہے</p>
<p>میں نے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے نہایت سے اپنے دل سے</p>
<p>تیر بھی نیزہ بھی سینے پہ لگو جاتے ہیں پودمانا نامی آست کو دیے جاتے ہیں</p>	<p>تیر بھی نیزہ بھی سینے پہ لگو جاتے ہیں پودمانا نامی آست کو دیے جاتے ہیں</p>	<p>تیر بھی نیزہ بھی سینے پہ لگو جاتے ہیں پودمانا نامی آست کو دیے جاتے ہیں</p>

<p>۱۰۰ میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے</p>	<p>۱۰۱ میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے</p>	<p>۱۰۲ میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے</p>
<p>شکستہ سر کو فین شمشاد کو جولی یاد دینگے قید کے رسم میں جو جودہ کالادینگے</p>	<p>ہوش کس شخص کے اس غم میں جا رہے ہیں پوچھو تو صاحب اولاد کی کیا کہتے ہیں</p>	<p>زخم کتنے ہیں عیاں دل غم میں پنهان کتنے نیز کتنے ہیں لگے سینے میں پیکان کتنے</p>
<p>۱۰۳ میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے</p>	<p>۱۰۴ میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے</p>	<p>۱۰۵ میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے</p>
<p>آپ جا رہے ہیں تو پھر خوف ہی کیا مرنے کا رہیے آپ کوئی رحم نہیں کرنے کا</p>	<p>ہے کلمہ تسبیح پانی دیا یا نہ دیا حیف الیہ کسی نے مجھے پرسانہ دیا</p>	<p>زندہ ہوں مگر مرنے پھر اپنے لیسر کو دیکھا میں نے رنج علی اکبر کے جگر کو دیکھا</p>
<p>۱۰۶ میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے</p>	<p>۱۰۷ میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے</p>	<p>۱۰۸ میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے میں نے تو کتنی کوشش کی ہے</p>
<p>یہ تو مجھ کوئی ناحق بھی بھلا رہا ہے گھر سے الیہ کی جدائی سے جگر بولا ہے</p>	<p>حیف تم لوگ مجھ کو کسی قابل سمجھتے نہے غم میں مرا خالق عادل سمجھتے</p>	<p>میں تو امت پہ خدا کرتا ہوں سر کو اپنے مجھ پہ صدق کیا نا مانے لیسر کو اپنے</p>

<p>علم ایکدن خطیبی فرمایا کہ اگر کسی کو کھانا کھانے سے روک دیا جائے تو اس کا خلع مٹ جائے گا اور اگر کسی کو بلوغت نہ آئے تو اس کا عیوب و کمالات</p>	<p>علم بہت بڑا دین ہے جس کا پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے</p>	<p>علم جس کو دین کا پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے نہ پتہ نہ ہے</p>
<p>آج بھی غش میں جو ہم سر کو جھکا کر رہے نا نا گھر کے اندر نکل آئے ہونگے</p>	<p>شنگہ سر لوہے میں زینت کو نہ لانا یارو اور اگر لانا تو چادر بھی اڑھانا یارو</p>	<p>گو کہ تخلص ہیں پردل کے غمی ہیں یارو میں بھی ہوں مرے بچہ بھی سخی ہیں یارو</p>
<p>علم میں ہوں شہنشاہ قادیان کا دراغدار اور شہنشاہ کا بروہا و دل میں بھی ہے شہنشاہ کا جو نہیں ہے کوئی میں کی زبان</p>	<p>علم نور و نور کا ہے حال ہے کہ نور کا نور و نور کا ہے حال ہے کہ نور کا نور و نور کا ہے حال ہے کہ نور کا نور و نور کا ہے حال ہے کہ نور کا</p>	<p>علم ایک دن کہہ کر کہ اب دینی غم و غم ایک دن کہہ کر کہ اب دینی غم و غم ایک دن کہہ کر کہ اب دینی غم و غم ایک دن کہہ کر کہ اب دینی غم و غم</p>
<p>پاس نا نا کا ہر پس ورنہ دکھا تو یار کلمہ تم پڑھتے ہو تو مجھ لیتا میں</p>	<p>ہاں مے سر کی قسم گر کوئی دیدیو لگا بھاری زنجیر بھی ہوگی تو پس لیو لگا</p>	<p>دیشدیر کے ماتم کا اثر ہونے لگا دیکھ کر گنج شہیدان کی طرف سے لگا</p>
<p>علم اسکا اوصاف فقط شہنشاہ کا ایک ہی ہے کہ تابوت خلیفہ ذرا مر کاٹ کر چاہو جو سو اہل علیہ</p>	<p>علم کس کو نہیں ہے کہ میں کی اللہ کس کو نہیں ہے کہ میں کی اللہ کس کو نہیں ہے کہ میں کی اللہ کس کو نہیں ہے کہ میں کی اللہ</p>	<p>علم ایک دن کہہ کر کہ اب دینی غم و غم ایک دن کہہ کر کہ اب دینی غم و غم ایک دن کہہ کر کہ اب دینی غم و غم ایک دن کہہ کر کہ اب دینی غم و غم</p>
<p>دفعۃً آگ خیموں میں لگا دینا تم بچے ہیں غش میں پڑے اٹھو اٹھالیا تم</p>	<p>رحم سب لوگ تم کو نہ کیا کرتے ہیں چیز نادانوں سے ہلاکے لیا کرتے ہیں</p>	<p>میں یہ جلاؤ کہنے سے شمشیر میں ہیں اور زہرہ کے مرتفع کی یہ تصویریں ہیں</p>

<p>مرثیہ مراد پیر          در نظر و جہان کو کجاں کجاں          جو جی انجی اور سیرین امیر          وطن کار و میریت نہ دیکھیں          جو جی تین شب و خفا کیا پیا</p>	<p>مرثیہ مراد پیر          بیکر خاں دین کیا پوچھا          اسکا کہ تیا تھا اٹھارہ بیگ          جو پوچھا ہے جی بارگیا          نہیف برون ہونے لگا جی</p>	<p>مرثیہ مراد پیر          بیکر خاں دین کیا پوچھا          اسکا کہ تیا تھا اٹھارہ بیگ          جو پوچھا ہے جی بارگیا          نہیف برون ہونے لگا جی</p>
<p>بے تک صبح سوٹا گیا بارغ زہرا          اب یہ میر جم جھانے میں چراغ زہرا</p>	<p>غم اکبر میں کہوں کیا لے کیوں دیکھا          سب میدا گین زینب کو کھلے سر دیکھا</p>	<p>کیوں نہ منظور مجھو انیا رنڈا یا ہوسے          جب دھن قاکم نوشاہ کی ہوا ہوسے</p>
<p>مرثیہ مراد پیر          بیکر خاں دین کیا پوچھا          اسکا کہ تیا تھا اٹھارہ بیگ          جو پوچھا ہے جی بارگیا          نہیف برون ہونے لگا جی</p>	<p>مرثیہ مراد پیر          بیکر خاں دین کیا پوچھا          اسکا کہ تیا تھا اٹھارہ بیگ          جو پوچھا ہے جی بارگیا          نہیف برون ہونے لگا جی</p>	<p>مرثیہ مراد پیر          بیکر خاں دین کیا پوچھا          اسکا کہ تیا تھا اٹھارہ بیگ          جو پوچھا ہے جی بارگیا          نہیف برون ہونے لگا جی</p>
<p>اسکے مرثی خیر شہ نے جہو پوجائی تھی          مان دھن کو یہ ہر شے نکل آئی تھی</p>	<p>کہا بیٹے کو موقع یہ نہیں روزیکا          وقت ہو سب طہیمیر پر فدا ہونیکا</p>	<p>ہو پوچھا اسکھڑی خدمت میں شہر والکی          غش تر جب بندھتیں آنکھیں پسیر لکی</p>
<p>مرثیہ مراد پیر          بیکر خاں دین کیا پوچھا          اسکا کہ تیا تھا اٹھارہ بیگ          جو پوچھا ہے جی بارگیا          نہیف برون ہونے لگا جی</p>	<p>مرثیہ مراد پیر          بیکر خاں دین کیا پوچھا          اسکا کہ تیا تھا اٹھارہ بیگ          جو پوچھا ہے جی بارگیا          نہیف برون ہونے لگا جی</p>	<p>مرثیہ مراد پیر          بیکر خاں دین کیا پوچھا          اسکا کہ تیا تھا اٹھارہ بیگ          جو پوچھا ہے جی بارگیا          نہیف برون ہونے لگا جی</p>
<p>ابھی یہ لاش عجب درہم و تھرا تھی          لڑکی ایک ہاں چپا لکے جو چلائی تھی</p>	<p>اپنے ماتم میں آسے دیدن قسیر و نکل          آئندہ ہو کھو مو لا یہ فدا ہوئے لکے</p>	<p>لکھول کر گیسو دن کو خیر وہ بر پار تھی          فاطمہ دیکھتی ان کو کھو کھو کیا کرتی</p>

<p>۴۱ کما تشریف از نام چا کیان و بجی بری اسلم سبب از آن</p>	<p>۴۲ بن تو این تر قاسم کیان فدیت قاسم کیان کیان</p>	<p>۴۳ ان تن قاسم کیان کیان اک لال خانو سنا سنا</p>
<p>دوستی من مری سب لوگ ضرر پاتی رحم اس شمرن سید پنهین کھاتی</p>	<p>یہ تو کو کر کہوں لاش اسکی برابر ہو پائنتی لاشہ قاسم کیان سیر ہو</p>	<p>دل میں حسرت نہ رہدھیان یہ آیا ہو شہرے دو طہارے الہ کو بنایا ہو</p>
<p>۴۴ اور وہ سب کہ کہہ کر کہہ کر اور تو تری تو تری تو تری</p>	<p>۴۵ اور وہ سب کہ کہہ کر کہہ کر اور تو تری تو تری تو تری</p>	<p>۴۶ اور وہ سب کہ کہہ کر کہہ کر اور تو تری تو تری تو تری</p>
<p>حق پیر سہ لگی گیزی کا ادا کرتی ہوں لات کا بیا پاسر مٹیہ فلا کرتی ہوں</p>	<p>روئے سیاخہ شہر اسکی پر رمانی پر نامودی پہ جوانی پہ پریشانی پر</p>	<p>پہلے اک ہاتھ چہر کی بلایں لونگی دوسرے ہاتھ سر کی یلا میں لونگی</p>
<p>۴۷ اتھن تو تری تو تری تو تری لیجانی قی ہو کر سہ لگی گیزی</p>	<p>۴۸ اتھن تو تری تو تری تو تری لیجانی قی ہو کر سہ لگی گیزی</p>	<p>۴۹ اتھن تو تری تو تری تو تری لیجانی قی ہو کر سہ لگی گیزی</p>
<p>اسکے منے پہ ہوں اٹھانہ من بھی اٹھی مان بھی اس دھماکی لانی چوں بھی اٹھی</p>	<p>جہ شہاہ کوقد نوزہ چکا دیتا ہے پسر خا طہر چھائی کوا تیا ہے</p>	<p>جہانی قاسم کیان کیان اسے تو نیگا بھی کوئی اسیدم نوئی</p>

مشرقا زاد میر  
روشنی زینت بینش  
بازی جوی جوی  
کرم کرم کرم  
کرم کرم کرم

مشرقا زاد میر  
روشنی زینت بینش  
بازی جوی جوی  
کرم کرم کرم  
کرم کرم کرم

مشرقا زاد میر  
روشنی زینت بینش  
بازی جوی جوی  
کرم کرم کرم  
کرم کرم کرم

خونین طردی ہو زلف جو اچھے  
تیرے بیٹوی کا لاشہ تو اچھے لادے

قدر دان بھائی کے غمخوار کی تو زینت  
یہ ہے مرا میری ہو ہو زینت

ہر یہ ہمان حسین اسکی مدارات کرو  
یہ بھی ہمدرد تھاری ہو ملاقات کرو

مشرقا زاد میر  
روشنی زینت بینش  
بازی جوی جوی  
کرم کرم کرم  
کرم کرم کرم

مشرقا زاد میر  
روشنی زینت بینش  
بازی جوی جوی  
کرم کرم کرم  
کرم کرم کرم

مشرقا زاد میر  
روشنی زینت بینش  
بازی جوی جوی  
کرم کرم کرم  
کرم کرم کرم

اک محافہ ہو صد اس کو ہی آتی ہے  
لوٹدی سادات کی سادہ اگر کھ جاتی ہے

میں نے اک دم بھی نہ سہرتے سر پر دیکھا  
لاش دیکھی تری اور ہاتھ جگر پر دیکھا

اتو تجو ہون بان جبکہ شہادت ہوگی  
حرکی اور تیری بھی قدروں میں عورت کی

مشرقا زاد میر  
روشنی زینت بینش  
بازی جوی جوی  
کرم کرم کرم  
کرم کرم کرم

مشرقا زاد میر  
روشنی زینت بینش  
بازی جوی جوی  
کرم کرم کرم  
کرم کرم کرم

مشرقا زاد میر  
روشنی زینت بینش  
بازی جوی جوی  
کرم کرم کرم  
کرم کرم کرم

کسی دشمن سے گردہ کہن پر پکا پی نہیں  
آل حیدر میں یہ چھپنے کیلئے آئی نہیں

غیر نو شاہ میں گھل گھل کے چھو مرنے کی  
صلح و ابھرتے سایہ حذر کرنا ہو

رن یکار کہ مددگار امام آتا ہے  
جنگ کو قاتل نو شاہ کا غلام آتا ہے



<p>۴۴ اگر دو گھڑی نانشاد و فیاضی ہو کالی غلبہ ہو و مہربان جان روز مرہ غلام شہ مردان ہو نہر جگر کس شکر کا مہان ہو</p>	<p>۴۵ ایک لکھ تھانہ شہ شہنشاہ جان ناز و شوق و فیاضی ہو نہر جگر کس شکر کا مہان ہو نہر جگر کس شکر کا مہان ہو</p>	<p>۴۶ ایک لکھ تھانہ شہ شہنشاہ جان ناز و شوق و فیاضی ہو نہر جگر کس شکر کا مہان ہو نہر جگر کس شکر کا مہان ہو</p>
<p>۴۷ سیر رکھا ہو گیا پاس شہ دین کے اوپر جب یہ نور کا جلوہ ہی جبین کے اوپر</p>	<p>۴۸ یو اسی میں جو ہر ایک لعین گرتا تھا وہ کہیں گرتا تھا اور سایہ کین گرتا تھا</p>	<p>۴۹ اتو قابو ہو زمین کہہ کچھ کیوں نہ کر مارین پیا سا مارین کچھ یا پانی پلا کر مارین</p>
<p>۴۸ وہ بہت تھانہ شہ شہنشاہ جان ناز و شوق و فیاضی ہو نہر جگر کس شکر کا مہان ہو نہر جگر کس شکر کا مہان ہو</p>	<p>۴۹ ایک لکھ تھانہ شہ شہنشاہ جان ناز و شوق و فیاضی ہو نہر جگر کس شکر کا مہان ہو نہر جگر کس شکر کا مہان ہو</p>	<p>۵۰ ایک لکھ تھانہ شہ شہنشاہ جان ناز و شوق و فیاضی ہو نہر جگر کس شکر کا مہان ہو نہر جگر کس شکر کا مہان ہو</p>
<p>۵۱ پیارے کی طرح تجھ سے غمخوار ہے تو میرے مظلوم کا بیکس کا مددگار ہے تو</p>	<p>۵۲ اسکی طاقت ہی نہ یہ زور و شیر کا ہے بس یہ سب جو صلہ بخشا ہو اسپیر کا ہے</p>	<p>۵۳ تھے ان سب کو دیا ہو تو مجھے پانی دو ان غریبوں کے پیار ہو تو مجھے پانی دو</p>
<p>۵۴ کھڑے رہے تھے تھے تھے تھے کھڑے رہے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۵۵ ایک لکھ تھانہ شہ شہنشاہ جان ناز و شوق و فیاضی ہو نہر جگر کس شکر کا مہان ہو نہر جگر کس شکر کا مہان ہو</p>	<p>۵۶ ایک لکھ تھانہ شہ شہنشاہ جان ناز و شوق و فیاضی ہو نہر جگر کس شکر کا مہان ہو نہر جگر کس شکر کا مہان ہو</p>
<p>۵۷ کون تھا تھانہ کی ہیبت مجھے فرق تھا اور اگر فرق نہ تھا جسم نہ تھا فرق تھا</p>	<p>۵۸ ایک باری نہ گھر کو نہ خجس کا ٹو ہاتھ کا ٹو کبھی گھر پاؤں کبھی سر کا ٹو</p>	<p>۵۹ سر گرا پاس شہنشاہ امم کے اوپر سجدہ شکر کیا سر کے قدم کے اوپر</p>

<p>۵۱۸          در سحر سحر علی و سحر سحر علی          اینا سحر سحر علی و سحر سحر علی          کجکے یہ بات سے شاہ قیاس          سب کینا کی انین میں ہم کینا</p>	<p>۵۱۹          کما نر سحر سحر علی و سحر سحر علی          در سحر سحر علی و سحر سحر علی          کما نر سحر سحر علی و سحر سحر علی          در سحر سحر علی و سحر سحر علی</p>	<p>۵۲۰          کما نر سحر سحر علی و سحر سحر علی          در سحر سحر علی و سحر سحر علی          کما نر سحر سحر علی و سحر سحر علی          در سحر سحر علی و سحر سحر علی</p>
<p>آرزو ہے مجھ مان اپنے بھی سرینے کی          میں نہیں لیتی کی اس سر کو نہیں لینے کی</p>	<p>سب کو تم رکھیں اب نام شہر کرو          شہر یا تو کے بھی رند سال کی تدبیر کرو</p>	<p>گو کہ جنت میں سکد نہ کو کمان یا تو لگا          علی احمد تو یوں اس سے ہل جاؤ لگا</p>
<p>۵۲۱          ادا کرتا کرو سوخت جنت کی          اگر دھن میں سحر سحر علی و سحر سحر علی          کجکے یہ بات سے شاہ قیاس          سب کینا کی انین میں ہم کینا</p>	<p>۵۲۲          کما نر سحر سحر علی و سحر سحر علی          در سحر سحر علی و سحر سحر علی          کما نر سحر سحر علی و سحر سحر علی          در سحر سحر علی و سحر سحر علی</p>	<p>۵۲۳          کما نر سحر سحر علی و سحر سحر علی          در سحر سحر علی و سحر سحر علی          کما نر سحر سحر علی و سحر سحر علی          در سحر سحر علی و سحر سحر علی</p>
<p>صبر کرو کہ تجھ صبر کا یار نہ رہا          کیا کیا ہے جو شاہ ہمارا نہ رہا</p>	<p>کب تک روئے یہاں پیار و کما خاطر          ایسا کہ غم لگاؤ کہ ہو آخر شہر</p>	<p>فوج سب قتل ہوئی خوف و خطر کسا ہے          بھائی عباس بھی مار کر ڈر کسا ہے</p>
<p>۵۲۴          کما نر سحر سحر علی و سحر سحر علی          در سحر سحر علی و سحر سحر علی          کما نر سحر سحر علی و سحر سحر علی          در سحر سحر علی و سحر سحر علی</p>	<p>۵۲۵          کما نر سحر سحر علی و سحر سحر علی          در سحر سحر علی و سحر سحر علی          کما نر سحر سحر علی و سحر سحر علی          در سحر سحر علی و سحر سحر علی</p>	<p>۵۲۶          کما نر سحر سحر علی و سحر سحر علی          در سحر سحر علی و سحر سحر علی          کما نر سحر سحر علی و سحر سحر علی          در سحر سحر علی و سحر سحر علی</p>
<p>قدرا سدر جو غلاموں کی کمان ہوتی ہے          وہ بکے مرے شہر کی بہرہ روتی ہے</p>	<p>چھوٹ جا کر کاغذ لکھی جو مرگیا شہر          شہ پانی کی طلب بھر نہ کر دیا شہر</p>	<p>زلزلہ رن کو ہوا آنکھ لکھنے دیکھا ہے          اپنے کانوں سے سنا نا کہ نہ ہر آہ ہے</p>

<p>شعر گر تو دین پے یہ لوگ کھڑے تھوڑے ہیں شاہ جلتی ہوئی بقی پڑی پھر ترسین</p>	<p>شعر کس گنہ پر مے شدید کے سر کو کاٹا تو نے تیغ محمدؐ کے جگر کو کاٹا</p>	<p>شعر دست بردار نہ سید یہ خونریز ہوا تیغ جلتی ہوئی کند اتنا ہی یہ تیز ہوا</p>
<p>شعر گو کھلم میں نہ مجھوہ نظر آتی تھی بر میں مبتلا تھا کہ بی کوئی چلاتی تھی</p>	<p>شعر جس دھان شکر کے شہہ کر گئے پر بھگو فاطمہؑ کے بچے تھامے حیدر بھگو</p>	<p>شعر جیف ہی تیغ تو اس ظلم پر پرہیز کرے شہر بھر یہ کر کر کر لے پھر تیز کرے</p>
<p>شعر باز بھائی کماؤ بڑے لیا لیا بیکھو بیکھو بھائی کماؤ بڑے لیا لیا</p>	<p>شعر کس گنہ پر مے شدید کے سر کو کاٹا تو نے تیغ محمدؐ کے جگر کو کاٹا</p>	<p>شعر دست بردار نہ سید یہ خونریز ہوا تیغ جلتی ہوئی کند اتنا ہی یہ تیز ہوا</p>
<p>شعر باز بھائی کماؤ بڑے لیا لیا بیکھو بیکھو بھائی کماؤ بڑے لیا لیا</p>	<p>شعر کس گنہ پر مے شدید کے سر کو کاٹا تو نے تیغ محمدؐ کے جگر کو کاٹا</p>	<p>شعر دست بردار نہ سید یہ خونریز ہوا تیغ جلتی ہوئی کند اتنا ہی یہ تیز ہوا</p>

مرحوم  
بیاں دیا ہو کہ تیری فانی ہو  
کیا تیری فانی ہو  
تیری فانی ہو  
تیری فانی ہو

مرحوم  
بیکین آواز دیندہ کوئی آباد  
کے گھر کو آواز دیندہ کوئی آباد  
کے گھر کو آواز دیندہ کوئی آباد

مرحوم  
پانی چلا کر دینا کیسی  
پانی چلا کر دینا کیسی  
پانی چلا کر دینا کیسی

رکھ تو محفوظ مجھ روح علی کا صدقہ  
دے بجات آتش مونی کا صدقہ

کی نظر طیش و غضب سے شہین کے اوپر  
تور کرھینک سی تلوار زمین کے اوپر

پانی حید تھا فقط قاطمہ کے جانی کا  
صاف آگ چشمہ نمودار ہوا پانی کا

مرحوم  
اور غافل ہو اس کی فانی ہو  
اور غافل ہو اس کی فانی ہو  
اور غافل ہو اس کی فانی ہو

مرحوم  
بھلا دے پانی سے اوزی کی فانی ہو  
بھلا دے پانی سے اوزی کی فانی ہو  
بھلا دے پانی سے اوزی کی فانی ہو

مرحوم  
گھر کو کب سے پانی کی فانی ہو  
گھر کو کب سے پانی کی فانی ہو  
گھر کو کب سے پانی کی فانی ہو

در خدا کا نہ ادب احمد مختار کا ہے  
شمر کو و میاں فقط خلعت و دیار کا ہے

جو کہ دلیں پر زبان سے بھی دی کتابوں  
اب میں بن فرج کیے آپ کو کب تہا ہوں

میں تو روز سے ہوں کس کام میں آیا پانی  
قتل کبیر بھی ہوا کسکو پلاتا پانی

مرحوم  
سب سے پہلے کوئی فانی ہو  
سب سے پہلے کوئی فانی ہو  
سب سے پہلے کوئی فانی ہو

مرحوم  
بھلا دے پانی سے اوزی کی فانی ہو  
بھلا دے پانی سے اوزی کی فانی ہو  
بھلا دے پانی سے اوزی کی فانی ہو

مرحوم  
عبدی سے لے لال تو ہو نا کی فانی ہو  
عبدی سے لے لال تو ہو نا کی فانی ہو  
عبدی سے لے لال تو ہو نا کی فانی ہو

اسکے جلد کیا انگلی سے قمر دو کرے  
اسکی خاطر سے ہوا ایک گھر دو کرے

جائے کے نام سے کہو لگا مجھے مہمان کیا  
مرے دم شمر نے پانی دیا احسان کیا

گھو قاتل سے کہ اب طاق یہ خنجر رکھے  
قاطمہ روتی ہے زانو پہ ترا سر رکھے

الف

بے غیر آب و ہر طبیعت کون کیلئے  
 جہل زمین ہوا تر جبرست و کفر  
 غرق کر شاہ سے خاصہ بیہوش  
 تو تخیل بنی پرتو کرم این کرم  
 کردہ احسان کہ تدراس ترا شاہ  
 سب تو کفر تیری دیکھ تیری یاد ہے

رباعی

شہ کے رفقائے زمین آتش جا جا کے  
 جہنم میں گئے تیرا نشان کھلا کے  
 ادوی نے لکھا تو صبح سے ظہر تک  
 شہر دیا کیے لاش بک لالہ کے

رباعی

باز کتنی مٹی میرے جانی اکبر  
 برباد ہوئی تیری بوائی اکبر  
 اگر گلشن دہر میں بزرگ لالہ  
 کو دیا جگر تیری نشانی اکبر

رباعی

میدان میں کوئی جانے والا نہ رہا  
 اور کوئی گلا گٹانے والا نہ رہا  
 میدان میں کوئی تلے تلے چمکا  
 شہر کا کوئی لانے والا نہ رہا

رباعی بگوئے کہ سنان لال پشے پایا ارمان مرا چو نہ نکلے پایا حق از رو پادشاه چیت و چوگان اسما اعظم ام گنجین نہ چلتے پایا	رباعی مردمین کیوں شاہ مدینیت بہار تربت میں کیوں نہ بینیت حق با قوت قید خدائین جیب بابائے واسطے کیسے پیچے	رباعی کتنی حق سکیم غیر جلتا دیکھا خجرا کو کس شہ پہ چلتا دیکھا نئی ہوس مکان اور کجاخاں کھلے اس تین برس کے زمین کی کیا دیکھا	رباعی بھلے رسول حق کا لاشا دیکھا کسے ہوس خلق شاہ دین دیکھا زیب کتنی حق آہ کو گینے اک ہوسہ دیکھ میں کی کیا دیکھا
--	--	--	---

<p>۴۱ جانبین کو آئے تھے غم گاہین نارک آسمان وزین غم گاہین نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب</p>	<p>۴۲ نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب</p>	<p>۴۳ نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب</p>
<p>روئیں جو شانہ اویان تھے دھاتی نہیک لاش حسین بگئی بر کینکاپ کے</p>	<p>فرزند پاس تھے بس پو ترا ب کے دو چاند پہلوئیں تھے اک آفتاب کے</p>	<p>متھے بچھڑے کین ہی فریاد آہ میں اصغر کہو در تو نہیں قتل گاہ میں</p>
<p>۴۴ افغنا خاک پر تھا ترغیب افغنا خاک پر تھا ترغیب افغنا خاک پر تھا ترغیب افغنا خاک پر تھا ترغیب افغنا خاک پر تھا ترغیب</p>	<p>۴۵ دو لکھ لاش کراں غم گاہ میں سعدین آسمان تھی کراں غم گاہ میں کراں غم گاہ میں کراں غم گاہ میں کراں غم گاہ میں کراں غم گاہ میں کراں غم گاہ میں کراں غم گاہ میں</p>	<p>۴۶ عالم پر کراں غم گاہ میں عالم پر کراں غم گاہ میں عالم پر کراں غم گاہ میں عالم پر کراں غم گاہ میں عالم پر کراں غم گاہ میں</p>
<p>انتادہ خاک پر تھا سلیمان فاطمہ بر جبرئیل کا تھانہ دامن فاطمہ</p>	<p>سہرے کو بھول یوں تھی تن زخم دار پر جس طرح کوئی بھول چڑھا دے مرزا پر</p>	<p>فریاد غلام تھا را نہیں ہونین بیاریہ دونویسے ہیں پیارا نہیں ہونین</p>
<p>۴۷ جوان ہونے میں تھا غم گاہ میں جوان ہونے میں تھا غم گاہ میں جوان ہونے میں تھا غم گاہ میں جوان ہونے میں تھا غم گاہ میں جوان ہونے میں تھا غم گاہ میں</p>	<p>۴۸ نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب</p>	<p>۴۹ نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب نہیں تھی نہ شکل کی بلب لب</p>
<p>نخاسا گراتن میں لہو ہو بھرا ہوا اک ہاتھ تھا حسین کا اسپر دھرا ہوا</p>	<p>سینے پہ اب تلک ہی نشانی سکینہ کی برادرین تشنہ دہانی سکینہ کی</p>	<p>مکن نہیں علاج دل بھیرا کا اور اسپر غم فراق شہ نامدار کا</p>









<p>۴۰ بہشتی شہر میں قرآن خاص کے حکم کے تحت غزوات ملک میں حکم کے تحت غزوات ملک میں حکم کے تحت غزوات ملک</p>	<p>۴۱ ماذنی کا اشارہ کہہ کر مولانا غزوات ملک کے تحت اور عین بابت کے تحت غزوات ملک</p>	<p>۴۲ اور غزوات ملک کے تحت غزوات ملک بہشتی شہر میں قرآن خاص کے حکم کے تحت غزوات ملک</p>
<p>قرآن الہی جو سپاہی سے لکھا ہے قرآن غم سرد میں یہ پوش ہوا ہے</p>	<p>اظہار ہوا میں ہے شاہ شہد ہے خود شیر ہے اور شیر سے زہرا کی بلا ہے</p>	<p>اور زون کے ماحق شہدیکس پہ جفا ہے نیز یہ بندھی زلف امام دوسرا ہے</p>
<p>۴۳ بہشتی شہر میں قرآن خاص کے حکم کے تحت غزوات ملک میں حکم کے تحت غزوات ملک</p>	<p>۴۴ ثابت یہ ہوا غزوات ملک کے تحت مولا کی طرح غزوات ملک کے تحت</p>	<p>۴۵ بہشتی شہر میں قرآن خاص کے حکم کے تحت غزوات ملک میں حکم کے تحت غزوات ملک</p>
<p>ثابت یہ ہوا غزوات ملک کے تحت مولا کی طرح غزوات ملک کے تحت</p>	<p>اور طاسے عجیب طے صدیہ سہی ہے طاری غم و اندوہ تھا اور زخم لگے</p>	<p>فریاد خدا کی پرودہ ہائی ہے ہی کی پامال ہوئی لاش حسین ابن علی کی</p>
<p>۴۶ بہشتی شہر میں قرآن خاص کے حکم کے تحت غزوات ملک میں حکم کے تحت غزوات ملک</p>	<p>۴۷ ثابت یہ ہوا غزوات ملک کے تحت مولا کی طرح غزوات ملک کے تحت</p>	<p>۴۸ بہشتی شہر میں قرآن خاص کے حکم کے تحت غزوات ملک میں حکم کے تحت غزوات ملک</p>
<p>ثابت یہ ہوا غزوات ملک کے تحت مولا کی طرح غزوات ملک کے تحت</p>	<p>اور قاس ستانی تھی انھیں فتح حقی کی پر شاہ کو تھی فکر یہ ہشت ہی کی</p>	<p>اور یا سے عجب ظلم سے سبطی پر یہ بات ہوئی ختم حسین ابن علی پر</p>

نظم  
کین منو منو از شکر بخت و بخت  
در قطع نظر از کس و کس و کس  
گر بیان غم منم که کس و کس  
و در ملک و ملک و ملک و ملک

نظم  
افکر که سیر بر تری و تری  
بدر خوار و در خوار و در خوار  
مصحف کس که کس و کس  
چشم کس که کس و کس

نظم  
اس حافظ قرآن خاتم عالم  
نظم ز نام و نام و نام  
بولاده و در و در و در  
بین تو و تو و تو و تو

موت من غم شاه کس است  
بر با غم شیر کس است  
چشم کس است

کی عرض که بر لا تو تناسل  
آپاس قسم حکو حسین  
علی کس است

هر قسمی بر این منم  
بدر عشق مجنون  
کس است

نظم  
القدری که کس و کس  
کس کس کس کس  
کس کس کس کس

نظم  
کس کس کس کس  
کس کس کس کس  
کس کس کس کس

نظم  
کس کس کس کس  
کس کس کس کس  
کس کس کس کس

دست تو سد مصحف ناطق  
حافظ کس کس

فریاد عرب کی غم شاه  
دور پالون نه

بھائی یحیی غم  
آخر کون رو

نظم  
کس کس کس کس  
کس کس کس کس  
کس کس کس کس

نظم  
کس کس کس کس  
کس کس کس کس  
کس کس کس کس

نظم  
کس کس کس کس  
کس کس کس کس  
کس کس کس کس

دیکھا جو ہر اک کمت  
آنکھوں کی عزت

آثار عجیب قدرت  
بر ایک ہی نام

اسم سبب جو  
اسکے گویا ملک الموت





<p>مرثیہ اب کتنا ہو جہنم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا</p>	<p>مرثیہ نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا</p>	<p>مرثیہ نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا</p>
<p>وہ ماجرہ دیکھا کہ جو دیکھانہ سنا تھا پھر تیغ ستم اور شہ نہ بکس کا گلا تھا</p>	<p>تم آپ نہ جھک کر دافواج حسین پر رکھ دیجیے پر جھک کر علم کے زمین پر</p>	<p>منظور جو اداوشہ ہر دوسرا تھی اے اکیلے سیف وہ سیفی کی دعا تھی</p>
<p>مرثیہ نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا</p>	<p>مرثیہ نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا</p>	<p>مرثیہ نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا</p>
<p>ہم کو غم و آفت کی چھڑا تا نہیں کوئی کیا قہر ہے سید کو یا تا نہیں کوئی</p>	<p>جب خم ہو نہیں سجد میں تو جھک جاؤ فوراً بدم میں کروں منع تو رک جاؤ فوراً</p>	<p>جل جل کے کنارہ کیا سب فوج شقی نے اے ادا کے اور اے خود خون تیغ علی نے</p>
<p>مرثیہ نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا</p>	<p>مرثیہ نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا</p>	<p>مرثیہ نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا نہیں تو غم کی آگ سے زخمی ہو گیا</p>
<p>شری کہا بھائی ترا غم کھا سکا زینت سب کو کوئی نہیں کان آسکا زینت</p>	<p>زینت کی بکاسے نہیں آرام کی جھکو آقا کے بچا نیسے فقط کام ہے جھکو</p>	<p>ہر خیز عبادت میں نہیں سیر ہوا ہوں ایسا بدہ مفود میں مشاق قضا ہوں</p>





<p>۱۰۰</p> <p>کون سے دلا سادے لیکے لیا داری کی جتنے میں جا پین موز کوئی اکھنچیں پین جتنے جیوان درونین</p>	<p>۱۰۱</p> <p>یہ غنایاں خداوند تعالیٰ پیدا کیا اس گھر میں جو خوشی نہ خدائے نبی کی جان بابا ایہ میں نہیں بجالا لو چھپے</p>	<p>۱۰۲</p> <p>کون سے دلا سادے لیکے لیا داری کی جتنے میں جا پین موز کوئی اکھنچیں پین جتنے جیوان درونین</p>
<p>۱۰۳</p> <p>دن نیست کے باقی ہیں سو رو کے بھر دنگی مٹے ہوئے دنیا کو میں کیا یاد کرونگی</p>	<p>۱۰۴</p> <p>دن نیست کے باقی ہیں سو رو کے بھر دنگی مٹے ہوئے دنیا کو میں کیا یاد کرونگی</p>	<p>۱۰۵</p> <p>دن نیست کے باقی ہیں سو رو کے بھر دنگی مٹے ہوئے دنیا کو میں کیا یاد کرونگی</p>
<p>۱۰۶</p> <p>اب میں نہیں غم کی کھانیاں نہ نہ روئے رگ رگ لعلی میں چال کر اور شوق بابا</p>	<p>۱۰۷</p> <p>اب میں نہیں غم کی کھانیاں نہ نہ روئے رگ رگ لعلی میں چال کر اور شوق بابا</p>	<p>۱۰۸</p> <p>اب میں نہیں غم کی کھانیاں نہ نہ روئے رگ رگ لعلی میں چال کر اور شوق بابا</p>
<p>۱۰۹</p> <p>پروانہ بدن کی ہے نہ دل کی نہ جگر کی آنکھیں ہیں باقی کہ زیارت ہو بد کی</p>	<p>۱۱۰</p> <p>پروانہ بدن کی ہے نہ دل کی نہ جگر کی آنکھیں ہیں باقی کہ زیارت ہو بد کی</p>	<p>۱۱۱</p> <p>پروانہ بدن کی ہے نہ دل کی نہ جگر کی آنکھیں ہیں باقی کہ زیارت ہو بد کی</p>
<p>۱۱۲</p> <p>اب میں نہیں غم کی کھانیاں نہ نہ روئے رگ رگ لعلی میں چال کر اور شوق بابا</p>	<p>۱۱۳</p> <p>اب میں نہیں غم کی کھانیاں نہ نہ روئے رگ رگ لعلی میں چال کر اور شوق بابا</p>	<p>۱۱۴</p> <p>اب میں نہیں غم کی کھانیاں نہ نہ روئے رگ رگ لعلی میں چال کر اور شوق بابا</p>
<p>۱۱۵</p> <p>شب کوں سی آئی کہ میں سو نا نہیں چلی پر یاد میں مان بابا کی دانا نہیں چلی</p>	<p>۱۱۶</p> <p>شب کوں سی آئی کہ میں سو نا نہیں چلی پر یاد میں مان بابا کی دانا نہیں چلی</p>	<p>۱۱۷</p> <p>شب کوں سی آئی کہ میں سو نا نہیں چلی پر یاد میں مان بابا کی دانا نہیں چلی</p>

<p>۱۵۸          اے کون جی رہی اور نہیں کوئی          اب کون جی رہی اور نہیں کوئی          جی رہی اور نہیں کوئی</p>	<p>۱۵۸          گندہ منبر میں قیامت کی آگ          گندہ منبر میں قیامت کی آگ          گندہ منبر میں قیامت کی آگ</p>	<p>۱۵۸          مان بانی بانی بانی بانی          مان بانی بانی بانی بانی          مان بانی بانی بانی بانی</p>
<p>ہم سب کا سوا اُسکے سہارا نہیں کوئی          اللہ کا بندہ ہی ہمارا نہیں کوئی</p>	<p>بے نور ستار بھی ہیں اور چرخ برین بھی          اب تو درد دیوار بھی ہلتے ہیں زمین بھی</p>	<p>تن شمع صفت جلتا ہی اور بدر مریگی ہو          لوبجھائی کے ملنے کی لکڑی سے لگی ہے</p>
<p>۱۵۸          سنہ سنہ سنہ سنہ سنہ سنہ سنہ          سنہ سنہ سنہ سنہ سنہ سنہ سنہ          سنہ سنہ سنہ سنہ سنہ سنہ سنہ</p>	<p>۱۵۸          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۵۸          کون کون کون کون کون کون کون          کون کون کون کون کون کون کون          کون کون کون کون کون کون کون</p>
<p>ہیں اور وہ دل نہیں کر رہے ہیں صغرا          کا فخر بھی حرم میں نہیں لڑ رہی صغرا</p>	<p>مر جاؤ گی اس شب اندھیر سی دہل کر          دوسرے میں ہی کے رہو اس کو چل کر</p>	<p>بالکل غصہ قمر الہی کی گھڑی ہے          کیا جانے کس گھڑی تباہی کی گھڑی ہے</p>
<p>۱۵۸          وہ بولی کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ          وہ بولی کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ          وہ بولی کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>	<p>۱۵۸          آئے ہیں کس نے کس نے کس نے کس نے          آئے ہیں کس نے کس نے کس نے کس نے          آئے ہیں کس نے کس نے کس نے کس نے</p>	<p>۱۵۸          صغرا صغرا صغرا صغرا صغرا صغرا          صغرا صغرا صغرا صغرا صغرا صغرا          صغرا صغرا صغرا صغرا صغرا صغرا</p>
<p>ابھی سے حضرت کی دعا لائے تو لائے          جنتیے بابا کو خدا لائے تو لائے</p>	<p>روشن ہیں دنیا میں چراغ اک عبا کے          دل میں آج جا تا ہی جھونکوں کے ہو کے</p>	<p>پھر سامنے آنکھوں کو لام دد جہاں ہے          تسبیح تو تھی ہاتھ میں اور اشک دان ہے</p>

<p>علم مافی کو سائی کر گیس گھر تنہا ہی لودن کی سفید بین بھی تو نہ سبکی رسوخت مراد دل ہی دنیا کو گواہی</p>	<p>علم اس صبح کی آمد کا کوئی حال نہ جس طرح شہر نہایت گنگے دل نہ جس وقت نظر جا رہی تھی تار و کمر شہر کیسے اس مونی کی گواہی</p>	<p>علم نہیں سب سے بھی کچھ کچھ نوا کھڑا زون کی خبر لائے ہیں نہیں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہیں کوئی کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>خاک اڑتی ہے سندھ دلا کی ٹرھی ہے حضرت نماز آج غریبی کو ٹرھی ہے</p>	<p>سوقت میں جسے رخ بشیر کو دیکھا حلقوم پہ چلتے ہوئے شمشیر کو دیکھا</p>	<p>ہوتا ہے جوان لالہ جدامتی ہیں اتان حق دودھ کا بھیا کو بھل گئی ہیں اتان</p>
<p>علم اس کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی اس کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی اس کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی اس کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی</p>	<p>علم علی کریم کو بن آوین آو جہاں کو بن آوین آوین آو سوی کو بن آوین آوین آو سوی کو بن آوین آوین آو</p>	<p>علم نہیں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہیں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہیں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہیں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>لذت مے چنے کی لیے جاتا ہو کوئی بے تیغ مجھے ذبح کیے جاتا ہو کوئی</p>	<p>زینب کا یہاں کون بختہ شاہ پہا ہو بابائے شہر میں نہ گھراؤ خدا ہو</p>	<p>ذباغ نہ ہستی نہ کمائی ہے علی کی سب مر گئے صغیر کے دوہلی ہو علی کی</p>
<p>علم اب کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ اب کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ اب کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ اب کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>علم کچھ</p>	<p>علم نہیں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہیں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہیں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ نہیں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>اب تیغ و اور حلق شہر جن دلشہر ہے اب تلخ ہر شہر کا اور میرا جگر ہے</p>	<p>امت کے ستم خلد میں نانا سے کہیں گے خیر اب ہی دنیا میں ہیں ہم نہ رہیں گے</p>	<p>کیسی یہ بدیہ میں بلا ٹوٹ پڑی ہے کعبے میں تو اسوقت نہیں لوٹ پڑی ہے</p>

<p>۱۰۰          افلاک سے سب سے بڑا اور بڑا ہے          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>	<p>۱۰۱          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>	<p>۱۰۲          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>
<p>۱۰۳          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>	<p>۱۰۴          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>	<p>۱۰۵          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>
<p>۱۰۶          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>	<p>۱۰۷          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>	<p>۱۰۸          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>
<p>۱۰۹          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>	<p>۱۱۰          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>	<p>۱۱۱          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>
<p>۱۱۲          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>	<p>۱۱۳          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>	<p>۱۱۴          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>
<p>۱۱۵          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>	<p>۱۱۶          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>	<p>۱۱۷          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>
<p>۱۱۸          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>	<p>۱۱۹          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>	<p>۱۲۰          جو کہ اس کے لئے ہے جیسا کہ          صحت اور جوش و خروش</p>

[illegible]

<p>نانا بھجواو مرزا حال ہے          طائر کی فغان سننے کی بجائے          کیونکہ غائب رہی ہے صوابیہ          تیرے تیرے نندائی کی ایک شہ</p>	
<p>چہرہ پہ مے قاطر نے خاک ملی ہے</p>	<p>نانا کے کلیجے پہ چھری آج جلی ہے</p>
<p>بجوارنی لاندون کو ستاتے ہیں گھر          سندسے بابا کی جلداتے ہیں گھر          جوار کو بھرے اٹھاتے ہیں گھر          بڑا کروا دینے جی راتے ہیں گھر</p>	
<p>بلوین بھوچی آج تمھاری گئی صغرا</p>	<p>چادر سر زینب سواتاری گئی صغرا</p>
<p>سنگ نیرنگ کیا بیخون و نام          کوئی بے عاقل نہ تھا کہ مہرین نام          خوں میں کیا کیا قیامت کا عالم          شیعہ کی بیویوں کی غمین و اسد</p>	
<p>جب تک چن نظم کی بنیاد رہیگی</p>	<p>رنگین بنتی سب کو تری یاد رہیگی</p>



[illegible]



<p>عبارت حسن ایلم بھائی کی بھائی تو بھی ہیں پنداری نہیں خفت کی بھی نیک سی کی نہیں غم کو بھوکہ درد و جلدانی نہیں</p>	<p>شعر خوش و غم کو بیاہی نہیں خوش و غم کو بیاہی نہیں خوش و غم کو بیاہی نہیں خوش و غم کو بیاہی نہیں</p>	<p>شعر خوش و غم کو بیاہی نہیں خوش و غم کو بیاہی نہیں خوش و غم کو بیاہی نہیں خوش و غم کو بیاہی نہیں</p>
<p>ہم انکو چھوڑینگے ہمیں چھوڑینگے عباس تم پوچھ لو بابا سے کہ توڑینگے عباس</p>	<p>پانی نہ اوسے تین شب و روز ملیگا جلد لگی جب دعا عشا عرش ملیگا</p>	<p>یہ میری محبت نہ بھلا دیجیو بیٹا جو کہتے ہیں یہ اس سے سوال کیجیو بیٹا</p>
<p>شعر فراق کیا صاف و برسا کر سچا نرا تو کہو کہوں جو نظر آتا ہے سنا جس خیمین عباس سے کچھ نہ بہشت کا وہ تختہ کس سے</p>	<p>شعر عالم کی مانتی کہ کوئی نہیں عالم کی مانتی کہ کوئی نہیں عالم کی مانتی کہ کوئی نہیں عالم کی مانتی کہ کوئی نہیں</p>	<p>شعر وہاں خون امان کی طرف تاجی جاو وہاں خون امان کی طرف تاجی جاو وہاں خون امان کی طرف تاجی جاو وہاں خون امان کی طرف تاجی جاو</p>
<p>ہر خلق سے دل خون کا فوارہ چھسکا یہ باغ وہ ہر جبین مرا باغ لیسکا</p>	<p>سرتک غریب اس سے مرا بھائی کر گیا بس پیار کا یہ حق ہے کہ سقائی کر گیا</p>	<p>محشر میں علم کے تلے بھلائیو ہمسکو تم قاطعہ کے سانسے بھائیو ہمسکو</p>
<p>شعر کائنات سے ہو جانے کا یہ کیا نہیں غم غم غم غم غم غم غم عالم کی مانتی کہ کوئی نہیں عالم کی مانتی کہ کوئی نہیں</p>	<p>شعر عالم کی مانتی کہ کوئی نہیں عالم کی مانتی کہ کوئی نہیں عالم کی مانتی کہ کوئی نہیں عالم کی مانتی کہ کوئی نہیں</p>	<p>شعر ایں خون کے دریاں کیا توڑ سکتے ایں خون کے دریاں کیا توڑ سکتے ایں خون کے دریاں کیا توڑ سکتے ایں خون کے دریاں کیا توڑ سکتے</p>
<p>کل دو پہر انکے لیے یہ جاہ و حشم ہے پھر سر نہ گردن نہ شان نہ علم ہے</p>	<p>ایسا من و مخر لاش پہ فریاد کرتے دیر یا پری جاہ میں یہ پیاسے مرتے</p>	<p>الندرتے صاحب تو قیر ہو پیارے لو آج کھلا قید شہر ہو پیارے</p>

<p>ادب و فن و عبادت میں سب سے پہلے مادری فطرتی اور فطری خاتون خلق اور اس سے آواز میں نہ کہ نام میں کہ سقا کا اکابر اور اکابر علمدار</p>	<p>حبیب آریا سر صبح کو تسلیم کی خاطر یہ لیکے بلا میں اٹھتی تعظیم کی خاطر</p>	<p>خط ماہ نامی نہ جبکہ نکالا مان رہی مسکرت ہو سے چاند پالا تبدیل سے یہ کی ہوئی سید والا اسبیہ کے قابل ہوا کریم و والا</p>
<p>مگر کی سنیہ کی سکونت لکھو داری اور کرب و بلا جاے شہادت لکھو داری</p>	<p>گھر بار سب اسباب لٹا دیکھو مولا سقاے سکینہ کی خوشی تجھ کو مولا</p>	<p>افشانی ہوا بیوی سے کی فخر و نشاہت انہو کیا حد سے زیادہ کوئی نو سوار آئی وہاں کوئی بیوی</p>
<p>اک ہر تھمیں رقبے حیران کھڑی تھی وہ دھاکو کوئی دیکھکے ہیوش پڑی تھی</p>	<p>مناظرہ جو یہ خوشخبری پایگی امان تو باتیں وہ اس دھم کے آئینگی امان</p>	<p>نوشہ علمدار حشری کو بسادہ سہرا جمع سقاے سکینہ کا دکھاؤ</p>
<p>مگر کی سنیہ کی سکونت لکھو داری اور کرب و بلا جاے شہادت لکھو داری</p>	<p>گھر بار سب اسباب لٹا دیکھو مولا سقاے سکینہ کی خوشی تجھ کو مولا</p>	<p>افشانی ہوا بیوی سے کی فخر و نشاہت انہو کیا حد سے زیادہ کوئی نو سوار آئی وہاں کوئی بیوی</p>
<p>اک ہر تھمیں رقبے حیران کھڑی تھی وہ دھاکو کوئی دیکھکے ہیوش پڑی تھی</p>	<p>مناظرہ جو یہ خوشخبری پایگی امان تو باتیں وہ اس دھم کے آئینگی امان</p>	<p>نوشہ علمدار حشری کو بسادہ سہرا جمع سقاے سکینہ کا دکھاؤ</p>

<p>۴۴۴          لہو صدقہ و سیرت و عبادت          فضل بن شمس الدین علی بن          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین</p>	<p>۴۴۵          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین</p>	<p>۴۴۶          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین</p>
<p>خوش طالع و نیک اختر و فرزندہ لقبی          بلقیس ختم جو شمس عاشق رب تھی</p>	<p>نصف لاکھ زبانون کی شناخت خدا تھا          تن یختین پاک پہ سو جان گدا تھا</p>	<p>یہ و طہاد و لہن جن لیے مبعود و علانی          خود عرش کے حمیر پہ بڑھا عقد خدا نے</p>
<p>۴۴۷          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین</p>	<p>۴۴۸          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین</p>	<p>۴۴۹          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین</p>
<p>کتب میں صداقت جس پر وہ اس کی زبان تھی          اور دل سے دلائل ہمیشہ کی عیان تھی</p>	<p>یہ بات فقط قدر بڑھانے کے لیے ہی          ٹونڈی مرے گھر ہاتھ دھووانے کے لیے ہی</p>	<p>یوں روز چھاپا پردہ میں تھو جیسے دھن کا          سہرا اور زینت کے چہرے کی کرن کا</p>
<p>۴۵۰          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین</p>	<p>۴۵۱          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین</p>	<p>۴۵۲          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین          شمس الدین علی بن شمس الدین</p>
<p>مشہور تھی گھر میں وہ کنیز آل عبا کی          پر عرش پہ کبھی تھی عزیز آل عبا کی</p>	<p>سب صف ہی الفت ہی موت ہی وفا ہے          غصہ مرے عباس کا پر قبر خدا ہے</p>	<p>نوشام کے خلعت کی جو طلعت نظر آئی          سہرا لیے کشتی میں شمع قرآنی</p>

<p>مرثیہ ماہ روزگار بہشتیہ عجل ثبات بہشتیہ عجل ثبات بہشتیہ عجل ثبات بہشتیہ عجل ثبات</p>	<p>مرثیہ ماہ روزگار بہشتیہ عجل ثبات بہشتیہ عجل ثبات بہشتیہ عجل ثبات بہشتیہ عجل ثبات</p>	<p>مرثیہ ماہ روزگار بہشتیہ عجل ثبات بہشتیہ عجل ثبات بہشتیہ عجل ثبات بہشتیہ عجل ثبات</p>
<p>با چہین کلی جانی مقیم ہر میر کے دھی کی شادی تھی علمدار تیش ابن علی کی</p>	<p>شہسوار سادات میں سردار ہوگا عباسی سادات میں علمدار نہ ہوگا</p>	<p>دہت میں یہ سامان بیان جمع ہوا تھا پر حریف کہ عاشور اک دم میں لٹا تھا</p>
<p>مرثیہ خانیہ کے در علم کو دیکھ کر تو شاہ بھی خرم نہ ہو سکتا دخان و خورشید علی بیج</p>	<p>مرثیہ اس بی بی کا دنیا میں نہ ہو سکتا جو بی بی کا دنیا میں نہ ہو سکتا</p>	<p>مرثیہ ناگاہ دیکھ کر لے لپکا کر گو گو ہو چھو چھو کر</p>
<p>نوشاہ کا حجلہ میں دو من پاس گذر تھا جو گھر تھا قمر کا دی نور شید کا گھر تھا</p>	<p>جس سی بن کلثوم کا زینب کا گلا ہو ساتھ اوسے گلار سی بن مسکا بھی بندھا</p>	<p>ہم پردہ ناموس علمدار کرین گے بھاج کو محاذ میں ہم اسوار کرین گے</p>
<p>مرثیہ بہشتیہ عجل ثبات بہشتیہ عجل ثبات بہشتیہ عجل ثبات</p>	<p>مرثیہ بہشتیہ عجل ثبات بہشتیہ عجل ثبات بہشتیہ عجل ثبات</p>	<p>مرثیہ بہشتیہ عجل ثبات بہشتیہ عجل ثبات بہشتیہ عجل ثبات</p>
<p>کیون بسیدو ایسا ہی خوش اسلوب تھا داماد مرزا خوب ہی یا خوب تھا</p>	<p>اگر کے محاذ جو دو من کا لگا در سے اسباب جہیزی بھی نکلنے لگا گھر سے</p>	<p>چلن رخ مردم پر پڑی تار یک سے بٹ بٹ گھر گوشوں میں ملک نام ملک سے</p>

<p>۴۴          جو کہ زینتِ بزمِ شادمانی          شمعِ روشن نے بجایا جو شمعِ بزمِ شادمانی          زینتِ بزمِ شادمانی کی کیا بوی میں ہو</p>	<p>۴۵          اور خاتمہ اندیشہ کے کیا آباد          جو قاعدہ بزمِ شادمانی کی گشتِ شادمانی          اور خاتمہ اندیشہ کے کیا آباد</p>	<p>۴۶          ہمارے ہر ایک کی بزمِ شادمانی          ہمارے ہر ایک کی بزمِ شادمانی          ہمارے ہر ایک کی بزمِ شادمانی</p>
<p>۴۷          نامحرم کی فوج تو جو گرد و کھری تھی          سرنگے یہ عباس کے لاشے پر پڑی تھی</p>	<p>۴۸          پیار سے علی کے کئی پیاری ہو پیدا          گل سے چین اور جانبد سے تاری ہو پیدا</p>	<p>۴۹          محبوب کو اپنے علم شیر خدا دے          طوطی مجھے عباس کے شانے پہ دکھا دے</p>
<p>۵۰          اور سب سے کیا فکری دکھا کر          اور سب سے کیا فکری دکھا کر          اور سب سے کیا فکری دکھا کر</p>	<p>۵۱          اور خاتمہ اندیشہ کے کیا آباد          اور خاتمہ اندیشہ کے کیا آباد          اور خاتمہ اندیشہ کے کیا آباد</p>	<p>۵۲          عباس کے گاندھیدہ کی بزمِ شادمانی          عباس کے گاندھیدہ کی بزمِ شادمانی          عباس کے گاندھیدہ کی بزمِ شادمانی</p>
<p>۵۳          شہر کی آئی ہوئی عباس پہ آئے          آئی ہو جو بچہ وہ تری سناں پہ آئے</p>	<p>۵۴          پیار سے علی کے کئی پیاری ہو پیدا          گل سے چین اور جانبد سے تاری ہو پیدا</p>	<p>۵۵          وہ رو کے لگی کہنے میں جو ہون کف پا کو          جو در کو بہا با سے دلو اڈوں چھا کو</p>
<p>۵۶          اور خاتمہ اندیشہ کے کیا آباد          اور خاتمہ اندیشہ کے کیا آباد          اور خاتمہ اندیشہ کے کیا آباد</p>	<p>۵۷          اور خاتمہ اندیشہ کے کیا آباد          اور خاتمہ اندیشہ کے کیا آباد          اور خاتمہ اندیشہ کے کیا آباد</p>	<p>۵۸          اور خاتمہ اندیشہ کے کیا آباد          اور خاتمہ اندیشہ کے کیا آباد          اور خاتمہ اندیشہ کے کیا آباد</p>
<p>۵۹          باؤ کو دکھا کر کہا یہ خیر عجب ہے          گرد آئے چہر باؤ کو سلطانِ نام ہے</p>	<p>۶۰          کوفہ کو عزت ہوئی شاہِ دو جہان کی          تقدیر وہاں لچھی تھی خاکِ جہان کی</p>	<p>۶۱          نے خضر کو مشکیزہ نہ الیاس کو دنیا          سقا ئی تم اپنی مرے عباس کو دنیا</p>

<p>مثنوی راوی کے وہ چہ بیدارین کا ہوا اودھن شہادت سے کہ کوئی تباری</p>	<p>مثنوی وہ اور چہ وہ طرہ کوئی نہ ہو وہ گشت میں جو وہ شمس معلما وہ نہ تار آزادی و ذوق کوئی</p>	<p>مثنوی بندہ کی شہادت کی شہادت کی شہادت بندہ کی شہادت کی شہادت کی شہادت بندہ کی شہادت کی شہادت کی شہادت</p>
<p>عزہ کو حرم کے وہاں ہو پیچھے پیا سے نور کے کہ سب پر ہاخذ جہاں سے</p>	<p>رضوان نے کہا جان فدا شہ پر کیے ہو یہ سب ہیں تمھارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>حق سے شہ علی کے ادا ہو گئے غازی یعنی نہ مولا بہ فدا ہو گئے غازی</p>
<p>مثنوی جو وہ تھا تو تھا تو تھا تو تھا تو تھا جو وہ تھا تو تھا تو تھا تو تھا تو تھا</p>	<p>مثنوی وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر</p>	<p>مثنوی وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر</p>
<p>وہ ہو کر کاوا اس وہ مصلیٰ ملک تھا عمر تھا کہ جنت کی زمینوں کا فلک تھا</p>	<p>بھو تو گل عباسی حیدر کی خزان تھی اور برع شباب علی اکبر کی خزان تھی</p>	<p>بس حیدر عباسی کا دل بکل آیا اور سامنے بابا کے سخن لب پہ لایا</p>
<p>مثنوی جو وہ تھا تو تھا تو تھا تو تھا تو تھا جو وہ تھا تو تھا تو تھا تو تھا تو تھا</p>	<p>مثنوی وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر</p>	<p>مثنوی وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر وہاں پر</p>
<p>وہ کوئی نہ تھا وہ طور ضیا تھا سب ایک طرف مقل شاہ شہدا تھا</p>	<p>باغی حرم دین کی تباہی میں تھے تھے سنبھل کر طیر فاطمہ کے بال تھے تھے</p>	<p>پیغام دیا ہی بختیں غصے میں آ کر کیوں انجکوسک کرتے ہو پر لیس میں لاکر</p>

<p>حکم کہ جس کی خدمت میں خیر باریک دیکھیں انہ کو کمال دلا صد حبیب و عین سقا کی کا وقت باریک دیکھیں</p>	<p>حکم کہ جس کی خدمت میں خیر باریک دیکھیں انہ کو کمال دلا صد حبیب و عین سقا کی کا وقت باریک دیکھیں</p>	<p>حکم کہ جس کی خدمت میں خیر باریک دیکھیں انہ کو کمال دلا صد حبیب و عین سقا کی کا وقت باریک دیکھیں</p>
<p>شکینہ لیے جانب کو فرہین جاتے مرتی ہر جیتی مری تم مرہین جاتے</p>	<p>سب پر علم لائے سکینہ کو اٹھا کر مان و سنے لگی قید کو مٹھا اٹھا پھر کر</p>	<p>پانی کے لیے تونہ ہو عباس کے صدے عباس ترے اور تری پیاس کے صدے</p>
<p>حکم کہ جس کی خدمت میں خیر باریک دیکھیں انہ کو کمال دلا صد حبیب و عین سقا کی کا وقت باریک دیکھیں</p>	<p>حکم کہ جس کی خدمت میں خیر باریک دیکھیں انہ کو کمال دلا صد حبیب و عین سقا کی کا وقت باریک دیکھیں</p>	<p>حکم کہ جس کی خدمت میں خیر باریک دیکھیں انہ کو کمال دلا صد حبیب و عین سقا کی کا وقت باریک دیکھیں</p>
<p>شید کو تھکے حوالے کر دھائی ہم تہہ مرنگے بھی پہلے مرو بھائی</p>	<p>دیکھو جگر شاہ مدینہ کا ترہینا زہر اکا ترہینا ہے سکینہ کا ترہینا</p>	<p>منصب ہمارا تھا دیا ہو خدا نے اب ساتھ سکینہ کے تو بند حوالہ تھا</p>
<p>حکم کہ جس کی خدمت میں خیر باریک دیکھیں انہ کو کمال دلا صد حبیب و عین سقا کی کا وقت باریک دیکھیں</p>	<p>حکم کہ جس کی خدمت میں خیر باریک دیکھیں انہ کو کمال دلا صد حبیب و عین سقا کی کا وقت باریک دیکھیں</p>	<p>حکم کہ جس کی خدمت میں خیر باریک دیکھیں انہ کو کمال دلا صد حبیب و عین سقا کی کا وقت باریک دیکھیں</p>
<p>یون مین عباس علم کار کو روئے مرد مین علی اپنا کفن پھاڑ کے روئے</p>	<p>سرسے ہیں اقرار یہ ہم شہ خدا کو تم وعدہ یہ دو منصب سقا کی چچا کو</p>	<p>یون ساتھ چلا او کے پیر خیر لہر کا جیسے پس تابوت پسر باب پسر کا</p>

<p>مثنوی چو تیرا چہاں تھا کن چہاں نہ تھا بہارِ جوان چاہی عکسِ اعدا بہارِ جوان چاہی عکسِ اعدا بہارِ جوان چاہی عکسِ اعدا</p>	<p>مثنوی بہارِ جوان چاہی عکسِ اعدا بہارِ جوان چاہی عکسِ اعدا بہارِ جوان چاہی عکسِ اعدا بہارِ جوان چاہی عکسِ اعدا</p>	<p>مثنوی بہارِ جوان چاہی عکسِ اعدا بہارِ جوان چاہی عکسِ اعدا بہارِ جوان چاہی عکسِ اعدا بہارِ جوان چاہی عکسِ اعدا</p>
<p>چھوٹے ہیں علیؑ جسے دوہائی ہوئی کی اوتھیں برس کی یہ کمائی ہے علیؑ کی</p>	<p>اور ہاتھوں کو یاہر کیا بغلوں کے تلسی پٹا لیا معشوق کو عاشق نے گرت</p>	<p>صفت باندھے ہوئے کیابانی جلوین سرنگے یہ لاندہ کو قضا لائی جلوین</p>
<p>مثنوی ایک چھائیوں کے سوا قراہ شعیر کی عکسِ اعدا شعیر کی عکسِ اعدا شعیر کی عکسِ اعدا</p>	<p>مثنوی ایک چھائیوں کے سوا قراہ شعیر کی عکسِ اعدا شعیر کی عکسِ اعدا شعیر کی عکسِ اعدا</p>	<p>مثنوی ایک چھائیوں کے سوا قراہ شعیر کی عکسِ اعدا شعیر کی عکسِ اعدا شعیر کی عکسِ اعدا</p>
<p>ویدار اخرازی مرے ہمان دکھا دو سقامی کے نصب کی ہمیں شان دکھا دو</p>	<p>دو وعدوں کی اس گھڑی مجھ شاکر و تم وہ بولا سچات میری ارشاد کرو تم</p>	<p>برگھل گئی اک حسرت میں سب سلسلہ بندی نئے عرض تھا نے طول نہ پستی نہ بندی</p>
<p>مثنوی ایک چھائیوں کے سوا قراہ شعیر کی عکسِ اعدا شعیر کی عکسِ اعدا شعیر کی عکسِ اعدا</p>	<p>مثنوی ایک چھائیوں کے سوا قراہ شعیر کی عکسِ اعدا شعیر کی عکسِ اعدا شعیر کی عکسِ اعدا</p>	<p>مثنوی ایک چھائیوں کے سوا قراہ شعیر کی عکسِ اعدا شعیر کی عکسِ اعدا شعیر کی عکسِ اعدا</p>
<p>عباسؑ تیرے بعد خبر کوئی نہ لگا عباسؑ ہمیں کو اوفس کوئی نہ لگا</p>	<p>میں شاکر و محزون ترا حجت میں رہو لگا وہ بولا میں شیون ہی کی خدمت میں رہو لگا</p>	<p>یہ حرف لب شوکت و اجلال سے نکلا خورشید و دم مشرق اقبال سے نکلا</p>



<p>۱۷۱ افسان بکارید و عالم کلام شریف یہ عجیب سلسلہ شجاعان سلف تو برباب کے مہر تو برباب برو بہرہ بری و بر سر شاہ قہر</p>	<p>۱۷۲ انسان برباب تو برباب دین اور ترانے کلام عالم حاکم کسین برباب کسین جو جو کسین برباب کسین</p>	<p>۱۷۳ مہر برباب تو برباب مہر برباب تو برباب مہر برباب تو برباب مہر برباب تو برباب</p>
<p>اوس شہ پہ فدا سب یہ علمدار ہے جسکا اوس فوج پہ قربان یہ مددگار ہے جسکا</p>	<p>استاد تھی بلقیس سلیمان کے پیچھے جنت بھی ملی آئی تھی رضوان کے پیچھے</p>	<p>قرآن میں آیا ہے یہ نشان شہدائین زندہ ہیں سدا مرے ہیں جوارہ خدائین</p>
<p>۱۷۴ میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی</p>	<p>۱۷۵ میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی</p>	<p>۱۷۶ میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی</p>
<p>دیکھا جو ہیں اوس مالک شمشیر کا پنجہ سگرگ کے دندان ہے نے شیر کا پنجہ</p>	<p>عسائی دھری دست سلام انی جہدین کتے تھے میاں آریا ہے زمین پر</p>	<p>لے سائے اس شیر کے اب بھج کس کو تہا یہ نہیں ساتھ بھجنا تو علی کو</p>
<p>۱۷۷ میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی</p>	<p>۱۷۸ میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی</p>	<p>۱۷۹ میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی میں تو تربیت میں لاغور تھی</p>
<p>خوشید و مہر نوے کہا جرح برین پر اب گھول کے رکھ دو ہر قریع زمین پر</p>	<p>بھاگو اوسے بھاگو یہ شجاع ازلی ہے شیر چوسنی ہیں تو ہاروں یہ ولی ہے</p>	<p>جعفر نہ کہو اسکو یہ جعفر کا شرف ہے عباس علی فخر خیر کا خلف ہے</p>

<p>مرتبہ جواب دینا کہ اگرچہ میں نے غنائی نہا جا کر چیت کی بر سرست غنائی انگشت ہین میں لکھی کہ اگرچہ غنائی کی نہ ہو غنائی کہ اگرچہ غنائی</p>	<p>مرتبہ جواب دینا کہ اگرچہ میں نے غنائی نہا جا کر چیت کی بر سرست غنائی انگشت ہین میں لکھی کہ اگرچہ غنائی کی نہ ہو غنائی کہ اگرچہ غنائی</p>	<p>مرتبہ جواب دینا کہ اگرچہ میں نے غنائی نہا جا کر چیت کی بر سرست غنائی انگشت ہین میں لکھی کہ اگرچہ غنائی کی نہ ہو غنائی کہ اگرچہ غنائی</p>
<p>مرتبہ زیر گرم ہوا جوش بہ طبع اہل آبی تینوں کی زبان میا تو کو نہ تو کھل آبی</p>	<p>مرتبہ زیر گرم ہوا جوش بہ طبع اہل آبی تینوں کی زبان میا تو کو نہ تو کھل آبی</p>	<p>مرتبہ زیر گرم ہوا جوش بہ طبع اہل آبی تینوں کی زبان میا تو کو نہ تو کھل آبی</p>
<p>مرتبہ جان تار غنائی غنائی غنائی اور تار غنائی غنائی غنائی</p>	<p>مرتبہ جان تار غنائی غنائی غنائی اور تار غنائی غنائی غنائی</p>	<p>مرتبہ جان تار غنائی غنائی غنائی اور تار غنائی غنائی غنائی</p>
<p>مرتبہ جہاں پکار کر ترے صدقہ میں خوراد ہاں بدر علی معرکہ بدر دکھائے</p>	<p>مرتبہ جہاں پکار کر ترے صدقہ میں خوراد ہاں بدر علی معرکہ بدر دکھائے</p>	<p>مرتبہ جہاں پکار کر ترے صدقہ میں خوراد ہاں بدر علی معرکہ بدر دکھائے</p>
<p>مرتبہ اٹھان بیدار کا جب غنائی غنائی نہا جا کر چیت کی بر سرست غنائی</p>	<p>مرتبہ اٹھان بیدار کا جب غنائی غنائی نہا جا کر چیت کی بر سرست غنائی</p>	<p>مرتبہ اٹھان بیدار کا جب غنائی غنائی نہا جا کر چیت کی بر سرست غنائی</p>
<p>مرتبہ مردوں کا تہ خاک نہ باہم سرور تھا مشرق میں اگر سر تھا تو نوب میں نہ تھا</p>	<p>مرتبہ مردوں کا تہ خاک نہ باہم سرور تھا مشرق میں اگر سر تھا تو نوب میں نہ تھا</p>	<p>مرتبہ مردوں کا تہ خاک نہ باہم سرور تھا مشرق میں اگر سر تھا تو نوب میں نہ تھا</p>

<p>حکایت میں نے اپنے گھر میں ایک کتا رکھا تھا جس کا نام تاجا تھا۔ یہ کتا بہت چالاک تھا۔ ایک دن اس نے اپنے مالک کے پاس جا کر کہا کہ میں نے ایک بڑا بھاری گناہ کیا ہے۔</p>	<p>حکایت ایک دفعہ ایک شخص نے ایک کتا کو اپنے گھر میں رکھا۔ یہ کتا بہت چالاک تھا۔ ایک دن اس نے اپنے مالک کے پاس جا کر کہا کہ میں نے ایک بڑا بھاری گناہ کیا ہے۔</p>	<p>حکایت ایک دفعہ ایک شخص نے ایک کتا کو اپنے گھر میں رکھا۔ یہ کتا بہت چالاک تھا۔ ایک دن اس نے اپنے مالک کے پاس جا کر کہا کہ میں نے ایک بڑا بھاری گناہ کیا ہے۔</p>
<p>چھٹی تھی زمین شہر جبریل امین میں جبریل فلک میں تو فلک کا وزین میں</p>	<p>سچ کہیں جہان کا یون خون بہا ہے بیاسا بھی امت کا بنی زادہ رہا ہے</p>	<p>غل تھا کہ مرزا شک کے بھرنے کا دکھا دو دریائی میں سر کاٹ لو اور لاش بیا دو</p>
<p>حکایت ایک دفعہ ایک شخص نے ایک کتا کو اپنے گھر میں رکھا۔ یہ کتا بہت چالاک تھا۔ ایک دن اس نے اپنے مالک کے پاس جا کر کہا کہ میں نے ایک بڑا بھاری گناہ کیا ہے۔</p>	<p>حکایت ایک دفعہ ایک شخص نے ایک کتا کو اپنے گھر میں رکھا۔ یہ کتا بہت چالاک تھا۔ ایک دن اس نے اپنے مالک کے پاس جا کر کہا کہ میں نے ایک بڑا بھاری گناہ کیا ہے۔</p>	<p>حکایت ایک دفعہ ایک شخص نے ایک کتا کو اپنے گھر میں رکھا۔ یہ کتا بہت چالاک تھا۔ ایک دن اس نے اپنے مالک کے پاس جا کر کہا کہ میں نے ایک بڑا بھاری گناہ کیا ہے۔</p>
<p>نیزوں کے عوض ہاتھ فقط چڑ رہے تھے ہاتھوں کا گناہ دار کمان چھوڑ رہے تھے</p>	<p>دریا مجھے حیرت و تری مرد و فاسے گہوار تو سیرابی فاطمہ سپاسے</p>	<p>دریا سے سواری بہشتی نکل آئی طوفان سے پھرتی کشتی نکل آئی</p>
<p>حکایت ایک دفعہ ایک شخص نے ایک کتا کو اپنے گھر میں رکھا۔ یہ کتا بہت چالاک تھا۔ ایک دن اس نے اپنے مالک کے پاس جا کر کہا کہ میں نے ایک بڑا بھاری گناہ کیا ہے۔</p>	<p>حکایت ایک دفعہ ایک شخص نے ایک کتا کو اپنے گھر میں رکھا۔ یہ کتا بہت چالاک تھا۔ ایک دن اس نے اپنے مالک کے پاس جا کر کہا کہ میں نے ایک بڑا بھاری گناہ کیا ہے۔</p>	<p>حکایت ایک دفعہ ایک شخص نے ایک کتا کو اپنے گھر میں رکھا۔ یہ کتا بہت چالاک تھا۔ ایک دن اس نے اپنے مالک کے پاس جا کر کہا کہ میں نے ایک بڑا بھاری گناہ کیا ہے۔</p>
<p>پہلے تو وہ بکلی سا فلک پر نظر آیا پھر نہرین بادل کی طرح سے اتر آیا</p>	<p>اس پر بھی نہ پانی مرے قیدیہ سینگے مرے ہوئے آب دم تمہیں پیر سینگے</p>	<p>مرثیہ پیر گو دی میں سکیہ کو کھڑا پانی میں بلا آؤں اسے پیاسی ہے</p>

<p>۱۱۱          اے زخمی ہوئی آنکھ یہاں ابن علی کی          جاتی ہی بنیائی وہاں سبط نبی کی</p>	<p>۱۱۲          اے زخمی ہوئی آنکھ یہاں ابن علی کی          جاتی ہی بنیائی وہاں سبط نبی کی</p>	<p>۱۱۳          اے زخمی ہوئی آنکھ یہاں ابن علی کی          جاتی ہی بنیائی وہاں سبط نبی کی</p>
<p>۱۱۴          اے زخمی ہوئی آنکھ یہاں ابن علی کی          جاتی ہی بنیائی وہاں سبط نبی کی</p>	<p>۱۱۵          اے زخمی ہوئی آنکھ یہاں ابن علی کی          جاتی ہی بنیائی وہاں سبط نبی کی</p>	<p>۱۱۶          اے زخمی ہوئی آنکھ یہاں ابن علی کی          جاتی ہی بنیائی وہاں سبط نبی کی</p>
<p>۱۱۷          اے زخمی ہوئی آنکھ یہاں ابن علی کی          جاتی ہی بنیائی وہاں سبط نبی کی</p>	<p>۱۱۸          اے زخمی ہوئی آنکھ یہاں ابن علی کی          جاتی ہی بنیائی وہاں سبط نبی کی</p>	<p>۱۱۹          اے زخمی ہوئی آنکھ یہاں ابن علی کی          جاتی ہی بنیائی وہاں سبط نبی کی</p>
<p>۱۲۰          اے زخمی ہوئی آنکھ یہاں ابن علی کی          جاتی ہی بنیائی وہاں سبط نبی کی</p>	<p>۱۲۱          اے زخمی ہوئی آنکھ یہاں ابن علی کی          جاتی ہی بنیائی وہاں سبط نبی کی</p>	<p>۱۲۲          اے زخمی ہوئی آنکھ یہاں ابن علی کی          جاتی ہی بنیائی وہاں سبط نبی کی</p>

<p>حضرت نے کیا بیان نہ روا دی مرزا صاحب علاوہ کیوں ردوں کہ بابائے اس شہ نے کہا بیاد وہ بین دریا کی کنار وہ بولائیں بابا کو تو کو سدا صحت</p>	<p>تاکاہ صد آئی کہ آؤ مرے آقا آخر مع اعلمی اس اٹھاؤ مرے آقا مگر کتنی سبب سے آقا آؤ مجھ کے بین سناؤ مرے آقا</p>	<p>کیا بیچے دیوانی خاص غلامان علی بچہ کہ نہ رتی ہے صریح شہ ابرار مگر کتنی سبب سے آقا آؤ مجھ کے بین سناؤ مرے آقا</p>
<p>فرمایا شہ دین نے وجہ وقت مرنگے پہلے تو ہمیں چاک گریبان کرینگے</p>	<p>جان آنکھ میں ہر آنکھ میں پیکان بھائی پر آپ کے دیدار کا ارمان ہر بھائی</p>	<p>سر پڑھ صریح شہ ابرار کے آگے اب رو و عکدار کو سردار کے آگے</p>
<p>پہلے پڑھنا کہ بھی کھاتے ہیں عکدار شانے کو کھاتے چلتے ہیں عکدار شکر کو کا بون سے ہاتے ہیں عکدار نکسیرہ بھراؤنوں بین لستے ہیں عکدار</p>	<p>منکر پر صد شاہ نکچا کے کئی باری ہمیں کتنی بھی دوڑو مگر ٹوٹی ہمساری ہمیں کتنی بھی قیامت ہوئی طاری شاہ گئی عکدار نالہ و زاری</p>	<p>خاموش و کجیاب کہ بپا شایان صفت غم پر بیدار شہ تلم تلم سے حسرت ہے دل تغیر خانہ ہے تو آہ علم ہے داغوں کی پیر پیر شیں گلہ جرم ہے</p>
<p>زانو کے تلے بھائی سنبھالے ہیں الم کو گھوڑے کی گریں تو پکارینگے وہ ہم کو</p>	<p>اکبر کو دیے واسطے شاہ شہدا کے سرخے سکینہ گئی لاشے پہ چچا کے</p>	<p>اللہ نے یہ ذہن عطا کیا جو کیا ہے کیا شادی و ماتم کو ہم ربط دیا ہے</p>

رباعی تیریب یوسف بنیادش هم چو منی پیر سرش نه شاہ کے نظر چو منی	رباعی تیریب یوسف بنیادش هم چو منی پیر سرش نه شاہ کے نظر چو منی	رباعی تیریب یوسف بنیادش هم چو منی پیر سرش نه شاہ کے نظر چو منی	رباعی تیریب یوسف بنیادش هم چو منی پیر سرش نه شاہ کے نظر چو منی
رباعی بومرگ فی القورہ سب دفن ہوے الا نہ حسین شہر سب دفن ہوے	رباعی بومرگ فی القورہ سب دفن ہوے الا نہ حسین شہر سب دفن ہوے	رباعی بومرگ فی القورہ سب دفن ہوے الا نہ حسین شہر سب دفن ہوے	رباعی بومرگ فی القورہ سب دفن ہوے الا نہ حسین شہر سب دفن ہوے
رباعی عابد بواٹھا کے پنج دانید آئے خلف تھا کہ وطن میں شاہ و آلاء	رباعی عابد بواٹھا کے پنج دانید آئے خلف تھا کہ وطن میں شاہ و آلاء	رباعی عابد بواٹھا کے پنج دانید آئے خلف تھا کہ وطن میں شاہ و آلاء	رباعی عابد بواٹھا کے پنج دانید آئے خلف تھا کہ وطن میں شاہ و آلاء
رباعی اکبر گیا ہوئے کہ جو میدان میں تلف پہنچ گیا رو تا خلفت شاہ و نجف	رباعی اکبر گیا ہوئے کہ جو میدان میں تلف پہنچ گیا رو تا خلفت شاہ و نجف	رباعی اکبر گیا ہوئے کہ جو میدان میں تلف پہنچ گیا رو تا خلفت شاہ و نجف	رباعی اکبر گیا ہوئے کہ جو میدان میں تلف پہنچ گیا رو تا خلفت شاہ و نجف

<p>مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر</p>	<p>مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر</p>	<p>مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر</p>
<p>دم بیا کس نے اوکھڑا ہوا چھوڑا چھوڑا ہین اور پاؤں گر دتا ہوا چھوڑا</p>	<p>ملنے کو بھی مان سہیں آئے ہو بلالوں تھار کو بے حق کیے جاتے ہو بلالوں</p>	<p>تم آنکے دیکھو تو ہین ہوش کسی کو غش آیا ہے صاحب علی کبریٰ چوچی کو</p>
<p>مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر</p>	<p>مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر</p>	<p>مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر</p>
<p>اک رو نیا اختیار رہ رہ کے جگر سے فرزند برابر کا چچر تا ہے پدر سے</p>	<p>عصہ ہوا کھلا تھا ذرا دیدہ غم کو اب نہیں کسی ہاتھ کی ملتی نہیں ہم کو</p>	<p>قربان کیا بیہوش کو بھج بھائی کے اوپر ہر تیرا خاقہ مری مان جانی کے اوپر</p>
<p>مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر</p>	<p>مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر</p>	<p>مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر مثنوی مرزا دیر</p>
<p>جالیکے بہت تیز جو شیر جفا ہو اس وقت گلا کاٹ تو احسان ترا ہو</p>	<p>یا مرگیا وہ کل سے جو بیوش طرا تھا بیمار تھا مظلوم تھا محتاج دوا تھا</p>	<p>پھر ہوش میں یا شاہ ابھی آئیگی زینت اگر مری گئی ہوگی تو جی جالیکی زینت</p>

<p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر          وہ غمِ بزمِ شاد کی ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر</p>	<p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر          وہ غمِ بزمِ شاد کی ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر</p>	<p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر          وہ غمِ بزمِ شاد کی ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر</p>
<p>یہ لال تر آج جو جھاو لگا یا نو          اک دہرے وقت میں کام لگا یا نو</p>	<p>کیون اذن دیا تھے مری جان کو غم          مختار رضا دینے نہ بیٹھتے تو ہم</p>	<p>محبور تو حضرت کی محبت سے کیا ہر          بیٹوں کا بھی مرنا ہے اب بھول گیا ہر</p>
<p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر          وہ غمِ بزمِ شاد کی ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر</p>	<p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر          وہ غمِ بزمِ شاد کی ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر</p>	<p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر          وہ غمِ بزمِ شاد کی ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر</p>
<p>دل لڑے ہر تن سو دھڑ بھالو کافی ہے          اک دھڑ پلانے کا بس اپنی ملاحی ہے</p>	<p>اپنا جسے سمجھتے وہ بیگانہ ہوا ہے          اٹھارہ برس بعد یہ پھل بھولا ہے</p>	<p>میں کیا کہوں جو آج خوشامد مری کی ہر          نسیم مجھے دی دی کے رضا مری کی ہر</p>
<p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر          وہ غمِ بزمِ شاد کی ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر</p>	<p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر          وہ غمِ بزمِ شاد کی ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر</p>	<p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر          وہ غمِ بزمِ شاد کی ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر          ہر شاخ پر ہر شاخ پر ہر شاخ پر</p>
<p>سرو کھول نہ انا کو مری روح کو غم          جگو مری دندان شکستہ کی قسم ہے</p>	<p>میں اسکا ہوں مختار نہ یا تو جو حریف ہے          مالک کوئی اکبر کا سوا میرے نہیں ہے</p>	<p>دودن سے اہل بھرتی ہر اکبر کی نظر میں          جب بخش میں سنا ہر تحفہ تیرا ہے میں</p>



<p>۱۷۷ اگر بوی مری با تو کجاست کے غم پہ اگر تار سوساں نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست</p>	<p>۱۷۸ نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست</p>	<p>۱۷۹ خاتون قیامت کی مدد کی تیرا وہ بولو تو جو میرے گلے کا نہ کرو موجودی ساسی بیاں میرا موجودی ساسی بیاں میرا</p>
<p>حق دو دھوکا تو بخش اور اکبر کو جدا کر یہ اپنی کمان مری امت پہ فدا کر</p>	<p>تصویر شاہد الو رسول عربی کی دنیا میں زیارت نہ رکھو آج بھی کی</p>	<p>جس جا پہ ازل سے لکھی اکبر کی بی ہے زہرا دہ میں کیسوں کو جھاڑ ہی ہے</p>
<p>۱۸۰ اگر بوی مری با تو کجاست کے غم پہ اگر تار سوساں نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست</p>	<p>۱۸۱ نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست</p>	<p>۱۸۲ خاتون قیامت کی مدد کی تیرا وہ بولو تو جو میرے گلے کا نہ کرو موجودی ساسی بیاں میرا موجودی ساسی بیاں میرا</p>
<p>اکبر سو کہا جاؤ گلارن میں کسا دو اٹھا دے بس کی مری دولت کو شادو</p>	<p>جلادوں کے انہو میں دیکھا جو سر کو زینت سے کہا تھا م لو تم میرے جگر کو</p>	<p>زخمی کیا جلادوں نے ہنسل نبی کو غش آتا ہر قتل میں رسول غریبی کو</p>
<p>۱۸۳ اگر بوی مری با تو کجاست کے غم پہ اگر تار سوساں نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست</p>	<p>۱۸۴ نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست</p>	<p>۱۸۵ خاتون قیامت کی مدد کی تیرا وہ بولو تو جو میرے گلے کا نہ کرو موجودی ساسی بیاں میرا موجودی ساسی بیاں میرا</p>
<p>۱۸۶ اگر بوی مری با تو کجاست کے غم پہ اگر تار سوساں نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست</p>	<p>۱۸۷ نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست نہ لگے کی بوجھ تو کجاست</p>	<p>۱۸۸ خاتون قیامت کی مدد کی تیرا وہ بولو تو جو میرے گلے کا نہ کرو موجودی ساسی بیاں میرا موجودی ساسی بیاں میرا</p>

<p>جلد دوم کے لئے یہ مرثیہ رزاد میر اکبر بن کسان لاش میں لکھی گئی تھی یا تو کسے برید لاش میں لکھی گئی تھی یا تو کسے برید لاش میں لکھی گئی تھی</p>	<p>جلد دوم کے لئے یہ مرثیہ رزاد میر نظوم و دلاش میں لکھی گئی تھی نہ بنیدہ برید لاش میں لکھی گئی تھی نہ بنیدہ برید لاش میں لکھی گئی تھی</p>	<p>جلد دوم کے لئے یہ مرثیہ رزاد میر نظوم و دلاش میں لکھی گئی تھی نہ بنیدہ برید لاش میں لکھی گئی تھی نہ بنیدہ برید لاش میں لکھی گئی تھی</p>
<p>سید ہون مسافر ہون کی دکان پوچھا یارو میں پھر پھر کا پتھر سے پوچھا یارو میں پھر پھر کا پتھر سے پوچھا</p>	<p>اکبر کو نواد کھتے ہی سب کو غش آیا یا تو کو غش آیا کہین زمین کو غش آیا یا تو کو غش آیا کہین زمین کو غش آیا</p>	<p>چھاتی تو ذرا سونگھ لو شکل مٹی کی ہو آتی ہے اس لاش کے سینہ پر مٹی کی ہو آتی ہے اس لاش کے سینہ پر مٹی کی</p>
<p>جلد دوم کے لئے یہ مرثیہ رزاد میر اکبر بن کسان لاش میں لکھی گئی تھی یا تو کسے برید لاش میں لکھی گئی تھی یا تو کسے برید لاش میں لکھی گئی تھی</p>	<p>جلد دوم کے لئے یہ مرثیہ رزاد میر نظوم و دلاش میں لکھی گئی تھی نہ بنیدہ برید لاش میں لکھی گئی تھی نہ بنیدہ برید لاش میں لکھی گئی تھی</p>	<p>جلد دوم کے لئے یہ مرثیہ رزاد میر نظوم و دلاش میں لکھی گئی تھی نہ بنیدہ برید لاش میں لکھی گئی تھی نہ بنیدہ برید لاش میں لکھی گئی تھی</p>
<p>بعض بدن مرد ہو جاتا ہے بابا رک رک کے مرے سینہ کو آتا بابا رک رک کے مرے سینہ کو آتا بابا</p>	<p>فرماؤ تو روال کو آگھونہ دھرون میں اب پٹ کر اس لاش پہ کچھ بین کرو میں اب پٹ کر اس لاش پہ کچھ بین کرو میں</p>	<p>بالین پتھر سرنگ پھر پھر نظر آئے اور سینہ سے لپٹے ہوئے حیا نظر آئے اور سینہ سے لپٹے ہوئے حیا نظر آئے</p>
<p>جلد دوم کے لئے یہ مرثیہ رزاد میر اکبر بن کسان لاش میں لکھی گئی تھی یا تو کسے برید لاش میں لکھی گئی تھی یا تو کسے برید لاش میں لکھی گئی تھی</p>	<p>جلد دوم کے لئے یہ مرثیہ رزاد میر نظوم و دلاش میں لکھی گئی تھی نہ بنیدہ برید لاش میں لکھی گئی تھی نہ بنیدہ برید لاش میں لکھی گئی تھی</p>	<p>جلد دوم کے لئے یہ مرثیہ رزاد میر نظوم و دلاش میں لکھی گئی تھی نہ بنیدہ برید لاش میں لکھی گئی تھی نہ بنیدہ برید لاش میں لکھی گئی تھی</p>
<p>رود کے کہا آگھیں جی یہ کھوسے ہو کھن اکبر مرے دیدار کی حسرت میں مومے ہیں اکبر مرے دیدار کی حسرت میں مومے ہیں</p>	<p>شہ پو کے کہ ہمیشہ رزاد حیدان کہہ رہے اس نیرے کی تو لوگ میں اکبر کا جگر ہے اس نیرے کی تو لوگ میں اکبر کا جگر ہے</p>	<p>چندان طلب ہے نہ دولت کی طلب ہے والہد مجھ تیری محبت کی طلب ہے والہد مجھ تیری محبت کی طلب ہے</p>

<p>مرثیہ نور قدرت صفت نور قدرت عبادت منع خلقی خلق خدا صفت خالق پیدا شدیہ خاص صفت مولیٰ ران مولیٰ</p>	<p>مرثیہ افغان شہنشاہ مقتدر و شہنشاہ اور ایک کیمیں کیمیں تباہ و تباہ ہجھا ویاغور و ناز و ناز و ناز در بار بار کام کا در بار بار کام</p>	<p>مرثیہ نور قدرت صفت نور قدرت عبادت منع خلقی خلق خدا صفت خالق پیدا شدیہ خاص صفت مولیٰ ران مولیٰ</p>
<p>مرثیہ صدقہ جہاد اہل ہوس اگر کی شان پر جن و بشر زمین پر ملک آسمان پر</p>	<p>مرثیہ سرکار میں حسین علیہ السلام کی ہاں راہ کربہا سے سلام و پیام کی</p>	<p>مرثیہ منسوب ذرہ گوشہ خاور سے کر دیا بیٹی کو نام زد علی گہر سے کر دیا</p>
<p>مرثیہ اختیار میں کھانیاں فصیح و بلیغ اکبر پیر میں کج کیا خالق نے ختم نہ تھا تو ہو گویا حسین ایسا دلا</p>	<p>مرثیہ اور در و در دین میں جلوہ کشان ہو اکبر پیر میں کج کیا خالق نے ختم نہ تھا تو ہو گویا حسین ایسا دلا</p>	<p>مرثیہ دانا و کج و حق سے کون منع و کھادیا وہ بھی کج و حق سے کون منع و کھادیا</p>
<p>مرثیہ محبوب حق ہیں شکل میں جید ہیں شامین یا ہم سے ہونی علی پھر جہان میں</p>	<p>مرثیہ وا حشر نہ نجات کی تحریر مٹ گئی اٹھار دین برس ہی تصویر مٹ گئی</p>	<p>مرثیہ گل کس شجر کا میوہ یہ کس بوستان کا ہے در کس صدف کا چاند یہ کس سمان کا ہے</p>
<p>مرثیہ اور علی غریب میں یہ نیک خلق کا ہوا جس نے خلق یوسف ال عبا ہوا اوس سوز و دہی مود و مود و مود</p>	<p>مرثیہ نشاہت میں کیمیں کیمیں کیمیں نشاہت میں کیمیں کیمیں کیمیں</p>	<p>مرثیہ گفتا تھا میں کج و سلطان نامدار تاروں کے بلے چاند کیا آتا تھا شمار ناروں کا استیلاں جوانی کا انتظار</p>
<p>مرثیہ باطن تھا جس سے صا تو یہ آرزو ملی شاد طلب کو دختر آئینہ رو ملی</p>	<p>مرثیہ خاقان چین نے آئینہ پر پھر نظر کی تو بان شام نے کجی سیر قرنہ کی</p>	<p>مرثیہ اکبر کی یاد دل میں بھی تصویر ہاتھ میں سب صورتوں کو تھا دل شہید ہاتھ میں</p>



<p>۱۸۵ افقہ کر خالی کا سالانہ بیابا نظم چلن میں فنون سری جابجا ہوا اسباب جنہیں کا خاص صلیب ہوا آراستہ صلیب کا مگر آراستہ ہوا</p>	<p>۱۸۶ مگر بیابا خادان کے بیابا بان راز سے اہل تھائی بیابا خلعت تھالوں میں جو حیدر کو بیابا اور ان کے فن تھانے لکھ کر بیابا</p>	<p>۱۸۷ ایک جاوہر کی بناؤں کے بیابا سالانہ میں بیابا بیابا سلطان کے بیابا بیابا گھر میں بیابا بیابا</p>
<p>۱۸۸ ہموار شاہراہ مشال جبین ہوئی صاف آئینہ کا محس صلیب کی زمین ہوئی</p>	<p>۱۸۹ صدے رسول زادیان مردی ہوئی تھیں زمین صلیب سرکاری پائنتی مان سنیں حق تھیں</p>	<p>۱۹۰ تیرب کی آرزوئی دل شیخ و شاہ میں سلطان ایک پائون رکھا تھا کاسین</p>
<p>۱۹۱ انعام سالانہ صلیب کو بیابا تقدیم کو در خلعت کے بیابا خلعت بیابا میں بیابا پائون میں دو دھکا کا جو بیابا</p>	<p>۱۹۲ بنیاد بیابا بیابا بیابا بان پائون بیابا بیابا شاہ صلیب کی بیابا</p>	<p>۱۹۳ اس خوش لی میں بیابا بیابا ناتواریک بیابا بیابا اور بیابا بیابا بیابا</p>
<p>۱۹۴ مان لئے لباس زرد و دھن کو بیابا کشتی میں خلعت علی اکبر لگا دیا</p>	<p>۱۹۵ بزرگ سنائی ابتری شہر میں جا بیگی دو دھانیکا کون دو دھن کس بیگی</p>	<p>۱۹۶ خط دے کے باو شاہ کو اسی آہ کی ٹپٹی محمد میں موح رسالت پناہ کی</p>
<p>۱۹۷ سالانہ بیابا بیابا وان بیابا بیابا بیابا آرے بیابا بیابا بیابا گھر بیابا بیابا بیابا</p>	<p>۱۹۸ دو دھانیکا بیابا بیابا بیابا بیابا بیابا بیابا بیابا بیابا بیابا بیابا</p>	<p>۱۹۹ سلطان بیابا بیابا بیابا انے بیابا بیابا بیابا بیابا بیابا بیابا بیابا</p>
<p>۲۰۰ مہمان دو دھن کے گھر میں غذا نوش کرتے تھے مان باپ لکھا کے یہاں فاتے سو مرتے تھے</p>	<p>۲۰۱ تھا وقت عصر بھائی سوز میں جو بیٹ گئی مغرب ملک حسین کی سرکار لٹ گئی</p>	<p>۲۰۲ کا مار رسول زادے کا سو فوج شام نے خیر النساء کی گو دین زمین بیابا بیابا</p>

<p>سلطان کو سپید کر چکا تھا جان نہایت سے کھینچ کر لایا جان بولار کے پاس کھینچ کر لایا جان انچھے پڑا دیکھ کر لایا جان</p>	<p>سلطان کو سپید کر چکا تھا جان نہایت سے کھینچ کر لایا جان بولار کے پاس کھینچ کر لایا جان انچھے پڑا دیکھ کر لایا جان</p>	<p>سلطان کو سپید کر چکا تھا جان نہایت سے کھینچ کر لایا جان بولار کے پاس کھینچ کر لایا جان انچھے پڑا دیکھ کر لایا جان</p>
<p>گھوڑے جب گرا تو چوٹی کو نہ کل ٹری ناچر مومین خیمہ سر نہ بٹھٹ کل ٹری</p>	<p>خضہ کی ہم سب پہن سین پٹی تھول کی گھر میں اب ہونگی دوہائی رسول کی</p>	<p>اکبر کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے بے گور کس زمین پر سید کی لاش ہے</p>
<p>سلطان کو سپید کر چکا تھا جان نہایت سے کھینچ کر لایا جان بولار کے پاس کھینچ کر لایا جان انچھے پڑا دیکھ کر لایا جان</p>	<p>سلطان کو سپید کر چکا تھا جان نہایت سے کھینچ کر لایا جان بولار کے پاس کھینچ کر لایا جان انچھے پڑا دیکھ کر لایا جان</p>	<p>سلطان کو سپید کر چکا تھا جان نہایت سے کھینچ کر لایا جان بولار کے پاس کھینچ کر لایا جان انچھے پڑا دیکھ کر لایا جان</p>
<p>چلائی باہر یون مری تقدیر ہو گئی مٹھ بھی نہ کھا دو لھا کا اور رائد ہو گئی</p>	<p>اک کاش جھکو ہوتا نہ ارمان سیاہ کا اکبر کو اس آیانہ سامان سیاہ کا</p>	<p>غل تھا کہ سو گوار شہیدوں کے آئے ہیں پیادوں کے سر گئے ہوئے ہمراہ لائے ہیں</p>
<p>سلطان کو سپید کر چکا تھا جان نہایت سے کھینچ کر لایا جان بولار کے پاس کھینچ کر لایا جان انچھے پڑا دیکھ کر لایا جان</p>	<p>سلطان کو سپید کر چکا تھا جان نہایت سے کھینچ کر لایا جان بولار کے پاس کھینچ کر لایا جان انچھے پڑا دیکھ کر لایا جان</p>	<p>سلطان کو سپید کر چکا تھا جان نہایت سے کھینچ کر لایا جان بولار کے پاس کھینچ کر لایا جان انچھے پڑا دیکھ کر لایا جان</p>
<p>سلطان نے اور زور دے باہر نگاہ کی اسنے تو انعمیات کہا اسنے آہ کی</p>	<p>رویا وہ بکیتی شمشیر قین پر گھر بار سب لٹا دیا نام حسین پر</p>	<p>جان حسین کی مجھے اسدم تلاش ہے اکر کر بلا کہ مرے دو لھا کی لاش ہے</p>



۴  
بوی قضا حین جو کلے یوں نے  
آؤں بچیں جب کہ ان سے فخر کیا

مبارک و عالی مقامی جلالت پر  
 بی بیوں کو بخش کر دیو بر کی

۵۰  
شماره یک کیان خورشید  
نویسنده: سید امیر انبیا محمد کیان

جنت است اسے فاطمہ علیہ السلام کی وفات  
تھیں کہ نہ یہ خبر تھیں تو کی

ہر ایک کے لئے ایک ایک  
تو تجھے بیگم کی بی بی پرکھ

وقتِ نوال آتے ہیں گنیمتوں  
تسارعِ باغِ فاطمہ کا دیکھ کیا

۴۰  
 اکبر شہزادہ اور ملین بابا کو دراصل  
 سندھ تو اس طرف شہر کوچہ کیا گیا

میں نے جہاں کو کہتے ہیں اس میں نہ نیند نہ  
خواب نہ کھانا نہ کپڑا نہ کچھ اور کیا

جمہور کی تحریک کے لئے اس وقت کے خلیفہ مسیح

کتابخانه کتب خطی و نسخ  
مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

نور محمد کریم خان

مجلس روزانه

مقام

مجلس ۱۱

۱۰۰

۱۴  
اسم کمان فی فاطمہ یار خود بخوبی  
حیثیت این آج کا شہسوار بکبان نے گھر کیا

مجلس  
مجلس از اقسام دولت قلمی  
مجلس  
مجلس از اقسام دولت قلمی  
مجلس  
مجلس از اقسام دولت قلمی

کیا قرآن و احادیث میں جیسا کہ خدا و تعالیٰ نے فرمایا ہے

میں نے اپنے ہاتھوں سے لکھا ہے کہ میں نے اپنے ہاتھوں سے لکھا ہے

معا  
شکر خداست غرضیں بجا کر دی و کرم  
غرض عطا کلام میں یہاں اشارہ کی



<p>مرتبہ ازاد پیر شکر کوئی شکر کے شکر کا اعمال علمداروں کو بیچ زبان نامہ کا علمداروں کو بیچ زبان</p>	<p>مرتبہ ازاد پیر افضل خدا سے خدائی کو کیا سرداروں کی علمداروں کی کیا شکر کا علمداروں کی</p>	<p>مرتبہ ازاد پیر جس کوئی شکر کے شکر کا جس کوئی شکر کے شکر کا جس کوئی شکر کے شکر کا</p>
<p>شکر کے تصدیق شہزادہ کے عباس کے علمداروں کے</p>	<p>جسٹک فلک شہزادہ کے یہ ماتم سرداروں کے</p>	<p>کیا مرتبہ بیٹوں کو ملا شہزادہ کا مالک وہ شہزادہ کا</p>
<p>مرتبہ ازاد پیر شکر کوئی شکر کے شکر کا اعمال علمداروں کو بیچ زبان نامہ کا علمداروں کو بیچ زبان</p>	<p>مرتبہ ازاد پیر افضل خدا سے خدائی کو کیا سرداروں کی علمداروں کی کیا شکر کا علمداروں کی</p>	<p>مرتبہ ازاد پیر جس کوئی شکر کے شکر کا جس کوئی شکر کے شکر کا جس کوئی شکر کے شکر کا</p>
<p>کتب قلم لوح و اور لوح قلم سے عباس کی تعریف تو افروز ہو کر</p>	<p>اعداد کو جلال بھی تو کھلا رہا نردواروں کو بھائی کے</p>	<p>جس شان کا شکر تھا وہ سالار تھا جس کا علم تھا یہ علمدار تھا</p>
<p>مرتبہ ازاد پیر شکر کوئی شکر کے شکر کا اعمال علمداروں کو بیچ زبان نامہ کا علمداروں کو بیچ زبان</p>	<p>مرتبہ ازاد پیر افضل خدا سے خدائی کو کیا سرداروں کی علمداروں کی کیا شکر کا علمداروں کی</p>	<p>مرتبہ ازاد پیر جس کوئی شکر کے شکر کا جس کوئی شکر کے شکر کا جس کوئی شکر کے شکر کا</p>
<p>عباس سے تو مرتبہ شکر کو چھو شہزادہ سے عباس کی تو قیر ہو کر چھو</p>	<p>اب و زبان خلق کو یہ نام ہے یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے</p>	<p>تبلیغ رسالت تو ہوئی ختم ہوئی اس تہہ کا تھا خاتمہ عباس علی پر</p>

[illegible]

<p>علم آفرینندگی و برتری کی علامت که خود را بر سر دیگران نہاں کند کہ او را تر از ایشان نہاں کند کہ او را تر از ایشان</p>	<p>علم داد و بھشت کی علامت کی طرف سے دین کی خدمت آقا و پیغمبر کی خدمت عالم کی خدمت</p>	<p>علم عالم کی علامت عالم کی خدمت عالم کی خدمت عالم کی خدمت</p>
<p>حسد کے عوض کہ ترے فرزند کو یاوں یا مشک مجھ سے کہ میں کا ندھیہ اٹھاؤں</p>	<p>میں آپ امیر عرب اور شاہ احمد بن داندڑے فخر غلام آپ کے ہم ملین</p>	<p>آقا حسین اتنا تو پوجاتے ہو تم رہے مگر آقا کے نہیں جانتے ہو تم</p>
<p>علم بازار کی علامت بازار کی خدمت بازار کی خدمت بازار کی خدمت</p>	<p>علم بازار کی علامت بازار کی خدمت بازار کی خدمت بازار کی خدمت</p>	<p>علم بازار کی علامت بازار کی خدمت بازار کی خدمت بازار کی خدمت</p>
<p>مشکینہ تو کا ندھیہ تھا اور خندہ زبان تھے خادم کی طرح تجھے ضیفہ کے روان تھے</p>	<p>آسمانی ہنر تھے صدہ تھا جگر کو کہ دیکھتے تھے مشک اور گاہ پسر کو</p>	<p>شدید تر ہوتا تو یہ افلاک نہ ہوتے آفاق میں ہم چھپتے پاک نہوتے</p>
<p>علم بازار کی علامت بازار کی خدمت بازار کی خدمت بازار کی خدمت</p>	<p>علم بازار کی علامت بازار کی خدمت بازار کی خدمت بازار کی خدمت</p>	<p>علم بازار کی علامت بازار کی خدمت بازار کی خدمت بازار کی خدمت</p>
<p>پر حشر کے دن کوئی نہیں ہو گا کسی کا والن بارگنہ کون اٹھا دیکھا علی کا</p>	<p>یہ احوال کچھ دور نہ سمجھ کہ قربن ہے دن آج ترے مشک تھا نیکانین ہے</p>	<p>سقا کی کو رنگا جو میں پانی کی طلب میں کیا خط پر گیا بھی پانی کا عرب میں</p>

<p>مرثیہ جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید</p>	<p>مرثیہ جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید</p>	<p>مرثیہ جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید</p>
<p>پاسے مرزا شیر کے اطفال مرنگے تب آپہاں بھائی کی سہائی کرینگے</p>	<p>دریا پر ترے خون کی اک نرہیںگی پر شک لگتی ہوئی دانتوں میں ہیںگی</p>	<p>مستول تھا خدمت میں اطاعت میں نہیں پر تجربہ الفت کا ہوا کرب و بلا میں</p>
<p>مرثیہ جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید</p>	<p>مرثیہ جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید</p>	<p>مرثیہ جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید</p>
<p>خاتون قیامت کو رلاؤنگ کفن میں زینب کا کلا باندھیں جلاد رس میں</p>	<p>جنت میں خبر قتل کی جب پائیگی زہرا لاشتہ پترے پہنے کو آئینگی زہرا</p>	<p>سر کو شہدار کھتے تھے تلوار کے اوپر گرتا تھا خریدار خریدار کے اوپر</p>
<p>مرثیہ جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید</p>	<p>مرثیہ جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید</p>	<p>مرثیہ جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید جس کا نام تھا خورشید</p>
<p>بخشیکا جو آقا مجھے سہائی کی خدمت کچھ خوب بجا لاؤنگا میں بھائی کی خدمت</p>	<p>پائی نہ کسی نے جو وہ تو قبریلیگی اکدل مجھے سہائی شہریلیگی</p>	<p>لاش اُسکی نہ لجا سکے شیر حرم میں روئے کو دھن آئی تھی میدان ستم میں</p>

<p>مرثیہ نشانہ کا نام خداوندی ہے اور نام کے شکر میں تھا ان شکر میں جو بچے تھے تو از صفت شکر میں ہر جا کو میں نے نوبت و نفاذ و قضا</p>	<p>مرثیہ بولا کوئی امن نہ کہیں مان قاتل شکر کی سب سے بڑی نعم میں بی بی کے لیے کہ بولا کہ جو بھی ہو یا ہو</p>	<p>مرثیہ گردن کو ہلا کر کہ شکر میں تو لاکھ موتیں یہ ناناں کی غفلت عجب اس کی بیوی سے بیاہی ہو گا اگر سب سے بیاہی ہو گا تو زبان</p>
<p>ان باجون کو میں کہتی تھی مادرِ دہن کی فردوس کو جانی ہے برات ابنِ جن کی</p>	<p>رقت ہو جیسی حرمِ شاہِ زمیں کو مان دو لہا کی رند سالہا پھانسی ہو دہن کو</p>	<p>ایسے ہی اگر ہوتے تو آتے نہ دہن سے یشیر میں نہ دوش نہ ہو جائیکہ رن سے</p>
<p>مرثیہ تو کھنکھن کرے تھا زلزلہ دان خلعتِ انعام کی تہ تیغ عقوبت پریشان کی رستی میں اور شکر سے بیات کی کرتے تھے جواہر</p>	<p>مرثیہ اگر ظلمت میں نہ گنگا گنگا اسی ظلمت میں اسے بے سواد لہوار یہ جا بجا نہیں کہ تھے بھی سب ایسا تو نہ دے تھے بھی سب</p>	<p>مرثیہ آتش میں نہ بچ کرے کارِ نیازی وہ تم سب کو کہ مہوئی تھی طرائف اسمِ جو جی زادان کی بیوی تھی مردار و علمدار میں تھی جو جی</p>
<p>باقی کوئی جزا کہ و عباس نہیں ہے اب کچھ بہن اندیشہ و سواں نہیں ہے</p>	<p>شاید ہر جدائی کی گھڑی بھائی بہن میں شہ پہنچتے ہیں زمینِ بیکس کوطن میں</p>	<p>مارا جو اسے حیدر کرار کو مارا سردار کو مارا جو علمدار کو مارا</p>
<p>مرثیہ ناگاہ ہوا شوخ و فغان روشنی صاف نہ تھی سب کے اندر جو چھپا کر سکھ نہ تھے سب سے غریب تھے سب سے بڑے</p>	<p>مرثیہ بے یقینی میں ہی گوارا بھلا کیسے فاطمہ کاٹ گیا سارا عجب اسے بھی بیاہی ہو گا ان دونوں کا فرزند ہو گا جو</p>	<p>مرثیہ بیم لکھ کر نہ کہیں وہ بولا کہ میں نے تو بیاہی ہو گا اس کو دین چھپا کر نہ کہیں وہ بولا کہ میں نے تو بیاہی ہو گا</p>
<p>اقبال سے جیسے خوشی فتح کی ہو اب اپنی تباہی کا یہ رونا ہے حرم کو</p>	<p>بھجوا لے ہیں ان دونوں کی تیرہ حرم کو اب لوٹے کا ارمان بھی رہا بیکہ حرم کو</p>	<p>اک لڑکی ہے حکم عمر کہ بیاہی ہو وہ پاؤں پہ عباس کو بیوی ہو</p>

<p>مرثیہ بہشت میں تیری آنکھوں کی چوٹی پر ہر لمحہ میری جگہ چھو کر میرے دل کی جگہ چھو کر میرے دل کی جگہ چھو کر</p>	<p>مرثیہ نہ تو میری آنکھوں کی چوٹی پر نہ تو میری آنکھوں کی چوٹی پر نہ تو میری آنکھوں کی چوٹی پر نہ تو میری آنکھوں کی چوٹی پر</p>	<p>مرثیہ نہ تو میری آنکھوں کی چوٹی پر نہ تو میری آنکھوں کی چوٹی پر نہ تو میری آنکھوں کی چوٹی پر نہ تو میری آنکھوں کی چوٹی پر</p>
<p>انڈیا بہت اوس لڑکی کو میاں سے دی ہے سقا کی اوسیکے لڑکے عباس نے لی ہے</p>	<p>بازوے حسین آٹماہ شمشیر زنی کو یا شیر خدا آتے ہیں خیر شکنی کو</p>	<p>ہر دو حال جو حضرت کی تو شمشیر علی ہے تصویر یہ عباس کی تصویر علی ہے</p>
<p>مرثیہ تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری</p>	<p>مرثیہ تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری</p>	<p>مرثیہ تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری</p>
<p>ہر دیر ہی اب شمشیر غش میں بڑی ہیں اور آخری تسلیم کو عباس کی کھڑی ہیں</p>	<p>یہ یا توں زمین پر نہیں اس نور خدا کے اٹھ اٹھ کے زمین لیتی ہی بوسے کف پیا</p>	<p>شق القم اعمر از رسول مدنی ہے ان انگلیوں میں طاقت خیر شکنی ہے</p>
<p>مرثیہ تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری</p>	<p>مرثیہ تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری</p>	<p>مرثیہ تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری تھا تھامی سانس میری</p>
<p>اگر صل علی کیا پس شیر خدا ہے یہ شیر خدا تو نہیں شمشیر خدا ہے</p>	<p>کس قہر سے ایک ایک کو لٹکا رہی ہیں کس پیاز کو ہموار کو چکار رہے ہیں</p>	<p>دامن تو ہر خالی پہ عجب جلوہ گری ہے ایمان کی دولت اسی امن میں بھری ہے</p>









<p>عجب عجب کی طرح تیرے ہونے کا دو فتنہ ہونے میں غنیمت تھی دو فتنہ کی آگ بکھڑی ہوئی اور ان کے پھولوں کی طرح</p>	<p>عجب عجب کی طرح تیرے ہونے کا دو فتنہ ہونے میں غنیمت تھی دو فتنہ کی آگ بکھڑی ہوئی اور ان کے پھولوں کی طرح</p>	<p>عجب عجب کی طرح تیرے ہونے کا دو فتنہ ہونے میں غنیمت تھی دو فتنہ کی آگ بکھڑی ہوئی اور ان کے پھولوں کی طرح</p>
<p>زمین کی رو اچھین لو شہید کے آگ پھر قتل کرو بھائی کو ہمیشہ کے آگ</p>	<p>کیا کرو فریب تے ہیں اس فوج بعین کو عباس سے کرتے ہیں یہ بظن شہ دین کو</p>	<p>ہرگز وہ روادار غم شاہ نہوگا واللہ نہو دلیگا یہ باللہ نہوگا</p>
<p>عجب عجب کی طرح تیرے ہونے کا دو فتنہ ہونے میں غنیمت تھی دو فتنہ کی آگ بکھڑی ہوئی اور ان کے پھولوں کی طرح</p>	<p>عجب عجب کی طرح تیرے ہونے کا دو فتنہ ہونے میں غنیمت تھی دو فتنہ کی آگ بکھڑی ہوئی اور ان کے پھولوں کی طرح</p>	<p>عجب عجب کی طرح تیرے ہونے کا دو فتنہ ہونے میں غنیمت تھی دو فتنہ کی آگ بکھڑی ہوئی اور ان کے پھولوں کی طرح</p>
<p>مغور بصارت سے ہم اس نور نظر ہیں تم اپنی چا جان کو دیکھو تو کہہ رہ ہیں</p>	<p>یک بیان دو قالب ہیں یہ افضال خدا یہ اس سے پھر نیگے نہ وہ شاہ شہد آ</p>	<p>پانی بھی ملیگا تو نہیں آئیگا عباس غیرت سوگا کاٹ کے مرجائیگا عباس</p>
<p>عجب عجب کی طرح تیرے ہونے کا دو فتنہ ہونے میں غنیمت تھی دو فتنہ کی آگ بکھڑی ہوئی اور ان کے پھولوں کی طرح</p>	<p>عجب عجب کی طرح تیرے ہونے کا دو فتنہ ہونے میں غنیمت تھی دو فتنہ کی آگ بکھڑی ہوئی اور ان کے پھولوں کی طرح</p>	<p>عجب عجب کی طرح تیرے ہونے کا دو فتنہ ہونے میں غنیمت تھی دو فتنہ کی آگ بکھڑی ہوئی اور ان کے پھولوں کی طرح</p>
<p>سبیت بھی ہم اب یوں گے سلطان امیر عباس دلاور سا جوان مل گیا ہم سے</p>	<p>حیدر کا پسر ہو کے نہ انصاف کریگا کیا ہاتھ بڑو رہی یہ وہ صاف کریگا</p>	<p>نہ ہوتی بدن کاری نہ کچھ سر کی خبر ہے وہ سب جدا بھی ہے اور انویہ سر ہے</p>

<p>مرثیہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ</p>	<p>مرثیہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ</p>	<p>مرثیہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ</p>
<p>جھٹھے بڑائی مرا محبوب کر لگا جو حق میں کر لگا وہ مرے خوب کر لگا</p>	<p>عجاسؔ فدا کے سر شاہ دد جہاں ہو فرزند مرآب کے سائے میں جوان ہو</p>	<p>خون شہِ مظلوم کا پیاسا یہ لعین ہے تم بات کرو اس سے غضب ہے کہ سنیں ہے</p>
<p>مرثیہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ</p>	<p>مرثیہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ</p>	<p>مرثیہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ</p>
<p>آباد ہو وہ اور سفر خسد کردن میں عجاسؔ دلاور کی بلا لیکے مروین</p>	<p>والی مرا تھے نہیں پھرنے کا بلا لون اس بات پہ کہیے تو میں قرآن اٹھا لون</p>	<p>پہلے تو دعا کرتی تھی تم بھگے گھر آؤ پر اب یہ تمنا ہے کہ گٹوا کے سر آؤ</p>
<p>مرثیہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ</p>	<p>مرثیہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ</p>	<p>مرثیہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ عجب اس کوئی عجب نہیں کہ</p>
<p>لوے میں عیان بالوئے مغوم نہ ہوگی بے پردگی زینبؓ کشتوم نہ ہوگی</p>	<p>یہ تھر لعین قاتل شاہ شہد آہ صدقے گئی دشمن سے بھلا مشورہ کیا</p>	<p>ناموس میں جانے نہ قابل ہا عیال اب شکل دکھانے کے نہ قابل ہا عیال</p>



<p>شعر کو کہ کیا باغوں میں گلستان بانی کے لیے وہ گلستان میں تو گلستان جائے گی تو گلستان میں تو گلستان میں گلستان میں تو گلستان</p>	<p>شعر پان زوہد عیال میں خضر بھائی مارا گیا عیال میں خضر بھائی خضر بھائی میں خضر بھائی خضر بھائی میں خضر بھائی</p>	<p>شعر خضر بھائی میں خضر بھائی خضر بھائی میں خضر بھائی خضر بھائی میں خضر بھائی خضر بھائی میں خضر بھائی</p>
<p>موقع تو خوشی کا ہے یہ دل و قباوی بھائی انجام ذرا رکھو تو کیا ہوتا ہے بھائی</p>	<p>عمامہ گرا تھا شہ دین کا جو زمین پر سر پہنچے تھے جو رو ملک چرخ برین پر</p>	<p>پانی کے عوض مشک جو تیر دل سے بھری ہے جون داغ جگر سینہ زخمی یہ دھری ہے</p>
<p>شعر تا کہ میرے سر پہ نہ تھی تیرا اگر تیرا نہ تھا میرا اب میرا پان جلد سے داسا داسا پان جلد سے داسا داسا</p>	<p>شعر پان جلد سے داسا داسا پان جلد سے داسا داسا پان جلد سے داسا داسا پان جلد سے داسا داسا</p>	<p>شعر پان جلد سے داسا داسا پان جلد سے داسا داسا پان جلد سے داسا داسا پان جلد سے داسا داسا</p>
<p>تیر دن کی جو بوجھار اور اور دھرتی مشکین پہ عباس کی ستر و نظر تھی</p>	<p>بھاڑا جو ہین اکڑنے گریبان پیر کو شہ نے کہا اب تھام کو بابا کی مکر کو</p>	<p>پہلے میری دامن ہو مے ٹھہ کو چھپا دو بھرا خری جہرام اجمالی کو سننا دو</p>
<p>شعر افسوس صد فسون میں غلام نالاہی با زبون ظلم کی تلو اگر تیرا نہ تھا میرا اب میرا اگر تیرا نہ تھا میرا اب میرا</p>	<p>شعر اگر تیرا نہ تھا میرا اب میرا اگر تیرا نہ تھا میرا اب میرا اگر تیرا نہ تھا میرا اب میرا اگر تیرا نہ تھا میرا اب میرا</p>	<p>شعر اگر تیرا نہ تھا میرا اب میرا اگر تیرا نہ تھا میرا اب میرا اگر تیرا نہ تھا میرا اب میرا اگر تیرا نہ تھا میرا اب میرا</p>
<p>چلائے عدو صاحب شہ کو مارا عباس کو مارا نہیں شہ کو مارا</p>	<p>بجھایا جو تھا شہ نے سقاے حرم کو ہیں شہ سے عباس کی پکار نہیں ہم کو</p>	<p>آہستہ کہا شہ میں ہی ہے شہ دین سے بولا تھا میں بے حکم تیر شہ دین سے</p>

<p>مرثیہ مرزا دیر نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو</p>
<p>میں خوب سمجھتا تھا کہ تم اہل وفا ہو اکبر کی قسم گر مجھے کچھ شک بھی ہو ہو</p>	<p>کچھ تجیہ و مرہم بھی نہ زہار کر دہی عباس کے لاسے کو فقط پیار کر دہی</p>	<p>منہ زرد تھا تن سہر تھا دل کا پتہ باقدا اور در و زبان ہا ہے چچا ہا چچا تھا</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو</p>
<p>چپ گئے کیوں بات کرو سبط نبی سے نقصیر تو بخشا حسین ابن علی سے</p>	<p>جب قید ہو یاں آتے حرم شیر خدا کے ملتی یہ معصوم بھی لاسے کی چچا کے</p>	<p>علم اور اٹھانا ہوا بھی سبط نبی کو رند سالہ بچا ماہی مجھے تیری چچی کو</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو نقصیر مومنی کیا ہو</p>
<p>کہ مٹی ہے سر بھی چلائی ہے نصہ گو دین سکینہ کو لیے آتی ہو نصہ</p>	<p>اس دم تو عجب خیمے میں کہ امیر ہے چلا ہوا عباس کا بیٹا بھی کھر ہے</p>	<p>اب تک نہیں سینے سہری مشک حد کی میں چھوڑ دوں تنہا یہاں لاش اپنی چاکی</p>

<p>دارے گئے جب زفا آپ کے بابا دہ گنج شہیدان میں آپ سے پہلے پہنچا عباس سنا کوئی نہیں کہیں تھے اشاہی نہیں کہی جاوا حسرت و دردا</p>	
<p>اب جا کے نہ گھر میں کسی عنوان رہو نگي</p>	<p>یان لاشہ عمو کی نگہ بان رہو نگي</p>
<p>ناگاہ صد لاش کے پہلو سے بیانی حاضر عہدیان فاطمہ گردن کی تانی نہیں کہ کو جا بسے شہر مظلوم کی جانی عباس تو تھا میرا ہی شہر ہر کی کہانی</p>	
<p>اس لاش سے ہرگز نہ جدا ہو نگي زہرا</p>	<p>چالیسویں تک مان کی طرح رو دیگی زہرا</p>
<p>خاموشی میرا کہ جو غلٹن ہیں بورہ کے پیر عرف کہ یا حضرت عباس آقا تو مرے آپ ہیں پھر جاؤں میں کیس نوا کہ میں شہر دین کا شہرین کلج روایس</p>	
<p>اپنی نگہ مہر سے خورشید بنا دو</p>	<p>نا چیز کو ہنچیمون کہ احسان سے بچا دو</p>

<p>۴۱ کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں شاید ہی آدم بن کر تو کو نہیں کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں</p>	<p>۴۰ کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں شاید ہی آدم بن کر تو کو نہیں کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں</p>	<p>۳۹ کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں شاید ہی آدم بن کر تو کو نہیں کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں</p>
<p>یہ جان علی بن جگر ختم رسل ہیں قبضہ میں حسین بن علی کے جنوں کا ہیں</p>	<p>رستہ ہر سدا کوہ پہ وہ گھر نہیں رکھتا نیکسہ ہے مرے فضل پہ بستر نہیں رکھتا</p>	<p>آتش لہب کمان لائے ہو کیا نام ہے صاحب خود زفتہ و ناکام ہو کیا کام ہے صاحب</p>
<p>۴۲ کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں شاید ہی آدم بن کر تو کو نہیں کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں</p>	<p>۴۱ کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں شاید ہی آدم بن کر تو کو نہیں کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں</p>	<p>۴۰ کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں شاید ہی آدم بن کر تو کو نہیں کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں</p>
<p>ذریہ جو ہو مہر تو خورشید میں ہو خورشید پہ ہو قہر تو پیوند زمین ہو</p>	<p>دل باد خدا میں تو زبان ذکر خدا میں کہ ہوش میں کہ غش میں بھی وہ کیا میں</p>	<p>وہ صالح کو میں ہے رب دوسرے کیا حکمت یہ چون میں تجھے چون چرا ہے</p>
<p>۴۳ کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں شاید ہی آدم بن کر تو کو نہیں کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں</p>	<p>۴۲ کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں شاید ہی آدم بن کر تو کو نہیں کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں</p>	<p>۴۱ کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں شاید ہی آدم بن کر تو کو نہیں کہ تو خود پروردگار عالم کو نہیں</p>
<p>دل مطہر میں اوسکا ہر سدا میرے کرم سے اڑھٹا ہے ہنم کے بنائے پر وہ ہم سے</p>	<p>جب نام خدا کا لیا آسنو کل آسے جب حق کا تصور کیا آسنو کل آسے</p>	<p>رحمان ہر نام اوسکا جہم اوسکا لقب ہے دوزخ کو جو پیدا کیا کیا اوسکا سبب ہے</p>

<p>۱۱۱          اے غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق</p>	<p>۱۱۲          اے غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق</p>	<p>۱۱۳          اے غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق</p>
<p>دورخ کو چو پدا کیا وہ نام شاف          رحمان جو کھلا تاہر دورخ کو کجھاف</p>	<p>تہدید کو پہلے ہی کھنکھن منع کیا تھا          اس طرح کے بچھانے کو کب حکم دیا تھا</p>	<p>دورخ کو چو پدا کیا وہ نام شاف          رحمان جو کھلا تاہر دورخ کو کجھاف</p>
<p>۱۱۴          اے غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق</p>	<p>۱۱۵          اے غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق</p>	<p>۱۱۶          اے غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق</p>
<p>اللہ کا جو فعل ہے بجا نہیں ہوتا          پرے لوہا ایسا کوئی بندہ نہیں ہوتا</p>	<p>سینے پہ تو بیٹھا ہوا جلا کو درکھے          گردن پہ روانِ جگر فولاد کو دیکھے</p>	<p>اللہ کا جو فعل ہے بجا نہیں ہوتا          پرے لوہا ایسا کوئی بندہ نہیں ہوتا</p>
<p>۱۱۷          اے غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق</p>	<p>۱۱۸          اے غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق</p>	<p>۱۱۹          اے غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق          غافل کیلئے کہ گاہے عاشق</p>
<p>روما گیا اور رومانی باسر نکل آیا          شمش تہہ سپر اکتونہ لیکر نکل آیا</p>	<p>سامان کرات خدا کا نظر آیا          مقتل سے شاہ شمس کا نظر آیا</p>	<p>دیکھی چو پدا تو کسی دن رہے بیہوش          مرے سر کے پر ملک جن رہے بیہوش</p>



<p>۱۰۱ فرمایا اگر آگاہ ہو آگاہ ہو آگاہ ہو نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ پس نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ</p>	<p>۱۰۲ فانی سے کہا تھو جو براں کا نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ پس نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ</p>	<p>۱۰۳ کیا مریں کی فانی فانی فانی نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ پس نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ</p>
<p>مرتا پر سپر پاپ کی کچھ ہو نہیں سکتا روشنی جگہ ہے کہ یہ اب رو نہیں سکتا</p>	<p>اک کو مرے نیزہ شمشیر سے مارا بچہ چھو نہیںے کا مرا تیر سے مارا</p>	<p>مردوں کے لیے ہاے نہ مرقہ نہ کفچہ زندہ کی سوخچہ کے تے آتش دہن ہے</p>
<p>۱۰۴ رہا ہوا پانچ سو چوبیس سو اسکے شہر تیار کر کے نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ پس نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ</p>	<p>۱۰۵ زبان کی گلیاں گھون کی عیادت زبان کی گلیاں گھون کی عیادت زبان کی گلیاں گھون کی عیادت</p>	<p>۱۰۶ وہ احمد مرسل کہ جو عجم کا شہر ہے بہادر خفہ ہے حکیم شاہ خفہ ہے بہادر خفہ ہے حکیم شاہ خفہ ہے</p>
<p>ہم ہادی کل بن یہ ہدایت کا صلہ دو تم قاطعہ کی نذر اسے پانی پلا دو</p>	<p>اب ہر یہ خوشی میری بہتر کے قلع میں ہو خاتمہ بالجہر مرا سجدہ حق میں</p>	<p>جسکا ہر لقب عوش یہ تحریر یہی ہے توریت میں جو نام ہر شہیر یہی ہے</p>
<p>۱۰۷ نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ پس نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ پس نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ</p>	<p>۱۰۸ نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ پس نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ پس نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ</p>	<p>۱۰۹ نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ پس نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ پس نہایتی زار و زلف کا عالم جاہ</p>
<p>پس ہم سے لپٹے ہی قضا کر گئے ہیں یا مین کو گلے میں رہیں اور دے دیں</p>	<p>طاقت نہ رہی ضبط کی عیش کر گیا دلش موسیٰ کو یہ اندیشہ ہوا مر گیا دلش</p>	<p>دنیا میں نہ الیہ شہد ہوئی دلش تاج شہر انھیں شاہ دگر آویں دلش</p>



<p>میں نے اپنے ہر صدمہ سے بچ کر          اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر</p>	<p>میں نے اپنے ہر صدمہ سے بچ کر          اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر</p>	<p>میں نے اپنے ہر صدمہ سے بچ کر          اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر</p>
<p>معلوم کوچین میں ترسائیے حضرت          دیدار سکینہ شہود کھا جائیے حضرت</p>	<p>جلانی سکینہ مرے بکین بد رائے          شہود کے کہ ہاں ملنے کو نور نظر آئے</p>	<p>سوئے اُسے سب کے پھر سراہات          فرمایا کہ اب تم ہو سزاواراہات</p>
<p>میں نے اپنے ہر صدمہ سے بچ کر          اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر</p>	<p>میں نے اپنے ہر صدمہ سے بچ کر          اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر</p>	<p>میں نے اپنے ہر صدمہ سے بچ کر          اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر</p>
<p>جنت کو نہ بے اذن تری جاؤ گزینے          اب نصرت آخر کے لیے آؤ گزینے</p>	<p>حضرت نے کہا وہ لب کو تر گئے بیٹا          بس ایک مہین جیتے ہیں سب مر گئے بیٹا</p>	<p>حق سے میں کسی وقت نہ آنا مری بیٹا          حیدر کی جلالت نہ دکھانا مری بیٹا</p>
<p>میں نے اپنے ہر صدمہ سے بچ کر          اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر</p>	<p>میں نے اپنے ہر صدمہ سے بچ کر          اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر</p>	<p>میں نے اپنے ہر صدمہ سے بچ کر          اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر          درد کو اپنے ہر غم کو اپنے ہر</p>
<p>اللہ بچائے تمہیں پیدا و گردن سے          اندام تمہارے نہ جلا ہو دین سرون سے</p>	<p>باپا میں تمہیں سچا دیتی ہوں خدا کے          پہونچا دو مجھے پاس براور کے چچا کے</p>	<p>دیکھنے کے حضور ایسی کوئی بات نہ ہوگی          روح آپ کی بیمار کے کیا سات نہ ہوگی</p>



<p>۴۴ بانی زندلا اسکاتہ شکستہ گدگد مظلم و ظلم و ستم و جور و ستم برابر جی و برتری و جبر و جور برابر جی و برتری و جبر و جور</p>	<p>۴۵ بانی زندلا اسکاتہ شکستہ گدگد مظلم و ظلم و ستم و جور و ستم برابر جی و برتری و جبر و جور برابر جی و برتری و جبر و جور</p>	<p>۴۶ بانی زندلا اسکاتہ شکستہ گدگد مظلم و ظلم و ستم و جور و ستم برابر جی و برتری و جبر و جور برابر جی و برتری و جبر و جور</p>
<p>مظلم و ظلم و ستم و جور و ستم سید کا مسافر کارولانا نہیں اچھا</p>	<p>نقادوں کی غل اور سناٹوں کے نشان ہیں اور بعد نشانوں کے سچ پوش جوان ہیں</p>	<p>شان انکی نہیں ملتی ہو طرز بشری سے کیا اسکا عجب ہو میں جو یہ جن پری سے</p>
<p>۴۷ بانی زندلا اسکاتہ شکستہ گدگد مظلم و ظلم و ستم و جور و ستم برابر جی و برتری و جبر و جور برابر جی و برتری و جبر و جور</p>	<p>۴۸ بانی زندلا اسکاتہ شکستہ گدگد مظلم و ظلم و ستم و جور و ستم برابر جی و برتری و جبر و جور برابر جی و برتری و جبر و جور</p>	<p>۴۹ بانی زندلا اسکاتہ شکستہ گدگد مظلم و ظلم و ستم و جور و ستم برابر جی و برتری و جبر و جور برابر جی و برتری و جبر و جور</p>
<p>بستی میں کسی سے نہ ملاقات کرونگا جنگل میں بس رہی میں اوقات کرونگا</p>	<p>یان لاکھوں کے ترغے میں مرا جھان پو لوگو اور ہر ملک اور یہ فوج آئی ہو لوگو</p>	<p>روئے میں یہ کو اڑھتی اس اہل فاک زندہ ہیں کہ حلت ہوئی شاہ تہد کی</p>
<p>۵۰ بانی زندلا اسکاتہ شکستہ گدگد مظلم و ظلم و ستم و جور و ستم برابر جی و برتری و جبر و جور برابر جی و برتری و جبر و جور</p>	<p>۵۱ بانی زندلا اسکاتہ شکستہ گدگد مظلم و ظلم و ستم و جور و ستم برابر جی و برتری و جبر و جور برابر جی و برتری و جبر و جور</p>	<p>۵۲ بانی زندلا اسکاتہ شکستہ گدگد مظلم و ظلم و ستم و جور و ستم برابر جی و برتری و جبر و جور برابر جی و برتری و جبر و جور</p>
<p>اگر تباہی شام کی دشوار ہے تم کو اب بعیت عالم بھی سراوار ہو تم کو</p>	<p>مانگو یہ دعا خیر ہو فرزند نبی کی انکی ہوشیاری اور ظفر ابن علی کی</p>	<p>واجب ہے سزا انکے یو بے ادبی کی کافر ہیں کہ کہنے کو امت میں نبی کی</p>

<p>عظم دلا کھنے کی خاطر دلا نہیں انصاف سے نہ کھانے کو کھانے کو</p>	<p>عظم پان پان پان پان پان پان پان پان پان پان پان پان پان پان</p>	<p>عظم پان پان پان پان پان پان پان پان پان پان پان پان پان پان</p>
<p>اچھے میں جھاکے لیے تعلیم کے بدلے سراکے کو جھٹکے میں تسلیم کے بدلے</p>	<p>اس بن میں یورش آج مسافر پیکار دوہر میں سب باغ مر لوٹ لیا ہے</p>	<p>جب آپ چلے جائیگے گلزارم کو یان پرست میں پھلایا گلزارم کو</p>
<p>عظم اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں</p>	<p>عظم اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں</p>	<p>عظم اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں</p>
<p>یان آ کے جو دکھا تو عجب حال ہوا ہے ساراج میں قاطعہ پامال ہوا ہے</p>	<p>وہ رشک فرج کے طبع میں سنان ہے اٹھارہ برس کامر از زند جوان ہے</p>	<p>دو حکم مجھے واسطہ دیتا ہوں علم کے ان سب کو بٹھاؤں میں روضہ بی بی کے</p>
<p>عظم اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں</p>	<p>عظم اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں</p>	<p>عظم اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں اس وقت میں</p>
<p>سب مر گئے جیسے سحر الیسیہ زعفر مرنے میں ہمارے نہیں پھر دیر ہے زعفر</p>	<p>پر تجھے یہ فرمائش تباہ شدہ ہے رومارے علم میں کو تواب اسکا بڑا ہے</p>	<p>عابد کو دینے میں جو داخل تو کر گیا چلم کو تجھے قبر میں پھر کون دھر گیا</p>

<p>حکم مردم کو حکم دیا کہ تم میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو</p>	<p>حکم وہ بولا اسی کو میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو</p>	<p>حکم میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو</p>
<p>زیر کار کا لپکنا اس وقت میں پڑ گیا ختر میں خلیج خشن است میں پڑ گیا</p>	<p>گر حکم ہو تو مگر وہ آج بیا ہو آنکھوں نے نہ دیکھا ہونہ کا لونگ شاہ ہو</p>	<p>بت کو مبعود سے باہر کیے بنے جبریل کے بھی قطع کی پرکے بنے</p>
<p>حکم میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو</p>	<p>حکم میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو</p>	<p>حکم میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو</p>
<p>شہ بولے یہ جانز بھی علول کر گئے جنات کو انسان کے مقابل کر گئے</p>	<p>اک دامن چاہوں تو نہ ہستی نہ قضا ہو جزوات خدا اور ہے جو چھو وہ فنا ہو</p>	<p>فرعون یہ موٹنی کو عصا دیے نظر دی اور قتل کے پہلے سی سیا کو خبر دی</p>
<p>حکم میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو</p>	<p>حکم میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو</p>	<p>حکم میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو میرا حکم مانو اور میری بات مانو</p>
<p>سردی کے شہر یک شہدا ہو گئے مولا ہم پاسے مبارک پہ فدا ہو گئے مولا</p>	<p>ہم فضل خدا سے بنی آدم یہ ہیں غائب کیسے بنی آدم کہ دو عالم یہ ہیں غائب</p>	<p>جو حکم تجھ دے وہ کالاؤں میں آقا اپنی پوئے نر سے نے آؤں میں آقا</p>

<p>مرتبہ جانی ہی بانی کی بھون بھون پہاڑ پر فکریہ رخت کی خار وہ بو لاکر سے تکیہ لاکر سے تکیہ لاکر</p>	<p>مرتبہ نہیں غلطی جو تیرا کی تیرا نہاں ہو کل گشت طواری کی تیرا نہاں ہو تیرا کہ مہجانی تیرا نہاں ہو تیرا کی موت جو تیرا کی تیرا</p>	<p>مرتبہ کے گریں کیجے نہ وہ منہ نظر آیا کے اڑیں درگشت منہ نظر آیا جس جھٹ کو کیا ستارہ افشہ نظر آیا اوجھو جو بولی آگونی نہ نظر آیا</p>
<p>مشتاق ہیں جن حملہ شاہ دجہان کے جوہر انھیں دھلائیے تیغ دوزبان کے</p>	<p>ہر فرق ہمایوں پہ تو دستار پی کی زیب بکر پاک ہے توار علی کی</p>	<p>جلاو فلک بھاگ گیا بام فلک سے الامن تھا جاری دہن حور و ملک سے</p>
<p>مرتبہ وہ غم نہ کی غرض غم نہ کی غرض دیکھا دیکھا غم نہ کی غرض جلاو غم نہ کی غرض غم نہ کی غرض جلاو غم نہ کی غرض غم نہ کی غرض</p>	<p>مرتبہ تیرا</p>	<p>مرتبہ تیرا</p>
<p>ہر صبر تو ظاہر سے قدرت بھی دکھا دو تیغ اسد اللہ کی ضربت بھی دکھا دو</p>	<p>بولام ملک الموت کسے امن و امان ہے نہ میں ہوں نہ لشکر نہ زمین نہ زمان ہے</p>	<p>ڈر کر کبھی انتہاں کبھی خیران ہو انور شید تمشیر و سپر لیکے گریزان ہو انور شید</p>
<p>مرتبہ تیرا</p>	<p>مرتبہ تیرا</p>	<p>مرتبہ تیرا</p>
<p>قبضہ پہ پڑا ہاتھ ولی ابن ولی کا جبریل سبق پڑھ لے نا ولی کا</p>	<p>اگر نوک پہ لے آئی محقی سینے سے جگر کو اگر پیش نظر کاٹتی تھی تار نظر کو</p>	<p>تھے جوہر تمشیر علی دست تھپان چسپیدہ تھوڑے کٹی طرح نقد تھپان</p>



<p>مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر</p>
<p>باندھے ہوئے تھیں کی زرہ لاکھ کرہ سے بن بنکے دھواں لگا دہ سوراخ زرہ سے</p>	<p>فاتے میں یہ بہت یہ لڑائی نہیں دیکھی یہ تیغ یہ برش یہ صفائی نہیں دیکھی</p>	<p>شہید کے رونے کے لیے آئی ہوں زینت ہمراہ ترکے باپ کو بھی لائی ہوں زینت</p>
<p>مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر</p>
<p>گردش کہوں حلقوں کی کہ جنش میں گروہ کی پلکین نہ پھٹیں پر آنکھ جھپکتی تھو زرہ کی</p>	<p>سرپٹ کے زعفرانے تولی راہ وطن کی یاں ضعف تر سدا آنکھیں ہوئیں شاہ زمرہ کی</p>	<p>لکھائی کہ نیرہ جو لگا ایک شقی کا گھوڑیے گرافاک پہ فرزند بی بی کا</p>
<p>مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر</p>
<p>گر می ہو بہت بیاس ٹرہ جائے تھاری طاقت ہو کسان لاش نہ چرہ جائے تھاری</p>	<p>امت کی سفارش کو جو وہ آئین خدو اب ترک لایے جو لڑوں امت جدو</p>	<p>وہ تیر نہ تھا شہ کو پیام اجل آیا کھینچا جاتا شہ نے کلجہ لکل آیا</p>

مجلس  
قوت نہ رہی غفلت گشت گریز  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں

مجلس  
میں غفلت مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں

مجلس  
میں غفلت مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں

گوسا رہ تھی پر طبعیت کو کل آئی  
سرسپٹ کے نیچے سے کھلے سرکل آئی

گھرا کے چلی آئی ہوں بلو سن گھری  
بھیا میں کوئی اور نہیں بن علی ہوں

گھرا کے چلی آئی ہوں بلو سن گھری  
بھیا میں کوئی اور نہیں بن علی ہوں

مجلس  
دور سے مل گیا وہ گردن کی  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں

مجلس  
میں غفلت مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں

مجلس  
میں غفلت مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں

کچھ خون نہ کھا یا شہر اہل خفا سے  
بیس فوٹر کے لٹی وہ شہر ہر دوسرے

برباد مری عزت و حرمت ہوئی زمینیت  
مرتب ہوئے اعدا سوجالت ہوئی زمینیت

برباد مری عزت و حرمت ہوئی زمینیت  
مرتب ہوئے اعدا سوجالت ہوئی زمینیت

مجلس  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں

مجلس  
میں غفلت مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں

مجلس  
میں غفلت مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں  
نہیں نہ کیس کی مری فوجیں

بیہوش از غرت یہ تجھے خوف بڑے ہیں  
آتلواروں کو بھیجے ہوئے جلا دھڑوں ہیں

زینب کو صدا آئی یہ زہرا ہونی کی  
لازم ہے تجھے صبر کرینی ہے علی کی

ظالم نے دبیر آہ پڑی بے ادبی کی  
کی لاش بھی پامال حسین ابن علی کی

<p>مرثیہ مرزا دیر اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے</p>
<p>پروانے ہیں جنہاں کے گرد کے چرخ ہیں تازہ خدائات کی سرین یہ دل غم میں</p>	<p>این آبیدہ آبرو سے روز محشر است پشتے کز اشک تر بود کو رہتر است</p>	<p>اس ایک نیک کار کے لاکھوں ثواب ہیں اگر ایک یہ نہیں تو وہ تو بھی خراب ہیں</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے</p>
<p>اس لشکر ہزار طرح کا فتوح ہے عصیان کے غرق کرنے کو طوفان نوح ہے</p>	<p>است یہ بھی اکھیں کے بہت مہربان ہو امید ا رہوں سب اسکا بیان ہو</p>	<p>اے مذاکرہ شوگ شہ شہرین کا تا تم ہمارے شاہ شہیدان حسین کا</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے اس غم میں کیا آستانہ ہے</p>
<p>یہ بچے نہ لعل اس گہرے مثال کو موتی یہی پسند ہیں زہر کے لال کو</p>	<p>یہ بولے تجھ کارنسان ز شکار ہے گردار آنکے کیا ہیں کہ خوش کو کار ہے</p>	<p>جو یہ عمل کر نیگے وہ سب رنگارین حبیب میں زیر سایہ پروردگار ہیں</p>

<p>مرثیہ تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی</p>	<p>مرثیہ اور زار زار دے کر گری کی گری اور زار زار دے کر گری کی گری اور زار زار دے کر گری کی گری اور زار زار دے کر گری کی گری</p>	<p>مرثیہ تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی</p>
<p>بیکس حسین سا کوئی زیر فلک نہیں جس کا لہو داد خواہ کوئی اب تلک نہیں</p>	<p>صدقہ جناب فاطمہ کے نور عین کا لکھ سو گوار بھی مجھے اپنے حسین کا</p>	<p>موسیٰ ہماری راہ میں یہ فتنہ کیسے ناجی بن لیں وہ لوگ کہ جو انکو دیکھتے</p>
<p>مرثیہ تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی</p>	<p>مرثیہ تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی</p>	<p>مرثیہ تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی</p>
<p>خیر النساء کی آہ سے کیا عرش بل چکا کیا خون بہا حسین کا زہر کوئل چکا</p>	<p>عیش ابد صدمہ اسی شور و شین کا قربان میں یہ بے ہوش صدق حسین کا</p>	<p>منکر جو اس قواب کا اور اس عز کا ہے نے دوست مصطفیٰ کا زندہ خدا کا ہے</p>
<p>مرثیہ تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی</p>	<p>مرثیہ تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی</p>	<p>مرثیہ تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی تو کی اس طرح کی فتنہ بانی</p>
<p>بودن کا نام لیکے عدد و سادہ ہوئے تھے بابا کا شہر بھی دوتا تھا اور ہم بھی آئے تھے</p>	<p>میں صدقے میرے لال کے سبیل میں صاحب حسین اور صاحب یہ لوگ ہیں</p>	<p>بخشش کا خاتمہ ہے عنایت کا خاتمہ بس اس عمل پہ مری رحمت کا خاتمہ</p>

<p>۴۱۵ کھنکھنی پتلیوں کی دھندلک کشت پر شمع روغن خفاص کی نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی نیربہرین جو کانون کی اوقوہ کی</p>	<p>۴۱۶ آنا تہا نرید کا دروازہ شکار ہا فخر قہر خیر اللہ نام کی نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی نیربہرین جو کانون کی اوقوہ کی</p>	<p>۴۱۷ نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی نیربہرین جو کانون کی اوقوہ کی نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی نیربہرین جو کانون کی اوقوہ کی</p>
<p>جبریل کی خوزاویاں شریف لاتی ہیں شکلا شکی بیٹیاں بندی میں آتی ہیں</p>	<p>ایوان میں بھی رقص کا سامان تمام تھا پراختار عسرت حیرت حیرت تمام تھا</p>	<p>طاقت بدن کی گھٹ گئی اور ضعف بڑھ گیا اُترے جو بے سہارا تو دم سب کا چڑھ گیا</p>
<p>۴۱۸ جو کانون کی اوقوہ کی نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی نیربہرین جو کانون کی اوقوہ کی نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی</p>	<p>۴۱۹ جو کانون کی اوقوہ کی نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی نیربہرین جو کانون کی اوقوہ کی نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی</p>	<p>۴۲۰ جو کانون کی اوقوہ کی نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی نیربہرین جو کانون کی اوقوہ کی نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی</p>
<p>فردوس میں بندنی کی یہ آہ ہے کیا ہے حسین کے مری کشتی تباہ ہے</p>	<p>جبکہ کہ آسمان خدانے بنائے ہیں آل رسول آج ہی بند میں آئے ہیں</p>	<p>منظور ہے کہ روح علی پھر ملول ہو جمع میں رو بکاری آل رسول ہو</p>
<p>۴۲۱ نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی نیربہرین جو کانون کی اوقوہ کی نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی نیربہرین جو کانون کی اوقوہ کی</p>	<p>۴۲۲ نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی نیربہرین جو کانون کی اوقوہ کی نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی نیربہرین جو کانون کی اوقوہ کی</p>	<p>۴۲۳ نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی نیربہرین جو کانون کی اوقوہ کی نیربہرین قہر خیر اللہ نام کی نیربہرین جو کانون کی اوقوہ کی</p>
<p>لوگو خبر کرو کوئی نانا رسول کو بلوے میں شمر لایا ہے بنت بتول کو</p>	<p>اسکی ولایتیں عرش کو ہنسنے ملا دیا گھر جنت کا خاک میں بالکل ملا دیا</p>	<p>حاضر ہیں لے چلو ہیں مگر ابوے چلو سر پر نہیں حسین بھجان چاہو چلو</p>

حکم  
حاکم کا سامنا کر کے رو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر

حکم  
حاکم کا سامنا کر کے رو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر

حکم  
حاکم کا سامنا کر کے رو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر

سید انیوں کی کچھ تو مدارات جا ہے  
چار بجائے ہدیہ و سوغات جا ہے

مردہ نہ سمجھو زندہ یہ حیدر کے پیارین  
مختار ہم نہیں یہ مالک ہمارے گاہین

اکل یہ ہے کہ پردہ نہیں اور گھٹنیں  
اب دربد میں پھرتی ہوں تمکو نہیں

حکم  
حاکم کا سامنا کر کے رو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر

حکم  
حاکم کا سامنا کر کے رو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر

حکم  
حاکم کا سامنا کر کے رو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر

پوشیدہ دار توں کے لیے جس میں تو ہے  
خسروں پہ خاک اور گلاز میں تو ہے

جاؤں نہ جاؤں سید و بچا کہ کروں  
اب سامنا یزید کا ہے آہ کیا کروں

پر ہاتھ جوڑتی ہوں مراد نہ توڑیو  
آزردہ ہو کے خواب میں آنا نہ چھوڑیو

حکم  
حاکم کا سامنا کر کے رو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر

حکم  
حاکم کا سامنا کر کے رو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر

حکم  
حاکم کا سامنا کر کے رو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر  
کے سامنے کھڑے ہو کر

منظور ہے تحقیق کہ سر نہ بردا نہ ہو  
سر نہ ہی جیسے ہم اچھا تھا نہ ہو

اسم جو سر کھلے سر دربار جاوگی  
ہست کے جھوٹے کو خوشتر میں آوگی

گردن مٹی تھے یحیٰ کی شانے کپڑوں کے  
اٹھے ہوئے تھے یا زون زمین پر صفیوں کے

<p>۴۴ اے تھیں اور وہ یوں کہ نہایت سے بڑھتا ہوا عالم اور سب سے بڑھ کر</p>	<p>۴۵ میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میں نے حاجت کی اور</p>	<p>۴۶ میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میں نے حاجت کی اور</p>
<p>جو پوچھتا تھا تو نے مارا امام کو بسیا ختمہ تھا کہ تھامو ن سلام کو</p>	<p>اگے تری عطا کے یہ کیا احتیاج ہو دریا میں تری مراد مقصود آج ہے</p>	<p>سیر پر چار ہے نہ امام امام ہے اسکی گنہگار ہے کو دنیا میں ہم رہے</p>
<p>۴۷ میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میں نے حاجت کی اور</p>	<p>۴۸ میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میں نے حاجت کی اور</p>	<p>۴۹ میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میں نے حاجت کی اور</p>
<p>یہ درہ گو شوارہ عرش اک کا اگلہ ستہ ہے یہ باغ رسالت نپاہ کا</p>	<p>کھرا گئی سکنہ جگر تھر تھر اگیا اوطشت میں جھینک کا سر تھر تھر اگیا</p>	<p>لہو درم کر نام نے تھر تھر اگیا راضی نہو نام مرے لوڈی نہاے پر</p>
<p>۵۰ میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میں نے حاجت کی اور</p>	<p>۵۱ میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میں نے حاجت کی اور</p>	<p>۵۲ میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میں نے حاجت کی اور</p>
<p>لا کر جو فوج نے تجھے دشمن کا سردیا ہر تیغ زن کو تو نے سپر بھر کے زردیا</p>	<p>سدا سنان جھینکے دم کے گھرانے کھلاؤنگی میں آج ہی لوڈی زمانے میں</p>	<p>برہم ہوا شقی کہ نہ جنت سوا کرو دیدون ابھی میں چھین کے اسکو تو کیا کرو</p>

<p>۴۲۱</p> <p>ایں باریک اور چنی چنی شے میں باجا کے سر سے کھینچنے کی دھابا بھر</p> <p>۴۲۲</p> <p>ایں غریب مفلس کے ازل و اداش حرم باجا کے سر سے کھینچ کر لبون پہ چھ لیر دھرم</p>	<p>۴۲۳</p> <p>اگر وہ سرزد ہو کر یہ بلی وہ ناتوان بابا چچا کا سوکھ بھابھ لینا کسان</p> <p>۴۲۴</p> <p>کرتا بھٹیا میں بد بولگی مقلد کے در بیان گنہگار کی کفن میں مظلوم بابا جان</p>	<p>۴۲۵</p> <p>نہیں ٹھیک ٹھیک کر کیا شامیخ انبالال کھنے لگا نہ بیٹے وہ اور لبون قصال</p> <p>۴۲۶</p> <p>ازل ہو بھٹیا علی علی قوت و ارجال انہی چنی چنی آل کا تو نے کیا یہ حال</p>
<p>۴۲۷</p> <p>دیکھا جو بنت شاہ شہیلک کو بچا اس سائل ہوا تھا جو یہ کہا اے اے کے پاس</p> <p>۴۲۸</p> <p>اگر یہ نصیب دے پورا اتنی نوا و اداں مرتا تا اٹھیلے پہنچو نیا لباس</p>	<p>۴۲۹</p> <p>ازینٹیک بکری دو سو پوائی موزے خبر چوٹی ہے اس خباب کی یہ وقتہ کاجر</p> <p>۴۳۰</p> <p>وٹدی تھی تھکی بنت سلیمان نامور ذلت کا یہ سلیب کج کہ سر پر نہیں پور</p>	<p>۴۳۱</p> <p>خفا شقیہ الیوم کے اس کلام سے زندان میں مرم گئے دربار عام سے</p> <p>۴۳۲</p> <p>نہیں کہ وہ غرض یہ کہ تو رام سے خوار کی می جی جی رہا یہ انا م سے</p>
<p>۴۳۳</p> <p>طاعت میں میری ہونہ گھر یا دیکھو بچوں سے میرے کھیل کے دل شاد دیکھو</p>	<p>۴۳۴</p> <p>بس بس کہ روح فاطمہ کو شور و خوں ہے تو یہ تو کر یہ نور نگاہ حسین ہے</p>	<p>۴۳۵</p> <p>نے جب سلطنت نہ ریاست عطا کرے ہر دم و لا شاہ ولایت عطا کرے</p>



<p>مرثیہ مطلع شمس و مطلع لا ریب فی باعث نظر خج کج و کج و کج و کج مغنیین</p>	<p>مرثیہ مطلع شمس و مطلع لا ریب فی باعث نظر خج کج و کج و کج و کج مغنیین</p>	<p>مرثیہ مطلع شمس و مطلع لا ریب فی باعث نظر خج کج و کج و کج و کج مغنیین</p>
<p>لب مصحف ناطق پر چین لوح حقیر ہے رخ شرع کا مطلع ہو تو قد صریح ہے</p>	<p>ظاہر میں تو کاغذ کا ورق زیر قلم ہے پر مرثیہ لوح دل ز مہر اپر رقم ہے</p>	<p>موجود بہت درہم و دنیا رہنم ہیں دنیا فقط چار ہزار ارشدین ہیں</p>
<p>مرثیہ مطلع شمس و مطلع لا ریب فی باعث نظر خج کج و کج و کج و کج مغنیین</p>	<p>مرثیہ مطلع شمس و مطلع لا ریب فی باعث نظر خج کج و کج و کج و کج مغنیین</p>	<p>مرثیہ مطلع شمس و مطلع لا ریب فی باعث نظر خج کج و کج و کج و کج مغنیین</p>
<p>بسم اللہ زیبا ہے وہ دیوان عطا کو نسخہ ہے شفاعت کا مرقع ان خطا کو</p>	<p>بیرتبہ مظلوم حسین ابن علی ہے مداح کا مداح خدا سے ازلی ہے</p>	<p>دنیا بھی تجھے اُسے تحسین کے گز بھی ہریت کے بدلے دیا فرہوس میں بھی</p>
<p>مرثیہ مطلع شمس و مطلع لا ریب فی باعث نظر خج کج و کج و کج و کج مغنیین</p>	<p>مرثیہ مطلع شمس و مطلع لا ریب فی باعث نظر خج کج و کج و کج و کج مغنیین</p>	<p>مرثیہ مطلع شمس و مطلع لا ریب فی باعث نظر خج کج و کج و کج و کج مغنیین</p>
<p>اک بیت کے جو کثرے شہ دین میں دو بیت غرض بیت کے اے اہل دین میں</p>	<p>تحسین میں گہر زکریا شہ زبانی کو دندان می طرح میروا دنی کو دہان کو</p>	<p>تخت جہوں تو غنوجھے کج جہانی پر شہر میں جو چاہو سو بچھائی</p>

<p>۱۰ اس غور و جستجو میں بھی اگرچہ نہایت سے سنی اور محنت سے فراموش مان کر کے صبر سے ترقی و ترقی میں اسد پر بھی جو کچھ آگاہ و برزخانی</p>	<p>۱۱ گو یا لب شیریں ہیں بہ از قند تھارے سو جہنما ہونگے یہ لب بند تھارے کرو یہ بیاہر ایسا بھی آگاہ و برزخانی</p>	<p>۱۲ روشن یہ مرا حال ہے ہر شاہ و گدا پر فاقہ پر شفاعت ہو تو کل ہے خدا پر گو یا لب شیریں ہیں بہ از قند تھارے</p>
<p>۱۳ کیا عارفی تھی امام شریعت وہابی شہادت کے لئے تھی جو جہنم کی آگ میں کیا آگاہ و برزخانی</p>	<p>۱۴ بان اور سے بہت درختیں آگاہ و برزخانی میں سے کہ عید و نماز میں پرین تو وہ کیسے ہیں آگاہ و برزخانی</p>	<p>۱۵ اک فرمان کرم لاکھوں ہی فتنہ ہونولا یان حوصلہ و حرص ہوس تنگ ہونولا کیا عارفی تھی امام شریعت</p>
<p>۱۶ کیا عارفی تھی امام شریعت وہابی شہادت کے لئے تھی جو جہنم کی آگ میں کیا آگاہ و برزخانی</p>	<p>۱۷ جس لب سیرت کی عاتق ہو لب کو کھولے گا عود و جوت اکن اسی لب کو کرو یہ بیاہر ایسا بھی آگاہ و برزخانی</p>	<p>۱۸ ہر کاسہ سا مثل چرخ برین ہو اسمین بھی نہ گزلیں فیض شہین ہو کیا عارفی تھی امام شریعت</p>
<p>۱۹ کستہ کھربت خالق تقدیر ہے پیارا بعد اسکے جو پیارا ہے تو چہ پیر ہے پیارا جو جہنم کی آگ میں کیا آگاہ و برزخانی</p>	<p>۲۰ جس لب سیرت کی عاتق ہو لب کو کھولے گا عود و جوت اکن اسی لب کو کرو یہ بیاہر ایسا بھی آگاہ و برزخانی</p>	<p>۲۱ ہر کاسہ سا مثل چرخ برین ہو اسمین بھی نہ گزلیں فیض شہین ہو کیا عارفی تھی امام شریعت</p>

<p>۴۴۴          کس ذریعہ خطیبین غفرانین          اک عظمیٰ موقوت کی محبوب خدا ہے          اور وعظ بھی موقوت کی محبوب خدا ہے</p>	<p>۴۴۵          سلمان خلیل کے لڑکے والے تھے          اور یہی تھے کہ وہ اپنے بچوں کو          تعلیم دیتے تھے</p>	<p>۴۴۶          انصاف اور غور کر دو موقوفہ          وہ طفل ہم دار ہے جس کا تعلق          راضی ہو سکے وہ ہے پیچھے نہ چاہے          استاد و مصلحت سفارش کی</p>
<p>۴۴۷          آغاز کیا گریہ رسول و دوسرائے          اور وعظ بھی موقوت کی محبوب خدا ہے</p>	<p>۴۴۸          حضرت نے کہا چین ملا شکر خدا ہے          پر آہ یہ کس بچے کی پر درد خدا ہے</p>	<p>۴۴۹          منشیہ سے امت نے مگر کیا کیا نہیں          اک منشیہ کو رو دیا یا غم مفاہم و دوشین</p>
<p>۴۵۰          چاہا کہ سب سے بڑا ہو          دنیا کی جانی جانے تو فنا نہیں کیا          اور یہی تھے کہ وہ اپنے بچوں کو          تعلیم دیتے تھے</p>	<p>۴۵۱          بولا کوئی اک مدد نہ دیکھ بھیندا          ان طفل متعلقات کو غصے میں پرند          حضرت نے مسلم کو مع طفل کیا یاد          حاضر ہوا وہ توجہ سے کیا یاد</p>	<p>۴۵۲          انصاف اور غور کر دو بار خدا را          طفل حسین اب محمد کا تھا پیارا          تھا جبکہ ہم دار کا زمانہ گوارا          امت نے رو دیا یا غم مفاہم و دوشین</p>
<p>۴۵۳          جب تک خبر آئیگی بتیاب رہو نگا          اب ہوش بجا ہو گا تو میں وعظ کرونگا</p>	<p>۴۵۴          گر لو آملہ واس طفل کو تو بے ادبی ہے          یعنی یہ ہم آوار حسین ابن علی ہے</p>	<p>۴۵۵          لکھا ہر کسب اکبر و عباس ہوے          منشیہ سے روئے تھے کہ نبوش ہوے</p>
<p>۴۵۶          کوئی دیکھ کر اس میں کچھ نہ دیکھتا          وہ تھے کہ وہ اپنے بچوں کو          تعلیم دیتے تھے</p>	<p>۴۵۷          آواز ہر کسب کی آواز          غم میں تھے کہ وہ اپنے بچوں کو          تعلیم دیتے تھے</p>	<p>۴۵۸          اور اس کے کسب ہو گا کہ جو بچوں کو          تعلیم دیتے تھے</p>
<p>۴۵۹          کہنا ترے بابا کو قلع ہوتا ہے زہرا          یہ وہ نہیں قوا ہے تیری روتا ہر زہرا</p>	<p>۴۶۰          منشیہ کی خاطر سے خدا حافظ دیکھا          میں آج دعا مانگوں گا علم اسکو ملیگا</p>	<p>۴۶۱          آواز نکلتی تھی نہ مولا کے دہن سے          بچائی نہ جاتی تھی صد اشہب کی ہن سے</p>

<p>بہارِ نقاش غنیمتِ کمال یونہی تیارِ شاہ کے احوال جس پر بادِ بخت شفا بخش جس پر دمِ حرم خجستہ</p>	<p>۴۱ چار دنِ سببِ تخیلِ کمال نقارہ طبلِ دینِ کونِ شان گھرِ مودتِ دوزخِ دہقان گرا باغِ شکر کی سویرِ دان</p>	<p>۴۰ عاشقِ کمالِ کمالِ کمال بہارِ کمالِ کمالِ کمال بہارِ کمالِ کمالِ کمال بہارِ کمالِ کمالِ کمال</p>
<p>بچنے لگے نقارے نزولِ شہِ دین کے تھے تختِ سلیمان سے سوارِ تہِ زین کے</p>	<p>۴۲ عشرے کو دمِ غصہ فقط لکڑ غصہ تھا نے طبلِ نہ نقارہ نہ لشکر نہ علم تھا</p>	<p>عاشق تھا علمدار جو فرزندِ نبی پر سایہ کیے آتا تھا حسین ابن علی پر</p>
<p>۴۳ وہ کوئی کس کوئی کس کوئی ادبِ کمالِ کمالِ کمال تقاریر کا کمالِ کمال اروازِ دین کا کمالِ کمال</p>	<p>۴۴ نہایتِ کمالِ کمالِ کمال اروازِ کمالِ کمالِ کمال اروازِ کمالِ کمالِ کمال اروازِ کمالِ کمالِ کمال</p>	<p>۴۵ بہارِ کمالِ کمالِ کمال بہارِ کمالِ کمالِ کمال بہارِ کمالِ کمالِ کمال بہارِ کمالِ کمالِ کمال</p>
<p>پرچو کے ہاتھوں سے وہ سب سنیہ زنان تھے یعنی ابنِ حسین آج کمان آگے کمان</p>	<p>۴۶ سردار بھی مظلوم علمدار بھی مظلوم اسوار بھی مظلوم تھے رہوار بھی مظلوم</p>	<p>عاشورہ اقلیمِ شہادت ہو مبارک اور حشر کو امت کی شفاعت ہو مبارک</p>
<p>۴۷ کشتانِ دوزخِ دین کا گردِ ناز کشتانِ دوزخِ دین کا گردِ ناز کشتانِ دوزخِ دین کا گردِ ناز کشتانِ دوزخِ دین کا گردِ ناز</p>	<p>۴۸ کشتانِ دوزخِ دین کا گردِ ناز کشتانِ دوزخِ دین کا گردِ ناز کشتانِ دوزخِ دین کا گردِ ناز کشتانِ دوزخِ دین کا گردِ ناز</p>	<p>۴۹ کشتانِ دوزخِ دین کا گردِ ناز کشتانِ دوزخِ دین کا گردِ ناز کشتانِ دوزخِ دین کا گردِ ناز کشتانِ دوزخِ دین کا گردِ ناز</p>
<p>تھی فوجِ حسینی سے عیانِ اوجِ حسینی قربانِ جلوسِ وحشم و فوجِ حسینی</p>	<p>۵۰ تھا نورِ تو اک سنِ بنِ کم و بیش اگر تھے شہید تو فوراً شہید تھے اور سب وہ تھے</p>	<p>۵۱ یاں کتنے وفون قصدِ قیامِ شہین ہے شہ نے کہا تا حشر مقامِ اپنا یہیں ہے</p>



عجائب خلق کی یہ دنیا کی کیا  
یوں صورت پر بھلا خلق کی کیا  
کچھ کہہ کر میں نے یہ کہہ کر کیا  
اچھی سی دنیا کی کیا

عجائب خلق کی یہ دنیا کی کیا  
یوں صورت پر بھلا خلق کی کیا  
کچھ کہہ کر میں نے یہ کہہ کر کیا  
اچھی سی دنیا کی کیا

عجائب خلق کی یہ دنیا کی کیا  
یوں صورت پر بھلا خلق کی کیا  
کچھ کہہ کر میں نے یہ کہہ کر کیا  
اچھی سی دنیا کی کیا

شہر کرنا ہے نہیں زیبائے شہر کو  
ہم لوگ ادھر کرتے ہیں تم اترو ادھر کو

کل صبح کو خیمہ بھی اٹھا لیونگے یا نہ  
تکلیف مگر ہونگی اب نقل مکان سے

سُن سُنکے یہ غل غش ہوئی جاتی تو سکیں  
نواؤ بھی جائے دو بلاتی ہے سکیں نہ

عجائب خلق کی یہ دنیا کی کیا  
یوں صورت پر بھلا خلق کی کیا  
کچھ کہہ کر میں نے یہ کہہ کر کیا  
اچھی سی دنیا کی کیا

عجائب خلق کی یہ دنیا کی کیا  
یوں صورت پر بھلا خلق کی کیا  
کچھ کہہ کر میں نے یہ کہہ کر کیا  
اچھی سی دنیا کی کیا

عجائب خلق کی یہ دنیا کی کیا  
یوں صورت پر بھلا خلق کی کیا  
کچھ کہہ کر میں نے یہ کہہ کر کیا  
اچھی سی دنیا کی کیا

پر دس دیوں سے خلق کو دھمیاں کہہ رہے  
اصغر چھ مہینہ کا ہو اور پہلا سفر ہے

یہ کہکے کیے نیرے علم اہل جفائے  
تمشیر علی تھنچنی شمشیر خدا نے

میں خوش ہوں ستائیں یہ مجھ کو کھٹ  
گر تم سے نہ وہ صبر چلے جاؤ جف کو

عجائب خلق کی یہ دنیا کی کیا  
یوں صورت پر بھلا خلق کی کیا  
کچھ کہہ کر میں نے یہ کہہ کر کیا  
اچھی سی دنیا کی کیا

عجائب خلق کی یہ دنیا کی کیا  
یوں صورت پر بھلا خلق کی کیا  
کچھ کہہ کر میں نے یہ کہہ کر کیا  
اچھی سی دنیا کی کیا

عجائب خلق کی یہ دنیا کی کیا  
یوں صورت پر بھلا خلق کی کیا  
کچھ کہہ کر میں نے یہ کہہ کر کیا  
اچھی سی دنیا کی کیا

یہ تو بھلا خیمہ حسین ابن علی کا  
یہ تو نشان بھی نہیں رختائیں کا

کیا ہو گا جو تواج نہ امت کو لگا  
کچھ فرق نہ حمید کی شجاعت میں لگا

اسم تو کلیہ تر احمدی سے ملے گا  
جس توین تباخ سی پانی نہ ملیگا

۵۵	عمیاش تمھاری تجھے فرشتہ کو آرا لکین نہیں بربادی اُمت ہے گوارا اُنھے لیے الکبیر کی شہادت ہے گوارا سب ظلم گوارا ہیں ہر اُفت ہے گوارا دریا پر اگر اُت مہیوں نے قبضہ کیا ہے کیون اُڑتے ہو کوثر و نمین چھین لیتے
۵۶	عمیاش پھر کا شہ پڑی شہ والا کی عرض دہی غیب ہے جو افق اُت ہر کا مچھ آپ سے دریا سے غفلت کیا پاپ کے غدوی کا دیو کو تھانہ بجا تھے بھی سنا میں نے بھی حیدری سنا ہے دریا کی ترانی تو مری قبر کی جا ہے
۵۷	شہزادہ تحقیق یہ ہے کیا بدن ای بھابی الگ عین جی ہر بال میں مُردن تم دوست خدا کے ہو کرو خاطر دشمن خیر اُٹھو اُدھر کہ جسم کرے پانی شہین اُٹھو جو اگلا خیمہ جسم بوسے کیا ہے زیر اُٹھو کی ندا آئی کہ پہلی یہ خلیے
۵۸	موتے ہو سب بولن آؤ وقفہ نہ لگایا اور یا تو نے گوارا سے حق کو اٹھایا سب فرشتے اٹھا جتنا تھا خیمے میں بچایا نیر علی نے اُدھر منبر اُٹھو جی بڑھایا جو پوچھا تھا دیکھ کے اسبابِ حرم کو شیر کتنے تھے دریا نے نہ نمان کیا بکو
۵۹	جی کہیں کیا شہ پڑی شہ والا آئی شہ عیا شہزادہ کو لا جو سرور کتنے تھے کہ جو جا شہ کل سکاقتن و خیمے میں قلعوں کی جگہ اُن شہین بچا تھا سلاں قضا شہن و غدار خد تھا

رباعی  
کھانہ گر اگر جو بین زمین بہر اکبر  
ایا پچا را ہو کے منظر اکبر  
بتا تھا عشق بیت اکبر گواہ  
کتنے تھے سین جیکہ اکبر اکبر

رباعی  
بچہ غم و غمائی کا پیارا مارا  
شکستہ چین کے اُسکا سارا مارا  
قیدی کیا گھر لوٹ لیا اعدائے  
کنبہ تیرا تھا اُسکا مارا مارا

رباعی  
تکلیف نہ دکھاتا سحر سنا تہم کو  
دینا نہ دوست نہ خزانہ تہم کو  
اگر دیش افلاک ہم تجھے بین بھیجے  
میتیا ہے جان کے دانہ ہم کو

رباعی  
رو مال نہ اشکوں کی بجھ گئی پائے  
منہ تیرے گھر سے بھی نہ دھوئے پائے  
کیا جلد بڑا ماہ محرم آئے  
جی بھروسے تیرے کونہ روئے پائے



<p>مرثیہ مرزا دیر ادارہ میں جو کچھ ہو گیا جواب میں جو کچھ ہو گیا ادارہ میں جو کچھ ہو گیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر ادارہ میں جو کچھ ہو گیا جواب میں جو کچھ ہو گیا ادارہ میں جو کچھ ہو گیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر ادارہ میں جو کچھ ہو گیا جواب میں جو کچھ ہو گیا ادارہ میں جو کچھ ہو گیا</p>
<p>ہو گا نہ کریم ایسا کوئی روے زمین پر ہر خاتمہ عقدہ کشانی شیرین پر</p>	<p>ادارہ کا طالب ہوا ہر ایک ہی سے پر عقدہ کشانی نہونی اسکی کسی سے</p>	<p>اس وقت تو شان اسالہ دکھاؤ گھیرا ہے مجھے شیر نہم آگے چڑھاؤ</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر جواب میں جو کچھ ہو گیا ادارہ میں جو کچھ ہو گیا جواب میں جو کچھ ہو گیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جواب میں جو کچھ ہو گیا ادارہ میں جو کچھ ہو گیا جواب میں جو کچھ ہو گیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جواب میں جو کچھ ہو گیا ادارہ میں جو کچھ ہو گیا جواب میں جو کچھ ہو گیا</p>
<p>خود بیکس مظلوم گرفتار بلا میں پرسا کر غریبوں کے ہی عقدہ کشا میں</p>	<p>گھیرا ہے مجھے شیر نے جنگل سے نکل کر یاد ہے میرا راج تو مشکل مری مل کر</p>	<p>اسکو نہیں معلوم کہ مولا یہ جفا ہے خود عقدہ کشا خلق کا آفت میں پھنسا ہے</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر جواب میں جو کچھ ہو گیا ادارہ میں جو کچھ ہو گیا جواب میں جو کچھ ہو گیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جواب میں جو کچھ ہو گیا ادارہ میں جو کچھ ہو گیا جواب میں جو کچھ ہو گیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جواب میں جو کچھ ہو گیا ادارہ میں جو کچھ ہو گیا جواب میں جو کچھ ہو گیا</p>
<p>لا یا فلک ایک دست میں لشکر سی جھوٹا کر اور شیر نے گھیرا وہاں شمعوں کو ٹا کر</p>	<p>یہ شیر نیشاں کا تو خالق کا اس سے یا شبہ الہی بدو سے وقت مدو سے</p>	<p>اندازت ہے یہ ہے حسین ابن علی کو طاہر نہ کہیں لوٹا لین ناموس ہی کو</p>



<p>عالم نہاں سے نوا کر کے کون کون کیا کوئی ایک کسبہ جو ہم جہان ای شاہ دو عالم تیرا کیا بوجھ</p>	<p>عالم کب کا کہہ انشکر تو خود غلط تھا پائیں کے مارے بھلا پوچھتی اذیت نہ ہوئی جا بوجھ</p>	<p>عالم اب جانے میں تیرا کیا بوجھ کھلے ہوئے ہیں کون کون بہاؤ خدیجی دارا بوجھ</p>
<p>سرتا قدم خون سے تم اپنے بھر ہو کیا در دی جو ہاتھ کلیے پر دھرتے ہو</p>	<p>آیا جو بہان این شہنشاہ عرب ہے یہ فاطمہ کے دودھ کی قوت کا سبب ہے</p>	<p>جلاد مرے قتل کے مشتاق کھڑی ہیں لاشے مری فرزندوں کے مقتل میں پڑیں</p>
<p>عالم جو تیرا لاش کے لاش کے سناں کو کھن سے آقا تیرا خان کیا کسی میری بزرگی کا بھی پتہ نہ</p>	<p>عالم وہ اولاد میں تیرے بڑے کسبہ کے لئے تھک چکا تھا کون جی نہ مری جان بوجھ</p>	<p>عالم جتنے بھی کا جگہ تو گیا یا ابو لالا تم اس لئے جاؤ نہ خدا دہری تو کسی ملک کے چھوٹا</p>
<p>جو تیکو ستاتے ہیں عجیب کا بھی دین ہے کیا فاطمہ کی آہ کا ڈرا نکونین ہے</p>	<p>خاتون قیامت پرے امداد نہ پہونچی کیا کان تلک اسنے یہ فریاد نہ پہونچی</p>	<p>اسبیل کے مری شہر کے مختار بنو تم میرے مرے لشکر کے بھی سالار بنو تم</p>
<p>عالم شہر کے کئے تیرا حال کیا بوجھ میں کس کس کے کس کس کس کس کس کس کس</p>	<p>عالم اور ان کے کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس</p>	<p>عالم اور ان کے کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس</p>
<p>ای بھائی گلہ کس کا کرون شرم جیاد یہ نامانی امت نے مرا حال کیا ہی</p>	<p>زہر نے اذیت عجیب اس درسی ہے اب بھی مگر مقتل کی زمین جھاڑ رہی ہے</p>	<p>لشکر نے مقتل میں تری جاؤنگا مولا میں آل محمد کو بھی لے آؤنگا مولا</p>

<p>مرثیہ نکست بیان کہ بہت سید والا فنا بیاں نہ کہین تقدیر کا کھکا وہ کہ جو خبر صادق و امانا نہی کہ جو خبر غلط کہ مرید کا</p>	<p>مرثیہ نکست بیان کہ بہت سید والا فنا بیاں نہ کہین تقدیر کا کھکا وہ کہ جو خبر صادق و امانا نہی کہ جو خبر غلط کہ مرید کا</p>	<p>مرثیہ نکست بیان کہ بہت سید والا فنا بیاں نہ کہین تقدیر کا کھکا وہ کہ جو خبر صادق و امانا نہی کہ جو خبر غلط کہ مرید کا</p>
<p>سید بیان بھی نرغہ اعدا میں پھنس گئی سرنگے بنی زادیان بلوے میں پھرنی</p>	<p>فردوس کے رستے میں لگائے ہو جاؤ اس عاصی کو کلمہ تو پڑھاتے ہو کجاؤ</p>	<p>کچھ آنکھوں سے تیرا تو نہیں یہ مجھے غم ہیں اس ہمید میں سب شیر الہی کے حرم ہیں</p>
<p>مرثیہ جہاں میں کیا دل تو تھی میری جہاں میں تو تھی میری جہاں میں تو تھی میری جہاں میں تو تھی میری</p>	<p>مرثیہ جہاں میں کیا دل تو تھی میری جہاں میں تو تھی میری جہاں میں تو تھی میری جہاں میں تو تھی میری</p>	<p>مرثیہ جہاں میں کیا دل تو تھی میری جہاں میں تو تھی میری جہاں میں تو تھی میری جہاں میں تو تھی میری</p>
<p>ہم گو کہ تری فوج کے سالار بن گئے عباس مل کمان میں جو علمدار بن گئے</p>	<p>شہید کی توت سے عیان زور خدا ہے کیا مہربان اواز ہے کیا عقدہ کرتا ہے</p>	<p>مستول رہا کرتا تھا وہاں خدا میں برانج کے دن تھا میں عجب نچ و بلا میں</p>
<p>مرثیہ وہ بولا تو ساتھ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے</p>	<p>مرثیہ وہ بولا تو ساتھ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے</p>	<p>مرثیہ وہ بولا تو ساتھ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے تو نہ تھے</p>
<p>وہ قتل ہوں ہرگز یہ گوارا نہیں مجھ کو امت تو زیادہ کوئی پیارا نہیں مجھ کو</p>	<p>موتے ہیں رخصت میں کہ مرید ہے اور جس کے دروازے پہ اس کیسے کھڑا ہے</p>	<p>ہر عقدہ کشائی کو گویا لال علی کا تو وہاں کے نگہبان ہونا موسیٰ کا</p>

<p>۴۴۴          اے مرزا صاحب! کیا تم نے اپنے          مذہب کی تائید کے لئے کوئی          دلیل دی ہے جو اس کے سچے ہونے کی          گواہی دے؟</p>	<p>۴۴۵          اے مرزا صاحب! کیا تم نے اپنے          مذہب کی تائید کے لئے کوئی          دلیل دی ہے جو اس کے سچے ہونے کی          گواہی دے؟</p>	<p>۴۴۶          اے مرزا صاحب! کیا تم نے اپنے          مذہب کی تائید کے لئے کوئی          دلیل دی ہے جو اس کے سچے ہونے کی          گواہی دے؟</p>
<p>۴۴۷          صد شکر کہ دربان در حضرت کا کیا ہے          حدیث نبوی سے لے کر کائنات کے          ہر شے پر کمال کا کیا ہے</p>	<p>۴۴۸          تو بیچارہ درجہ پر اور رن میں نظر کر          جو ظلم سے بھرا ہے پر ہو جسے خبر کر</p>	<p>۴۴۹          شہید گئے کہ نے ادا سجدہ غفار          باوجود سر و جاہ تھا اٹھے قبلہ کو کیا بار</p>
<p>۴۵۰          اے مرزا صاحب! کیا تم نے اپنے          مذہب کی تائید کے لئے کوئی          دلیل دی ہے جو اس کے سچے ہونے کی          گواہی دے؟</p>	<p>۴۵۱          اے مرزا صاحب! کیا تم نے اپنے          مذہب کی تائید کے لئے کوئی          دلیل دی ہے جو اس کے سچے ہونے کی          گواہی دے؟</p>	<p>۴۵۲          سجدہ کر گئی ہو کہ وہ نمازی نہ اٹھا تھا          اس عرصہ میں مظلوم کا کاش سر سجدہ تھا</p>
<p>۴۵۳          اے مرزا صاحب! کیا تم نے اپنے          مذہب کی تائید کے لئے کوئی          دلیل دی ہے جو اس کے سچے ہونے کی          گواہی دے؟</p>	<p>۴۵۴          اب دیکھ تو کیا سید بکس پہ چاہے          فتنے کے کما شاہ پہ چلا دھر چاہے</p>	<p>۴۵۵          خاتون تعینت بیان کونہ احوال          جن عالم شہید کا لاشہ ہوا بال</p>
<p>۴۵۶          اے مرزا صاحب! کیا تم نے اپنے          مذہب کی تائید کے لئے کوئی          دلیل دی ہے جو اس کے سچے ہونے کی          گواہی دے؟</p>	<p>۴۵۷          اے مرزا صاحب! کیا تم نے اپنے          مذہب کی تائید کے لئے کوئی          دلیل دی ہے جو اس کے سچے ہونے کی          گواہی دے؟</p>	<p>۴۵۸          جہنم کی آگ سے بھی فاطمہ کی آل          ایشیاء کی سب سے بھی فاطمہ کی آل</p>
<p>۴۵۹          اے مرزا صاحب! کیا تم نے اپنے          مذہب کی تائید کے لئے کوئی          دلیل دی ہے جو اس کے سچے ہونے کی          گواہی دے؟</p>	<p>۴۶۰          اے مرزا صاحب! کیا تم نے اپنے          مذہب کی تائید کے لئے کوئی          دلیل دی ہے جو اس کے سچے ہونے کی          گواہی دے؟</p>	<p>۴۶۱          دو ایک روز روز و اسوال زیادہ          ہر شے دوسوں کا ہوا سوال زیادہ</p>

۱۰  
سلام  
آنکه جو کر بلا بین جو غم دیو چاک  
تجاعد کو علم با صد علم دیو چاک

۱۱  
در غمغشاید شکیبایا اعدایان کا لک  
جلا سبیل جان ستر کم دیو چاک

۱۲  
فک پر لکڑی سے لکڑی کھنٹ عیال کا  
تج لکڑی کھنٹ علم دیو چاک

۱۳  
جید لکڑی شاخ دیو کھنٹ دیو چاک  
لاش کا جاسے اوکی دیو چاک

۱۴  
۱۰  
خاک شمع و عیش آنکھ لکڑی تو شاہ بین  
دراکھنے غلک باغ غم دیو چاک

۱۵  
۱۱  
ن پیا غم غم غم غم غم غم غم غم  
لاش لکڑی کو بوت دیو چاک

۱۶  
۱۲  
شاہ کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ  
دشت کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ

۱۷  
۱۳  
دراکھنے لکڑی کھنٹ لکڑی کھنٹ  
لکڑی کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ

۱۸  
۱۰  
خاک شمع و عیش آنکھ لکڑی تو شاہ بین  
دراکھنے غلک باغ غم دیو چاک

۱۹  
۱۱  
ن پیا غم غم غم غم غم غم غم غم  
لاش لکڑی کو بوت دیو چاک

۲۰  
۱۲  
شاہ کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ  
دشت کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ

۲۱  
۱۳  
دراکھنے لکڑی کھنٹ لکڑی کھنٹ  
لکڑی کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ کھنٹ

[illegible]



[illegible]





دواع بنده نذر زینب بی بی	موا رحمت و بیرون ج	پیر لک کجور کس پر	ادامه کس کجور کس پر
--------------------------	--------------------	-------------------	---------------------

دیمیر کیا کس کون مین دل پر جوش غم کای	که قتلگاه مین اب داخله مدم کای
---------------------------------------	--------------------------------

میرزا آقا کس کس کس	کس کس کس کس کس	کس کس کس کس کس	کس کس کس کس کس
--------------------	----------------	----------------	----------------

کس کس کس کس کس	کس کس کس کس کس	کس کس کس کس کس	کس کس کس کس کس
----------------	----------------	----------------	----------------

<p>۱۷ مشرق عجائب کے متعلقہ پانچ خط عکاسی کیا نہ طر علمداری و سقائی ادا کی میں سے تو ذیل میں شاہ شہلا کی اور یہ وہ عجائب کے بارے میں تھا</p>	<p>۱۸ اس پر وہ عجائب کے بارے میں تھا اب یہ وہ عجائب کے بارے میں تھا جنگل کی چاروں طرف سے</p>	<p>۱۹ اب یہ وہ عجائب کے بارے میں تھا جنگل کی چاروں طرف سے اب یہ وہ عجائب کے بارے میں تھا</p>
<p>۲۰ بالو کی اطاعت میں کر لیتے رہا تھی نہا دیہ الکریم سکینہ پر فدا تھی</p>	<p>۲۱ وہ دل زنیوں کے کارنامے پر جگر تیر کچھ کہنا ہے جیسے مجھے آنکھ کے در پر</p>	<p>۲۲ اب یہ وہ عجائب کے بارے میں تھا جنگل کی چاروں طرف سے اب یہ وہ عجائب کے بارے میں تھا</p>
<p>۲۳ کچھ اپنے پندار کے کارنامے پر تھی برقابی انیسویں کہ یہ وہ پوری کرا کتنی تھی امد حریف سے بیچارہ جیسا بالو کا پیر کر گیا اٹھا رہا ہیں</p>	<p>۲۴ میں نے یہ علمداری کی تھی عجائب کی پوری کو یہ پندار کے پکار یہ عجائب کی پوری کو یہ پندار کے پکار مگر یہ وہ عجائب کے بارے میں تھا</p>	<p>۲۵ اب یہ وہ عجائب کے بارے میں تھا جنگل کی چاروں طرف سے اب یہ وہ عجائب کے بارے میں تھا</p>
<p>۲۶ سید انیسویں کے تھے کے میں جی رہا تھی پردہ کیے وہ بالوں کے میکس کا کھڑی تھی</p>	<p>۲۷ دانت نہیں اب ہم یہ خدا جانے کیا ہو اچھا تو ہے اس وقت میں تم سے جدا ہو</p>	<p>۲۸ یہ تم نے گھبرا گھبرا کر کرتی تھے بالوں میں تم سے جدا ہو کر کرتی تھے بالوں</p>
<p>۲۹ لکھا ہے غارت کیلیے آئے جو کفار تب تم سے کچھ اور بھی وقفہ ہے نہ ہوا اب یہ وہ عجائب کے بارے میں تھا جنگل کی چاروں طرف سے</p>	<p>۳۰ اب یہ وہ عجائب کے بارے میں تھا جنگل کی چاروں طرف سے اب یہ وہ عجائب کے بارے میں تھا</p>	<p>۳۱ اب یہ وہ عجائب کے بارے میں تھا جنگل کی چاروں طرف سے اب یہ وہ عجائب کے بارے میں تھا</p>
<p>۳۲ غرت کی لازم ہے امان اسکو میں دوں گا بے خوف رہا ازینیت کلثوم کی نو لکھا</p>	<p>۳۳ وقت ہے مصیبت ہو اسیری ہو بلا ہے تم چھوڑو وہ اب ہو ہمارا بھی خدا ہے</p>	<p>۳۴ اس وقت مصیبت میں تباہی میں حرم میں بر وقت ملاقات میں تم ہی اس میں</p>

[illegible]

[illegible]



<p>۱۴۴          قندیل جو روشن کی تھی تو کون کون سے کیمیں          رہتے تھے</p>	<p>۱۴۵          پانی بڑھنے سے پہلے کون کون سے کیمیں          تھے</p>	<p>۱۴۶          دنیا پر اٹھو کی تھی تو کون کون سے کیمیں          تھے</p>
<p>۱۴۷          اسی غش میں ندایم اسی حسرت میں مر گئے          اب روشنی اس قبر پہ کاہلو کر گئے</p>	<p>۱۴۸          کس شخص کو مرد پس مردن نہ ملے گا          اے قبر میسر میں مدفن نہ ملے گا</p>	<p>۱۴۹          گردن پر مری مظلمہ ہووے نہ کسی کا          باقی رہے امت یہ قصاص آل نبی کا</p>
<p>۱۵۰          ازانانہ کے روضہ گھر متواجران          اے قبر حسین جان کی شمع تیرا چراغ</p>	<p>۱۵۱          جہان آباد تھا کہ کون کون سے کیمیں          تھے</p>	<p>۱۵۲          کون کون سے کیمیں تھے تو کون کون سے کیمیں          تھے</p>
<p>۱۵۳          اے قبر میں دکھ یاد لگا پر دلیس مٹی کا          نوشق ہو تو نانا سے لپٹ جاؤ غمین</p>	<p>۱۵۴          وہ علم عطا کر تو حسین ابن علی کو          سب تجھ کو سائیں نہ سداؤن میں کسی کو</p>	<p>۱۵۵          اصفیٰ کو جو بانی ندین میں کچھ نہ سداؤن          اکبر کو جو نسل کرین میں انکو عداؤن</p>
<p>۱۵۶          اے قبر میں کون کون سے کیمیں تھے          تھے</p>	<p>۱۵۷          کون کون سے کیمیں تھے تو کون کون سے کیمیں          تھے</p>	<p>۱۵۸          کون کون سے کیمیں تھے تو کون کون سے کیمیں          تھے</p>
<p>۱۵۹          تیری تو ملاقات کی یہ رات ہر باقی          پھر خبر و گردن کی ملاقات ہر باقی</p>	<p>۱۶۰          دنیا سے اے خالق قہم اٹھو نہ میں          مظلمہ کہ تیرے زندہ ہوں مظلم اٹھوں میں</p>	<p>۱۶۱          شہر چھ کام ہے خوشنوی رستے          رہے چھ ہم دیکھ سو اتیری طلبے</p>

<p>۱۰۰ اور سب کو سزا دینا ہے جس کو چاہا مناجات بخون قریب نظر ہوا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا</p>	<p>۱۰۱ بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا</p>	<p>۱۰۲ بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا</p>
<p>روٹی بڑی صاف مری دل کو خبر ہے وہ پین ہر اور صبح سیر کا سفر ہے</p>	<p>اگر خلق کو گناہ چکے ہو آؤ مری جان آمت کو جو جنتا ہے ہو آؤ مری جان</p>	<p>دیکھا کر گلے ملنے کے ارمان برس ہیں بھید لائے ہوئے ہاتھوں کو مرقدین کو</p>
<p>۱۰۳ بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا</p>	<p>۱۰۴ بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا</p>	<p>۱۰۵ بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا</p>
<p>ایوانا اٹھو قر سے امداد کی خاطر سب کو آئے ہیں میں قریب کی خاطر</p>	<p>تسلیم درضا بیٹی کو کھلائی تھی زہرا پہلوے شکستہ چہرہ کھلائی تھی زہرا</p>	<p>جانے دو غریب میں مجھے جھوڑو طین میں ہم تم ہمیں اک قبر میں اور ایک گفن میں</p>
<p>۱۰۶ بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا</p>	<p>۱۰۷ بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا</p>	<p>۱۰۸ بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا بیاختیار جی اوستہ کی صلوٰۃ کو چاہا</p>
<p>صنعا کو حوالے کیے جاتے ہیں اصل کے انصاف کرو قبر منور سے نکل کے</p>	<p>کھتی تھی کہ اب موت کے گھر چلتے ہو گھری یاں کھیتوں پھر لو کہ پھر دے تسفری</p>	<p>کیا اوش کو راشر پر سر گر چکی زمین کیا کو شے میں سر کو ہے پھر چکی زمین</p>



<p>صفحہ ۱۰۱ کی ساری ساری کتاب جاری ہو اجماعی کا قیاس و تفسیر ایک قیاسی ضبط پر ایک تفسیر تفسیر خلاف تفسیر نہیں لکھی</p>	<p>صفحہ ۱۰۲ کی ساری ساری کتاب جاری ہو اجماعی کا قیاس و تفسیر ایک قیاسی ضبط پر ایک تفسیر تفسیر خلاف تفسیر نہیں لکھی</p>	<p>صفحہ ۱۰۳ کی ساری ساری کتاب جاری ہو اجماعی کا قیاس و تفسیر ایک قیاسی ضبط پر ایک تفسیر تفسیر خلاف تفسیر نہیں لکھی</p>
<p>کیا ہوتا ہے چھوڑ دینا چھوڑ دینا دروازہ نہ کھولونی تو جاننے کہ ہر نسل کا حرج ہو سکا لو کھول دو کو فرمان کر دنا ناکی امت پر پدر کو</p>	<p>صفحہ ۱۰۴ کی ساری ساری کتاب جاری ہو اجماعی کا قیاس و تفسیر ایک قیاسی ضبط پر ایک تفسیر تفسیر خلاف تفسیر نہیں لکھی</p>	<p>صفحہ ۱۰۵ کی ساری ساری کتاب جاری ہو اجماعی کا قیاس و تفسیر ایک قیاسی ضبط پر ایک تفسیر تفسیر خلاف تفسیر نہیں لکھی</p>
<p>صفحہ ۱۰۶ کی ساری ساری کتاب جاری ہو اجماعی کا قیاس و تفسیر ایک قیاسی ضبط پر ایک تفسیر تفسیر خلاف تفسیر نہیں لکھی</p>	<p>صفحہ ۱۰۷ کی ساری ساری کتاب جاری ہو اجماعی کا قیاس و تفسیر ایک قیاسی ضبط پر ایک تفسیر تفسیر خلاف تفسیر نہیں لکھی</p>	<p>صفحہ ۱۰۸ کی ساری ساری کتاب جاری ہو اجماعی کا قیاس و تفسیر ایک قیاسی ضبط پر ایک تفسیر تفسیر خلاف تفسیر نہیں لکھی</p>
<p>یہ دلغ جدائی کا لیا ہے نہ بین نوکی بابا کو کمین روضہ سب اب جانے نہ دلی</p>	<p>صفحہ ۱۰۹ کی ساری ساری کتاب جاری ہو اجماعی کا قیاس و تفسیر ایک قیاسی ضبط پر ایک تفسیر تفسیر خلاف تفسیر نہیں لکھی</p>	<p>صفحہ ۱۱۰ کی ساری ساری کتاب جاری ہو اجماعی کا قیاس و تفسیر ایک قیاسی ضبط پر ایک تفسیر تفسیر خلاف تفسیر نہیں لکھی</p>
<p>صفحہ ۱۱۱ کی ساری ساری کتاب جاری ہو اجماعی کا قیاس و تفسیر ایک قیاسی ضبط پر ایک تفسیر تفسیر خلاف تفسیر نہیں لکھی</p>	<p>صفحہ ۱۱۲ کی ساری ساری کتاب جاری ہو اجماعی کا قیاس و تفسیر ایک قیاسی ضبط پر ایک تفسیر تفسیر خلاف تفسیر نہیں لکھی</p>	<p>صفحہ ۱۱۳ کی ساری ساری کتاب جاری ہو اجماعی کا قیاس و تفسیر ایک قیاسی ضبط پر ایک تفسیر تفسیر خلاف تفسیر نہیں لکھی</p>
<p>چھوٹوں کے گھبران ہن ہوسن میں ہر کوئی دروازہ سے صغیر نے کہا ہم بھی ٹھہریں</p>	<p>صفحہ ۱۱۴ کی ساری ساری کتاب جاری ہو اجماعی کا قیاس و تفسیر ایک قیاسی ضبط پر ایک تفسیر تفسیر خلاف تفسیر نہیں لکھی</p>	<p>صفحہ ۱۱۵ کی ساری ساری کتاب جاری ہو اجماعی کا قیاس و تفسیر ایک قیاسی ضبط پر ایک تفسیر تفسیر خلاف تفسیر نہیں لکھی</p>

<p>علم اور تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا اور تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا اور تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا</p>	<p>علم میں نے تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا میں نے تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا میں نے تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا</p>	<p>علم تو فائدہ لے لو اور غصہ نہ کرو تو فائدہ لے لو اور غصہ نہ کرو تو فائدہ لے لو اور غصہ نہ کرو</p>
<p>روستے میں نقابت مروجہ تیرا رنگی بابا یاقا طمہ لکھیں سنبھل جاؤ گلی بابا</p>	<p>پوشیدہ کیا تھا یہ سیاہی نے قمر کو معلوم نہ تھا قافلہ جاتا ہے کہ صحر کو</p>	<p>پیر و لکا جو انون کا مددگار نہیں ہے اب قافلہ لٹ جائیگا سالار نہیں ہے</p>
<p>علم اور تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا اور تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا اور تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا</p>	<p>علم میں نے تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا میں نے تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا میں نے تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا</p>	<p>علم تو فائدہ لے لو اور غصہ نہ کرو تو فائدہ لے لو اور غصہ نہ کرو تو فائدہ لے لو اور غصہ نہ کرو</p>
<p>صدیق مجھ میں ہوتا ہوں اب کچھ نہ کہو گی لوہوش میں آؤ میں مدینہ میں رہو گی</p>	<p>ماؤں کے گلے سے نہ جدا ہوتے تھے بچے مان ناؤں پر بھٹی تھی اور دسے کھٹے تھے</p>	<p>تھک کر کہیں کیا بیٹھ رہے راہ بھائی یوسف کی طرح گر رہے کیا چاہ میں بھائی</p>
<p>علم اور تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا اور تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا اور تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا</p>	<p>علم میں نے تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا میں نے تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا میں نے تیرے سوا کسی کو نہیں دیکھا</p>	<p>علم تو فائدہ لے لو اور غصہ نہ کرو تو فائدہ لے لو اور غصہ نہ کرو تو فائدہ لے لو اور غصہ نہ کرو</p>
<p>لکھا ہر کوئی رات نہ سوئے ہوئے گزری سب راہ بنی آزاد سے کورہ ہو گزری</p>	<p>اس راستے میں بارگراں دوش پر سر ہے ای موت تمام قد پشیر کہ صر ہے</p>	<p>ناشا دہن تو رہی اور کھو گئے بھائی موجود ابھی تھے ابھی لم ہو گئے بھائی</p>



انقص ہوئی مجمع کی شب کی سیاہی	حضرت طوفان منزل مقصد ہوئے راہی	بہج ہوئی بچان سپاہی کی منتہی
-------------------------------	--------------------------------	------------------------------

خاموش و بیر آگے نہیں تاب قم ہے		حال شب عاشور قیامت و کسم ہے
--------------------------------	--	-----------------------------

بہاؤ بخشہ مجمع ہوئے روائے	بہج گئے روائے کجک ہوئے روائے	چاہتیں ابس پر کوروائے اب	اخر ابھی گھٹ گئے تھے روائے
---------------------------	------------------------------	--------------------------	----------------------------

جگمگایں گم بکریں کا خیال آتا ہے	صاحب درد کو افسوس کمال آتا ہے	کرو تیرے پیر پھلاش کو چوٹ دین	پہلی کہ سین الیہ بھی نوال آتا ہے
---------------------------------	-------------------------------	-------------------------------	----------------------------------



<p>نام بہارِ جنتی خاں خدا کا محبوب بابِ جنتی علی کی شہادت کا یار بابِ جنتی علی کی شہادت کا یار بابِ جنتی علی کی شہادت کا یار</p>	<p>سلام کھجور جنتی علی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار</p>	<p>سلام کھجور جنتی علی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار</p>
<p>کتنے تھے ہم بھی جنابِ احدیٰ میں یارِ محبت لکھتے تھے کھجور جنتی علی میں یارِ محبت لکھتے تھے کھجور جنتی علی میں یارِ محبت لکھتے تھے کھجور جنتی علی میں</p>	<p>نظرِ علی نے لبِ اعجازِ علی ہے پرسے میں علی تو نہیں آوازِ علی ہے پرسے میں علی تو نہیں آوازِ علی ہے پرسے میں علی تو نہیں آوازِ علی ہے</p>	<p>کافی یہ کف دست ہی ہر بندہ رب کو کرتا ہوں عطارِ حق اسی ہاتھ ہی سکو کرتا ہوں عطارِ حق اسی ہاتھ ہی سکو کرتا ہوں عطارِ حق اسی ہاتھ ہی سکو</p>
<p>سلام کھجور جنتی علی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار</p>	<p>سلام کھجور جنتی علی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار</p>	<p>سلام کھجور جنتی علی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار</p>
<p>مومن ہر جس کو کہتے تھے علی کی جو نری نبوت سوا امت پر علی کی جو نری نبوت سوا امت پر علی کی جو نری نبوت سوا امت پر علی کی</p>	<p>سن میری زبانی تو صدا میرے دل کی شاہد ہر یہ آواز زبانِ حق ہی علی کی شاہد ہر یہ آواز زبانِ حق ہی علی کی شاہد ہر یہ آواز زبانِ حق ہی علی کی</p>	<p>کرتا ہوں او شکر عطا سے ازلی کو بچانا یاد اللہ کو اور جانا علی کو بچانا یاد اللہ کو اور جانا علی کو بچانا یاد اللہ کو اور جانا علی کو</p>
<p>سلام کھجور جنتی علی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار</p>	<p>سلام کھجور جنتی علی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار</p>	<p>سلام کھجور جنتی علی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار قربانی کی شہادت کا یار</p>
<p>ابو جوحید محمد تھا تو برسے میں علی تھا اک رازِ حق کا تھا اک رازِ علی تھا اک رازِ حق کا تھا اک رازِ علی تھا اک رازِ حق کا تھا اک رازِ علی تھا</p>	<p>کیا دیکھتے ہیں دستِ زبردستِ علی ہے ناتین دی چہرہ ہی انگشتِ دی ہے ناتین دی چہرہ ہی انگشتِ دی ہے ناتین دی چہرہ ہی انگشتِ دی ہے</p>	<p>آگاہ اس آواز سے سب حبِ دل میں اگر حبِ علی ہے تو یہ سب جرمِ جل میں اگر حبِ علی ہے تو یہ سب جرمِ جل میں اگر حبِ علی ہے تو یہ سب جرمِ جل میں</p>

<p>۱۰۰          گویا سب جہاں کی کھنڈ اڑا          خالق نے لاکھ کوفہ از روی علی پر          شمع کو تیرا تھیں کہ تیرے نور سے</p>	<p>۱۰۱          سر کئی عجب بی جہاں کی          جو خدایا سے بیجا کا ہم تھا          کہوں سب کو کھانڈ لیا بیجا</p>	<p>۱۰۲          عجب دیر خدی خرم و شاد          لاشہ کی تیرے زہ کی کھنڈ          آج تیری کو تو نور علی</p>
<p>۱۰۳          پیٹا ہے اچھی شیر مگر شیر خدا ہے          یسیر خدا ہے ہی شمشیر خدا ہے</p>	<p>۱۰۴          منہ بوجہاں جنگ کا سیاب تھا اس کا          بے مثل پر تیرہ بھی نایاب تھا اس کا</p>	<p>۱۰۵          امت نے جوشیر کا سر کاٹ لیا تھا          لاشہ کو برہنہ کیا پا مال گیا تھا</p>
<p>۱۰۶          اللہ خدایا خدایا خدایا          کا نام عبد و نور کا          لکھ لکھ کر تیرے نور کا</p>	<p>۱۰۷          لکھا کر حضرت سید عالم          دنیا کا تیرے فضل کی غنی ہم          جہاں شہادت سے تیری نور میں</p>	<p>۱۰۸          اس کے مع اطوار تھا قادیان          ارشاد ہو گیا ہے شہر مراد          جہاں تیری نور میں</p>
<p>۱۰۹          کیا حشر میں دکھ لایا گناہ حق کے ولی کو          فرماکے بن باندھا سر خدا علی کو</p>	<p>۱۱۰          دنیا پر اس کی جگہ کب مد نظر ہو          جب بشت پر محبوب خدا اجائے سپر ہو</p>	<p>۱۱۱          شہر مندہ علی رکے سر اپنا جھکا کے          برحق سے کچھ آہستہ کمال کو ہلا کے</p>
<p>۱۱۲          لکھا کر سب کو نور کا          تھانہ خرم عبد و نور کا          خود بیجا چاہا جس نور کا</p>	<p>۱۱۳          وہ لکھا کر سب کو نور کا          کہ وہی قابل احباب پیغمبر کا          نور کا خدایا سے نور کا</p>	<p>۱۱۴          لکھا کر سب کو نور کا          کہ وہی قابل احباب پیغمبر کا          نور کا خدایا سے نور کا</p>
<p>۱۱۵          اور بولے مری روح بہت روئگی بھائی          جب لیش تری خون میں تر ہوئی بھائی</p>	<p>۱۱۶          مانڈ زہرہ سب کا نگہبان علی ہے          حید زہرہ فوج رسول عربی ہے</p>	<p>۱۱۷          تم سب کو زہرہ فقر میں ثابت قدمی ہے          یان خوان کرم میں نہیں نعمت کی کمی ہے</p>

۱۰۰ بہارِ حبیبی کا خاکہ نکستہ کا نام سے طرب جو کہ اور بہارِ حبیبی کا خاکہ نکستہ کا نام سے طرب جو کہ اور	۱۰۰ مملو طرب سے بلورین طبع آیا بھوکوں کے لیے بدیہ درگاہ حق آیا	۱۰۰ رکھا دین شیر خدا میں جو طرب کو استادہ بھی ہو کے جھکے سجدہ رب کو
۱۰۰ اب کبھی بیا بیا نہ ہے خاک میں گر او کو کھلائے تو طرب تاباں ہے	۱۰۰ تھا قند کے کارخانہ میں کشتہ قند بھی وصف خدا اور میں	۱۰۰ اور وہ ہنسنا دمریا کا کیا تھا میکال و سراقیل نے بھی ساتھ دیا تھا
۱۰۰ اب کبھی بیا بیا نہ ہے خاک میں گر او کو کھلائے تو طرب تاباں ہے	۱۰۰ بھیجا طرب تر طبق خشک پہ ہر مہین یہ دین بھی یا اس بھی ترے خوانِ کرم میں	۱۰۰ اور وہ ہنسنا دمریا کا کیا تھا میکال و سراقیل نے بھی ساتھ دیا تھا
۱۰۰ اب کبھی بیا بیا نہ ہے خاک میں گر او کو کھلائے تو طرب تاباں ہے	۱۰۰ جس لب کے لیے یہ طرب ہدیہ رب ہو سو جو بہ تو ہو بید کی اور آہ لیب ہو	۱۰۰ جس لب کے لیے یہ طرب ہدیہ رب ہو سو جو بہ تو ہو بید کی اور آہ لیب ہو

اور وہ ہنسنا دمریا کا کیا تھا  
میکال و سراقیل نے بھی ساتھ دیا تھا



<p>محمّد</p> <p>اگر تیرا یوں نام نہ تھا تو میں نہ ہوتا یوں تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا راہیں ہیں قیامت کی تو میں نہ ہوتا نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا</p>	<p>محمّد</p> <p>جب چاہے فاقہ تو تو مولانا کی نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا</p>	<p>محمّد</p> <p>جب چاہے فاقہ تو تو مولانا کی نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا</p>
<p>الکھنویں کو سایہ حق سہی اٹھ گیا تا بوت علی مومنوں کے گھر سے اٹھ گیا</p>	<p>کی شرم نہ محبوب خدا سے نہ خدا سے لے دیکھ کو دوست ہیں پیغمبر کے نواسے</p>	<p>روتا ہی تو رو باپ کو درد وازی سے تھکا اس نے تو عرش گر گیا ابھی چھٹکا</p>
<p>محمّد</p> <p>اگر تیرا نام نہ تھا تو میں نہ ہوتا یوں تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا راہیں ہیں قیامت کی تو میں نہ ہوتا نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا</p>	<p>محمّد</p> <p>اگر تیرا نام نہ تھا تو میں نہ ہوتا یوں تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا راہیں ہیں قیامت کی تو میں نہ ہوتا نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا</p>	<p>محمّد</p> <p>اگر تیرا نام نہ تھا تو میں نہ ہوتا یوں تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا راہیں ہیں قیامت کی تو میں نہ ہوتا نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا</p>
<p>اب ہم شہید دیا شاہ ہدا کو کیا خوب کھلائی سحری شیر خدا کو</p>	<p>کھلوائے بد اللہ نے جلاد کے بازو افسوس بندھے رسی سے سچا و کے بازو</p>	<p>اگر تیرا نام نہ تھا تو میں نہ ہوتا یوں تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا راہیں ہیں قیامت کی تو میں نہ ہوتا نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا</p>
<p>محمّد</p> <p>اگر تیرا نام نہ تھا تو میں نہ ہوتا یوں تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا راہیں ہیں قیامت کی تو میں نہ ہوتا نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا</p>	<p>محمّد</p> <p>اگر تیرا نام نہ تھا تو میں نہ ہوتا یوں تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا راہیں ہیں قیامت کی تو میں نہ ہوتا نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا</p>	<p>محمّد</p> <p>اگر تیرا نام نہ تھا تو میں نہ ہوتا یوں تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا راہیں ہیں قیامت کی تو میں نہ ہوتا نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا</p>
<p>رحم آگیا قاتل کے لڑنے یہ علمی کو فرمایا مرے آگے سو نیچا و شفی کو</p>	<p>زمینت یہ نبی کی مصیبت جو مری مری جلاتی تھی سر پہ نبی مری در پہ مری مری</p>	<p>احسان ہر اک حال میں ہم کرتے ہیں سب پر جو دوست خدا کے ہیں کہہ کرتے ہیں سب پر</p>

<p>۴۴ بر غرض ملک کی خوشحالی کے لئے میرزا حسن نے یہ حکمت بنو غفار کی بیٹی کے گھر میں شادی کی تھی کہ یہ تاریخ غفران میں تھا کہ ہونے لگا</p>	<p>۴۵ سب کو یہی سنایا کہ میرزا حسن نے بابا جی کے بیٹے کو لیا ہے کہ میرزا حسن نے یہ حکمت بنو غفار کی بیٹی کے گھر میں شادی کی تھی کہ</p>	<p>۴۶ خبر سے کہ اس اور آزاد کو بابا جی نے لیا ہے کہ میرزا حسن نے یہ حکمت بنو غفار کی بیٹی کے گھر میں شادی کی تھی کہ</p>
<p>ہاتھ آپ ہی کے سامنے کھولے تھے کہ لیسا ہی خبر اس کی حسن وجہ سے</p>	<p>بہ ہوت و ہشتان شہ قلعہ شکن تھا کہا میں نہ سزاوار غلامی حسن تھا</p>	<p>تیرا سا مقدر کوئی لایا گیا کہ ان سے تو بدستیں حسن افضل ہے جہاں سے</p>
<p>۴۷ سب کو یہی سنایا کہ میرزا حسن نے بابا جی کے بیٹے کو لیا ہے کہ میرزا حسن نے یہ حکمت بنو غفار کی بیٹی کے گھر میں شادی کی تھی کہ</p>	<p>۴۸ بابا جی کے بیٹے کو لیا ہے کہ میرزا حسن نے یہ حکمت بنو غفار کی بیٹی کے گھر میں شادی کی تھی کہ</p>	<p>۴۹ میرزا حسن نے یہ حکمت بنو غفار کی بیٹی کے گھر میں شادی کی تھی کہ</p>
<p>ہر جذبہ بھل سے شہر سے ہوتا پر تم تو نہ غافل مرے پیٹھ سے ہونا</p>	<p>میراث کی خواہش ہے نہ در شہر طلب ہے پر بھائیوں میں میری حقارت تو غصہ ہے</p>	<p>لاؤ اسے جس پر کہ ملک ظلم کرے گا میرزا حسن کو فوہین نیزے پہاچ کرے گا</p>
<p>۵۰ میرزا حسن نے یہ حکمت بنو غفار کی بیٹی کے گھر میں شادی کی تھی کہ</p>	<p>۵۱ میرزا حسن نے یہ حکمت بنو غفار کی بیٹی کے گھر میں شادی کی تھی کہ</p>	<p>۵۲ میرزا حسن نے یہ حکمت بنو غفار کی بیٹی کے گھر میں شادی کی تھی کہ</p>
<p>کس دور سیدہ کی یہ فریاد و کلا ہے یہ تو مرے بھائی کے روئے کی صدا ہے</p>	<p>وہ درو ہے دلیں کہ افاقہ نہیں پایا ان سب کی ہوا قمار آقا نہیں پایا</p>	<p>شہر مرا خیر ہے عزت ہی شرف ہے تو میرا خلع ہے یہ پیٹھ کا خلع ہے</p>

<p>۴۵</p> <p>وہ دونوں برابر جو گلے میں چکے باب</p> <p>شیش پیر سے فرمایا سنو ایسے پیر</p> <p>تھے آپ کے نانا سے جو انداز بہار</p> <p>عجائب بھی آؤ گئے یوں میں کام تو ہمار</p>	<p>۴۶</p> <p>وہ جو منو دوا چکے تختہ رکھو پیر</p> <p>ماں کو لکھو بھی ہے پوچھو تو ہم کیا</p> <p>تقلیم کر آئی وہ بچی نہ ہمارا</p> <p>بہشت کا وقت ہے راحت و دردا</p>	<p>۴۷</p> <p>کچن گے گو دین بیان آئی ہو پیر</p> <p>موجود ہے راج حسین و حسین</p> <p>کچن سے بونہار تے ہیں بطن میں کیا</p> <p>از سر جو علی سے ہمیں پر ساد علی کا</p>
<p>کیا کیا نہ اطاعت یہ تیرا بھائی کر گیا</p> <p>اکدن تری ہی کی یہ سفاکی کر گیا</p>	<p>جلاد نے شیون کے مددگار کو مارا</p> <p>واما دینی حیدر کرار کو مارا</p>	<p>آگاہ ہو آگاہ ہمارے</p> <p>مان بھی اٹھیں بابا بھی اٹھے شہزادے</p>
<p>۴۸</p> <p>کیسویں شب بھی کھنکھارے تھے</p> <p>اور جانب اشد و نیم چاہے تھے</p> <p>زینب نے کہا جانب کو تو تھے تھے</p> <p>غل صیور یوں میں ہوا لومر تھے</p>	<p>۴۹</p> <p>وہ جو منو تھے گئے بہارث و والی</p> <p>و غنیمت اعلیٰ کو سدھار تھے</p> <p>کے کھنکھارے تھے تھے تھے</p> <p>نہیں کی مسند ہوئی خالی</p>	<p>۵۰</p> <p>بابا کو اب غلہ و شہین و نام</p> <p>خاموش و مکیا کہ ہوں و ہم مہم</p> <p>ہلے بن فلک کا تپا شبہ خوش منظم</p> <p>عید رمضان ہے ہمیں عاشور محرم</p>
<p>فریاد ہو خالق کی درہائی ہوئی کی</p> <p>رحمت ہوئی دایا د رسول ہوئی کی</p>	<p>سرپٹ کے جبریل یہ چلاتا ہے پیارو</p> <p>ماہیت علی سو سے بچھ جاتا ہمارو</p>	<p>سادات میں جبرئیل ہو اور ناکشتی ہو</p> <p>پھر عید کے آنے کی نہیں خاک خوشی ہو</p>

رباعی

تاراجِ نثران سے جو کوئی باغ ہوا

تو فصلِ بہاری نے اسے کب نہ کیا

کچھ ایسا لٹا باغ محمد افسوس

نہو بار بہار آئی نہ بھولانہ پھلا

رباعی

جب خلق کٹا قاطع کے دلیر کا

غل تھا کہ ہوا خاتمہ غیب کا

کہتی تھی زبانِ تیغ تین ترنوی

کیا شک تھا اسے شکر گلہ سوز کا

رباعی

اوسے پیغم با بدشہم عالی ہے

اور مرگ کسی نے بھی نہیں مالی ہے

اللہ کے غریقِ رحمت سب کو

اس پر ہمیں کسی کی جگہ خالی ہے

رباعی

ماہِ شمس کی توجہ بزمی

میں انکسلس بیان مونی کی لڑی

اے مومنم شکر ہے پوپے کا

وہم اپنا میں قرش دیتی ہر کمز

<p>مرثیہ مرزا دہر کلیا این فغان غمناک مطی ای تو زبان شیرین خستہ دل تو مرا غمناک اور کشتہ رخسار غمناک</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر اک کشتہ رخسار غمناک اک کشتہ رخسار غمناک اک کشتہ رخسار غمناک اک کشتہ رخسار غمناک</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر اک کشتہ رخسار غمناک اک کشتہ رخسار غمناک اک کشتہ رخسار غمناک اک کشتہ رخسار غمناک</p>
<p>دہ شہ پہ فدا ہو گئے سب نے فدا ہیں کیا فدیہ شہ پہ بھی مقبول خدا ہیں</p>	<p>نہ کہتے تھے زینب مر کی کیا بخت کو ہیں محبوب تو میں ایک خون عاشق مر دہ ہیں</p>	<p>راہی طرف کو زور مہر کا پس ہے اب بختیں پاک کا دنیا سے سفر ہے</p>
<p>مرثیہ مرزا دہر آواز غمناک کو غمناک جبین میں تو غمناک کلیا این فغان غمناک مطی ای تو زبان شیرین</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر آواز غمناک کو غمناک جبین میں تو غمناک کلیا این فغان غمناک مطی ای تو زبان شیرین</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر آواز غمناک کو غمناک جبین میں تو غمناک کلیا این فغان غمناک مطی ای تو زبان شیرین</p>
<p>قربان رہا کرتے تھو یوں قیلہ دین پر جنور ہے کعبہ کا طواف اہل یقین پر</p>	<p>آویگی بلا آپ یہ یہ بات کہی ہے زینب اہلین صدقہ کے یوں پاں ہی</p>	<p>یہ غلط ہے آل رسول عربی کا کل صبح کو بے کوچ حسین ابن علی کا</p>
<p>مرثیہ مرزا دہر آواز غمناک کو غمناک جبین میں تو غمناک کلیا این فغان غمناک مطی ای تو زبان شیرین</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر آواز غمناک کو غمناک جبین میں تو غمناک کلیا این فغان غمناک مطی ای تو زبان شیرین</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر آواز غمناک کو غمناک جبین میں تو غمناک کلیا این فغان غمناک مطی ای تو زبان شیرین</p>
<p>صفین میں کیا نام کیا حق کے دلی ہے کاٹا پر جبریل تو کس طرح علی نے</p>	<p>نوشاہ بنیں یا نہ بنیں اہل دقاہوں بیروان چڑھیں یا نہ چڑھیں پیرہنوں</p>	<p>لیکن ہوں مگر زور ہر خالق کی مدد سے خصت کو گیا تھا ابھی نانا کی مدد سے</p>

<p>۱۰          روبرو کے میں شمس قمر سے نصرت ہو گیا          مرقہ دیکھی غل نہ زہرا کا سنا تھا</p>	<p>۱۱          میں بھی نہیں اب قبر میں زندہ رہو گی          بیسے کی سوا زمین جلو دار رہو گی</p>	<p>۱۲          کعبہ کو نہایت عید اللہ شکر ہے          کی سرور بادیاؤں میں جو کعبہ کی ہے</p>
<p>۱۳          اسباب نہ کھال وطن لیجھلو اپنا          اگر ہو سکے ممکن تو کفن لیجھلو اپنا</p>	<p>۱۴          ہر آنی بسو کعبہ پاک عید ہے          فخریہ چھوڑا تھا تاروں کی وہ کر</p>	<p>۱۵          کوہ کا سا فرخہ مردان کا ہے          کھاب کو شے کے سفر کی بھی خبر ہے</p>
<p>۱۶          تاریکی شب ہو گئی کم دن کی ضیاء          جس طرح پریشان ہو دھواں مچ ہوا</p>	<p>۱۷          یوں ہی کہتا ہے کہ گداہ کے تھوڑے          دان اپنے چوہے کا گداہ کے تھوڑے</p>	<p>۱۸          زمینیں جہنم کی ہیں جہنم کی          جہنم کی ہیں جہنم کی جہنم کی</p>
<p>۱۹          شہ سے کہا آزاری میں خستہ جگر ہم          دیتے ہیں غلامی میں بھیتیں اپنے سپرد ہم</p>	<p>۲۰          تم مرضی تقدیر سے آگاہ ہو جھائی          اب دیکھیے قاسم کا کمان بیاہ ہو جھائی</p>	<p>۲۱          کرے ہیں عدالت تو حسین ابن علی سے          اور رکھتے ہیں یہ شفاعت کی سب سے</p>

[illegible]

<p>۱۲۴          نہ تو افسوس میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا</p>	<p>۱۲۵          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا</p>	<p>۱۲۶          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا</p>
<p>دیکھو کہ مرقع ہیں یہ تصویر علی کے          جو بھی یہ دکھلائیے شمشیر علی کے</p>	<p>اگر یہی ہل جاؤ گی فرزندوں کے غم میں          برصغیر میں آسکا بھائی کے الم میں</p>	<p>اگر یہی ہل جاؤ گی فرزندوں کے غم میں          برصغیر میں آسکا بھائی کے الم میں</p>
<p>۱۲۷          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا</p>	<p>۱۲۸          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا</p>	<p>۱۲۹          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا</p>
<p>کیا انکی مٹا ہونین طاقت ہر شاکی          اک شخص کی تصویر ہے اک نور خدا کی</p>	<p>اولاد کے بھی درد کو پہچانتے ہیں ہم          سب جانتے ہیں اور نہیں کچھ جاؤ ہیں ہم</p>	<p>یاد بھی کر ایک ایک ایک نے یانست جفا          در کھلے دوزخ کے او دھر حکم خدا</p>
<p>۱۳۰          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا</p>	<p>۱۳۱          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا</p>	<p>۱۳۲          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا          نہ تو غم میں نہ ہوا غم میں نہ تیرا</p>
<p>دیکھو تو سخاوت کہ یہ کیا کرتی ہر مرتب          اک بھائی یہ دلال نہ کرئی ہر مرتب</p>	<p>زمین کے تو رونے کا یہ دسواں نمونہ          افسوس ہی تھی کا نہیں پاس ہے نمونہ</p>	<p>پر ہر کس نامکس کو نہ غم ماریو بھائی          نمر و عمر و سعد کو لا کار یو بھائی</p>





خداوندی عبادت کی گنجینہ  
 خضر بھی سلامت بخوار اور کھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور

خداوندی عبادت کی گنجینہ  
 خضر بھی سلامت بخوار اور کھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور

خداوندی عبادت کی گنجینہ  
 خضر بھی سلامت بخوار اور کھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور

وہ خون بھر لائے جو بیان آئیں بھائی  
 خیمے میں جو بچے ہیں ڈر جائیں بھائی

دم آکھو نہیں مشتاق جہاں شہین تھے  
 دم آکھو نہ کیسے وہ دم باز پسین تھے

اک کنتی تھی حضرت نہ پھرے نہ بھائی  
 اک کنتی تھی تم ہو گئے حیدر کے نو بھائی

خداوندی عبادت کی گنجینہ  
 خضر بھی سلامت بخوار اور کھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور

خداوندی عبادت کی گنجینہ  
 خضر بھی سلامت بخوار اور کھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور

خداوندی عبادت کی گنجینہ  
 خضر بھی سلامت بخوار اور کھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور

بھائی سے کہا ہاتھ مری بغلوں میں دم  
 پھر درویشانے کو مرے ساتھ چلو تم

قاسم تھے کھڑے اکبر و عیاس کھڑے  
 کچھ درویشانے ہم تو ہت پاس کھڑے تھے

ہمت ہو تو ایسی ہو تو عادت ہو تو ایسی  
 ہمیشہ کو بھائی سو جو الفت ہو تو ایسی

خداوندی عبادت کی گنجینہ  
 خضر بھی سلامت بخوار اور کھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور

خداوندی عبادت کی گنجینہ  
 خضر بھی سلامت بخوار اور کھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور

خداوندی عبادت کی گنجینہ  
 خضر بھی سلامت بخوار اور کھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور  
 بھجور کی بھجور کی بھجور کی بھجور

باندھی ہو حلقہ یہ جان فوج کھڑی ہے  
 لوٹی ہوئی دوت دین زمین کی بھجور

لاشونہ نہ بلوا شو دکھ میں شہ دین ہے  
 غم کھائے کی طاقت ہے بھائی میں نہیں ہے

کچھ لاشونہ نہ بلوا شو دکھ میں شہ دین ہے  
 اب جلتی ہے تلوار حسین ابن علی سے

<p>۵۵۵          غنچ شمشاد کی شکر          دنی بولی آئی          جلی سے تیرا          جلی سے تیرا          جلی سے تیرا</p>	<p>۵۵۶          ان سے شکر کیا          اولاشون کو          جلی سے تیرا          جلی سے تیرا          جلی سے تیرا</p>	<p>۵۵۷          مثنوی کے مثنوی          مثنوی کے مثنوی          مثنوی کے مثنوی          مثنوی کے مثنوی          مثنوی کے مثنوی</p>
<p>۵۵۸          کیا پھر کوئی آفت ہے حسینؑ ابن علیؑ          مدد سے کروے چلے مجھے بسطی بی پر</p>	<p>۵۵۹          کھسکتی ہو مادر مری جلاتی ہے بھینا          ان لاشون کے ہمراہ بتول آئی بھینا</p>	<p>۵۶۰          فضیہ کی وہین بچھ کے لاشون کے چھلنے          رومال لگی مٹھ یہ خورادون کے ہلانے</p>
<p>۵۶۱          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون</p>	<p>۵۶۲          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون</p>	<p>۵۶۳          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون</p>
<p>۵۶۴          جو گرد و غبار کھینچی شکر کھڑے ہیں          وہ بیچ میں لاشے لیے شکر کھڑے ہیں</p>	<p>۵۶۵          بالافرض یہ صدقہ ہیں نہ دوسواں کو دین          ان لاشون کو میں لایا ہوں یہ پاس کو دین</p>	<p>۵۶۶          اگر واسے حسنیاسی جلاتی تھی زینبؑ          سب پوچھے تھو اور نہ تبتانی تھی زینبؑ</p>
<p>۵۶۷          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون</p>	<p>۵۶۸          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون</p>	<p>۵۶۹          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون          ان لاشون کے لاشون</p>
<p>۵۷۰          کیون لاشے ہو دوسواں مجھے آتا ہی بھائی          صدقہ کو کوئی پھیر نہیں لاتا ہے بھائی</p>	<p>۵۷۱          یہ جملے ہرمان سے نہیں حسرت میں رہتے          وہ بات سوال کسی سے نہ کہتے</p>	<p>۵۷۲          وہ بات کہی ہے کہ مری جان خرب ہے          وہ درد ہے وہین کہ دوا جسکی نہیں ہے</p>

<p>۴۶۳          کبریا کی شہادت کا از در تیب پر منم          رولا خنیں بیلا این خمیہ میں کوئی دم          در خنیں ہو گیا شب سرہ عالم          در تیب کے کسب و کار لاشوں پر نہ نام</p>	<p>۴۶۴          آواز زینہ شکر کی ہوئی آتے ہیں بیکار          از تیب تیب غلبہ کی صبر بہت سا          انبجہ دی دم گھٹنے کے کھلجا گیا تیرا          کو غویا ان لاشوں پر تیب کے اپنا</p>	<p>۴۶۵          سو کرتے ہیں تاکیدیہ مجھختہ جگر سے          اجاتے دنیا سے غلوم کو گھر سے</p>
<p>۴۶۶          کبریا کی شہادت کا از در تیب پر منم          رولا خنیں بیلا این خمیہ میں کوئی دم          در خنیں ہو گیا شب سرہ عالم          در تیب کے کسب و کار لاشوں پر نہ نام</p>	<p>۴۶۷          جب لا یگا شہید خنیں قتل کے بن میں          ان لاشوں پر تیرا ہی بہت روی گئی زمین</p>	<p>۴۶۸          کبریا کی شہادت کا از در تیب پر منم          رولا خنیں بیلا این خمیہ میں کوئی دم          در خنیں ہو گیا شب سرہ عالم          در تیب کے کسب و کار لاشوں پر نہ نام</p>
<p>۴۶۹          کبریا کی شہادت کا از در تیب پر منم          رولا خنیں بیلا این خمیہ میں کوئی دم          در خنیں ہو گیا شب سرہ عالم          در تیب کے کسب و کار لاشوں پر نہ نام</p>	<p>۴۷۰          کبریا کی شہادت کا از در تیب پر منم          رولا خنیں بیلا این خمیہ میں کوئی دم          در خنیں ہو گیا شب سرہ عالم          در تیب کے کسب و کار لاشوں پر نہ نام</p>	<p>۴۷۱          کبریا کی شہادت کا از در تیب پر منم          رولا خنیں بیلا این خمیہ میں کوئی دم          در خنیں ہو گیا شب سرہ عالم          در تیب کے کسب و کار لاشوں پر نہ نام</p>
<p>۴۷۲          کبریا کی شہادت کا از در تیب پر منم          رولا خنیں بیلا این خمیہ میں کوئی دم          در خنیں ہو گیا شب سرہ عالم          در تیب کے کسب و کار لاشوں پر نہ نام</p>	<p>۴۷۳          کبریا کی شہادت کا از در تیب پر منم          رولا خنیں بیلا این خمیہ میں کوئی دم          در خنیں ہو گیا شب سرہ عالم          در تیب کے کسب و کار لاشوں پر نہ نام</p>	<p>۴۷۴          کبریا کی شہادت کا از در تیب پر منم          رولا خنیں بیلا این خمیہ میں کوئی دم          در خنیں ہو گیا شب سرہ عالم          در تیب کے کسب و کار لاشوں پر نہ نام</p>

<p>مرثیہ مرزا دبیر بہارِ عشق سے عقد نکاح ہوا نہ نہ بی بی سے نہ نہ نکاح ہوا بندِ غم سے بی عقد عقدہ کنین ہوا نامِ خدا حق خدا خدا ہوا</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر دینا میں کے باغ سے بی بی ہوا جنگلی کو نہ نہ سلیمان اصرار نشاہ اور میں سے شاہ بہادر چوم زینت بی بی اس کے گار</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر جوانی میں سے بی بی ہوا جوانی میں سے بی بی ہوا جوانی میں سے بی بی ہوا جوانی میں سے بی بی ہوا</p>
<p>گو یا ملک ملک سے ہوا حور حور سے بیو نہ آج نور کا ہوتا ہے نور سے</p>	<p>منسوب بیان ازل سے علی کریم ہے نوشاہ کون کہتا ہے شاہ قدیم ہے</p>	<p>عصمت پہ جو کہ چار گواہ رسول ہیں وہ مصحف و حدیث خدا و رسول ہیں</p>
<p>مرثیہ مرزا دبیر لازم نہ فلک سے بی بی ہوا مزم غم نقاب سے بی بی ہوا عقدِ غم سے بی بی ہوا اور غم اس کو غم سے بی بی ہوا</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر کیا بی بی کو عیال میں ہوا سحین ایک بی بی کا نقاب ہوا خوشنم و شاد بی بی سے بی بی ہوا نورِ خدا بی بی دن خدا سے بی بی ہوا</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر نقاب بی بیان بی بی سے بی بی ہوا بی بی سے بی بی سے بی بی ہوا بی بی سے بی بی سے بی بی ہوا بی بی سے بی بی سے بی بی ہوا</p>
<p>شادی کا رقعہ آئیے رب انام ہے مشاطہ جبریل علیہ السلام ہے</p>	<p>کیا خوب شان عقد علی دتول ہے یہ آئیہ خدا وہ حدیث رسول ہے</p>	<p>چوتھے فلک کو بی بی رب غفور کے خطبہ پڑھا تھا آپ نے ممبرِ نور کے</p>
<p>مرثیہ مرزا دبیر لازم نہ فلک سے بی بی ہوا مزم غم نقاب سے بی بی ہوا عقدِ غم سے بی بی ہوا اور غم اس کو غم سے بی بی ہوا</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر نقاب بی بیان بی بی سے بی بی ہوا بی بی سے بی بی سے بی بی ہوا بی بی سے بی بی سے بی بی ہوا بی بی سے بی بی سے بی بی ہوا</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر جوانی میں سے بی بی ہوا جوانی میں سے بی بی ہوا جوانی میں سے بی بی ہوا جوانی میں سے بی بی ہوا</p>
<p>ملک جہاں جہاں سے فیاضی فوج ہے خوشنم و شاد بی بی دن خدا سے بی بی ہوا</p>	<p>صدیقہ و مبارکہ و زاکیہ ہے یہ رضیہ و خدیجہ و دراضیہ ہے یہ</p>	<p>عہدِ برات فاطمہؑ ہے کائنات میں تینوں کو دہرات مقرر اس برات میں</p>

<p>۱۰ یہ خداوندان خدا کے خدا کا خدا ان نبوت خدا کی طرف سے ہیں میں ہر نبی کی طرف سے علم و حکمت میں ہر نبی کی طرف سے علم و حکمت</p>	<p>۱۱ خداوندان خدا کے خدا کا خدا ان نبوت خدا کی طرف سے ہیں میں ہر نبی کی طرف سے علم و حکمت میں ہر نبی کی طرف سے علم و حکمت</p>	<p>۱۲ خداوندان خدا کے خدا کا خدا ان نبوت خدا کی طرف سے ہیں میں ہر نبی کی طرف سے علم و حکمت میں ہر نبی کی طرف سے علم و حکمت</p>
<p>۱۳ اس کا خدا کے گھر کا چہرہ مراد ہے یہ ہر کثیر خاص علیٰ خاصہ زاد ہے</p>	<p>۱۴ مختار ممکنات وہ نبوت رسول ہے کل کائنات حق کی جہیز قبول ہے</p>	<p>۱۵ یہ بانی قاطعہ کے جگر کا جگر جلا نقش یہ کام آئی کہ دوبار جگر جلا</p>
<p>۱۶ یہ نبوت تصوف جان ہو بلا قصو یہ نبوت تصوف جان ہو بلا قصو</p>	<p>۱۷ یہ نبوت تصوف جان ہو بلا قصو یہ نبوت تصوف جان ہو بلا قصو</p>	<p>۱۸ یہ نبوت تصوف جان ہو بلا قصو یہ نبوت تصوف جان ہو بلا قصو</p>
<p>۱۹ دن سب کو پوچھ پوچھ کے کیا احتیاج ہے مشکلات کا فاطمہ نے عقد آن ہے</p>	<p>۲۰ محریر کو تو جس بھی ہر قبول میں تاخیر یہ نہ ترف رہے اول رسول میں</p>	<p>۲۱ یہ خط دکھا کہ خدا ہے علیٰ کے ساتھ یہ خط دکھا کہ خدا ہے علیٰ کے ساتھ</p>
<p>۲۲ یہ نبوت تصوف جان ہو بلا قصو یہ نبوت تصوف جان ہو بلا قصو</p>	<p>۲۳ یہ نبوت تصوف جان ہو بلا قصو یہ نبوت تصوف جان ہو بلا قصو</p>	<p>۲۴ یہ نبوت تصوف جان ہو بلا قصو یہ نبوت تصوف جان ہو بلا قصو</p>
<p>۲۵ آئین وہ چشمہ کو حوامید نجات میں لے تین خط اپنی نام کے پڑھ کر کے ہات میں</p>	<p>۲۶ بلغ فذک مدینہ میں لیکر ستر کیا باقی جواک حین تھا وہ زمین قلم کیا</p>	<p>۲۷ تار سرخوتی سے بڑھ کے ہو بدست سوا شب ہو گئی ہزار شب قدر سے سوا</p>

یہ خط دکھا کہ خدا ہے علیٰ کے ساتھ

<p>۴۱۴          دلاور و دلدار و دلجو و دلخوا          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری</p>	<p>۴۱۵          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری</p>	<p>۴۱۶          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری</p>
<p>منشوق سے روغالی کی محبت میں آئی صبح          دست نیاز میں زرخور رشید لانی صبح</p>	<p>غم تھا ہی کہ ہاے وہ کس جہرہ رو گیا          جو میرے کلمہ گو یوں میں نادار ہو گیا</p>	<p>امت ہو شاد ہو کہ راستہ میں          آئی ملا کہ بھی ہے تیرے جہیز میں</p>
<p>۴۱۷          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری</p>	<p>۴۱۸          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری</p>	<p>۴۱۹          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری</p>
<p>اسباب سب جہیز کا باہر دھرا گیا          رونا ہلکا صاحبِ دختر کو آگیا</p>	<p>تیرے عوض جہیز بھی بنے عطا کیا          اور میری علی کی طرف سے ادا کیا</p>	<p>آرام کیا کہ خواب ہمیں اس خیال سے          میرا بھی ہر سو ہو گیا دنیا کے مال سے</p>
<p>۴۲۰          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری</p>	<p>۴۲۱          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری</p>	<p>۴۲۲          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری          دلاور کی دلاوری دلاور کی دلاوری</p>
<p>اک کاسہ جو کئی کوزے سفال کے          صدرتے جہیز قاطعہ خوشفصال کے</p>	<p>جو دامن قبول علیہا السلام ہے          اسکو زمین پر رہتہ چلنا حرام ہے</p>	<p>سچے کہ میری آل کے درجے ترے ہوئے          سر پر وہ شقہ رکھنے بی اٹھ کھڑے ہوئے</p>

مرثیہ  
خداوندی شہزادہ کی شہادت  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا

مرثیہ  
خداوندی شہزادہ کی شہادت  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا

مرثیہ  
خداوندی شہزادہ کی شہادت  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا

دنیا کا کچھ نہ مال نہ دولت ہے فاطمہ  
سے تیرا نہ بخشش امت ہے فاطمہ

حیر و وفا و عدل کا تپیر سے خامرہ  
درجونی کیجیو کہ ہے بن مان کی فاطمہ

راہ سپہر شہادت زہرا نے روک لی  
اگر قنات مریم و حوا نے روک لی

مرثیہ  
خداوندی شہزادہ کی شہادت  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا

مرثیہ  
خداوندی شہزادہ کی شہادت  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا

مرثیہ  
خداوندی شہزادہ کی شہادت  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا

بہر حیلہ بھی نہ خشنود و دوس و نا ہے  
بر فاطمہ کو آج ہی سے اختیار ہے

بولے بنی علی مری آنکھ نکالو ہے  
زہرا سے بھی سفارش حیدر ضرور ہے

سارہ زن خلیل کا دل باغ باغ کھا  
پردانہ یہ بھی جلوہ زہرا چراغ کھا

مرثیہ  
خداوندی شہزادہ کی شہادت  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا

مرثیہ  
خداوندی شہزادہ کی شہادت  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا

مرثیہ  
خداوندی شہزادہ کی شہادت  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا  
میں نے دیکھی ہے کہ وہ شہید ہو گیا

اب غم نہیں حضور کی امت کو نار کا  
قرار نامہ ہے مرے پروردگار کا

غصہ علی کا قمر علی اعظم ہے  
طاعت علی کی طاعت رب کریم ہے

یہ بوسہ ہائے ناخن پانے خزا دیا  
بلقیس نے نگین سلیمان بھلا دیا



<p>مثنوی مرزا دیر ملاشتی تھی غنیمت نہ توں تھاب حاصل تھی غنیمت نہ توں تھاب ناخوشوں کا دور تھا کہ کوئی نہ تھاب</p>	<p>مثنوی مرزا دیر بار بار ساری ترہ کا توں تھاب پوچھو تھی غنیمت نہ توں تھاب نہ توں تھاب نہ توں تھاب</p>	<p>مثنوی مرزا دیر بھلا دور تھی غنیمت نہ توں تھاب اس دور میں کا جو تھاب آؤ تھاب بہا تھاب تھی آہ نہ توں تھاب</p>
<p>رحمت کا لمحہ لمحہ فلک سے نزول تھا آفاق ایک نقطہ نور بتول تھا</p>	<p>لڑان بخف میں قربناب میر تھی لشکر تھا گردچ میں زمین اسیر تھی</p>	<p>مقتل میں خاک خون سے بھر رکھا فاطمہ جاروب کر بلا ہو گیسو فاطمہ</p>
<p>انقصہ غمراہ ہو چکا جس کا جبر ہوئی سو کما حقہ جبر سلمان کو کشتی کا شرف ملا تھا ان میں جو ملک و ملک نہ ملا</p>	<p>مثنوی مرزا دیر گھٹن میں سے نہ تھی نہ تھی تھا نقش و نگار نہ توں تھاب فاطمہ فاطمہ نہ توں تھاب</p>	<p>مثنوی مرزا دیر نہ توں تھاب نہ توں تھاب نہ توں تھاب نہ توں تھاب نہ توں تھاب نہ توں تھاب</p>
<p>گھٹتی تھی راہ اور ترن بڑھتے جاتے سبح اربہ اہل جلو پڑھتے جاتے تھے</p>	<p>جو مرضی علمی وہی مرضی بتول کی جیسے شیت ایک خدا و رسول کی</p>	<p>جیتست ہو کے ہاتھ کوز بھر ابدی تھی رہ رہ کے آریکے انوس ملتی تھی</p>
<p>مثنوی مرزا دیر حافظ کی محبت جگر پر تھی کرتا تھا دربار میں ملک و ملک نہ ملا</p>	<p>مثنوی مرزا دیر دوداغ نہ تھی نہ توں تھاب نہ توں تھاب نہ توں تھاب</p>	<p>مثنوی مرزا دیر نہ توں تھاب نہ توں تھاب نہ توں تھاب نہ توں تھاب</p>
<p>اتنا جھکا تھا جرج ادب کی ڈرنگ نزدیک تھا کہ چلنے میں انسان کا سرنگ</p>	<p>کیا غم ہے اگر گرسنہ دشنہ بتول ہو پر امت رسول کو کوثر حصول ہو</p>	<p>سے رکھا حجاب جمال بتول نے دیکھا فقط خدا نے علی نے رسول نے</p>

<p>۴۴۴          تارل و خندان چیدند ز سر بر لب لعل          انباشتے غلہ کلبہ بیان زمین عجب          اللہ سے پانچ غنیمت خاقان دوسرا          سوبہ دین کر عرصہ خدائے شہید کیا</p>	<p>۴۴۵          کمال کچھ کر در دست کو دین          اقبال سید کین جب نوا          حاجت روا فاقہ نشان چمن خدا          جو جو خدا ربی شرف انشا</p>	<p>۴۴۶          وہ پوچھتے تھی دو شہساز کی          بلالہ وہ تشنگی نذران چمن          میں جان لیب چون چوکتا آواز          تیرے گانے بوسہ اب اتنی حیا</p>
<p>امت نے باس فاطمہ دورا سہد کیا          نجات اک فدک کے لیے در بدر کیا</p>	<p>بچوں کی خیر نذر جناب اللہ دے          کھانا کھلا لباس بچا زاد راہ دے</p>	<p>اباب کھلا تمھاری بھی گھر فاقی ہو میں          کیوں سیدہ یہ بھوک سے فرزند و سہمیں</p>
<p>۴۴۷          اس قعر و زبیر پر گھر کا حال          سجد میں اک گلدستے میں          بجز زینت لیب بیاں ہوا فاقہ پیکر          نادار تھے رسول بخواہ تخت و تاج</p>	<p>۴۴۸          کچھ گراہ کر آیا تھا اس وقت گدا          جو فاقہ طلعے کے بچوں کو فاقہ تیسرا          فاقہ طلعے کے بچوں کو فاقہ تیسرا          اس پست گدا کو فقیر کا جبر میں کچھ</p>	<p>۴۴۹          میں جانوں اور خدا سے فاقہ پیکر          عجب حساب کچھ نہیں فاقہ پیکر          مطلق ہے کہ موقوف کارن حق ہو</p>
<p>لیکن کہا بلال سے ہاں شاد و کرات          مشکلائی ز وجہ کا بلال دے گھر کے</p>	<p>اوس پوست حیرتیں جس سے بھوکے سوچو          سونا کہاں فاقہ سے غش سوکے سوچو</p>	<p>کام آئے تو میں جان دن امت کو کام پر          مددے تمام کندہ مراحق کے نام پر</p>
<p>۴۵۰          او کہ بلال سے جو عرض تو فضول          فاقہ طلعے کا جو شمع بیاں ہو          یہ سبیل زدہ کہ کچھ بھی ہو          تو اس کے در پر لکھیا اس کو بیکار ہو</p>	<p>۴۵۱          فاقہ طلعے کے بچوں سے فقیر کیا          او کہ بلال سے جو عرض تو فضول          فاقہ طلعے کا جو شمع بیاں ہو          یہ سبیل زدہ کہ کچھ بھی ہو          تو اس کے در پر لکھیا اس کو بیکار ہو</p>	<p>۴۵۲          او کہ بلال سے جو عرض تو فضول          فاقہ طلعے کا جو شمع بیاں ہو          یہ سبیل زدہ کہ کچھ بھی ہو          تو اس کے در پر لکھیا اس کو بیکار ہو</p>
<p>ایک گدا تہول کے در پر گدا کی کو          اقبال نور ابرمنہ پائشوا کی کو</p>	<p>وہ لوہے آج پانی ہیں کچھ کہیں گے ہم          دید ویر پست خاک ہی پر پور سینگے ہم</p>	<p>وال قوت ایک دن کا نہیں آگے پاس ہے          یان زلوراہ تو تہ غذا لے لباس ہے</p>





<p>مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب</p>	<p>مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب</p>	<p>مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب</p>
<p>اگر سفر سے آئے اور اکثر سفر کیا ابھی گھر سے کر کے بے پدر گیا</p>	<p>وہ پوچھتی تھی ہم بھی کبھی یاد آئے ہیں جبریل کہتے تھے کوئی دم میں بگڑا ہے</p>	<p>لو الوداع قاطعہ کو عفو کیجیو جا کل تھوڑی دوسرا تھوڑا سا کلا کیو</p>
<p>مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب</p>	<p>مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب</p>	<p>مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب</p>
<p>ہوتی تھی اس سفر سے تو امید آنے کی وہ کہتی تھیں اب اس رکھو اپنے جانے کی</p>	<p>سرخ سی مردنی کے عوض منہ چھا گئی جنت کے جانے کے لیے طاقت بھی آگئی</p>	<p>چلے یہ اپنے بچوں کے آنسو ساقی ہوں نہیں حشر نہیں کو میں چھوڑ سجاتی ہوں</p>
<p>مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب</p>	<p>مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب</p>	<p>مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب مثنوی از ادیب</p>
<p>سب جمع تھے تسلی تر سیر کے واسطے لیکن وہ بقیار تھی بابا کے واسطے</p>	<p>ایذا تھی تم سبھوں کو مرگھوڑ میں سے کل قاطعہ نہویگی تم سونا چمن سے</p>	<p>کافور خلد کا جو دیا تھا رسول نے وہ رکھ دیا کفن میں جناب قبول نے</p>

<p>مرثیہ مرزا دبیر          ہر دم میں ہوں اور ہر سال ہر دم میں ہوں          کل باپ کے گلے سے ملو گی یہ عہد ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر          ہر دم میں ہوں اور ہر سال ہر دم میں ہوں          کل باپ کے گلے سے ملو گی یہ عہد ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر          ہر دم میں ہوں اور ہر سال ہر دم میں ہوں          کل باپ کے گلے سے ملو گی یہ عہد ہے</p>
<p>وروز بان تھانسیوں کی یاد بخت ہو          شب جائے صبح آئے شتابی وفات ہو</p>	<p>شوق اہل میں صبح نمودار ہو گئی          ہینا حق بتول نے تیار ہو گئی</p>	<p>دی ہر مین قسم تھیں روح رسول کی          والی نہ یوں اٹھائی موت بتول کی</p>
<p>مرثیہ مرزا دبیر          ہر دم میں ہوں اور ہر سال ہر دم میں ہوں          کل باپ کے گلے سے ملو گی یہ عہد ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر          ہر دم میں ہوں اور ہر سال ہر دم میں ہوں          کل باپ کے گلے سے ملو گی یہ عہد ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر          ہر دم میں ہوں اور ہر سال ہر دم میں ہوں          کل باپ کے گلے سے ملو گی یہ عہد ہے</p>
<p>کہتی تھی گم ہوں سے منہ اپنا موڑ کر          کل سوئے گھر میں جاو گی بستی کو چھو کر</p>	<p>رو کر کہا قریب جدائی کی رات ہے          لوالو دل آج ہماری وفات ہے</p>	<p>پوشیدہ دھن رات کو لٹکے کیجیو          اہل محلہ کو بھی نہ آگاہ کیجیو</p>
<p>مرثیہ مرزا دبیر          ہر دم میں ہوں اور ہر سال ہر دم میں ہوں          کل باپ کے گلے سے ملو گی یہ عہد ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر          ہر دم میں ہوں اور ہر سال ہر دم میں ہوں          کل باپ کے گلے سے ملو گی یہ عہد ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر          ہر دم میں ہوں اور ہر سال ہر دم میں ہوں          کل باپ کے گلے سے ملو گی یہ عہد ہے</p>
<p>کل میں ہوں اور ہر سال ہر دم میں ہوں          کل باپ کے گلے سے ملو گی یہ عہد ہے</p>	<p>میں نے بڑے دکھوں سے سبک دیا ہے          حق کے حوالے تم یہ تھا اس حوالے میں</p>	<p>بھاتی گاہ کے بولی کہ یوں تو مرنی ہے          اب تیرے خلق دیکھ کر کیا ظلم کرتی ہے</p>

<p>۴۴۴ بہیون کا ہاتھ اٹھائیں تو ہاتھ کیسے زینب کا چہرہ خیر ہے اماں یہ کیا عادل کی بی بی پوچھیں نہایت راز باز شہر کو شہر کیسے پہنچا لیتے</p>	<p>۴۴۵ تو زندہ ہوئی جبکہ مر گیا سپر دل میں لکھو کہ کبھی کبھی تو خفا میں نہ رہ کر کبھی مر کہ اگر موت کو کھنسنے نہ دیا میں</p>	<p>۴۴۶ تو جہان میں آنے کا طوطا لکھ بہاؤ الدین نے خاقان کو برا روح سے غائب ہو چکے ہیں وہاں بہن سے کہہ سیکر کی بوند چھین</p>
<p>لازم تھا سو نہا جھکا ایک ایک بھائی کو بیٹے سپرد کرنی ہو تم اپنی جانی کو</p>	<p>دانتہ بطلانی فرمان رب کروں مشغول در صدا و قون کو بے سبب کروں</p>	<p>قید کے سمت کلہ کی انگلی بلند ہے گروں دھلی پہنکیہ سے اور آنکھ بند ہے</p>
<p>۴۴۷ خفا میں کی تھی نہ خفا میں کی تو دیکھ کر تھیں کہ مینو مینو کی نہ بھائیوں کی تھی نہ خفا میں کی اس وقت بھائیوں کی نہ خفا میں کی</p>	<p>۴۴۸ جب پوئی تو اسیر بلایا نہ ہو جہاں چھوٹا تھی اور تھی نہ ہو تو جہاں میں جب بند ہو گیا کل نہ ہو تو جہاں میں اور اب نہ بھائیوں کی نہ ہو</p>	<p>۴۴۹ خفا میں کی تھی نہ خفا میں کی تو دیکھ کر تھیں کہ مینو مینو کی نہ بھائیوں کی تھی نہ خفا میں کی اس وقت بھائیوں کی نہ خفا میں کی</p>
<p>اس کو زیادہ دل پر غم کوئی نہیں کھٹو تم بی بی پر یہ پیر غم کوئی نہیں</p>	<p>کیونکر ادا یہ ہو سکے وصیت کے دین سے خالی وہ عہد ہو گا حسن اور حسین سے</p>	<p>مین آکھا غلام ہوں اور نور عین ہوں آواز دو جیسٹ ہوں اماں جیسٹ ہوں</p>
<p>۴۵۰ کبک بلبلین بی بی تم نے کیا روٹی تو بیون زیادہ تھی نہ ہو کبک بلبلین بی بی تم نے کیا روٹی تو بیون زیادہ تھی نہ ہو</p>	<p>۴۵۱ تو جہاں میں جب بند ہو گیا کل نہ ہو تو جہاں میں اور اب نہ بھائیوں کی نہ ہو تو جہاں میں جب بند ہو گیا کل نہ ہو تو جہاں میں اور اب نہ بھائیوں کی نہ ہو</p>	<p>۴۵۲ تو جہاں میں جب بند ہو گیا کل نہ ہو تو جہاں میں اور اب نہ بھائیوں کی نہ ہو تو جہاں میں جب بند ہو گیا کل نہ ہو تو جہاں میں اور اب نہ بھائیوں کی نہ ہو</p>
<p>تو غیر کسوں ہی لاؤ لی خیر نشان کی ہے اور سو گوار میر حسین حسن کی ہے</p>	<p>لکھا ہے جب نماز عشا کی ادا ہوئی بس غل اٹھا کرنت بی بی کی قضا ہوئی</p>	<p>لوگو ہلاؤ جا کے صریح رسول کو صدیوں نے کج جان مارا قبول کو</p>









نہ  
مگر جو بسین کے برہمن خزانہ زید  
زانہ در کچھو کو کہ سد جہ انقلاب میں ہے

نہ  
بہاؤ شاہ الٹ دیباغ  
جگر انہیں کہ کاسر عیاد میں ہے

نہ  
محمد علی شہنشاہ کرتے تھے  
مری سیکریم جو کھانا دوست کو خواہ میں ہے

نہ  
کما تبول نہ شاہ جوبین پیاستین  
کہ جو جہ کچھ کو شہر کی تیج و تاب میں ہے

نہ  
شمید گھر شہر دہن ہوا سو موہور  
جواب دینے پر تو انقلاب میں ہے

نہ  
در خیاں گھر بار جو پڑے کھیر  
لباس شہر تو اکا کین اور تواریج میں ہے

نہ  
تو ذرا انجیاں نے قیام کی کہ یامو لا  
سکینہ آپ کی پٹی ہوئی اکاب میں ہے

نہ  
خیال غارتاں ہم جو گنداب  
تج عین پس از قتل فطرب میں ہے

نہ  
برائی قاتل شہر کے زنگ کھیلنے میں  
کہ جو جو خون میں جس جی شہاب میں ہے

نہ  
میں درندہ دار علی ہون بکارتے تھے میں  
کہ آج ریشمی خون سے خراب میں ہے

نہ  
جی میں تھے کہ کھڑے تھے  
جیجہ اتھری تیغ روان کی آب میں ہے

نہ  
لکھا نہ کہ کپڑے کہ گویا دین میں  
جیجہ تیرے ارباب ارباب میں ہے

<p>۴۱          ہر کلمہ کی ہر حرف کی ہر تہ کی ہر ذریعہ کی ہر          اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر          ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر</p>	<p>۴۲          ہر کلمہ کی ہر حرف کی ہر تہ کی ہر ذریعہ کی ہر          اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر          ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر</p>	<p>۴۳          ہر کلمہ کی ہر حرف کی ہر تہ کی ہر ذریعہ کی ہر          اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر          ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر</p>
<p>وہ نظم کے مضمون کا رن آج پڑے گا          مصرع تو کمان دہن کسی کا نہ لڑ لگا</p>	<p>لفاظ ہیں وہ پاک کہ تانی نہیں رکھتے          خالی جو گفت تو میں وہ معنی نہیں رکھتے</p>	<p>بے اصل ہوئے شکل نہیں رہتی ہر کسی کی          محفل ہے کہ درگاہ ہر عباس علی کی</p>
<p>۴۴          ہر کلمہ کی ہر حرف کی ہر تہ کی ہر ذریعہ کی ہر          اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر          ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر</p>	<p>۴۵          ہر کلمہ کی ہر حرف کی ہر تہ کی ہر ذریعہ کی ہر          اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر          ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر</p>	<p>۴۶          ہر کلمہ کی ہر حرف کی ہر تہ کی ہر ذریعہ کی ہر          اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر          ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر</p>
<p>ہم سب کا جو سن خضر اور الساس کا ہوگا          شمر نہ بیان مرثیہ عباس علی کا ہوگا</p>	<p>مضمون ہیں عباس علی کے اعزاز و شکر کے          دیکھو تو سہی اصاف ہیں ہوتی یہ جف کے</p>	<p>دریاد دل و نیساں کف و پابند کرم ہے          یہ اکبر و بہت سقاے حسرم ہے</p>
<p>۴۷          ہر کلمہ کی ہر حرف کی ہر تہ کی ہر ذریعہ کی ہر          اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر          ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر</p>	<p>۴۸          ہر کلمہ کی ہر حرف کی ہر تہ کی ہر ذریعہ کی ہر          اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر          ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر</p>	<p>۴۹          ہر کلمہ کی ہر حرف کی ہر تہ کی ہر ذریعہ کی ہر          اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر          ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر اہمیت کی ہر</p>
<p>ہر مہر علی طبع خداداد کے خاطر          اور راہ نبی ہاشمی امداد کے خاطر</p>	<p>خانے کواد و حرم خواہش تحریر نے تھا          اور ہاتھ لادھر بازو سے شہید نے تھا</p>	<p>خوش قامت خوش رو ہو اکو الیاساقت          حشرہ کرد و بالالف خدہ شرف میں</p>

۱۰۰  
کس فیض شریف کیلئے کیا گیا  
ماشاںہ ہمارے لئے کیا گیا  
بزرگوار شہیدان کے علمدار کیا گیا

۱۰۱  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام

۱۰۲  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام

دنیا سے یہ عازم جو ہوے اور توفیق کے  
یا قوت کے برکات کو موتی میں ہند کے

عباس علی روح شہہ جن دیشہین  
یہ ظاہر روح شہہ مظلوم کے پرہیز

لے مشکل اٹھائی تھی نہ ہاتھ کے کوٹھے  
پر بہنوئی کے ننھے سگر سیاں پٹھے تھے

۱۰۳  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام

۱۰۴  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام

۱۰۵  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام

قربان میں اس حقیر تانی کے پروں پر  
ہر دم یہ ہمار تہاڑی شیون کے سرفروں پر

گویا لب موشی سے یہ ہیں طور کے شعلے  
اک شمع تجلی میں ہیں دولور کے شعلے

بعد از حسینؑ انکو جو بیہوش نہیں جانا تھا  
جیگر نے ترن اکا کیمیر سے سنا تھا

۱۰۶  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام

۱۰۷  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام

۱۰۸  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام  
میرزا علی محمد علی علیہ السلام

وہ سایہ ہوا اللہ کا یہ سایہ نبیؐ کا  
وہ خیر حسن کا یہ حسین بن علیؑ کا

ہر سال جو رکھتے ہیں علم انکا گھر و زمین  
یہ لینگے بھر یوں کی طرح انکو پرور زمین

مسجد میں تجلی تھی پیمبرؐ کی ضیا سے  
انکھوں سے حجاب اٹھ گئے تھے حکم خدا سے

<p>۴۱</p> <p>کہ جو کہ باندہ نغان شین پیر آتش نیتین درخت خرقہ کج تختی کج کج کج کج کج کج جلا کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۴۲</p> <p>اس کو مہیا کج کج کج کج آودہ خون نیا عالم کج کج جو کج کج کج کج کج کج نشان کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۴۳</p> <p>کہ جو کہ باندہ نغان شین پیر آتش نیتین درخت خرقہ کج تختی کج کج کج کج کج کج جلا کج کج کج کج کج کج</p>
<p>پیدا الب جان بخش سے اس رختی تھے اسم بہن گوش مہا جابی تھے</p>	<p>بھائی کی ترے قدر بلند آج ہوئی ہے سونیرون پہ اک لاش کو معراج ہوئی ہے</p>	<p>بھائی کی طرح رتبہ برتر تھے ملے اللہ کی سدا سے شہر تھے ملے</p>
<p>۴۴</p> <p>دور کے کسا اچھا دل تھلا نورید کسا کج کج کج کج نورید کسا کج کج کج کج نورید کسا کج کج کج کج</p>	<p>۴۵</p> <p>کہ جو کہ باندہ نغان شین پیر آتش نیتین درخت خرقہ کج تختی کج کج کج کج کج کج جلا کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۴۶</p> <p>کہ جو کہ باندہ نغان شین پیر آتش نیتین درخت خرقہ کج تختی کج کج کج کج کج کج جلا کج کج کج کج کج کج</p>
<p>آہون کا دھوان جمع جو ہر ایک کج تھا کعبہ کی طرح جائز مسجد بھی سید تھا</p>	<p>تا بوت ذرا جعفر طیار کا دیکھو انجام نیم پیر کے غلبہ کا دیکھو</p>	<p>رتبہ کی بلندی میں ذکاوت ملے یا قوت کے پراسکو سروسٹ ملے</p>
<p>۴۷</p> <p>کہ جو کہ باندہ نغان شین پیر آتش نیتین درخت خرقہ کج تختی کج کج کج کج کج کج جلا کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۴۸</p> <p>کہ جو کہ باندہ نغان شین پیر آتش نیتین درخت خرقہ کج تختی کج کج کج کج کج کج جلا کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۴۹</p> <p>کہ جو کہ باندہ نغان شین پیر آتش نیتین درخت خرقہ کج تختی کج کج کج کج کج کج جلا کج کج کج کج کج کج</p>
<p>بہات کئے جعفر طیار کے شانے پرست کے لیے فدوی کو بھیجا یہ خدا</p>	<p>مضون یہ ہو باغ غیبی کی ندا کا جو جعفر طیار یہ ہادیہ ہے خدا کا</p>	<p>زبان وہ رہا کج کج کج کج جنت سے تم کج کج کج کج خدا پر</p>



<p>مثنوی میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے</p>	<p>مثنوی میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے</p>	<p>مثنوی میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے</p>
<p>نوسال ملک بدہ ہمیں بابا کینگے پھر شاہ سیدان کی غلامی میں رہینگے</p>	<p>خون کھڑے مرے لال کے فدیکہ ملیگی لشہر بلائیں بھی گئے شانوں کی ملیگی</p>	<p>کونین کمر بستہ ہوئے کام پہ اوسکے تہ قرعہ افلاک پرے نام پہ اوسکے</p>
<p>مثنوی اب تو نہ ولادت ہو نہ دیدار ہو پیدا ہو دیدار ہو نہ دیدار ہو</p>	<p>مثنوی نہایت سے عود باندھیں لاد باندھیں نہایت سے عود باندھیں لاد باندھیں</p>	<p>مثنوی جلال کی سعادت کہ سید ازل آیا جلال کی سعادت کہ سید ازل آیا</p>
<p>میر کر بھی تمھارا ادب ویاس کرینگے تسلیم گئے شانوں ہو عباس کرینگے</p>	<p>سیدانیوں کے حادثہ پہ عرش ملیگا شہریم کے لاشہ پہ بھی رومانہ ملیگا</p>	<p>اک تیغ یہ قطی قبضہ قدرت میں خدائے سو ہاتھ لگی آج شہر عقدہ کشائے</p>
<p>مثنوی نہایت سے عود باندھیں لاد باندھیں نہایت سے عود باندھیں لاد باندھیں</p>	<p>مثنوی نہایت سے عود باندھیں لاد باندھیں نہایت سے عود باندھیں لاد باندھیں</p>	<p>مثنوی نہایت سے عود باندھیں لاد باندھیں نہایت سے عود باندھیں لاد باندھیں</p>
<p>وہ بولی مرا فخر میں بالونگی آتی کو فرماؤ تو صامن دون حسین ابن علی کو</p>	<p>تا راسی چمکنے لگین امید کی آنکھیں اس چاند نے کھو لیں سو خورشید کی آنکھیں</p>	<p>پھر ہاتھ پڑھا کر کھاحیہ رکے غلو سے لینی ہوں بلائیں تری امان کی طرے</p>

<p>مرثیہ مرزا دیر کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر آقا کی اچھین کی غلامی ہو مبارک تقلیل میں شہیدوں کی سلامتی ہو مبارک عز و شرف کی غلامی ہو مبارک</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر ان کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین</p>
<p>شہید سے علی نے کہا بھائی سے بھائی شہید سے فرمایا خدا کی ہے تمھارا</p>	<p>شہید سے جو فرزند کمین پیدا بھجنا تم آنکو قحط مالک و مختار بھجنا</p>	<p>جب تک ہوں میں یانی دھریہ جانی نہیں گا اک روز مرے واسطے پانی نہ پیسے گا</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر نہایت میں لکھا ہے کہ جو زمین کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر آقا کی اچھین کی غلامی ہو مبارک تقلیل میں شہیدوں کی سلامتی ہو مبارک عز و شرف کی غلامی ہو مبارک</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر ان کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین</p>
<p>نے دودھ کی پرواہی نہ مادر کی بھٹی قلقاریاں بھین اور خ مولایہ نظر بھٹی</p>	<p>کا سیکو سید آئیگی اب گو د کسی کی شہید کی آغوش میں خوشبو ہو پتی کی</p>	<p>کچھ ہوش سنبھالا تھا کہ تلوار سنبھالی شانہ شہید کو دین کی سرکار سنبھالی</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر نہایت میں لکھا ہے کہ جو زمین کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر آقا کی اچھین کی غلامی ہو مبارک تقلیل میں شہیدوں کی سلامتی ہو مبارک عز و شرف کی غلامی ہو مبارک</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر ان کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین کے لئے لکھا ہے کہ جو زمین</p>
<p>لے آل عباس سے ترا بوند ہے بیٹا فرزند پیر کا تو فرزند ہے بیٹا</p>	<p>منہ پیر کے آقا کے گلے ملے عباس اک آن میں پیر سے میر ملے عباس</p>	<p>یوں حسن میں برتر تھے جو انان حسین خس طرح ہی خلق سے اور عرش زمین سے</p>



میں نے تیرے لئے ناز و نیاز کیا جس کو جہان میں دیکھ کر یوں ہی محبت سے دیکھتا ہوں جیسے اپنے والدین کو	میں نے تیرے لئے ناز و نیاز کیا جس کو جہان میں دیکھ کر یوں ہی محبت سے دیکھتا ہوں جیسے اپنے والدین کو	میں نے تیرے لئے ناز و نیاز کیا جس کو جہان میں دیکھ کر یوں ہی محبت سے دیکھتا ہوں جیسے اپنے والدین کو
فاتون میں وہ بھائی کی زیارت کا مڑا تھا جو روز و نینس قرآن کی تلاوت کا مڑا تھا	کونین کا اسمین شرف و جاہ ملیگا کونین کا کیا رتبہ ہے اللہ ملیگا	مین قاطمہ کی روح ہی طالب ہون مدد کا دربار کیا کرتا ہوں دو وقت لمحہ کا
میں نے تیرے لئے ناز و نیاز کیا جس کو جہان میں دیکھ کر یوں ہی محبت سے دیکھتا ہوں جیسے اپنے والدین کو	میں نے تیرے لئے ناز و نیاز کیا جس کو جہان میں دیکھ کر یوں ہی محبت سے دیکھتا ہوں جیسے اپنے والدین کو	میں نے تیرے لئے ناز و نیاز کیا جس کو جہان میں دیکھ کر یوں ہی محبت سے دیکھتا ہوں جیسے اپنے والدین کو
مجلس میں ہوں سامنے استادہ کہ در پر نعلین لکھوں شاہ کی آنکھوں پہ کمر پر	قبضہ فقط دامن دولت پر کیا تھا معتوق کادل ہاتھ میں عاشق نے لیا تھا	جاتے ہیں جہان بھائی وہاں جاتا ہے عیال یا قاطمہ آداب بجالاتا ہے عیال
میں نے تیرے لئے ناز و نیاز کیا جس کو جہان میں دیکھ کر یوں ہی محبت سے دیکھتا ہوں جیسے اپنے والدین کو	میں نے تیرے لئے ناز و نیاز کیا جس کو جہان میں دیکھ کر یوں ہی محبت سے دیکھتا ہوں جیسے اپنے والدین کو	میں نے تیرے لئے ناز و نیاز کیا جس کو جہان میں دیکھ کر یوں ہی محبت سے دیکھتا ہوں جیسے اپنے والدین کو
میں نے تیرے لئے ناز و نیاز کیا جس کو جہان میں دیکھ کر یوں ہی محبت سے دیکھتا ہوں جیسے اپنے والدین کو	میں نے تیرے لئے ناز و نیاز کیا جس کو جہان میں دیکھ کر یوں ہی محبت سے دیکھتا ہوں جیسے اپنے والدین کو	میں نے تیرے لئے ناز و نیاز کیا جس کو جہان میں دیکھ کر یوں ہی محبت سے دیکھتا ہوں جیسے اپنے والدین کو
میں نے تیرے لئے ناز و نیاز کیا جس کو جہان میں دیکھ کر یوں ہی محبت سے دیکھتا ہوں جیسے اپنے والدین کو	میں نے تیرے لئے ناز و نیاز کیا جس کو جہان میں دیکھ کر یوں ہی محبت سے دیکھتا ہوں جیسے اپنے والدین کو	میں نے تیرے لئے ناز و نیاز کیا جس کو جہان میں دیکھ کر یوں ہی محبت سے دیکھتا ہوں جیسے اپنے والدین کو

<p>مرثیہ خوش اسکو کرو مغرب جو قطر کی سند سے جائے نہ تہمت دست یہ زہر کی حد سے تو اس علم کو دے دے تیرے پیار سے</p>	<p>مرثیہ یہ زہر تیرا تھا تو تیرے پیار سے تو تھا تو مگر کمال تجھ کو آبا تو تیرے پیار سے تیرے پیار سے</p>	<p>مرثیہ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>خوش اسکو کرو مغرب جو قطر کی سند سے جائے نہ تہمت دست یہ زہر کی حد سے</p>	<p>گھاسے ہشتی سلم اسیان کرتے تھے نواکھ کی تعین تھیں بدتر کے گلے تھے</p>	<p>دو واقعہ وہ دیکھے کہ ہر کوئی نہیں سو کر ہوے بیدار تو عشق کر کے زمین</p>
<p>مرثیہ یہ زہر تیرا تھا تو تیرے پیار سے تو تھا تو مگر کمال تجھ کو آبا تو تیرے پیار سے تیرے پیار سے</p>	<p>مرثیہ یہ زہر تیرا تھا تو تیرے پیار سے تو تھا تو مگر کمال تجھ کو آبا تو تیرے پیار سے تیرے پیار سے</p>	<p>مرثیہ یہ زہر تیرا تھا تو تیرے پیار سے تو تھا تو مگر کمال تجھ کو آبا تو تیرے پیار سے تیرے پیار سے</p>
<p>لو جاو علمدار کیا خیر نشانے خلعت ہی زھمت کا دیا خیر نشانے</p>	<p>شہ روتے لگے مسند قاضی سے لڑا کر جا بھٹی دھن خاک گھونٹ کواٹ کر</p>	<p>پھر خواب میں دیکھا یہ حسین ابن علی تلوار سے بازو مرے کاٹے ہیں نہیں</p>
<p>مرثیہ یہ زہر تیرا تھا تو تیرے پیار سے تو تھا تو مگر کمال تجھ کو آبا تو تیرے پیار سے تیرے پیار سے</p>	<p>مرثیہ یہ زہر تیرا تھا تو تیرے پیار سے تو تھا تو مگر کمال تجھ کو آبا تو تیرے پیار سے تیرے پیار سے</p>	<p>مرثیہ یہ زہر تیرا تھا تو تیرے پیار سے تو تھا تو مگر کمال تجھ کو آبا تو تیرے پیار سے تیرے پیار سے</p>
<p>زہر کی سفارش سے علم ہو گیا ہے اس قبر کی جادو بکشی کا یہ صلیہ ہے</p>	<p>بیجان ابھی یہ جان حسن گر گیا لوگو مرنے سے جیتنے کے چچا مر گیا لوگو</p>	<p>بیٹا ای دیکھے بھائی کو کیا ہے لو موت نے زہر آئی کا گھر دیکھ لیا ہے</p>

<p>علم بلا نہیں جانیے کہ اسے شام دیکھا تو بانی نہیں جانیے کہ اسے علم بلا نہیں جانیے کہ اسے شام دیکھا تو بانی نہیں جانیے کہ اسے</p>	<p>علم مترندہ ہو اورانی اصل بانی ابھی بجانی کی کوئی گھنٹی بجانی ابھی بجانی کی کوئی گھنٹی بجانی ابھی بجانی کی کوئی گھنٹی بجانی ابھی</p>	<p>علم جانیے کہ اسے شام دیکھا تو بانی نہیں جانیے کہ اسے علم بلا نہیں جانیے کہ اسے شام دیکھا تو بانی نہیں جانیے کہ اسے</p>
<p>پانی وہاں میں ہاتھ سے دادی کیونگی گریہ نہیں تو جان لودم کھرنہ جیو مٹی</p>	<p>ارمان نہ پور ہے ہوئے کشتہ غم کے تم لاش نہ لائے مری سایہ میں علم کے</p>	<p>پانی نہ طلبا یک سو کنبہ میں کوئی خیر انکو نہ جانے دو میں پیاسی ہومردنی</p>
<p>علم عالم بکر کر جلائے لاد تم باغ و چراغ نہیں تھا تو نہاد اور از خاک غمناک سجاد چھاؤ کھوکھلے قلب کی طہارت باغ و چراغ</p>	<p>علم گھوکھلے قلب کی طہارت باغ و چراغ اور از خاک غمناک سجاد چھاؤ کھوکھلے قلب کی طہارت باغ و چراغ کھوکھلے قلب کی طہارت باغ و چراغ</p>	<p>علم جانیے کہ اسے شام دیکھا تو بانی نہیں جانیے کہ اسے علم بلا نہیں جانیے کہ اسے شام دیکھا تو بانی نہیں جانیے کہ اسے</p>
<p>حق چاہے تو تم تک لکھی ہو یا اس بانی بی بی کے لیے نہ سڑی ہم لائے ہیں بانی</p>	<p>تم جھٹ گئی عیالی ہو تو جھٹ گئی عیالی سرکل گیا زمین کا حرم لٹ گئی عیالی</p>	<p>کہنے ہیں کہ تو لاکھ کے سرفے میں گھر ونگا بخشہ مجھ کو مہراپنا میں جیتا نہ چھرونگا</p>
<p>علم بلا نہیں جانیے کہ اسے شام دیکھا تو بانی نہیں جانیے کہ اسے علم بلا نہیں جانیے کہ اسے شام دیکھا تو بانی نہیں جانیے کہ اسے</p>	<p>علم جانیے کہ اسے شام دیکھا تو بانی نہیں جانیے کہ اسے علم بلا نہیں جانیے کہ اسے شام دیکھا تو بانی نہیں جانیے کہ اسے</p>	<p>علم جانیے کہ اسے شام دیکھا تو بانی نہیں جانیے کہ اسے علم بلا نہیں جانیے کہ اسے شام دیکھا تو بانی نہیں جانیے کہ اسے</p>
<p>مگر کیا حضرت کو کہ متساق قضا ہوں تہہ بوسے مگر توڑ دین راضی برضا ہوں</p>	<p>کیا میں نہیں لونڈی پسیر شیر خوار کی تم روکنے والی ہو پٹری میری چوکی</p>	<p>ہر نہ بقدر یہ سکیں نہ یہ نقد میں باقوی سلطان مدنیہ یہ نقد</p>

<p>طرح اگر در دست پیماری بوی گل چلبے شکوہ چشم و چاه و تپیل سامان سواری میان چو باد بابل دیوار نظر زینت فوج و جل</p>	<p>طرح تو بر جوی و غلج و غلج و غلج پایان کسید صفای و غلج و غلج مهر و مهر و مهر و مهر و مهر مهر و مهر و مهر و مهر و مهر</p>	<p>طرح و تیر</p>
<p>اب جان خمیر پورش لشکر بد ہے یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے</p>	<p>مرج کشش و تیغ سین تھا چرخ ہی لشکر برقع ہوا عقربہ تیر تیان کا آتش کر</p>	<p>این تیر مردان کی عجیب کت و شان ہے ماند خبر سب کی زیانوینہ روان ہے</p>
<p>طرح اسوار موالد علی گری اکتے کتاب اور عثمان نے تھا افغان در عالم نے دنیا خط غلامی برکلم فلک جگہ زینت</p>	<p>طرح عجب شمس کی دنیا زینت نظر کیا پہ پہنچ جی نیون شمع زینت کیا جہان زینت دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ باغ و شمع جابین غلامی</p>	<p>طرح ماند از ان غلج و غلج و غلج کتے بین ملک و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج</p>
<p>روشن ہوئی اس مہر میں نور سوزین کے بروانہ صفت عرش پھر اگر دوزین کے</p>	<p>کیون دامن دولت نہ کہن دامن کو دامن میں لیا زین نے اس دولت زین کو</p>	<p>جلاتی ہے شوکت کے درو دانیہ پڑے جاو فرمانی ہے شوکت کے پڑے جاو پڑے جاو</p>
<p>طرح اندیشہ سماویہ تھا در زینت و غلج و غلج و غلج برکلم فلک جگہ زینت جانب اسرار و غلج و غلج و غلج</p>	<p>طرح اوسا عجب شمس کی دنیا زینت نظر کیا پہ پہنچ جی نیون شمع زینت کیا جہان زینت دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ باغ و شمع جابین غلامی</p>	<p>طرح ماند از ان غلج و غلج و غلج کتے بین ملک و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج و غلج</p>
<p>یہ شیر غضبناک جو تھا دامن زین پر ہلکی تھی زمین شل سرگاد زمین پر</p>	<p>سر سر ہو کجف کا یہ سخن گرد نہیں ہے آمد کے مضامین میں آورد نہیں ہے</p>	<p>صدقے فرس باز و شاہ دو جهان پر ماند خبر دوتا ہے سب کی زبان پر</p>

<p>۴۹۴ کرتے ہیں عدو شہر کی گلیاں بے نفسوں کا شہرہ جو ان کی آواز رہا اور ملہ اور ان بیل بے</p>	<p>۴۹۵ ان کے نور بدین کی گلیاں ظلمات کی گلیاں کو نظر آیا ہر گزہ کو نور شہر کی گلیاں بلا کی گلیاں کو نظر آیا</p>	<p>۴۹۶ ان کے نور بدین کی گلیاں ظلمات کی گلیاں کو نظر آیا ہر گزہ کو نور شہر کی گلیاں بلا کی گلیاں کو نظر آیا</p>
<p>۴۹۷ نورے میں ہر ضیغہ پہ غضب تیر سیر ہر افلاک کے نو شیشہ میں بس ایک پیر ہر</p>	<p>۴۹۸ مردوں کا یہ عالم ہوا اس نور بدین سے جیسے کوئی چونک اٹھتا ہو سوچ کی کرتے</p>	<p>۴۹۹ بینی کی ہر گلی عین کے مابین جگہ ہے سوچ میں آنکھوں کے سیر بد نگہ ہے</p>
<p>۴۹۹ شکر میں بیست چھوٹی گلیاں گلیاں کی آواز کو نظر آئی گلیاں کی آواز کو نظر آئی</p>	<p>۵۰۰ شکر میں بیست چھوٹی گلیاں گلیاں کی آواز کو نظر آئی گلیاں کی آواز کو نظر آئی</p>	<p>۵۰۱ شکر میں بیست چھوٹی گلیاں گلیاں کی آواز کو نظر آئی گلیاں کی آواز کو نظر آئی</p>
<p>۵۰۲ جب تھو میں بلوار کا ہر تو نظر آیا خوشید کے بچہ میں میر تو نظر آیا</p>	<p>۵۰۳ کیسے بنی آدم کہ یہ آدم کے شہر میں کس گنتی میں عالم یہ دو عالم کے شہر میں</p>	<p>۵۰۴ کیا سوگا اگر یک بیک آجائے عیاں بہ خاک میں ہم سب کو ملا جائے عیاں</p>
<p>۵۰۴ اور بلور میں چھوٹی گلیاں گلیاں کی آواز کو نظر آئی گلیاں کی آواز کو نظر آئی</p>	<p>۵۰۵ اور بلور میں چھوٹی گلیاں گلیاں کی آواز کو نظر آئی گلیاں کی آواز کو نظر آئی</p>	<p>۵۰۶ اور بلور میں چھوٹی گلیاں گلیاں کی آواز کو نظر آئی گلیاں کی آواز کو نظر آئی</p>
<p>۵۰۷ اک شہر ترم کا گزر لاکھ جگہ ہے یاں نیدہ نواز اور ادھر پیش پگہ ہے</p>	<p>۵۰۸ اللہ عجیب حق لطافت کا ہر چہرہ یہ ابن شہنشاہ دلایت کا ہے چہرہ</p>	<p>۵۰۹ اک بولادہ بچہ علم سبز کا چمکا اک لکڑا لکڑا ہے بچہ پر ادھ علم کا</p>

<p>مرثیہ کے لئے جو کہ غمناک ہے وہاں سے اقبال کے لئے نکاح سے عکاس کہ وہاں کیا کیا ہو یہ وہاں</p>	<p>مرثیہ اسواریاں جب اس کے آگے تھیں ان کے کھلے ہوئے ہیں کہ ان کے</p>	<p>مرثیہ کے لئے جو کہ غمناک ہے وہاں سے اقبال کے لئے نکاح سے عکاس کہ وہاں کیا کیا ہو یہ وہاں</p>
<p>کیونکہ نیر کی سوزن کو ہو شہر ابھی کھینچ لوں گدی ہو زبان کو</p>	<p>سہنگے عکاس کا سیکہ اب تک ریمہ یہ وہاں ہو شہر</p>	<p>لانے ہو خراب کہ ہمیں یہ سہ پہل ہے وہاں ہو شہر</p>
<p>مرثیہ ان کے لئے جو کہ غمناک ہے وہاں سے اقبال کے لئے نکاح سے عکاس کہ وہاں کیا کیا ہو یہ وہاں</p>	<p>مرثیہ اسواریاں جب اس کے آگے تھیں ان کے کھلے ہوئے ہیں کہ ان کے</p>	<p>مرثیہ کے لئے جو کہ غمناک ہے وہاں سے اقبال کے لئے نکاح سے عکاس کہ وہاں کیا کیا ہو یہ وہاں</p>
<p>یاعنہ یہ ہو مقبرت رب اس نام سے بندہ نکش پایا خدا کا</p>	<p>سرکار نہ دربار نہ مسند اب عرش معلیٰ کا ملکین نہیں ہے</p>	<p>ہم نے جدھر اس خوش کو پارے کی طرح ہو چکا ہو شہر</p>
<p>مرثیہ ان کے لئے جو کہ غمناک ہے وہاں سے اقبال کے لئے نکاح سے عکاس کہ وہاں کیا کیا ہو یہ وہاں</p>	<p>مرثیہ اسواریاں جب اس کے آگے تھیں ان کے کھلے ہوئے ہیں کہ ان کے</p>	<p>مرثیہ کے لئے جو کہ غمناک ہے وہاں سے اقبال کے لئے نکاح سے عکاس کہ وہاں کیا کیا ہو یہ وہاں</p>
<p>مانند خدا ایک حسین مختار شکوہ ابدی ہو شہر</p>	<p>شیون یہ لہریاں حق دودھ کا لکیر ہو شہر</p>	<p>شہر کا پر ہے کہ نہیں سناوت سے مالوں میں ہو شہر</p>

<p>علاء جو کچھ جو بیان میں کوئی قبلہ کہد ہے کعبہ سے ہوا آئے کہ شیعہ چد ہے</p>	<p>علاء یوں قرار لقا کا شفا میں پیش قدمی دستِ خواب و تاب میں پیش قدمی اس کی تم سے خدائی پیش قدمی اس میں ہم قدمی میں</p>	<p>علاء اے خدا کی رحمت میں ہمارے اے خدا کی رحمت میں ہمارے اے خدا کی رحمت میں ہمارے اے خدا کی رحمت میں ہمارے</p>
<p>پوچھے جو بیان میں کوئی قبلہ کہد ہے کعبہ سے ہوا آئے کہ شیعہ چد ہے</p>	<p>جس شیر نے شیروں کو سدا بچو کیا ہے میدان میں آج آسنے قدم رنجہ کیا ہے</p>	<p>اے خدا کی رحمت میں ہمارے اے خدا کی رحمت میں ہمارے اے خدا کی رحمت میں ہمارے اے خدا کی رحمت میں ہمارے</p>
<p>علاء جو کچھ جو بیان میں کوئی قبلہ کہد ہے کعبہ سے ہوا آئے کہ شیعہ چد ہے</p>	<p>علاء یوں قرار لقا کا شفا میں پیش قدمی دستِ خواب و تاب میں پیش قدمی اس کی تم سے خدائی پیش قدمی اس میں ہم قدمی میں</p>	<p>علاء اے خدا کی رحمت میں ہمارے اے خدا کی رحمت میں ہمارے اے خدا کی رحمت میں ہمارے اے خدا کی رحمت میں ہمارے</p>
<p>دریا سے یہ دریافت کرو یا کہ صدق ہے بہتر کوئی موتی نہیں اس درخفت ہے</p>	<p>اللہ کے محل کرتا سب نہیں کرتے گستاخ جگر تینوں سے اور ان نہیں کرتے</p>	<p>منظور ہے شہر خیر جھنگ کے کہ مرنگے بھر جیسے گامشک تو تیرم کر جیسے</p>
<p>علاء جو کچھ جو بیان میں کوئی قبلہ کہد ہے کعبہ سے ہوا آئے کہ شیعہ چد ہے</p>	<p>علاء یوں قرار لقا کا شفا میں پیش قدمی دستِ خواب و تاب میں پیش قدمی اس کی تم سے خدائی پیش قدمی اس میں ہم قدمی میں</p>	<p>علاء اے خدا کی رحمت میں ہمارے اے خدا کی رحمت میں ہمارے اے خدا کی رحمت میں ہمارے اے خدا کی رحمت میں ہمارے</p>
<p>نبرد جو کہیں کون فرشتوں کا شرف ہے جبریل کا یہ نگارہ رہا اکا صاف ہے</p>	<p>خیر شکل اس عہد کا ہوں صف شگفتی میں جو ہر روز کھلی آئینے شمشیر زنی میں</p>	<p>ایک زرد سلمان کا خورادہ نہیں کرتا سب کتہ میں خالق کا ارادہ نہیں کرتا</p>



<p>عالم مغفان کی طرح بے غم و غم انہوں نے کہا کہ وہاں کی حالت نہ زرد و نہ سبز نہ نظر نہ خدا بیکہ طاعت و سب کی بوجہ</p>	<p>عالم باران کی عاتق و غم مغفان تھا وہ غم و غم ایک ہی تہا نہ مین نہ مین نہ مین نہ مین نہ مین نہ مین نہ مین</p>	<p>عالم دو غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم</p>
<p>گھوڑوں کو سقر وقت نگاہ نظر آیا لشکر کے سمندر میں یہ پاپو نظر آیا</p>	<p>غل تھا کہ زمین غم ہے جہنم کی یہ کیا مالک نے کہا چپکے رہو قر خدا ہے</p>	<p>اک صبح سے دوڑ کرے زر قلب بدن تھا عباس کے قبضے میں یہ اللہ کا چلن تھا</p>
<p>عالم آواز کو کیا قلندر نظر کا نظار دل تنہا ہے ایک کا بھر آیا تھا بہر غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم</p>	<p>عالم مغفان آواز کو تنہا و غم آواز کو تنہا و غم و غم آواز کو تنہا و غم و غم آواز کو تنہا و غم و غم</p>	<p>عالم بہر غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم</p>
<p>غوطہ کا فراصاف تبخ پر آیا پانی بسا اصل کی طرح منہ میں بھر آیا</p>	<p>شمشیر کی ہتھیرا اصل غم میں پڑی تھی بیسوی تھی قضا کو نے مین تلو لکھری تھی</p>	<p>با دلائل یہ لکارا کہ خدائے مبین سے سرمردوں کے گردن پہ بستے ہیں مین سے</p>
<p>عالم بہر غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم</p>	<p>عالم بہر غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم</p>	<p>عالم بہر غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم بہر غم و غم و غم و غم</p>
<p>نارید کی ہیم کا ٹھکانا نہ کہیں تھا سارے کے لیے بہر غم قوط زمین تھا</p>	<p>لا غر خط آب روان سے جزو کل تھے غم ہو کے قد خشک و چوبے پل تھے</p>	<p>نہ میر نے مین کی تیغ سے سج تھی سیدھی تھی ہوا تھی پتہ اس تیغ تھی</p>



<p>سلام میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی</p>	<p>سلام میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی</p>	<p>سلام میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی</p>
<p>یہ جو بڑا ڈھال کے ہر بند کے اوپر غل تھا کہ وہ بجلی گری اس بند کے اوپر</p>	<p>خود کفر یہ کہتا تھا اس کے کلہ ٹیڑھ تھم سر پالوں پر گرتے تھے کہ آگے نہ بڑھو</p>	<p>جز صبر و دانش دہان کی نہیں ہے تقدیر میں اک بوند بھی پانی کی نہیں ہے</p>
<p>سلام میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی</p>	<p>سلام میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی</p>	<p>سلام میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی</p>
<p>صحنہ طیف کیا رسوا رکھ کا کلہ بجلی نے بڑھایا غلہ رکھ کا کلہ</p>	<p>ظلمت کی زمین رن کی سیہ روشن ہوئی پاؤں گورہ گور فراموش ہوئی تھی</p>	<p>ہواں نہر پہ غل ادھایاں درد جگر میں تار ایک تھا دل پیمیر کی نظر میں</p>
<p>سلام میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی</p>	<p>سلام میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی</p>	<p>سلام میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی میں نے تیرے لیے ہر شے کی تلاش کی</p>
<p>جو ہر تبرق سے اور خیر نشان سے پر تیر سے پھل پھیسوں کے چلے گمان سے</p>	<p>او نگلی سے جو ماتھے کا عرق پاک کیا تھا درا کا شکم موتیوں سے پاٹ راجھا</p>	<p>بدنی کی طرح چھابے عدد حکم عورت سے بوجھا پری آنکھوں کی نہ تیر کا کوسے</p>

[illegible]

<p>عالم دور و زبان شکوہ کردار رانی خفا و غش سید ابرار رانی شاه و سلاطین غفار رانی عقاج و داعی و عیوب رانی</p>	<p>عالم کونج کیم کیم کیم کیم کیم کونج کیم کیم کیم کیم کیم کونج کیم کیم کیم کیم کیم کونج کیم کیم کیم کیم کیم</p>	<p>عالم کونج کیم کیم کیم کیم کیم کونج کیم کیم کیم کیم کیم کونج کیم کیم کیم کیم کیم کونج کیم کیم کیم کیم کیم</p>
<p>بار بین تہ یارہ امامون کے تصدیق شہیر کی اولاد کے نامون کے تصدیق</p>	<p>غش ہو گئے شہیر قضا کر گئے عباس تھرا کے بدن رنگیا اور مر گئے عباس</p>	<p>کیا خوب کمال ہے ہونفران خدا کا عباس درود آپ پہ ہر آن خدا کا</p>
<p>عالم جہان کی راز و نیاز کی راز و نیاز جہان کی راز و نیاز کی راز و نیاز جہان کی راز و نیاز کی راز و نیاز</p>	<p>عالم جہان کی راز و نیاز کی راز و نیاز جہان کی راز و نیاز کی راز و نیاز جہان کی راز و نیاز کی راز و نیاز</p>	<p>عالم جہان کی راز و نیاز کی راز و نیاز جہان کی راز و نیاز کی راز و نیاز جہان کی راز و نیاز کی راز و نیاز</p>
<p>تجساز کوئی اہل دنیا ہو سکا بھائی میں پہرہ تصدیق جو تجھے رو گیا بھائی</p>	<p>جبرائیل عباس نے چھوڑا علی اکبر دم بھی مری آغوش میں توڑا علی اکبر</p>	<p>لا تے کو تو مخرج مئی دوش شہ دین پر پر پانوں لٹکتے ہو آتے تھے زمین پر</p>
<p>عالم خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی</p>	<p>عالم خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی</p>	<p>عالم خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی خانی</p>
<p>لبیک پیغمبر مجھے فراتے ہیں آقا یاد بھی وہ سرنگے چلے آتے ہیں آقا</p>	<p>غم می ترے پیغمبر مری روح بدین جب نکلتے بن ہو گیا پوشیدہ کفن میں</p>	<p>شہ لوئے علمدار سفر کر کے زمین شکر کا ہوا فائدہ ہم مر کے زمین</p>

<p>۱۰۴ نویسٹ نے دل لاش چلیدی اڑھائی آپ بونچی کیتی ہوئی وہ شاہ کی جانی</p>	<p>۱۰۵ نہا کہ دھان سیکڑی کی کھپا نہا کہ دھان سیکڑی کی کھپا</p>	<p>۱۰۶ نہا کہ دھان سیکڑی کی کھپا نہا کہ دھان سیکڑی کی کھپا</p>
<p>۱۰۷ عمو کی زیارت کو گنگا بھی آئی ہر نفی گروں کے لیے بے جھکا</p>	<p>۱۰۸ منگو پایا تھا یا بی بی پیری میں نے خطا کی بلاش بھی بھگتو دکھاؤ گی چبا کی</p>	<p>۱۰۹ ہن طبع سے مل میں سراسر ہے زینت بانی کا بھی ہو کہ نہیں مقدور ہے زینت</p>
<p>۱۱۰ جلائی جی یہ بھی کہیں ہوتا ہو بی بی خیر کئے کرتی ہو چا سوتا ہے بی بی</p>	<p>۱۱۱ ان کے چھوٹی زیارت سے ترسنا گر تھیں میں آئیں تو سفارش کی جاو</p>	<p>۱۱۲ اب لا تھیں بی بی اگر ان کے جوابے نہا کہ دھان سیکڑی کی کھپا</p>
<p>۱۱۳ سینے کے کھارے سیکڑی نے اتار دی لاشے سے لپٹ کر بیجا سو کے پکاری</p>	<p>۱۱۴ زانوینہ بھونگی نہ قدموں پہ گرد و گلی نونڈی کی طرح گرد و علمدار پھر و گلی</p>	<p>۱۱۵ جلائی کہ صاحب مری تیر کو اٹھو ہر شہر میں آئی ہے تعلیم کو اٹھو</p>
<p>۱۱۶ انسو کی گئی خلد کو عمو کی سوساری میں جیتی ہی رہی کوئی تیر کی بھاری</p>	<p>۱۱۷ نہا کہ دھان سیکڑی کی کھپا نہا کہ دھان سیکڑی کی کھپا</p>	<p>۱۱۸ نہا کہ دھان سیکڑی کی کھپا نہا کہ دھان سیکڑی کی کھپا</p>
<p>۱۱۹ خاموش و سیراب کہ ہر اک شمع و بیدم مجلس میں ہر چاروں طرف اک شمع و بیدم</p>	<p>۱۲۰ اس جیسے سنبھالی نہیں جاتی یہ سیکڑی اے بیدم تیار کہ آتی ہے سیکڑی</p>	<p>۱۲۱ اس کو میں مدھار کو لاقات میں کو اس وقت کسی سوچا نہیں ابن علی کو</p>

<p>مرثیہ مرزا میر          اے مرزا میر تو نے کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>مرثیہ مرزا میر          اے مرزا میر تو نے کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>مرثیہ مرزا میر          اے مرزا میر تو نے کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا          کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>
<p>ایلی شہ حسن کی دولت جو کٹ گئی          آفتاب حین سے نجم درخشانی چھٹ گئی</p>	<p>نیزہ کرن کا دیدہ گردن میں ڈال کر          مغرب میں پھینکی بات کی تیلی نکال کر</p>	<p>آٹھنکے آفتاب پرستوں کے دین میں          زہرا کا آفتاب چھپا یا زمین میں</p>
<p>سلطان مسعود کی دولت شان          بادشاہ عالم کی بادشاہت شان</p>	<p>سلطان مسعود کی دولت شان          بادشاہ عالم کی بادشاہت شان</p>	<p>سلطان مسعود کی دولت شان          بادشاہ عالم کی بادشاہت شان</p>
<p>روس کے سو قیدی امید ہو گئے          سرگرم سید عیسیٰ خود رشید ہو گئے</p>	<p>خورشید صبح کا کل دستار ہو گیا          پھر تار تار جیب شب تار ہو گیا</p>	<p>یہ آخری سپاہ حسینی کا اوج ہے          ناظرہ حسین نہ کر نہ فوج ہے</p>
<p>ایک روز میرزا میرزا میرزا          میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا</p>	<p>ایک روز میرزا میرزا میرزا          میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا</p>	<p>ایک روز میرزا میرزا میرزا          میرزا میرزا میرزا میرزا میرزا</p>
<p>مہتاب لشکر شبہ خاوری میں گھر گیا          زہ شعل کا سر انجم پہ پھر گیا</p>	<p>برقع جو اٹھ گیا تھارخ آفتاب کا          پردہ تھا فاش صبح ملع نقاب کا</p>	<p>دنیا میں سرخ پوش ملازم حضور کے          عقی بن حلا خلد کے اور قصر لود کے</p>

<p>۱۰۰ مفتی محمد زاہد کوثر مدین تالیف بیادین فضل الوصول وورخان خط وکیل</p>	<p>۱۰۱ مفتی محمد زاہد کامیاب و فوضیہ نام بہار کونین و فوضیہ نام</p>	<p>۱۰۲ مفتی محمد زاہد مفتی محمد زاہد کامیاب و فوضیہ نام</p>
<p>یون کا عین بسمل راہ جہاد لکھ ایک ایک جوان کا لقب نام لکھ</p>	<p>وہو با و فوضیہ ہاتھوں کو اور شکر کیا پہنا کفن جہاد کا زیور طلب کیا</p>	<p>وہو با و فوضیہ ہاتھوں کو اور شکر کیا پہنا کفن جہاد کا زیور طلب کیا</p>
<p>۱۰۳ مفتی محمد زاہد وہو با و فوضیہ ہاتھوں کو اور شکر کیا پہنا کفن جہاد کا زیور طلب کیا</p>	<p>۱۰۴ مفتی محمد زاہد وہو با و فوضیہ ہاتھوں کو اور شکر کیا پہنا کفن جہاد کا زیور طلب کیا</p>	<p>۱۰۵ مفتی محمد زاہد وہو با و فوضیہ ہاتھوں کو اور شکر کیا پہنا کفن جہاد کا زیور طلب کیا</p>
<p>پانی کے لانے سے تھا جو معذور آفتاب حاضر تھا آفتاب یہیے دور آفتاب</p>	<p>سمجھی جدائی بھائی بہن میں جو ہوتی ہے یہ روح فاطمہ عکین خیمہ میں روتی ہے</p>	<p>سمجھی جدائی بھائی بہن میں جو ہوتی ہے یہ روح فاطمہ عکین خیمہ میں روتی ہے</p>
<p>۱۰۶ مفتی محمد زاہد کوثر مدین تالیف بیادین فضل الوصول وورخان خط وکیل</p>	<p>۱۰۷ مفتی محمد زاہد کامیاب و فوضیہ نام بہار کونین و فوضیہ نام</p>	<p>۱۰۸ مفتی محمد زاہد مفتی محمد زاہد کامیاب و فوضیہ نام</p>
<p>شہر بولے پنے خون میں وضو اب کر کے ہم پانی کا ذکر جانے دو پیاسے مر گئے ہم</p>	<p>کیا دیکھی ہے بیٹی شمع کے وزیر کی روتی ہے ذوالفقار جناب امیر کی</p>	<p>کیا دیکھی ہے بیٹی شمع کے وزیر کی روتی ہے ذوالفقار جناب امیر کی</p>

<p>علم بہارِ انوار میرزا محمد علی قزوینی</p>	<p>علم بہارِ انوار میرزا محمد علی قزوینی</p>	<p>علم بہارِ انوار میرزا محمد علی قزوینی</p>
<p>یوں نہ باپ میرے نہ ماں میرے پاس ہے والی یہ تھکے بچے ہیں اور تیری آس ہے</p>	<p>وہ بولو میرے واسطے کیا ایام ہے فرمایا تازیانہ ہی اور قیدِ شام ہے</p>	<p>مہمان بلا کے پانی سے ترسایا پیاسے کو مارا تو پیاسا مارا نبی کے نواسے کو</p>
<p>علم بہارِ انوار میرزا محمد علی قزوینی</p>	<p>علم بہارِ انوار میرزا محمد علی قزوینی</p>	<p>علم بہارِ انوار میرزا محمد علی قزوینی</p>
<p>شب بولے جو شیت حق ہے وہ ہونا ہی ہم کو شہید ہونا ہے اور تم کو رونا ہی</p>	<p>بی بی کی دادی جان گھر آج جا تے ہیں جاتے ہیں اور محضین بھی رہیں ہم بلا تے ہیں</p>	<p>اکبر طرب سے جناب کار ہوا لائے کو اور فدا بارگاہ کا پردہ اٹھائے کو</p>
<p>علم بہارِ انوار میرزا محمد علی قزوینی</p>	<p>علم بہارِ انوار میرزا محمد علی قزوینی</p>	<p>علم بہارِ انوار میرزا محمد علی قزوینی</p>
<p>آیا زنا جان سو مجھ خستہ جان تلک ہو مجھ کا تھکے تھکی آخر زمان تلک</p>	<p>بابا حسین تم مجھے بہلا کے جاتے ہو صفر اکو بی تم آج تلک ان بہلا تے ہو</p>	<p>یوں مہربانے فروغ تھا آگے جناب کے جیسے چراغ دن کو حضور آفتاب کے</p>



<p>مرثیہ          جگر و دل کو دیکھو کہ          کھلے ہوئے ہیں جیسے          کھلے ہوئے ہیں جیسے          کھلے ہوئے ہیں جیسے          کھلے ہوئے ہیں جیسے</p>	<p>مرثیہ          بیکار کی شہادت ہے          بیکار کی شہادت ہے          بیکار کی شہادت ہے          بیکار کی شہادت ہے          بیکار کی شہادت ہے</p>	<p>مرثیہ          کیا شاہ کی شہادت ہے          کیا شاہ کی شہادت ہے          کیا شاہ کی شہادت ہے          کیا شاہ کی شہادت ہے          کیا شاہ کی شہادت ہے</p>
<p>خط شعلہ صبح کے دستِ نیاز تھے          شمس کی بلالین لینے کو ہر دم دراز تھے</p>	<p>سر کھول کر سن یہ بیکاری حسین کی          یارب دکھانا پھر بھی سواری حسین کی</p>	<p>اقبال جب کا عرف ہو وہ اک غلام ہے          فتح و ظفر نقیبوں کی جوڑی کا نام ہے</p>
<p>مرثیہ          جگر و دل کو دیکھو کہ          کھلے ہوئے ہیں جیسے          کھلے ہوئے ہیں جیسے          کھلے ہوئے ہیں جیسے          کھلے ہوئے ہیں جیسے</p>	<p>مرثیہ          بیکار کی شہادت ہے          بیکار کی شہادت ہے          بیکار کی شہادت ہے          بیکار کی شہادت ہے          بیکار کی شہادت ہے</p>	<p>مرثیہ          کیا شاہ کی شہادت ہے          کیا شاہ کی شہادت ہے          کیا شاہ کی شہادت ہے          کیا شاہ کی شہادت ہے          کیا شاہ کی شہادت ہے</p>
<p>لاگو ہر دم تقدق کو درج سے          زہرا کا آفتاب نکلتا ہے برج سے</p>	<p>لشکر نے جب سلام کیا کل کے شاہ کو          بھیجا درود حق نے حسینی سپاہ کو</p>	<p>باطل کو حق نے بسمل تیغ غضب کیا          ایمان نے بڑھکے کفر سے جزیرہ طلب کیا</p>
<p>مرثیہ          جگر و دل کو دیکھو کہ          کھلے ہوئے ہیں جیسے          کھلے ہوئے ہیں جیسے          کھلے ہوئے ہیں جیسے          کھلے ہوئے ہیں جیسے</p>	<p>مرثیہ          بیکار کی شہادت ہے          بیکار کی شہادت ہے          بیکار کی شہادت ہے          بیکار کی شہادت ہے          بیکار کی شہادت ہے</p>	<p>مرثیہ          کیا شاہ کی شہادت ہے          کیا شاہ کی شہادت ہے          کیا شاہ کی شہادت ہے          کیا شاہ کی شہادت ہے          کیا شاہ کی شہادت ہے</p>
<p>دل چرخِ پندہ پوش کا اُس سے دھڑکتا تھا          شعلہ آودہ تھا پندہ پوش کا اُس سے دھڑکتا تھا</p>	<p>نفسِ سرگرد و سواری نے کر دیا          شیشہ آندک کا گھل جو اہر سے بھر دیا</p>	<p>آ آ کے مگر کہ میں برابر کھڑے ہوئے          نواکھ کے حضور ایتر کھڑے ہوئے</p>



<p>مرثیہ          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب</p>	<p>مرثیہ          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب</p>	<p>مرثیہ          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب</p>
<p>کیا کہیہ کیا یہ شکر قدرت شکوہ تھا          گلشن تھا آسمان تھا دریا تھا کوہ تھا</p>	<p>غالب بلند و بخت یہ خود دجیان میں          گردن کسند میں تھار میں تھی کمان میں</p>	<p>فولاد پوش فرخ خدا کیا دلیر تھے          بے زخم کھائے جیتے تھے کفار میر تھے</p>
<p>مرثیہ          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب</p>	<p>مرثیہ          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب</p>	<p>مرثیہ          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب</p>
<p>جیسے غلامہ چار ملک ذوالجلال کے          ویسے یہ چار غول شہ خوشمخصل کے</p>	<p>وہ خاص جان خارشہ خاص عام تھے          حسین خاص خاص تھیں گمان غلام تھے</p>	<p>قرن ہونی پیادوں میں ڈمک سواند میں          لعنت کا نقشہ حسین رخ قبا لو میں</p>
<p>مرثیہ          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب</p>	<p>مرثیہ          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب</p>	<p>مرثیہ          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب          بیاں جو کہ در کتب و کتب</p>
<p>شہ کے حبیب رسول زمین کے تھے          بلبل تھے اس جن کے تو جہاں اس میں تھے</p>	<p>کوثر سے یون قریب تھے حبیب حسین کے          قربان یاوران شہ مشرقین کے</p>	<p>محر کا سندہ شور و بل سے دل گیا          غنقا صد گرم بلاجل سے جل گیا</p>

<p>ان کو دیکھ کر کہہ دیا کہ یہ تو میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا</p>	<p>وہ تو میری طرف سے تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا</p>	<p>میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا</p>
<p>قدرت کے گل کھلے چین کا سنات میں نچوٹے بھول جھڑنے لگے بات بات میں</p>	<p>لازم ہے ہندو غلط کر دن ہو فاس کا یہ جمعہ آخری ہے ہماری حیات کا</p>	<p>بولی نہ رحم آیامے نور حسین پر نویا بایر چلنے لگے اب حسین پر</p>
<p>میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا</p>	<p>میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا</p>	<p>میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا</p>
<p>مصحف ہو گیا ولاشہ بدر وحین کی ترتیل کیا ہے رتبہ شامی حسین کی</p>	<p>میں کا شفق علوم ہوں خالق علیم ہے داد کی زبان ہے بیان کلیم ہے</p>	<p>گھر کے آبرو میں نہ میری خلل پڑے ایسا نوک خیر سے زینب نکل پڑے</p>
<p>میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا</p>	<p>میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا</p>	<p>میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا میں نے پہلے ہی دیکھا تھا</p>
<p>والشفع مرتبہ میں علی و رسول میں والآل و میرے نانا محمد رسول میں</p>	<p>بریں جہانوں کو جہاں کیے ہوئے نقل نام کے لئے خیر سے ہوئے</p>	<p>ہشیار سخت ٹھکر روز جزا کا ہے یاں سامنا حسین کا ہے دان خدا کا ہے</p>



<p>مرثیہ مرزا دیر          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا</p>
<p>بہر تھی رسولوں کی پیغمبری نہیں          وہ بندہ خدا نہیں جو حیدری نہیں</p>	<p>در دا جدا سچ ہے یہ در و مند ہے          کیا جانے باب تو بکھلا ہے کہ بند ہے</p>	<p>نکلا تو غرق دوستی یحییٰ میں تھا          حریف گزرتے بھر کسی جزو بدن میں تھا</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا</p>
<p>آنے لگی بہشت کی نعمت دماغ میں          حورین پکارنے لگیں جنت کے باغ میں</p>	<p>دریا میں غسل کیجیو پانی نہ کیجیو          اور کیجیو تو خواہش کوثر نہ کیجیو</p>	<p>اب تو خدا کے ساتھ خدا تیرے ساتھ ہے          یہ جلا جہان ہے یہ حیدر کا ہاتھ ہے</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا          جو کچھ میں نے سنا وہ وہ جو کچھ میں نے سنا</p>
<p>یوں تھر تھر کے خاک پر حیران ہو گیا          گویا زمین پہ اپنی جگہ سے فلک گرا</p>	<p>سنتا ہوں پیاسا حبابِ دل کے لالہ          پانی بھلا حرام ہے اب یا حلال ہے</p>	<p>خلعت لوتے یہ فاتح بدر و جنین سے          رومال فاطمہ کا لیگا حسین سے</p>

<p>مرثیہ درست خدایے جل جلالہ کے ہر عین و نفع میں جس کا نام ہے خداوند وہی ہے خداوند</p>	<p>مرثیہ درست خدایے جل جلالہ کے ہر عین و نفع میں جس کا نام ہے خداوند وہی ہے خداوند</p>	<p>مرثیہ درست خدایے جل جلالہ کے ہر عین و نفع میں جس کا نام ہے خداوند وہی ہے خداوند</p>
<p>آقائے چوکما تھا اتر اوسکا پاتا دین وہ حیدری میں ہو سہ شہید چاہا دین</p>	<p>کوسون کنارہ ظلم کے گرداب کر گئے غل تھا وہ رو و نل سما موسیٰ اتر گئے</p>	<p>لو آتا ہے وہ سامنے شاہ دلبر کے لایا ہے کہ بلا میں جو سید کو گھر گئے</p>
<p>مرثیہ درست خدایے جل جلالہ کے ہر عین و نفع میں جس کا نام ہے خداوند وہی ہے خداوند</p>	<p>مرثیہ درست خدایے جل جلالہ کے ہر عین و نفع میں جس کا نام ہے خداوند وہی ہے خداوند</p>	<p>مرثیہ درست خدایے جل جلالہ کے ہر عین و نفع میں جس کا نام ہے خداوند وہی ہے خداوند</p>
<p>بھیرے تہہ تہہ بجا وہ عین کجا حقا کہ آسمان کجا اور زمین کجا</p>	<p>خردہ دیار ویش کے یہ جبرئیل کو پھر آگ سے علی نے نکالا خلیل کو</p>	<p>کمد و ہمارے شیر و ن سے سینہ کر کہ زینت ہے دو دم بخشا نشانار اپنا سر کہ</p>
<p>مرثیہ درست خدایے جل جلالہ کے ہر عین و نفع میں جس کا نام ہے خداوند وہی ہے خداوند</p>	<p>مرثیہ درست خدایے جل جلالہ کے ہر عین و نفع میں جس کا نام ہے خداوند وہی ہے خداوند</p>	<p>مرثیہ درست خدایے جل جلالہ کے ہر عین و نفع میں جس کا نام ہے خداوند وہی ہے خداوند</p>
<p>بنت کو کس طرح سے حرم محل گیا عمر پہ ماہ چاہے وہ یوسف نکلیا</p>	<p>دولاکھ کلیان یقین اور اک نہال تھا یہ نہال فصل خدا سے نہال تھا</p>	<p>زینت کے شیریں چھوٹے سے تول کر لکار کر پہنچا دینے کو کھل کر</p>

<p>حکم اگر کسی کو یہ خیال ہو کہ میں میں جو بنی ہیں کیا کر کے تقصیر کر کے میں نے جائزہ نہیں</p>	<p>حکم اگر کسی کو یہ خیال ہو کہ میں میں جو بنی ہیں کیا کر کے تقصیر کر کے میں نے جائزہ نہیں</p>	<p>حکم اگر کسی کو یہ خیال ہو کہ میں میں جو بنی ہیں کیا کر کے تقصیر کر کے میں نے جائزہ نہیں</p>
<p>جو میں وہ تم غلام امام کریم ہو فرق نہ ہو جدید ہوں میں تم قدیم ہو</p>	<p>جائے دو بار ذکر گزشتہ کو جانے دو حراست حق حیدر ہے آنے دو آنے دو</p>	<p>اگر کسی کے پیار سے نہیں کم اس کا پیار ہے زینت بلا میں لینے کی امید طر ہے</p>
<p>حکم اگر کسی کو یہ خیال ہو کہ میں میں جو بنی ہیں کیا کر کے تقصیر کر کے میں نے جائزہ نہیں</p>	<p>حکم اگر کسی کو یہ خیال ہو کہ میں میں جو بنی ہیں کیا کر کے تقصیر کر کے میں نے جائزہ نہیں</p>	<p>حکم اگر کسی کو یہ خیال ہو کہ میں میں جو بنی ہیں کیا کر کے تقصیر کر کے میں نے جائزہ نہیں</p>
<p>آقا کے پاؤں کے خطا خستہ دے دو میں اپنا خون کرتا ہوں اچھا بنائے دو</p>	<p>مگر کوہ راوی سے سرفراز کیجئے مسلم کیا تورتہ مسلم بھی دیجئے</p>	<p>انجام نیک ہوتا ہو ہر نیک ذات کا پر کر کہ کیا سبب ہوا تیری نجات کا</p>
<p>حکم اگر کسی کو یہ خیال ہو کہ میں میں جو بنی ہیں کیا کر کے تقصیر کر کے میں نے جائزہ نہیں</p>	<p>حکم اگر کسی کو یہ خیال ہو کہ میں میں جو بنی ہیں کیا کر کے تقصیر کر کے میں نے جائزہ نہیں</p>	<p>حکم اگر کسی کو یہ خیال ہو کہ میں میں جو بنی ہیں کیا کر کے تقصیر کر کے میں نے جائزہ نہیں</p>
<p>بے حسرت غار یو کیا تمکو دھیان ہے یہ میری جان یہ میرا ایمان ہے</p>	<p>مہمان بھی تو تیری مدارات چاہیے وہ بولا مجھ کو خلد کی سوغات چاہیے</p>	<p>بازار میں گیا ہوں میں لیکر سمند کو اور ڈھونڈھتا ہوں چاروں طرف غلبند کو</p>

<p>۱۷۴ تو نے کیا ہے خوش لیسر بوتراب کو جو تو نے پوتے تھانیسے تیری کاب کو</p>	<p>۱۷۵ تو نے کیا ہے خوش لیسر بوتراب کو جو تو نے پوتے تھانیسے تیری کاب کو</p>	<p>۱۷۶ تو نے کیا ہے خوش لیسر بوتراب کو جو تو نے پوتے تھانیسے تیری کاب کو</p>
<p>۱۷۷ تو نے کیا ہے خوش لیسر بوتراب کو جو تو نے پوتے تھانیسے تیری کاب کو</p>	<p>۱۷۸ تو نے کیا ہے خوش لیسر بوتراب کو جو تو نے پوتے تھانیسے تیری کاب کو</p>	<p>۱۷۹ تو نے کیا ہے خوش لیسر بوتراب کو جو تو نے پوتے تھانیسے تیری کاب کو</p>
<p>۱۸۰ تو نے کیا ہے خوش لیسر بوتراب کو جو تو نے پوتے تھانیسے تیری کاب کو</p>	<p>۱۸۱ تو نے کیا ہے خوش لیسر بوتراب کو جو تو نے پوتے تھانیسے تیری کاب کو</p>	<p>۱۸۲ تو نے کیا ہے خوش لیسر بوتراب کو جو تو نے پوتے تھانیسے تیری کاب کو</p>
<p>۱۸۳ تو نے کیا ہے خوش لیسر بوتراب کو جو تو نے پوتے تھانیسے تیری کاب کو</p>	<p>۱۸۴ تو نے کیا ہے خوش لیسر بوتراب کو جو تو نے پوتے تھانیسے تیری کاب کو</p>	<p>۱۸۵ تو نے کیا ہے خوش لیسر بوتراب کو جو تو نے پوتے تھانیسے تیری کاب کو</p>



نصف از دین و نصف از دنیا  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین

نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین

نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین

بیت پر پیله فوج چهار دہو گئی  
بہ رنگ زرد اور اکہ ہوا زرد ہو گئی

شکر تاب آہ و اشک میں آل عبا کی ہر  
تیر کو موافق آب و ہوا کر بلا کی ہر

خورشید کو تپ آئے اگر سنا کر سے  
تپ کا بخار جاسے جو یہ رخ دو کر سے

نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین

نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین

نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین

عشق عاشق حسین دو عالم میں ایک ہے  
شک نجوم و مہر و قمر نام نیک ہے

چہرہ ہے ایک جلو سے مگر بحساب میں  
گویا کہ ایک صبح میں لاکھ آفتاب میں

بہی کی ابرو دن کے تکیہ یہ دلیل ہے  
اک شاخ سدرہ زریر پر جبرئیل ہے

نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین

نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین

نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین  
نصف از دنیا و نصف از دین

سلمان کا فر ہے یہ سلمان بادشاہ  
سلمان ایک نیم سلمان ہے یہ سلمان

سلمان کا فر ہے یہ سلمان بادشاہ  
سلمان ایک نیم سلمان ہے یہ سلمان

سلمان کا فر ہے یہ سلمان بادشاہ  
سلمان ایک نیم سلمان ہے یہ سلمان



<p>عالم دو دنوں لبوں کا قند کر زبان ہے یہ جان ہیں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>	<p>عالم دیکھو بدن پارس زرہ خوشنما کی تھان سیما آب آئینہ نہ ہو قاتم خد کی شان</p>	<p>عالم دو دنوں لبوں کا قند کر زبان ہے یہ جان ہیں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>
<p>عالم دو دنوں لبوں کا قند کر زبان ہے یہ جان ہیں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>	<p>عالم دیکھو بدن پارس زرہ خوشنما کی تھان سیما آب آئینہ نہ ہو قاتم خد کی شان</p>	<p>عالم دو دنوں لبوں کا قند کر زبان ہے یہ جان ہیں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>
<p>عالم دو دنوں لبوں کا قند کر زبان ہے یہ جان ہیں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>	<p>عالم دیکھو بدن پارس زرہ خوشنما کی تھان سیما آب آئینہ نہ ہو قاتم خد کی شان</p>	<p>عالم دو دنوں لبوں کا قند کر زبان ہے یہ جان ہیں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>
<p>عالم دو دنوں لبوں کا قند کر زبان ہے یہ جان ہیں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>	<p>عالم دیکھو بدن پارس زرہ خوشنما کی تھان سیما آب آئینہ نہ ہو قاتم خد کی شان</p>	<p>عالم دو دنوں لبوں کا قند کر زبان ہے یہ جان ہیں سخن کی سخن انکی جان ہے</p>

<p>عالم میں یہ سپوا جو آباؤ کا پہن پہن کر کھڑے ہو اعلیٰ کے پہن پہن کر کھڑے ہو اعلیٰ کے پہن پہن کر کھڑے ہو اعلیٰ کے</p>	<p>عالم کون لاکھ شہر کی طرف نہ لے لے لے لے لے لے لے نہ لے لے لے لے لے لے لے نہ لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>عالم غیاث شہر کی طرف نہ لے لے لے لے لے لے لے نہ لے لے لے لے لے لے لے نہ لے لے لے لے لے لے لے</p>
<p>میدان بانون اٹھ گئے اور غریب گئے دار اطمینان خون نے ٹھہرے پھر گئے</p>	<p>عالم عالم کیون ہو نور جہین آفتاب پر سجدہ اچھی کیا ہے در بو تراب پر</p>	<p>عالم پانی کے نام کو نہ کہیں آبر و ملی غوط کو جوئے زخم بعد تجوی ملی</p>
<p>عالم کلمہ کی شہر کی طرف نہ لے لے لے لے لے لے لے نہ لے لے لے لے لے لے لے نہ لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>عالم عالم کیون ہو نور جہین آفتاب پر سجدہ اچھی کیا ہے در بو تراب پر</p>	<p>عالم عالم کیون ہو نور جہین آفتاب پر سجدہ اچھی کیا ہے در بو تراب پر</p>
<p>گو مکر و حیلہ ظالموں کے آگ کل میں تھا اوسوقت بھاگنے کے سوا کچھ نہ ملین تھا</p>	<p>عالم عالم کیون ہو نور جہین آفتاب پر سجدہ اچھی کیا ہے در بو تراب پر</p>	<p>عالم عالم کیون ہو نور جہین آفتاب پر سجدہ اچھی کیا ہے در بو تراب پر</p>
<p>عالم عالم کیون ہو نور جہین آفتاب پر سجدہ اچھی کیا ہے در بو تراب پر</p>	<p>عالم عالم کیون ہو نور جہین آفتاب پر سجدہ اچھی کیا ہے در بو تراب پر</p>	<p>عالم عالم کیون ہو نور جہین آفتاب پر سجدہ اچھی کیا ہے در بو تراب پر</p>
<p>عالم عالم کیون ہو نور جہین آفتاب پر سجدہ اچھی کیا ہے در بو تراب پر</p>	<p>عالم عالم کیون ہو نور جہین آفتاب پر سجدہ اچھی کیا ہے در بو تراب پر</p>	<p>عالم عالم کیون ہو نور جہین آفتاب پر سجدہ اچھی کیا ہے در بو تراب پر</p>



<p>اسلام ہر انسان کو دیکھ کر پتہ چلتا ہے کہ اس کی زبان سے کونسی بات نکلتی ہے نیز اس کی ہڈیوں کی آواز سنائی دیتی ہے</p>	<p>اسلام اس شخص کی زبان سے کونسی بات نکلتی ہے نیز اس کی ہڈیوں کی آواز سنائی دیتی ہے نیز اس کی ہڈیوں کی آواز سنائی دیتی ہے</p>	<p>اسلام اس شخص کی زبان سے کونسی بات نکلتی ہے نیز اس کی ہڈیوں کی آواز سنائی دیتی ہے نیز اس کی ہڈیوں کی آواز سنائی دیتی ہے</p>
<p>ہر جان شہابِ برسی جیگر کیاب بھی پرچارِ عنفروں کی تو مٹی خراب بھی</p>	<p>نیزہ علم ہوا تو نشان کی زبان سے باتیں زمین کرنے لگی آسمان سے</p>	<p>غل تھا کہ خیر سب پر زبردست رہتے ہیں اسکو غلام بچتین پاک کہتے ہیں</p>
<p>اسلام سینہ میں گھس گھس کر رہا ہے کس کا چہرہ نہ ہو گیا ہے بیکار رہ کر امری آنکھوں کی دھج</p>	<p>اسلام نام لے کر کھنکھاتا ہے ماتر اس کے ہونے کا بار دل کو خار جان بھری جان بھری</p>	<p>اسلام حالی ہو اسبابِ جو بھرتہ تھا آفاق کے دیکھ کر ہوا نیزہ فتنہ ہوا تھوڑے اور بھول</p>
<p>پیکان کا حلقہ حلقہ جو جمع ہو گیا جوش کا نام خانہ نہ زبور ہو گیا</p>	<p>نیزہ کی زور غش ہوا سرین سیاہ میں اور سر تو ٹوٹ ٹوٹ کر گر کرے راہ میں</p>	<p>حضرت یار سے صاب شمشیر آتے روباہون کو جھکا کے مرا شیر آتے</p>
<p>اسلام کس کی زبان سے کونسی بات نکلتی ہے نیز اس کی ہڈیوں کی آواز سنائی دیتی ہے نیز اس کی ہڈیوں کی آواز سنائی دیتی ہے</p>	<p>اسلام کس کی زبان سے کونسی بات نکلتی ہے نیز اس کی ہڈیوں کی آواز سنائی دیتی ہے نیز اس کی ہڈیوں کی آواز سنائی دیتی ہے</p>	<p>اسلام کس کی زبان سے کونسی بات نکلتی ہے نیز اس کی ہڈیوں کی آواز سنائی دیتی ہے نیز اس کی ہڈیوں کی آواز سنائی دیتی ہے</p>
<p>مڑگان چشم ناف و تاناف ہنگامی پیکان ناف و تاناف ہنگامی</p>	<p>رہو تو زمین سے اسوار زمین سے یون اور گئے کہ گرد نہ اٹھی زمین سے</p>	<p>یہ کیے حُر کی سیاس کو شہ نے بکھا دیا اک سیب خدا ہاتھ میں تھلا وہ سنگھا دیا</p>

<p>مرثیہ نوزاد میر اور جو چھاپتے ہیں اس کی مکتوبہ کے لئے جس کی فراہمی میں لکھا جلا جلا تھا</p>	<p>مرثیہ نوزاد میر نشان گریں گے تیرا پنا جلا دون کو کجا را کہ میر نہیں وقت راہ مستقیم نہیں کہ مہر دل کو کہ میر</p>	<p>مرثیہ نوزاد میر نشان گریں گے تیرا پنا جلا دون کو کجا را کہ میر نہیں وقت راہ مستقیم نہیں کہ مہر دل کو کہ میر</p>
<p>سینہ پہ بھک رہا سرا تار لگا اور سرا تار کر تری چادر تار لگا</p>	<p>لیلو قسم غریب سیر سول کی لو نیزے کارو میں نے شہادت قبول کی</p>	<p>دل کو فور در دست ہو قصد آہ کا لیکن نہ نام تیرا و اسد بھی شاہ کا</p>
<p>مرثیہ نوزاد میر نشان گریں گے تیرا پنا جلا دون کو کجا را کہ میر نہیں وقت راہ مستقیم نہیں کہ مہر دل کو کہ میر</p>	<p>مرثیہ نوزاد میر نشان گریں گے تیرا پنا جلا دون کو کجا را کہ میر نہیں وقت راہ مستقیم نہیں کہ مہر دل کو کہ میر</p>	<p>مرثیہ نوزاد میر نشان گریں گے تیرا پنا جلا دون کو کجا را کہ میر نہیں وقت راہ مستقیم نہیں کہ مہر دل کو کہ میر</p>
<p>آقا عالم کے سایہ میں جگہ بٹھاتے ہیں حیدر ریزہ پر سایہ طوبی بٹھاتے ہیں</p>	<p>نوارہ خون دل کا بہا آہ زین پر اور یا حسین کیکے گرا حرم زین پر</p>	<p>یہ کیکے ایسا تر یا کہ ہر زخم بھٹ گیا آنکھوں کی پٹی پھر گئی اودم اٹ گیا</p>
<p>مرثیہ نوزاد میر نشان گریں گے تیرا پنا جلا دون کو کجا را کہ میر نہیں وقت راہ مستقیم نہیں کہ مہر دل کو کہ میر</p>	<p>مرثیہ نوزاد میر نشان گریں گے تیرا پنا جلا دون کو کجا را کہ میر نہیں وقت راہ مستقیم نہیں کہ مہر دل کو کہ میر</p>	<p>مرثیہ نوزاد میر نشان گریں گے تیرا پنا جلا دون کو کجا را کہ میر نہیں وقت راہ مستقیم نہیں کہ مہر دل کو کہ میر</p>
<p>بابا سو کہو پیاسو کا لشکر بھی آتا ہے پھر کھے کوزہ دو دھوا صغر بھی آتا ہے</p>	<p>یون شاہ بقرار ہے مہمان کے واسطے یعقوب جیسے پورے کھان کے واسطے</p>	<p>اصحاب گرد لاش کے تھر شور و عین میں حرم سکرا رہا تھا کنار حسین میں</p>



[illegible]



<p>علم اور بارود و دوا کو تھام کر کھڑا پیارا کو دروازہ پر بیجا کے بیجا صغیر کو منہ میں لگا کر</p>	<p>علم بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی</p>	<p>علم بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی</p>
<p>دیکھا کہ ہم کو جو نہیں سب چھوٹے بڑے ہیں سب آدمی کے مشاق کھڑے ہیں</p>	<p>جان اپنی عیبت تھی یہاں دلی تھی غم اب ہم میں نہیں اٹھ کر کی طاقت ہو کہ ہم میں</p>	<p>بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی</p>
<p>علم بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی</p>	<p>علم بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی</p>	<p>علم بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی</p>
<p>ای ایل ملن حسین ہو کیا بیٹھے ہو گھر میں گھر لٹ گیا احمد کے تواسے کا سفر میں</p>	<p>یو جہ بہ حال تہنیں اس دم سے جی کی اند کرے خیر حسین ابن علی کی</p>	<p>عصہ میں کچھ دن میں حسین آئے ہیں صغیر لینے کے لیے اہل ملن جانے ہیں صغیر</p>
<p>علم بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی</p>	<p>علم بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی</p>	<p>علم بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی بہشتی بیٹی کی بیٹی</p>
<p>پہنا ما کفن بھی نہ حسین ابن علی کو کیا دے جواب اسکا قیامت میں بھی کو</p>	<p>لو گھوڑے کے اوپر علی اکبر کی بلاتین مچھ جرم کے لو جھوٹے میں اصرار کی بلاتین</p>	<p>اب آمد فرزند رسول دوسرا ہے بالون جو گھر آج بہار تو بجا ہے</p>



[illegible]



<p>مرد و لکر صاحب اعجاز بر طے ہو آویسان اور درک کو چادر کو کھڑی ہو</p>	<p>مرد و لکر صاحب اعجاز بر طے ہو آویسان اور درک کو چادر کو کھڑی ہو</p>	<p>مرد و لکر صاحب اعجاز بر طے ہو آویسان اور درک کو چادر کو کھڑی ہو</p>
<p>جب تیرے گلے پر شے بکس کے چلی تھی صغورائی سفارش سے مانجانے کی تھی</p>	<p>جب تیرے گلے پر شے بکس کے چلی تھی صغورائی سفارش سے مانجانے کی تھی</p>	<p>جب تیرے گلے پر شے بکس کے چلی تھی صغورائی سفارش سے مانجانے کی تھی</p>
<p>جب پریاس لگے شوق سے تم پیچو صغور جب پیچو تو یاد میں کیجیو صغور</p>	<p>جب پریاس لگے شوق سے تم پیچو صغور جب پیچو تو یاد میں کیجیو صغور</p>	<p>جب پریاس لگے شوق سے تم پیچو صغور جب پیچو تو یاد میں کیجیو صغور</p>
<p>اس سن میں اٹھا باک سائے دوسرے ہو تو کچھ کرنے ملی اپنے پدر سے</p>	<p>اس سن میں اٹھا باک سائے دوسرے ہو تو کچھ کرنے ملی اپنے پدر سے</p>	<p>اس سن میں اٹھا باک سائے دوسرے ہو تو کچھ کرنے ملی اپنے پدر سے</p>
<p>اگر لڑی ہو تو قافلہ اہل عزت تھا اور سامنے ٹوٹا ہوا اسباب کھا تھا</p>	<p>اگر لڑی ہو تو قافلہ اہل عزت تھا اور سامنے ٹوٹا ہوا اسباب کھا تھا</p>	<p>اگر لڑی ہو تو قافلہ اہل عزت تھا اور سامنے ٹوٹا ہوا اسباب کھا تھا</p>

۱۴۴

محقق سے ارشاد کیا یا بل غمناک  
 لے آئے سرے مان جلنے کی دھن بھری پوٹا کر  
 حاضر کیا فتنہ نہ وہ پیرین مد جا کر  
 زینت بی بی فخر سے کہا سر پر اڑا خاک  
 پیر پیر خافض حسین ابن علی ہے  
 تحفہ ہے بی اور نشانی بھی یہی ہے

۱۴۵

ان کے بدن کو سو گھوڑیوں کو کھڑا ہے  
 یہ فاطمہ کا دودھ دھوئے ہوئے ہے  
 جسد بے کرب و تیران سے یہ بلبلی ہے  
 بھائی کا بدلت بھی پیرین غزال ہوا ہے  
 اور اس کے سوا احق یہ کس شے جلی ہے  
 جس شے کہ ہوا دھج حسین ابن علی ہے

۱۴۶

مقرر نے وہ پوٹا کر لکھ چکے ہیں گلائی  
 اور پیر کر کے لگی شمشیر کی جلائی  
 اس ظلم سے مارا تھیں قاتل کی ڈھائی  
 تم قیام کچھ ہو گئی بیداد و سفسرین  
 اور ہائے غفلت زدہ پچھلی ہیں گھبرین

۱۴۷

سنتی ہوں نشانہ تعین۔ تون کا بنایا  
 سنتی ہوں کہن آپ کے لاشے نے بنایا  
 سنتی ہوں کوئی آپ کو دہنے بھی نہ آیا  
 سیدھے چینی زار دے تھے غم و غم و غم  
 اُس شہر میں کیا یا سے مسلمان ہیں بچے

۱۴۸

کیا علی مری شکل کو کیا بین ترے مدد سے  
 تو ہو گیا موت پہ قد میں ترے مدد سے  
 کبے بچھے احسان تو کیا بین ترے مدد سے  
 اسے خسرو بین اسے شہر درجاء مدد سے  
 لکھ مدد مری لکھ مدد مری



[illegible]

[illegible]







<p>عظم کسماتش نے در آفتاب چھ جھانور وہ بیکار آغلام سلیمان بولج بپ کلی آفتابے خالق کیا زور</p>	<p>عظم بواغارش کرد از خوب کی بیخ وہ بیکار آغلام سلیمان بولج بپ والدہ بیخون کی بیخ کیا زور</p>	<p>عظم کی اس بجانے خالق کی بیخ کی اس بجانے خالق کی بیخ کی اس بجانے خالق کی بیخ</p>
<p>ان بیخون کو مان دے تو کل ان مارین پھر اچھی تیری غلامی میں بجالہا مارین</p>	<p>اچھیں مان بابک قد مون کے تلے جنت ہو حشر میں تیرے لہو مار ہو یاں لعنت ہو</p>	<p>شوق کو اور ہر اک صدمہ ایداد کھلا پر نہ بھیا کا بچے نھا سالا شاہ کھلا</p>
<p>عظم نہ خالیتا از درد و دہ خالیتا نہ خالیتا از درد و دہ خالیتا نہ خالیتا از درد و دہ خالیتا</p>	<p>عظم نہ خالیتا از درد و دہ خالیتا نہ خالیتا از درد و دہ خالیتا نہ خالیتا از درد و دہ خالیتا</p>	<p>عظم نہ خالیتا از درد و دہ خالیتا نہ خالیتا از درد و دہ خالیتا نہ خالیتا از درد و دہ خالیتا</p>
<p>حلق سادات کو تلوار جو مل جاو گی قبر حیدر کی تحف میں اچھی مل جاو گی</p>	<p>بچھے سرکار یا چھوٹے کوڑے بھائی نے موت سے اس کو بھیا اوستہ نہائی نے</p>	<p>ہاے حضرت میں کچھ یوں ہم دیکھتے ہیں ہم گلے ملے ہیں اور آپ جدا ہوتے ہیں</p>
<p>عظم بواغارش کرد از خوب کی بیخ بواغارش کرد از خوب کی بیخ بواغارش کرد از خوب کی بیخ</p>	<p>عظم بواغارش کرد از خوب کی بیخ بواغارش کرد از خوب کی بیخ بواغارش کرد از خوب کی بیخ</p>	<p>عظم بواغارش کرد از خوب کی بیخ بواغارش کرد از خوب کی بیخ بواغارش کرد از خوب کی بیخ</p>
<p>کے یہ اصل دریا وہ خوش اعمال ہوا از نیک سے آئینہ پھر سے جدا اصل ہوا</p>	<p>دیر لگنے کی نہیں خواہم اک بات میں ہو سر سے پاس تو تلوار سے ہاتھ میں ہو</p>	<p>مجلو لٹیا کے گلے بارگوش ہوتی ہیں خون چیر کر جڑ لگی ہیں اور دلی تیرے</p>

۱۲۴

یہ وہ شستا تھا کہ سرگیا اس کا بھی قلم  
لاش بھی تھی ترخہ گئی اس واسے قلم  
وطن لاشون کو تھگنے ببا یا باب  
بہرہ مردم آبی ہوا یا پانی ادب

دوب کر نہرین کو ترکے کنارے پہونچے  
آئی حیدر کی صدا پاس ہمارے پہونچے

۱۲۵

بہرہ بربینین تقریر کا مقدور ہے  
شکر مداحون میں حق نے کیا شہور ہے  
سیر و وس کی دنیا میں ہر منظور ہے  
اب کو کلین شہر دین روضہ نور ہے

سوح ہو داخل بیت شہدائین ملکہ  
پاک ہو خاک حری خاک شفا میں ملکہ

۱۲۶

کیمین غریب نامہ و فقر یاد کرد  
اور دل کو ہر اک حکمت سے آزاد کرد  
الکیم کو اور ادا فقر کو کیا تنہا کرد  
شیریں کیچے احسان و را یاد کرد

نعمتی در گلشن تایخ طبع عنذ لیب گلستان فصاحت بلبل چمنستان بلاغت افضل لاشال  
ولا قران مولنا محمد حامد علیٰ انصا بسامد افسر صحیح مطبع ہذا خلف اکبر حافظ اعلام علیٰ انصا  
رئیس شاہ آباد ضلع ہر دوی شاگرد امیر الشعراء حضرت امیر بنیائی لکھنوی مدظلہم جمیع تفریط کامرہ

کلام و سیر عطار و شمس	بفضل خداوند کوئی مکان	بخط اعلیٰ پھر بھرت چھیا	برائی مراد دل و اکراں
چھیا او کے طبع میں جو پڑا	کریم النفس و بخشنہ دلی نشین	خیاب لو لکھنور و لکھن	ہر تہذیب میں جسکی قلم زبان
نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں	زمانے میں ایسا کوئی فردوان	نوائے تین جسکی موجود ہو	تو نہون نشین ہو سکی کیونکر بیان
سخی و مخفیری جس طرح	ہو ایسا کوئی دوسرا کہ بیان	فقیروں نے رکھتا ہر وہ تجاد	غریبوں پہ رہتا ہر وہ مہربان
خطاب سنہ پانچویں کی آئی	زیر کمر پیش بعد عزو شان	ساقب میں اگر کما شک کو	کروں ناگیا صبح اسکی بیان
مطالع میں وہ آئی جاری ہے	گردن ہو کر فیض جنب عیان	میں شور و شوق سے تار تار	ہو کھنڈیا با نسی پر جو جان
ادوہ میں جو اسکا مطبع پڑا	اسے جاسب میں خود و کلات	ملا وادوہ کو جو انصا ہے	تو ہونا ہم طبع اسید عیان
جو دوسرا مطبع کا نیوہ	اسکی ہوا کہ شاخ یہ بھی کلاں	اوں کہ باکھوئی میں نہیں	میں کھرام رشک باغ جنان
ہر کہ قسم کے آدمی ذی شہر	خدا کی قسم جمیع میں ہوا نیک	کمالوں کے بنام میں ہر تقد	کرے حیرت کوئی بی طاقت کمان
میں کیا پھر ہوا میری مدح کیا	نظر لگی بر بھار میں سب بیان	یچکہ کون اب عار پر تمام	قبول سکھوئے غلامی جان
الہی یہ منشی بابل اللابد	یا اقبال شہمت ہو کامران	عدا سکھو باؤ پالان ہون	ہوا خواہ اسکے رہیں شادمان
دعا دیکے اب محلو لازم ہوا	جو مطلب ہے اصلی لکھن بیان	اگر کہ مرثیہ کے نصف کا کلا	کروں اسکی تادیو کا بیان
جناب سلامت علی و سیر	کلیم حق سرور شاعران	تھے ہمعصر اسکے خیالی کمال	طبع اللسان و فصیح البیان
یہ دونوں بروت استاد تھے	نظیر انکا پیدا ہوا بکے کمان	خدا نے دیا تھا وہ تہذیب میں	ہو میں ختم و نو نہ استادان
تھے مانند شیر و شکر مٹی	یہ دونوں تھے در قابل ہر کیاں	ہوا در زبانی نسل و شریح	پہر شکر کوئی پر بیگمان
یہ دونوں تھے ہر کامرہ	بڑا اتحاد انکے تھا در میان	اوشیں ہر کامرہ کوئی نوا ہو کس	ہو آئی سخن میں تادی مہربان

کرو اسکو محمول بر اتحاد	نہ کچھ اور سمین کرو این آں	کلام انکے پتہ زبان اکی ہوتا	بری مشہور انکے سار بیان
غلا انکو جنبت میں داخل کرے	طفیل خباب شہر مرسلان	چھپانکے جو مرتبہ جب بھی	خزیدہ کھنیں لگئے دیکے جان
چھپی سری جلد تین بار	اسی مطبع میں پہلے جسک بیان	تبفصیل بننے لکھا پشتر	تبھی صحیح مخدوم ماخدا مان
صاحب محمد تصدق حسین	مصحح میں مطبع کردہ میگمان	بڑی نکتہ سنج اور بڑے نکتہ	بڑے مولوی اور بڑے نکتہ دان
انھوں نے طے کام میں کیے	کردن انکے بیان میں دیکھان	جو اعلاطی چھپے پہلی با	دھن کاتبوں کی غلط فہمان
ایہیں مولوی نے نکالا کھن	بڑی جانفشانی اور حیران	جو تھا غیر مورد ہونے کا	غرض کھن میں لازم کہیں کھن بیان
کیا دوسرا کام اس سے بڑا	کردن اسکو بھی سبک میں بیان	کیے تھو کھن میں جہاں بڑا	کلام دیر سنہور بہاں
مائے و حضرت نے سطور	ہوئے معترض کے پس منج	ہوئی ہوگی خوش روح مرزا	خدا کرد انکویان اور دہان
غرض اب بھی جلد یہ پہلی بار	اسی مطبع کی شاخ میں بگمان	یسا نکاح صحیح لازم ہون	کہ میں پیشی صاحب مرے قردان
جو کچھ ہو سکا میں نے صحت کیا	جہاں دیکھا لکھ لیا یا دہان	جہاں سچ ہو گیا کچھ قصو	کہ ہر دم طبیعت نہیں ایکسان
نورجٹ مطبع سے شہرہ لیا	کردہ بھی بڑا شخص ہے نکتہ دان	خس فارسی میں وہ استاد	اور اردو تو ہر خاص اُسکی زبان
وہ کتابوں فارسی میں غزل	کہ کہتے ہیں جہ طرح اہل زبان	دہشتی ہر نام کا بھگوانیل	خدا کی قسم ہر بڑا بھاگوان
وہ کامل ہے تاریک گوئی میں بھی	وہ اس فن میں کرنا سہا دیا	غرض جلد جسم یہ گل چھپ چکی	فطرت میں ہیں بڑی خوبیاں
سینا تھا انگریزی اریل کا	اٹھانہ مولوی تھو میں بگمان	خیال آیا کچھ لکھوں اس طبع	کہ اس کے یاد زبان آوران
یہ ایک جتنی سیری مشکل حل	یہ آئی غریبے ناگمان	کہ حامد زرفے اس طبع	لکھو ذکر آں رسول جہان

### خاتمہ طبع

لہذا محمد کہ یہ جلد دوسری جلد ہے مرتبہ مرزا دیر صاحب مرحوم کی جو اس سے پہلے چار مرتبہ مطبع ہذا میں چھپی تھی اب پانچویں بار مطبع نشی نو لکھنؤ واقع لکھنؤ میں حسب ایار جناب نشی نشی نرائن صاحب بھاگو مالک مطبع بہتانم کیسریاں سیٹھ سپرنٹنڈنٹ باہ جولائی ۱۹۲۲ء طبع ہوئی ۲

قیمت	نام کتاب
۵	جمع المسائل - اس کا مطالعہ طلباء مذہب امامیہ کو نہایت ضروری ہے اس میں تمام ضروری مسائل بیان کر دیے گئے ہیں اور اس پر مجتہدین عراق کے حواشی چڑھائے گئے ہیں مصنفہ آقا محمد حسن کسینی -
۴	حلیۃ المتقین - اس میں شرع محمدی کے مکارم و محاسن کا بیان ہے -
۱۲	دعائے جوشن صغیر و کبیر -
۱۰۲	تذکرۃ المعاد - فقہ میں بے مثل کتاب ہے سیکڑوں فوائد اس میں درج ہیں -
	<b>فقہ اہل تشیع</b>
	انارۃ البصائر و کشف السرائر - اس میں اصول دین مذہب اثنا عشری کو بدلائل بیان کیا گیا ہے از ذاب شقار الدولہ ذکار الملک سید فضل علی خان صاحب بہادر
۴	جلد دوم - بیان نبوت ہیں - (۶) جلد سوم - بیان امامت میں
۸	اعمال الصالحین - اس میں دعائیں مختصرہ اور مطولہ ماثورہ درج ہیں از مولوی سید مصطفیٰ حسین بنظر ثانی جناب مجتہد العصر آقا حسین صاحب -
۱	بعد حمد ہندی نظم مختصر طور پر مسائل فقہ اہل تشیع کا بیان ہے -
۱۰۳	حلیۃ اہل الس - اس میں مستند کتب سے نکاح کے ضروری مسائل منتخب کر کے درج کیے گئے ہیں
۱۰۴	احکام الائمہ - احکام ضروریہ نماز روزہ و تعقیبات بعد نماز از حاجی حسن علی صاحب -
۱۴	مواعظ جعفری - اصول و فروع دین مذہب امامیہ از سید غلام حیدر خان صاحب نقوی جاسی -
	لسان المتقین - مذہب امامیہ کی ایک جامع کتاب ہے جس میں تعقیبات نماز پنجگانہ کیفیت سجدہ شکر ادعیہ سجدہ شکر سوتے وقت کی دعائیں - روزانہ کی دعائیں - نیچے حکام کی دعائیں دفع محتاجی - حجامت ڈاڑھی کی فضیلت کنگھی آئینہ خوشبو لگانے کی فضیلت - کھانے پینے پاخانہ کے آداب وغیرہ انگوٹھیوں کا بیان وغیرہ وغیرہ نہایت جامع کتاب ہے -
۱۰۸	سرور البشر - از منور حسن صاحب بشر اس میں منقبت حضرت علی رضی اللہ عنہما اور صفات حسنین رضی اللہ عنہما کو بیان کیا گیا ہے -

تحفۃ العوام۔ دو حصہ۔ پہلے حصے میں تمام ضروری مسائل مذہب امامیہ دوسرے میں نجس و حرام کا ذکر اور تسخیر قلوب و وسعت رزق وغیرہ کے اعمال کا مفید۔

تحفۃ العوام۔ کاغذ حنائی۔

تحفۃ الاطفال۔ بچوں کے لئے بہت مفید ہے اصول مذہب اثنا عشری کا بیان ہے۔  
زاوالمؤمنین۔ اعمال عاشورہ و وضایاے امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔

جامع جعفری۔ جامع رضوی کا اردو زبان میں ترجمہ کیا گیا ہے نشر نہایت سلیس ہے اصل کتاب فقہ اثنا عشری میں نہایت معتبر و مشہور ہے جو شرائع الاسلام کا ترجمہ ہے

زاو الصالحین جس کے چودہ حصہ ہیں آٹھ حصہ شائع ہو چکے ہیں اس میں جملہ ضروری مسائل و احکام شرعی مذہب امامیہ کے مع سال و اعمال وغیرہ غرض کہ ہزاروں مفید اور کارآمد باتیں درج ہیں ایسی مذہبی جامع کتاب آج تک زبان اردو میں شائع نہیں ہوئی اس پر چار مجتہدین کی توثیق کی مہرین ہیں غرض کہ قابل دید ہے۔

حصہ اول۔ فضیلت علم و عملیات وغیرہ۔

حصہ دوم۔ آداب و کیفیت طعام وغیرہ۔

حصہ سوم۔ مطہرات و اعمال ہر ماہ میں۔

حصہ چارم۔ عقاب۔ ترک نماز واجبہ وغیرہ۔

حصہ پنجم۔ نماز عصر و تعقیبات نماز عصر میں۔

حصہ ششم۔ فضائل صلوات میں۔

حصہ ہفتم۔ نماز صبح و تعقیبات وغیرہ میں۔

حصہ ہشتم۔ فضیلت روز جمعہ و اعمال و نماز روز جمعہ

ترجمہ صحیفۃ الرضا ضروری احادیث کا ترجمہ ہے۔

کنوز الآخرة یعنی بعد ہندی منظوم چونکہ بعد ہندی کی زبان درست نہ تھی لہذا نظم کو صحیح کیا گیا ہے۔  
وسیلۃ النجاة۔ مجموعہ مسائل مذہب شیعہ از سید عطاء حسین صاحب۔

